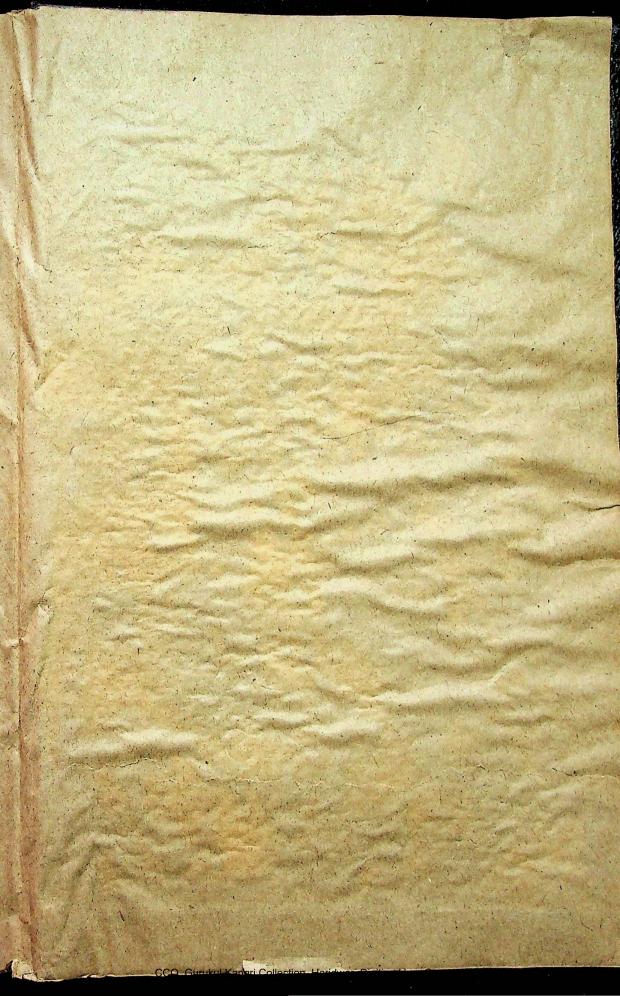
उर्द संग्रह
पुस्तक का नाम शासित प्रकाशन
लेखक स्थामी सामग्री मामग्री निन्द



1185

1185) 2 yzdan 1186) 2 yzdan





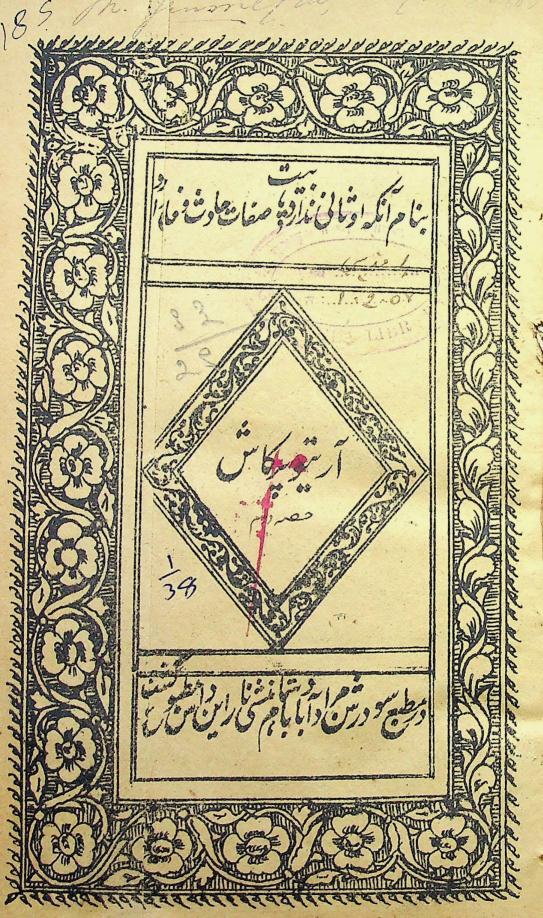


1185



CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri





॥प्रमात्मनेनमः॥

زبان برے بیری میضادندہ ہی کو نام نامی سے اندہ وی ہے برما درسکوت ہی وى آند ب جت ت وى ، في نه اوسى ابتدا والمتهائ في وي جلوه كرارض وسماي پایدا اوسی مے دوجہال و زین کو آسمان کولامکان کی اول حدف اوند رقم کرتے إن بعده تعد وم آرتوبر كان توالات ميد مديهي كفتكوك عارفان سي تسول كاحقاق حق والعال باطل كي بنبوس سنسارت سان قديم سے اور افذر إن مفت اقلىم الربير فيان نهونى كسى كوحرت تفسير ببان نهوتى الركولي مسلمان كمنسك کہاری می زبان قدیم ہے اوسی سے سنگرت نکالی گئے ہے اور بہتمام الفاظولی ك ليكرسنكرن والون لن ابي طور برنا مين توسم اسطرت برجواب ديگے ك ربانون کاما دیا مونا گابت مونا سے بنانچرا ام تعلی سے سور ہ تحل کی (ق کرالک من قبلهم فاتى الدينيانهم من العوار فرعليهم السقف من فوقهم) اس آت كى تفسير لكما

CCO Gurukul Kangri Collection D

ر بادنیاه نرو دیک زمانین تمام بوگون کی زمان سرمانی تبی براوس يسة وازراء مولى كه عالم كى زمانون من جملات برگيايس براي كاك مان ين كُفْتُكُو كُنْ شُروع كى اسطرت يركه الك قوم دوسرى قوم كى زبان يه ولى كس وناين سيرنان فلف واقع موس طلسان بير كوفاكم عرفي وقت غردوا ورا ويسط مطيعون في كركها يسمن اوسكم اوبراو كي عار فف علم میں لکہ اے کر فرود نے عذا سے مقا لمرکر ہے تھے ہے ایک منار تنایت لمرا اجب ا وسیرورا آسمان دلیای دونظه آیا صبیا که زمین سے دکمانی دیا ہے دفع سنار گرٹرا سے اوسکا دریا بین گرا اور یا تی مزودیون سے کہرون مرآر یا اہ آجاز مهيب اوس مسيميا مولي كساري ومناكي زانين متبليل بعيي ورم مرج وراكم کلام میں جسکلاف شرکیا شہرای کے بابل ام موسے کی وجہ سے می ہے اس سطے اوس بارہ کا نام کونا تھا جی بن جربرطیری نے لکہاہے کے عبد مرو وین تمام آگ زبان سرانی نهی جب قعر نمرود گرمزا اوسکی آوازگی سیت زانین مختلف موکمز مل قوم علی ده زبان مین کفام کرنی تلی اس طرزیرکه ایک کی بولی دوسرا نه سیجے فن مفیزن کی تغییرسے نات ہے کوئی وغیرہ ساری زانین اوس مسرکے کوے کی سے ما دین مولی مین کردو نم دور سے خداکے سائند مقابلہ ومقائلے واسطے نیا با تمانی عربي تو قد عركماے وہ علطى علم مين براہان مفسرين كے قول سے سه مي ما ماك عربی وغیرہ زبا نین جس مین کداو کی میدائش کا باعث منا رضدا آ زادہے پیرتقول تھے ربان طلق نقارهٔ منا بهو و ولفهارا وسلمان مو کتے مین کداول سب توگون کی زبان ا نئى كام زبانين اوسى سے بازر بنگى مين ميد بالكل مارے بى قول كى ائد ہے اور یہ ہے مقصودے کرسنسکرت ام الاسنے واورساری بولیاں اسی سے مادخ مولی مو میونکوسریانی سے اون توگون کی مرا د سنسکرت ہے کرسریانی کی بار موصدہ کوا رہزن

وی یا بختان لکهناا ورشرمنا شالع کیا ہے۔ سنسکرٹ میں سرانی ا در دومانی بوكتيمين حوكات إى أدبيش من برمانمات بديميه وبدا فدس كة بسليم كي تهي ا وررشيون اورنيون من يهيلالي تفي وتسه ونية اوسي سك الفاطولي وتغركر كالرح وحى زانن وكون عنارى كركى بن سكرت بن علمله معنی برمانا کے بھی تعمل ہے اس صورت بن بہر کلد حرکب ہے (سو) اور (ما) ب ما سان نمات و درمات كا دي والا-सुर्युः सृष्ट्यानिहदात्यभीष्ट्रसाम्बद्धाः कादेवेस्यीपरि ئىسنىرت كى عبارت بى جىكى نجات وىندەكى طون اشارت بى مغط بالى سندى ئ زبان ولول كرمنعل سوتاب سرماني و ويوماني و د نون مراون سي ليس يحا ، موجده یا ہے تحان شرسا اور سران ایک ملک کی زبان کا نامرد سرنا مسلمانون کی ماقلا مہر ایسواسط تورت کی کتاب بیدالیش کے گیار سویں باب بن صرف استفارا فی ال ونیا بن ایک بی زان جاری تهی قررسرانی نبین ہے اس عبارت و مان کی لطرح ہے اورتمام زین پرایک می زبان اورایک می بولی تھی۔ ۲ اوجب وے پورب ے روانہ موے گوالساموا کداونبول سے سنسار کے لمک مین ایک میدان یا مااور ان رہے گئے۔ مع اور السمین کہا آؤ ہمانٹ نیاوین اوٹاک میں جا دین سو ونكويته كى مكبداين اور يح ك بله كاراتها- مه- اوراو نهون ع كها كداوتها اسط ایک شهرماوی اورایک برج جسلی دول آسمان یک بهرسنی اوربهان اینام لرئي اليا نهوكتهام ومعازين ير ركضان موجاوين - ٥ ا ورضاد غدا وس شهرور برج کوجهی اً دمناتے تبے دیکنے اور اور اور مداؤندسے کہا و کمبرو اوک ایک این ادراون سیکی ایک می اولی ہے اب وے برکوے کے سودے سی کام کا اراده ركبين كاوس عن درك سكين كيار كا أوسماوتري اوراو كي والي

اصلان والين تاكه ايك دوسرك كي بات نه سمجيين- ٨ تب خدا وند الكورا سے تام دوے زمین پر سراگندہ کیا سو دے اوس شہرکے بنا سے نے اُریہے۔ ٥- اسلم اوسكا أم باس مواكيو نكر ضاوند ي و يان سارى زمين كى ر الون مين ختلان دالا اورو بان سے ضما و نایسے او کو تمام روسے زمین بیر سراکن دہ کہا فقط اسمین آئی ہی بات قرب قیاس ہے کرابتدا ہے آ فرمنیش میں بریا تاہے اپی خاص بان سكهلالى اوروه باليقبي منكرنتيي تفي بكوي وليرباني اورسراني كتيمين (اورب پوربسے روانہ ہوسے) اس سے معلوم ہوتا ہے کداول سیدائیں آریا ورت بی بن مونی ادر بهان کات لوگ اوس طرف کوروانه موسے اسبو اسطے میکسن مو رصاحبے لكيس آذى سائنس لينكويج كصفحه ۱۵۱ من لكهام كوليب نزماب كها كرمين ازرو سے ليقين بيان كرامون كرسب زبانون كى اصل أيك مى زبان ہے اور بى ادم فرق من واكرات نقط باقى مبارت بالكل داميات مي كونك اول لازم آئات كراف وي مانا آنام ادراد ترافرتام آوميون عون كرام ا ور دُرتا ب كرمها واالسّان ميرت قانوس بالبركل عابن اور فو وفحار بومائين بن حیرت من مون کرا دری صاحبان کس مونم سے مندون کے دیوتاون برجمولے كرت بن كرب كولى سحف عبادت كراب تواندر ديوتا خوناك مواب موركروكب تهارے أسانی ایشور کا يم حال سے توتم کو کيا مجال ہے كرا خديرزان طعن اداز لرد غون کرمریان سنسکرت کے سواے و و سری زبان نبین سے مرو دے توہود و نفرار ومسلمان ابن كتابون سيونشان دين كه فلاس ملك مين مروج متى بير تزرت ا در میکس موار ماحب کے اس معنون سے کوگ مٹرن سے مغرب کوآسے نقط يهدى ما ناگيا كه تمام روسے زمين براول آريدو لون كى بودو بات تني ب كراريدورت بین انسانون کی کثرت مولی او و وسرے ملون بین جاسے اسیواست کارما دبان

(4)

6

19)

م اء

در

4

U

تاریخ اسکتان کے صفح کیارہ بن لکہا ہے کہ فدہ معری دیوانی دروی وانگرز تاریخ این آواگون کوانے سے اور مارے برائے ڈروا دلوگ و کہ عادے کروتے ہدی سکوائے اور بم بوگ افتے تبے لیکن وشنی سیلنے کے بعب اس بران تعلیم کوچھوڑ ویا فقط کیا ہے جم مرک ان فارش فاروی میبل مین لکهاہے کہ ای تھے گورس جومنسر دھ کی مار کا مهالوکہ كومندا تناسخ كي بدايت كرابتا اوركها تهاكه مين خردار بون كرميرا ببلا جر كميا كها نقط ميشود بے جا اوکسی رسالہ میں تناسنے کی مٹ تا اللہ ما ملی جو کا امتدا میں نام دلائٹون سے اوکرولو ك المحدم كما ك في الله الله المارون من وافل تبيدا وورا كى طرف الل تتيماس ما مُفتاكوت بهدى تقيق برواكه منسكرت برماناكي زيان المناست كرسمى ل اوی من اوسنے واسطے ویدافرس کے بندگان فاص کو با وکرانی اوسکے وسل سے آجتكم و ج اور سارى ونياكى زبانين اسى سے اخذكى لين جنانج الف وا يواى اور والمولي وب ايم است صاحب الم كتاب فيلس ان ي سنداي آن الكلسس بر في في اوليا المرسات ك وكيد كركلها ب اوسكايس كالمعاب كرسوس كالنياب كدا في اوروي كالساعقادتها كرسب زبانون كى اصل سراني ب سكن حبوقت سنسكرت مين مهارت حاصل کی بہری بات دریا فت مولی که فارسی ویونان ولی من وجرمنی وغروسند کراسے نكلى من فقط بهان سے بولی تابت ہوگیا كەتمام بولیون كی طرسنسكرت بوكرو و درقت سنکرت بگری وس سے طبع طرح کی زبان بیدا مولکی جیسے آیاسے مان واور و ام بدر اول سندر ووم بها غاسوه چارم فارسی بنج الكيزري اسيطري بالس بالدوفاؤر وميشرو وشراول سنسكت دوم فارى سوم أكرزى جهارم وياني ولي ت يره منى اسيطرح يد ويأون ويا وياواس اول سنكرت دوم بباشا سوم فارسى چهارم بونانی اسی قیاس بر ناسا و ناک و میسس و نوز اول سنسکرت دوم بهاشا موم لی تن جہارم الگریزی اس مے ہزار یا کلمات بین کرمن سے کھے تبدیل تغینہ

کے ساتیہ گوناگون لفاظ ہن گے میں میکس مورصاحب اکتا بہائی آندی ا آن لینکویج کے صفحہ ۵ مرامن لکہاہے کہ لار ڈیان ٹیروصاحب کہتا ہے کہ مندو کے بر تمنون بن ایک ایسی زبان جاری ہے جو مومرلونانی شاعرکی عبارت سے طور فصیح ب سواے اسکے جھکوا در می اس زبان کاحال دربافت مواہ اگرزند کی تخ رمی تویایہ توت کو سنجا و نگاکہ بونانی سنسکرت سے نکلی ہے اسی کماب محصفحہما مين ہے کر وہم جنس نے کلہاہے کرمنکرن کی ضع نہا ت عجب وہ ب و نانی زیارہ کا ل ہے اور بدیش سے شرکروسیع ہے اور دونون کی بنت شفتہ ترہے اوی تاب کے سفی ۱۸۳ بین سے کوسل سٹرماحیانی نگالی گرمرکے دیاجہ میں لکتاہے كسنسكرت كے الفاظ كى عولى وفارسى ويوناني وليٹن سے بہت مشاہم تے ہے اور بنیشا مصطلحات کے درمیان نہیں ہے کوس سے بیہ فیاس کیا ماوے کرمیا ایک فوم سے درم تؤم سيعلوم و فنون ك اوسك ما تهه ي مصطلحات بهي افذكرلين بلكه شابهت زبان كے إلى لفطون من ہے جیسا کہ اسماے اعما وا وراون چیزونے نام حن کی فرور ت سرایک قوم کو جمیر شالیتگی موسے برہی موتی ہے نفط ہو کا سنگرت سب زبانون سے بہلے ہے اس سے معلوم مواكدتام زبانين سنكرت مي سي نكلي بين اب ماسية جانا كرجوز بان سب سيطيع كى وي ايشوركى زبان موسكتى ہے كيونكر حبوقت ايشور نے النان بيدا كے ے بے تعلیم الیشور کے کوئی مات از خود ایجاد منین کرسکے اس حوزل کر او نکو الشورات يتفظمك وليحد سيسكهلاني وه مسنكرت سي اورلا كلام وسي أسماني زبان ورماني كلام وه کسی ملک کی بول نبین ہے اور پہلے ہی ۔ نبی کیمبس زمانے میں ویدمقدس کاطہور موا فی الغوراوس سے ملک کے وگون سے اپنی انی زبان بنائی اگرسنکرت آریا دیے کی بولی موتی تورشیون اور میون کو که روزا ول سے آریا درت کے رہے والے تھ ا دسط برسنے کی مرکز خرورت زیر کی کیونکہ ایسے للک کی زبان کوئی بڑ کم نہیں سکیتیا

ed by eGangotri

بعنی ا فدر نی برسینی سے سنگرت بڑسی فقط بہان سے واضح ہوا کہ سنگری و بولون کے بوک کی بھبی زبان نہیں ہے وگرندا ندر دیوناکسو اسطے برمبی کی شاگردی اختیا محمرًا ا در سنسکرت برستا اگر سنسکرت آریا در ن دلیش کی مها شا بوتی نویم وگون کوکسو اسط امسك يرب اورير اس كى ضرورت يرل كيوكه است ملك كى يولى حود كوو برنا وى آماتی سے اوسکی تعبیر و تعنیل کیکو احتیاج نبین موتی چونکه ارباورت کے موگون سے بهی بطنًا بعد نطن اورنسنًا بعدنس منسكرت بيزا اوربرا با اس سے جاناكيا كه و ةاريات كى زباك بنين ہے علاوہ اسطے كوئى اہل زبان این زبان كى مرت ونحواہے بلک کے اِنزون کے تعلیم کے نے وضع بنین کرما شلاکسی اہر وب سے اپنے لکے دكون كوعلى تعليم كرائد و اسطيع في كى صوف تونيد بنائى يهم بى حال فارى دغيره كاب ملكولى فرف و توفارى والون في ايساء لى خوال بوك في خال ب اسبطر میان کورون نے فاری سمنے کے واسطے قواعد فارسی کی کما بین میں مراداس سے بیرے کرمونت ملک فارس برعون کا تبلط مواتوایران مینعونی رہا سے بڑی فدرونزلت یا ل بس ایل فارس نے عوبی کی درس و تدریس کے نے اوسکی مرن نحو کی بنیا و والی اسبطرے جب اس ملک مین فارسی کی ترقی سوئی تومند وستایو الاسطق مع محد المرح كي بخلان سنكرت كي كواوسلى مون ديودكو باكرن كيتے مين يانى دين على دفيرہ رشيون عد جوكر ديد كے زائے ك فرج كے آر فاورت کے سہنے والون کی آسانی کے نیال کر آریاورت میں تعلیم وتعامِستگر بطری سہل دواج بلے اگر کوئی کے کوان رشیون نے بسنکرت کا بیارت اس

جہت سے نا ماکہ اور ملکون کے اتنہ ہ میں نے ت سے ہر ہ ن او وین تو حوال ہم كر طهور ويدمقدس ورشيان خدارس ك زمانه من سوات أربا ورت كے كوئى فكالاد مذ تها كدا بتداع أفرميش برما ورت سے جوكد آريا ورت كا ايك صد ہے بيل فان د لؤن مین دوسرے ملکون کی سنگرشسے بہر ہ مندی مکن نائہی منکرین جو و کہتے ہیں كهرداد م سے يسلے نوع انسان كا وجو و مذبتها اور ميداليش او مسے استك جيه مزار برس گذرے بن بس مانتوں کے زان بن کر محدا دم سے بہت سیالے بہووولعا وسلمان کے اختقا دیمے موافق نوع ابشری معدوم محف نہی عرب وایران وغره کی آباد كا نوكيا وكرے اس سے بہرى لازم آيا كرسنكرت آرياورت كى زبان مبين ہے بلكه تنام مکون کی زبانون سے مزالی ہے البتر قدیم الا م سے آریا وی بین اوسکارور به كترت چلا آنا ب مراس سے بہد نبین جاناك كداس ملك كى زمان ہوگئى المجمل چاہے کہ در اصل سننکرت کے جتنے الفاظ مین سب شکت میں اورسنسکرت میں شكت كيتے مين اليسے لفظ كو حوشكتى سے متعلق مووے اور شكتی كہتے ہیں میٹور کے اس قسم کے ارادہ کو کہ فلانے لفظ سے فلانے معنی سمجے جادین اور مہارات انا دی منی از بی سے بس روز از ل سے سنسکرت کے سارے افعاظ بر میشور کی شكى سے مصوق بين اس معلى محت شدشكى يركا شكاناى كا معن فعلا طے و کی ہے اس سے مہری برآ مرجوا کرنان سنکرت کا واض برماتا ہے بہد صوصیت سنگرت کے سوائے ووسری زبان میں بنین ہے کہ اوسے الفاظ اور سانی پیوندسرسینورک اراده سے قایم مووے بہود ولفارا وسلمان توری مین کروا منع زبان انسان ہے یا آواز سفوط مکان ہے انسان کرد کردن برمیشورسے انان کویداکیا و ہ بغرات مرمشورے مرکو گفتگو بنین کرسکات پسرچ زبان اوسکو پرمشیورے سکہلالی وہ ووسرے کی طرف مرکز مسنوب منین سکی

بلکده پرمشاری کی زبان سے سیمسلمان ہو کہتے میں کرسنسکر ترمونون کی او ہے دہ او کی علاوت قلبی وقعا وت ولی ہے آجنگ او نبول مے اس وعوسے کے تبوت میں کوئی وہیل میش نہیں کی سنسکرت نو کلام زبان خالق زمین واسمالی ا در کلام الک انس مان البته اگریولی جنون کی زبان مودے تو قربی نیاسے کرائو مفين محدما حب سے جنون کود عوت اسلام کی اور قران سفایا جن تشدیق قران کرکے و فعدُّ ایان لاے اگر و لی حبون کی بولی نہیں ہے تو محرصاحب سے اوکی گفت گویسی سمجى كدائمى تبع اين فطرى بولى كے سوائے دوسرى زبان سے واقف نہ تھے اور حبون سے دال كسطرح سجما أيكسى سے وبى كى تعليم ابى تبى بہان سے مرح ما أ جاناہے کہ محداور خون کی ایک ہی ہوئی ہے اگرانیا نہوتا نو دونوں کا سکا ایک نائیا كه دونون سے كوئى زبان زسيكھ ننى كېس لاكلام دونون كى بوبى وره رتھى أرسنكرت حبون کی زبان موتی تو آرباورت کے مواس ووسرے ملون بن سی رواج ماتی کہ جن سب جگہر آ دور زفت رہے میں مندوستان ہی کی تخصیص نہیں ہے، حالا کا پہا کہیں سنکرٹ کی ترقی ہوئی وہ بالکل آرا ورٹ کی بدولت ہے جنا نخر حرمن اوکلیتا وغرہ کے وگون سے بہان آگرادر مدت مدیک تعلیم پاکرایت مکون میں سنکرت کادی وتدريس مبارى كيا ناظري جن ريركوني بات محفى نبين ہے الفعات كرو كراكرسنك منون كى سان مولى تواسمناص فى گرفتدست كرفى بى من گفتاكورست كر حركمين آئے۔ اوس سے ابی ہی بولی بوانا ہے گر اسامبی سین دکھا گیا کر جن گرفته او سے سنکرے میں بات کی ہووے علاوہ اسلے اگر سنکرت منون کی بولی موتی تھ المسلاك سنسكرت مى بوسلت كداد كار حنون ست درجه عاين تعلق سے كدمو في قران دمدیث کے موقت سلمان ابنی مان کے بیٹ سے بیدا ہوتا ہے تواول وسلم جن س كراب اكم اكم مملان كے ساتبدایك ایك جن بروم تنشین بانو

ول مین وسوسدد النے والابی بن معن می سے آدم کو مشت سے گراما جن می سے تذكر ما كو قتل كراياجن مي سے الوب كورنج والم بے يالان ويا جن ہى نے محد صاحب كو مغلوب خواب گران کیا اس قسم کی بهت شال مین کرمسلمانون اور صنون کی موسلگی، وال بين بيان استقدر بركفات منظور ب كه طوات سے خاطر رمور بے غوف كرسندكر بنون کی سان برگز منین سے لکے زبان رب العالیں ہے ابیات ہو بیمینیک زبان رجليل في مين مفامين عده اوسكى دليل في سے بلاغت عيان عبارت سے حراضيه واستعارت ، فكرت ملى محكمان اسى ؛ كعبارت كرمعيان ا سوال من صورت من سنسكرت مرمتورك زبان ب تولازم آنا ب كرسنكرت كي تام كما بين شل ديك أساني مودين جواب كتاب اوس تحفى كاطرون مسوب موتی ہے کہ حس سے او سکوالفاظ کو شرتب ویا مووے اور نقوات مرتب کے مودین مثلاً کوئی سندوسانی ولی خوان زبان ولی مین نتاب تصنیف کرسے توہیم كناب اوس تحف باشنده مندكى طرت منسوب موكى اور وسى اوسكامعنف وار إسكا مك عرب كے رہنے والون سے اوسكا كمچيتين نہيں ہے اوجو و كم اس تحف ا ہے ء بون کی زبان میں کتاب بنائی گراوسکی تعنیف والیف عرب کے ساتھ مركز منسوب نبوكى اوربه سخف مندوت الى بهاءب زرار ما جا وبكا مغرض كے هوريرتو لازم آئے کے اس کتاب کے معنف و مولف وب لوگ ہودین کرکتاب مذکورا و کمی را میں ہے گرایساکوئی تصور اکر کیا عزر کرو کہ اگرزید مرت وال کے اتفاظ میکروئی رسالہ تا دے تر اوسکوسلمان کلام خدا ایڈ انتہا میگر زیدی کی کتاب سجیس کے با وصفیک زیدے ایساا تذام کیا ہووے کہ نقط الفاظ قران سی سے اوسکوانجام میا مودك اسيطر (نماية مرية والشجت) नबायने स्यने वाविपञ्चन "

يه شرق إ ورمني ك يهين كحبوبه بدا موتاب ندمرتاب نقطاس ترلي كي آخر كالك نفط بدل كرسابهارت والع الاسكواسطون نظركباب-अ नजायते म्यनेवा कदावित् ॥ (देन्धी हुर् दूर्वित) اب مهابهارت کی اس نظومه عبارت کوشراتی کوئی نبین کهتا سب بندت سمرتی کنے من با وجود کا بحن شرل کے الفاظ مین بیان سے دا منح مواکر اکر صیف آت پرمیشورکی زبان ہے سکین ویار میں سے سواے متنی کتابین سنسکرت میں آج مک تعیف کی کئین میں وسے او کے معنول می کی جانب نسبت وی گئی میں وہ ج كى برابرى وممرى سا ونكولى أساست بنين سے جيسے كوسلمان جهوا وجوى كراتين كرسنكن وزان كازان اسطرح كيقين كانتيل زاسنامام جہان ہے مبکن یہ اونکی اوعامحص بے بنیان ہے اور تبوت اسکا برتراز صط امکان ہے اصل تقیقت یہ سے کہ مرحض انبی نا وقفی و جہالت سے دوسرے زبالو كونقيل جانا ہے اگران لوگول كى لفعدلق كيجات تولازم آئے كرسارى زبانين تُقبل مووین سنسکرن کی جمع خصوصت نہیں ہے فی الواقع سنسکرت اغدالم جيساكه تجربه اوروزان برتاؤس ظامر الركول شاورة وغيره حروت كانبت مُعْتِلُوكِ كريم تَقِيل بين تواوسطا تهام المحارك كيونكه وتُحض علم بياكرن س اندك بهره مندس اور مخارج رون سے واقف سے بلائکاف رون فرکور کوا داکراہ بلکرمن وانگلسان دیزه عز ملکون کے لوگ باکرن مین محوز مهارت بداکر کے قصا وبلاغت كما تهرسنكرت بن گفتگوكرت بين حى كرتفيف د اليف كى درت سے بي خبروار بن میکسس مولرا در ولسن داکٹر کی گذارشات بهارے دعوے کے شام عاد میں علاوہ اسکے حروث تمنا زعہ سنسکرت سے مخصوص نہیں میں بلک لیٹن وا کمیر ورومي وكريك وغره مين بهي داخل مين بب لازم آياكه بعيد منام زباغين لتقيل وي

سنک کی کچرہ خصوصیت نبین ہے اگر کہ اور کھے دیزہ حروث پر اعراض ؟ تو د ہے ار دومین ہی موجور مین حالانکہ اردو کو کو کی مسلمان تقیل نتین سمجتا لککہ مان محد علی نے طفرمبین کے منعداہ میں عرفی کے ایک تصیدہ فارسی کینیت مزار فیع کے نصیدہ اردوکو ازروے نصاحت ولما فٹ کے مشراور مرکز لکہاہے با وجود يكه مزرار فع كاتفسده كه ادركه و غره حرون سے بهرامواسے ليے ون مذكوره يرتقل كابتان لكانا الغات سيعيدب ع ضكر دون مُركورك ثقل کی بات جسلان سے گفتگو کی سے اور او کوسنسکرت کے ساتہ محقوب سمجاے وہ بالکل او کی مے شعوری ونادانی ہے کیونکہ وسے حوف اکرزانو ين على من بان و با فين وب كى زبان مين او كالتعال بنين الحريس به اوس زبان كانصورسے نہ باعث اسكا تقل حروف ذكور ہے علاوہ اسكاتشل حروف ندكور كالبسب مخارج كے بالبسب صفات استعلار والمباق مح براقديم ول جو مخرج اک) کام و می الکم و رکب اکا ہے بس اسلی اسکی کدا کے تقبل نہودے اور اکم اور کہ میں تقالت بائی حادث اسی پر دو سرے وف کے مخام کوفیاس کر کھے برتقدر دوم حمقدر استعلار واملاق کہ ماے علی وی معلد دغین معجمہ و قات وغرہ احرف کے اواکرے بین عارض موتاہے حروت سننکرت دغیرہ کے بولنے مین اوسکا عشرعشری منصور نبین ہے بس عرای کیا يوني زبان تغيل نبين ہے كہ خورا ہل وب جسوقت باے حلی بولتے ہين مان ہا۔ بين اورمنهد كارت بين بركاه عين دغين اواكرت بين زان كاتيمن اور جهاك والني بين مبكه فات زبان برلاك بين أناركوا ميت مبلات مين اسطرح ع لیائے دوسرے احزی بہی نہایت غیر انوس وتعتیل میں تطع نظرازیں عولی کی لقا ير نوباب اعلال وتخفيف كوا و الص كداس زبان كو تفل اعوالي وحرفي اسقدراات

10

ى كەبىن علاے مرت اوسے دخ كرے كى تدبير ن كرتے بين كروه كهاكا ہے کہ وصف واتی وصلی زبان عربی کا ہے علت وموے والے جامے عاوت کو يناب مخفى نرسم كه كلام وبين حرون علت كوكرواؤ والف ويامين تقيل ما من سب سے زیادہ تقبل (داو) ہے اوسکی برنسبت (یا) کم تقبل ہے اور (ما) ی منبت (الف) کی تفات کہ ہے اسطرے اعراب مین صنیعیب سے زیاد وقال باوس بنست کره کی تفات کیم کم سے اس تفات کے ور کردے کے سے كبي الك كو دوست بال كرت من كبي حرف كو گرا دست من كبي درسا مذون رن بوت بين كمراس سي كوينتي نبين كليًا كيونكه الرواد العناسية بدل كماكما ترببي تعالت قايم رمي كدالف فورتشيل سبع علاوه السكوس صورت من حروف علت وغره بداته تعیل سمجے کے مین توزبان ولی سے تقالت اوسی صوت میں ورمومکتی كة قطعًا اونكا استعال ترك كياما وب اوربيه ممال بيرين نفات زبان عربي لازوال للكه من دفوى كرنا بون كركوني بلء الكفقره ببي اليا نهين كبرسك كروبا تفات اعوالی و حرفی سے خالی ہو دے قران کرسکی فصاحت پرمسلمان ناران ہ رونون معم کی تفات سے بہرا روائے جسے کہ قران کا دف اول وا فر کمسور ہے اسيطح دميان من مبى تقات كانبارك كبين اعوالي كبين حرفى عار امامي ایک آیت بھی الیسی نے تکلیگی که دونون طبیرہ کے تقل سے بری ہو وے التحام مصنف قران سے: اپنے کلام کو تول تقیل کہاہے و کمہوسورہ مزل میں ہے۔ الاستلقى عليك تولاً نُقتِلا مِين بما وَمَارِين كَيْ تَجِهِ بِيراكِ قُولَ تَقِيلَ نَفْط الْجَابِ اعلال وتخفيف مص لكرخود قران شركف سي ثات مؤكما كد زبان على سرالعيل ہے اگرکوئی بوالہ ام مخالدین رازی و جرہ کے کہے کہ آیت من تقل سے طمت و فذر مرا دہے تو جوملان کرسنسکرت کو تعیل کتے بین اوس سے او نکی مراو ہی ہیں ا

كوسنكرت فى قدر عظيه كرزان فالم كرم مه در اس فقال وف مراق كراكى ووشوارئ لمفطت مثلانا معتملت كالمفظ اسفدرشكل ووشوارس كاكثر اس زان ومسلان می اوسکوسین مبلاا ورصا و مبله کے لفظ سے متاز وشخوبین كريك ووسر لك كرست والوان ا وغرقوم كا توكها وكرب اسيطرح ماب فوقاني وطام مهلك إورما محطي وإسه موزك تلفظ من كوكي تخص شاذوا بى تىنركرسكنا بوكارات معجده وال معرفه صادمعجه وطام معجد كے لفظ من آياز دینا ترسخت مشکل ہے سنسکات کے حوال کو تو آریہ اورسلمان آسان وسہات ا دا كرتے بين اوراك الك كوميساك جائے عدا حداطرت من مثلاً (ك) ى جكمه (ك) بوت من اور (كهم) كى حكمه (كهم) على غدالقياس مي جول كهما كرنان سنك ت لقيل سے اوسكا دعوى بدلى ب عربى وفارسى دغره مے كى تعلىم سى عقل كويراكنده كريخ والى ب كر حيونت ان زباون كروف مغوه ميتك كويرًا ع جائے من تواد سكے سامنے لكها موا ايك ايك حرف موتا ہے اور مغط دو دو یاتین تین حروف کاکرایا جا اسے مثلاحبوقت لکہی مولی البی صورت (۱) سوتی ہے بروقت افظ کو اوسکوتین حرف صدا گانے ساتھ تعبیر کرتے ہیں مین الف كتيمن اورب للي مولى اسطرح كى تعلى رب موتى عقومالت للفظ من ارسکود وحرن عدا گانے سانتہ اداکرتے میں سے (بے) کتے میں کا قیاس برا در دن کو بهی سمحه بوال عنن فکر کرین که ایک حرب لکهنا ۱ ور و دائین حرف کے ساتہدا وسکا کفظ کرنا ففول محق ہے کوانجام کاروہ عبارت مین ایک ہی جون کا فاکدہ دیاہے لیں ہم تنام اس زبان کے دہمین کی عقر کا فتر ک يصف الى معنون كاخلاصه صولت مندك شروع من درج كما بها ميان وعلى ا عقل کی کونای سے اوسے حقیقت کو وریافت مذفر اکر بھیل شخمی اوسی چور کوتوال کو

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

ڈانٹ فقر اندر من برب شعوری کا بہتان لگاروریے اعراض ہو من الواص مرون كي مميان اوراسما ، لمين بي تفرقد نهين كرسك له وف ادرج ب اوراوس برف كانام لينا دوسرى جزم حروف مسسطه وس كلمات مركب موسة بين سميات مين اوروه الفاظ كرحن سے اون حروث كو التبر كوسة من اسماء بين حروف نذكورك كدولات كرست مين اوير اليضميا كے الح جواب مہرائن حرون ولى وفارسى وغرہ كے مساب وإسمار من صقدر کدمغایرت ب اوس سے ہم کما حقہ واقف میں اس مارہ میں ہم ہر کوئی ام مخفی ننین ہے ہارا اعرامن اوس مفایرت اور تفوت ہی ہے ورولی وغرہ کے مسل ت حروت اور اسماے حروت من واقع ہے کنونکہ وہ ایک ام نعنول ہے مسات اور اسما ہے دون مین اتحا و مونا جامعے جیسے کہ زمان سند کرٹ کے دون اور او کے نامون میں سے کونس حرو ف کا جواہم ہے وی او سکاسمیٰ ہے سے براک رف کا جنام مقرب وہ رف اوسیکا فائدہ دیاہے جسی کے وغرہ کدانکھ نام ورسمیٰ مین کسی طرح کا تفرت ومنايرت نبين سي يهميان محظى و كهته مين كه اسمات حروف ورسيات حرم من مفایرت ولی می کے سامتہ مخصوص نہیں ہے لیک فارسی اور آنگرزی سنگا مین می ایسای سے مثلاً انگرزی من (ایج) ایم) نام من (ه) اورام) کے۔ اورسنگرت میں (رزا) نام ہے رواکا وہ اونکا فؤل محن عباہے الیونکه فارسی دولی والگیزی رغیره براتو مارا اعرامن بیسے اورسنکرتان (ررًا) كسى دن كانام نبين من من والساجبات أمنز كلام متلكى منكرت وان کی زبان سے نبین سنا سنسکرت من توجومرت (ر) کا نام سے وہی کئی ہے دو بون بن مجمہ فرق میں ہے اگر کو لی کھے کہ سنگرٹ میں می حرول

نام اورسیات مغائرین جیسے آبر ان اوراکارنام این حسر و ایک توجواب سے كدابرك اوراكارحين المركا منين من بلكرون (١) كانزكلمه برك الموا لگائے بن کرمدودہ اور مقصورہ وونوں طرح کے حرف لا ا) کا فایدہ ویوے اور كلمه كالكرمد ووه ك أخراكات بين تو وه مرف مدوده ي كا فائده وسياس اوراكم معمو ے آج لگاتے میں کو فقط مقصورہ ی کا بسر لفظ بران اور کارحروف سنے ت کے آخروک بزاکے بے لگاہے جاتے میں جو کوئی ان دونو بھے حرف (۱) کا نام کہتا ہے اوسکی نا واقفی من کیمه شک نمبین ہے صکہ حروث و بی دفارسی کے مسمیات اوراسمار میں پر ا ور نفر قد متحقی ہے تولازم آنا ہے کہ دونون میں سے ایک کوتقدم ذاتی ہووے اوردو كوّنا خراصلي نعي مسهات حروف ازاسما سے حروف اول مو دمین یا اسماے حروف مما حرون سے پہلے مودین اور بدیامکن و محال ہے تفصیل سکی عقرب آنے والی ہے فطع لط رارین فرمائے کو اضع زبان علی وغرہ سے اول کس حرف کا اسم وضع كما اكركه وكالف كاتوغلط محف بيونكمه اسمالت كابغرو ضع اسم لام اورفات عملن ہے لہذا اگرکہا جادے کراول اسماے لام اور فیا وضع کے توہمی ورست نہیں مرسکتا كسواسط كراسم لاطررفاكا بغرالف كے محال سے كراسم لام كے درمیان اور اسم فاكر آخرین العنموج و سے اگرجواب سوال براکا کداولکس وف کاسم بنا پاگیا آپ کے یاس مووے تومیش کھے اگر کوئی کے کرنان ولی دغرہ کے واضع سے اول میا حروف و مع كركے بعدہ اسماے حروث بناے توسى علطے كيونكر سميات حروث كرمرا وخط ولقش حروف سے ب ولالت كرتے بين الف وغرہ اسما ، حروف بيرج مناروشام الكرزى كے يتهروال موتے بين مانت مقره براور مدلول كے لے تفدم زمانی خرورہے کسوامطی کرجب مک مدلول نہوگا وال کی اصلا خرورت بنہ بر كمي مبدوجود مداول كے دال تجویز كها جا آہے جنا بخرجبوقت مسافت عید قرار ہا

ت اوسردلات كرنے كے منا روسنگ قايم كے كے نقدم دال سركزمين ہوسکنا کیونکہ جب کا سافت مفررہ ندر لعمالیش کے معین سوگی تعمیرنار ونفسنگ بيكار دعبة باكراس دليل سے قطع نظر كوك و ضع ممات حروف كو و ضع اسك عدت رلفذ م دی و سے و بی غلط ہے کیونکہ اس صورت میں بہنہ ی لازم آ باہے ک بردفت بنانے اسم العن کے لام اور فاکا اسم نہیں بنایا گیا نشائیس اسم العن میں بعب خطاستة کے ترکیب لام اور فاکی کیا خصوصیت نئی کرکسی اسم کے ساتھے۔ مینین موے تبے للکہ خط ولفت محف سے مثل دوسرے نفوس ا درخطوط کی جوکہ اسوقت مسهبات حروث مین شمار کے جائے میں اگر کوئی کھے کہ اول اسم فعا ولام ہی وضع کیا کیا توایک کے وسط اور در سرے کے آخرین ترکیب خطام تنقیم کی کیا تحقیق ترکی جا سنوز وه کسی سم سکے ساتیمسملی نہیں مواتبا للکہ محص نقتش وخط تہا اند دوسر ہے انون وخطوط كى عُرْمنكُ اسمات حروف ين سى تم نبين كهرسك كريبل كونسا اسم وضع كمياً اوربيه بھيآب نبين كرد سكے كدادل سميات حروف وضع كے باسلے اسات حرون بناے کسواسطی کوسملی نغیراسم کے نبین ہوسکتا مثلاجب تک کدا و ل خط تفاح استخايم مذكيا ماويكا ومسمى قطعا نهوديكا اسيطرح اسماسه ووف بدون معيات كاست إن فلا الف كراس خطاستقيم كاس تركيب ويأكباب مسيات لمانت اگرصالسان دغره مین تقدیماسم کی مسمی میرا در نقدیم سمی کی اسم سیر در نول طرح مكن ب مرحرون و في و في بن نه تعدم اسم ن سك ب اور نه تعدم سي سيط كه ايك دومرس كا محتاج سے چنا نبحه العث كحب تك اول اوسكا اسم وضع : كمالكيا سًا وهُسمى مدُّ بنا شيا المسيطور برمب تك كداول مسمى الف كالموضوع نهوا شيا وضع الممني منا اگر کولی کیے کرمسمیات واسماے حروف وونوں ایک می وقت من و منوع سوے ينهم توسي غلطه كيونكه آن و احد من دونعل نهين موسيكة بلكيمتينع ومعال مين ايك

ا یک وقت من ایک می نعل موسکتاہے اور بحث اسکی وور و دراز ہے کسی حکمیفوصل کمبی جاوگی علامه اسکیمساے الفیمقنی اسکاہے کداول اسم الف ہو رہے کہسٹی بغیر اسم کے نہیں موسکتا ہمنے فون کیا کہ خطمتنے میں کے اول موضوع ہوا گراوسون اور مسئى نبين كبركت مي كأسك كولى اسم مقررتهوا تها اور إسم العن منتفى اسكاب كه بالمسمى ووك كرسمى كے بنيروجود اسم كا فضول دعبت به بنام اشكال عرف و کے اسماے رون اور سیات حروب بن واقع ہے سنکرت میں چونکر اسم وسمی کیا ہے كوفى اعراض واردنهين مونا جوكونى زبان سنكرت سے اندكى بى بېرەركها جوكى عانا ہے وی وفارسی وغیرہ زبانوں کیفس حروف بن اعراب کا نہ وافل سونا اواکٹر حرون کے درمیان مرف تقطی کا رق اور تفادت رکمنا مبتدی کوچرت مین والے والاس اورائل شرارت بى تغير تغير تبدل أسكال الفاظ وحروف كم ابن موات نفانی کے موافق حلسازی کرسکے بین مثلا السی (سر) صورت کے فظ کو باعتبار تقاط وحركات وفااول و دوم كے دوسوسے زیادہ طبیع بریرہ سکتے ہیں اسی قیاس یرایسی رم اسکل کا نفظ دوسوطس کے قرب ٹر باجا سکتا ہے اس طور بر دوست الفاظ کوئی جان لو اور ماعت اس ساری سرگردانی وجرانی کا ان زمانون کے عاب كى كُونامى عقل ودرات نے كدار نبول سے این بوقوفی سے اكثر حروف كى صور ميں من نقاطی کا فرق رکہا اور اواب کولفس حوف مین وافل نگیا ہو کرسنگرت کے وون اس تسم کے نعصا ا زسے منزہ ہن کل الفاظ جیسے کے تیمے پرسے جاتے این کوئی بی مشتبہ نہیں ہے اسکا توکیا ذکرہے کدایک نفط مت د طور سر المات جولول زان سنکرٹ سے گون خبردارہ اوسیرکو کی امر اوشیدہ نہیں ہے ہے۔ معنون مختصب طراق برصولت منذمين ورج كيانها ميان محدعلى اوسكومطلق نه سجار تقول معفع برے و برای سوجتا ہے ماری عبارت کومیں کہنے لگے اپ

Chispass.

من او ککی گفتگولفت کرکے جواب مناسب دنیا ہون محکومسکی ناطرین کی جناب من النّاس ہے کہ صولت من رکی عبارت برغوز فرما بین کوکس فدر مهل ہے بہر ہی نہیر طنے کاءاں کیا جزہے اورا رسکی تعرف کیاہے اور و و نفس حروت معربہ بن ا دا فل موسکتاب جو اب صولت مندکی عبارت توبالکل مطلب فیزے گرسمین کے بے عقل جائے لاکلام آپ نہیں جانتے کدا عراب کیا شعب اور ادسائی ا كسواسط ب الرضاب اوسكى حقيقت سے كيم مي خررسكتے تواسفدر مرزه وراك مین او قات اسرنه کرتے بلا شدار اعوار نفش حروف معربین واغل نمین مرسکما واصعین زبان عربی وغیرہ بریم می بمارا اعراض ہے اگر عربی وغرہ کرواضع کیم بهی سلیقه رکھتے توروزاول ہی ایسے ووٹ د ضع کرتے کاعواب تنکے نفس من داخل مونا جیسے کرسنگرت میں اوا ب نفس حروف سے غربتین ہے اورا واب کوسنگرت مین اثرا کہے مین اوروے گویا عین حروف مین دات حروف سے اصلامغائرت منہیں رہے اسوا سطے سنگرت مرج سیکا تبایر ا جانا ہے ایک لفظ میں دوسرے لفظ كالركز ف سنين شرقارًا ل وب وغره كوكيهم اين عن وآبرد كاياس مودب ال حروف معرب كو بالكل محوكرك ازمرانو دوسرب ايل حروف ايجاوكري لهاء اب حنکی دات سے مغایر مہووین حبتک کدالیسا نہ کرینگے ہارے اخراض من فرندونی - محمل اگر صولت مندکی اس عبارت می سے مفصور بہتے لدحركات كوحروف كم ساتهم بنين لكها حاما توييه اكب بيهوده بات ب ملكح بخطوط میں حرکات کوحود ف کے سانبہلکہاما آ ہراو نکے ٹرسے میں سمیٹ دقت رہتی ہے جواب صوبت بن کی عبارت تونقص تفظی ومعنوی سے بری ہے البندایس ى عبارت مهل سے كمان دونون فقرون مين نفط حركات كے بعيد كلركوم يعنى لاست ہوا ور اسیطرح رونو اجسائہ نفظ لکہاجا تا ہے آپ کی سیکسری پردلالت 1185

38

كرتاب اوسكى علمه للهى جانين مناسب ترمعلوم موتاب كمرو تك محت تفطى الك الرففنول وعبت بمام لمطلب عض كرنامون كرآب كى بدعبارت مهل مى بارے ہی اغراض کی تاکد کرتی ہے کیونکہ آپ کی عبارت ذکورہ کامطاب ہے كحريكات كاحروف كے ساتبہ لكها جانا وقت سے خالى نہين ہے ليس فحقيقة سراک اغراص ہے ولی وغرہ کے حردت اور حرکات کے و ضعین سرکہ اونہوں كارمغا مره كما كه حروف اورحركات مين مغايرت وتفوت قايم ركها او نكويج لازم تها كهركات كوذا ت دون بن داخل كرائك لفظ دوسرے لفظ كے سام تشبہ نہوًا اب ہمارا اورمیان محمد علی کا تفاق ہوا ملکہ دے ولی وغرہ کے واضعین پر اغرامن كرك بين م سے بھى كوے سقت سكر كت بين كر جن خطوط مين حركات كو حرد ن کوساته لکہا جا ایک دیکہ بیان میان محمل سے واضع حرون وحرکان ولی کی فلطی بر تور گوا ہی دی کہ حقطون میں اوسکی وضع برعل کرکے حروث کے ساتنہ حرکات كو لكيترين او كيرم بين ميشه دقت رمتى ب نقط مداون مان محد على كيرات گوئی برکه رسی خط قران کی انتری کی خودمفرموے کرکت بت وان مین لابدر کات رون کے ساننہ لکہی جاتی میں لیے طاجر مقران کے ٹیرسنے والون کو مدام دفت میش آتی ہوگی اس وفت کا علاج وہی ہے کہ کل اہل عرب معنی ہوکر مرون ومرکات مردجہ کونٹیامنسیا گرد انین اورکسی سنسکرت فوان کے مشورہ سے ایسے حروث ا بجا وکرین کیر کات او نکی دات بین د افل مودین - محملی علا وه بران حرکا ا در میزین ا ورسرون ا ورسیرو و نون یو الا دینا برا مینه خلاف اصل منع کے ے اور سرام کر دی اور کی ہے جواب بلاشک مرکات فربن اور وون غيه اور دومغاير حزون كومخلوط كرنا غلان عقل مركز نہين ہے اکثر و وخرين ملكر نای رنگ پیدا کرنی مین جیسے شیروشکر که دواون کی آمیزس سے لذت دوبالا

وِ نَ مَارِ لَى بِينِ عِنْ مِي وَقِينَ مُنَايِرِ كَ خَلَطْتِ أَكَارِكِ إِنْ مِنْ مِنْ الْمِرْوَفِ ون ہے البتہ ولی وغرہ کے حوت اور حرکات اپنجلوط نہیں ہوسکتے اگرانکا واضع او ہی ا ملاط کی رعایت کر اتومکن تہا اسواسطے ارسکی صنع ہی بیر مارا اعتراض سے دا دسے رون ورکان السے ناسے کر حولون کو وقت من والے والے من-محصلي اورتغروتدل موائ نفساني كموافق براك خطان موسكتي سيعل مازے ای بہوں من سنداس فسم کی کاٹ بیاٹ کرکے سے ایما بیان کرتے ہے ہیں جواب صے کہ جی وفارسی دغرہ کر وف ترو ومن ڈالنے والے من اسی فسرکے بنون کی سیون کے خطوط میں ہم عولی وغرہ کے خطوط سرمبنیوں کی سیون کے خط کوترجیج منین دینے دونوں برارمن ملکہ بنیوں کی مہوں کے حسروف حرکات کی نهین رکنے رکا ت کا حسرون سے مغایر اور مغلوط مونا تو دوسری مات سے علاوہ سکے فيروسديل الفاظ وحروف وحركات سي تومرايك خط كيمها كيب موسكنا ب لاكتي لي وغره منظوط سب مرج ومحضص بن كراون من بنب رتبدي وتغرير كالمير يرًا ما ناج ملكه اكمن إلف ظاكو صد اطرح يره سكتيمن نبوت اسكا اويركذرا-معظی امتومیدہ برب مهابهارت من لکہاہے کرکسی امرے اسے بیٹے کی نام اس معنمون کی مِنْسی لکمر ایک تحن کے والہ کی کیما ال خط ندا مارا (است اح الكونش در مجومني ما ال خطر أما را وتمن المور رور مجر (ابت) زال سلام میں دمشمن کو کہتے میں اور (بشن) زمر کو جبکہ حال خطات پرے ترب بہونی اوکسل راہ سے ایک ورفت کے نیجے سوگ انفاقیہ ن نامی وخراوس امیرکی باغین سيركزك كرت عال خط ك نزدك بهوني جؤكروه جوان فولصورت نها ادكسيه مائل موگئی اوراوسکی جیب سے وہ نامیز نکا کار زیکہا نزمفنمون ندکور ما ایس موت اول ابن کامیوکیا اورکس کے آخر میں العن بڑ یا دیا عضکواس محواور اثبات کے

تعدعات اسطرح ہوگئ كريمة نامه برعارا اب ہے سكون ويد ميونني الخطفا ما ا دوست اسے ساتھ رہ اور کی اوس اوس اور کے ہے کے نامیر ساتنه این بین کا بیاه کرویا خانخیه اس معنون نی طرب ایک شاوی اشاره سے ع جن این منہوں منیل و تنیل دے کوائ یا بی دیے ف الی مردے كرب نواج الم يعض يا لون من حركا نهين ا دنكو ا ننى لمنك ا وربرديمو ب فی برما تا شراء سانوازے ولیوسس زمان کواب شری معسون اور مخفوط سمجنے میں بہندیں ونٹ اوسی من ہوئے جواب سیان موسلی کی سنی کئی وجہ سے مر دو دہے وجہ اول آنگرفعب مذکور مہاہبارت میں کہیں نہیں ہے اتسوید سرب كاتوكنا ذكرب البترآب كي مستنده سيت ولم تين مندس منسهورس وجوير آنکہ کمی رمیستی حسرون والفاظ کی جہن سے توبرایک خطوط میں کیمہ کا کیب سوما ما ہے ولی من مثلاً حبوقت علام کے اول الف زیادہ کرین اغلام شریا جائے اوپ اغلام کے اول کا اف محوک ماے غلام رہجائے اس مارہ میں کسی زمان کی تعویہ شہیں سے مان عربی وفارسی وغیرہ میں بغیر کمی ومیشی و نبد بل و تغیر حروف سے مہا۔ نفظمتند وطرح يراا ما اے ملائشانفاظ كوصد اطرير شره سكتين ی ساراء لی وغیرہ براغراض سے اور سمنی سے ایمانی وحلسازی کی نشاد میں فقید ذکورہ مارے اغرامن کا جواب نہیں موسکتا وجد سوم آنکہ آپ کی بیت کامصرع دوم موزون بہیں ہے شا ید کرن ک مسکہ بن امروب کیں بن ك أخسر ما زما و ه كميا كيا ا وريش الميني نبركي دوركر موال كواورو كابهدى نام ساسب سے بہاتك سم نے ولى وغره زبانون كے نقعانات كى نشرع کی اورسٹکرت کوسب بیرترجسے دی اب سم آرلون کے ذہب سے اصول بیان کرنیکے اور اصول مع ہے صل کی اور اصل کے معنی میں بنیا داور سٹر

يس آريون كے مرمب كے اصول سے مرا دوہ بائمن مين كرفنكے اقراركرك سے ان اربون میں و اص سوتا ہے اور ص انکار کرنے کے لید آران ككروه ب فارح موكردسيوموطاك برماتما بحاوس افت سے اور وه اصول عارمین سیلے بہہ ہے کدایک بربریم + برماتا - قا ورمطلق عاول جم التدا وانتها سے منزہ - سب كالك - زات دصفات سے محیط كل انساسي مخلوق کا خالق-صفات حمدہ کے ساتھ موصوت اورصفات ومسهدسے اک وى اوماسناكى لائى سے اورار نبدوسرم كاموكش كا دینے والاسے۔ و درسری مهره کرد و مرکزنی وغریبره بنی انادی اورانت به دجب وقد بمن - تعسري بهم سے كدر وح لعني جيواتم ايك فالب سے دوسرے فاب مِن عِالمَان - اور مراكب حيوك قالب لينى شرر ميشار گذرب مين انداوا تهما نهين رکتے اس سے سلک دنیاکی قداست میں سرآمدموتی ہے۔ چو کہی بہرے خات امری مین کمتی برات ای زان وصفات کے کیان سے سینے کے انے ہوتی ہے اور اپنی روح کاگیان اوسکا ذریعیہ ووسیاہے اسکے سوا كمئى كى دوسرى تدبرندين كرم اور اوباينا وغيده حوادر برشورك كيا کے کارن میں نیس بیم سب بواسطہ وبلاوسطے کئی کے سا ومن میں آربول کے مذہب کی اصل الاصول یعنی نبیا دون کی بنیا داور شردن کی جرف کو سنكرت من مهامول كتے مين ايك سے اور وہ ويد مقدس كو كر ظام رواني اورجعف فورانى سے باقسرار دل وزبان صحے جانا ہے اب جاسے مانا ك ویا نزر مروق نے جوابیے رسایل مین آربون کے مت کے دس اصول قام کے مین ده الکل بے بنیا دمین اون مین سے میلی اور دومری اصل اور مسی اسلامول ہے باقی تسروع ہیں تسوع جے نہا کی ہے فرع کھے ہی

شاخ کومتنی باتین کراصل کے سواے مین او نکوفرع کتے مین مت باوبون ک اصطلاح مین امل وه سے کہ حکے اقرارے اوس ندسین واضل مؤنا ہے اور کیے أكارس اوس مذمب سے خارج مؤتا ہے اور فرع وہ ہے كھيكي تعميل سے تواب مود , یسکی ترک کرنے سے گنا ہ جیسے راست گفتاری وغرہ کیونکہ حوکو کی سیج بولسگا او کھ توا به وگا اور چو کونی در وغکونی اختیار کر کی ده گهنگار مو گا آریدی اوسکا نهین جامیگا یس راست کونی وغیرہ اربون کے زیب کے نسب کے نسی من تعن فروع ابسی مین کدام رنے بین نواب سے اور نہ کرتے بین گناہ نہیں سے جیسے سف رکا او بکار زایعنی رفا ہ عامین سنول مونا متمرنوا ب سے اوراوس سے مطرف رمنیا گنا وندین سے کی ر کاری و رفاه عام و فنب ره کوجود بان دبون سے صول بن وظل کیا ہے وہ وہ کی بیخری سے کیونکہ مراکب ناب کی اصول و وی مائین مین کرمن میفتا وکرسے سے انسان اوس مزمب مین داخل مؤیاہے اور حن سے منکر مونے کی ہجمت او ندب سے بڑنے شمار کیا جا اسے مشلاحبوت کوئی تحف امول جبار گانہ اورا کا میالاً غاورہ بالا برایمان لا ملا اوسکے اربر موسے میں کھیے شک نہیں ہے اور سکال یا نجون باتون سے انکارکر گا اوسکو دسیوموسے میں کہا کال ہے حوکو کی ان یا نجون با تون من سے کسی کامفر موگا اورکسی سے منکر توا دسکا آر این کامل منیہ ور دہ بالکا در سولمی نبین سے ملکہ آربون اور دسیون کے ورمیان سے دونو كى سفت كے سا تر موضوف ہے دیانداول نے جو دس اصول لکھے مین ا ذنگان جاری مین انتربها دے اونکوالگ الگ دس شمارکرنا بہو و ولفیا الی سرز ہے کہ عیسے ا وسلے بہان وس کم بین ایسے ہی د اِندی ہی دس اصول کے ابع مین آریون کوماسے کر طرفداری چیور کر فکر کرین کر صیبے وے بشرین ایسے ی ریا ن سرسوتی بھی انسان من جب تک کرسوا می جی کی بات ولیل کے ساتہ نہو بگی

کو کر ال آت موسکتی کر رشون ا و رمنون کے نیز دیک و کھید ا وسل ہے دی سترے منا بحراث میں سے کہا ہے۔ युक्ति सुक्त सुपादेयं वचनं वालका दिप । अन्य हरणिमवत्या ज्यं ज्ञयुक्तंयंडिनेरियाशा یعنی جوبات که ولیل کے سا نتہ مورے و ہ لیٹرا باننے کی مبی مقبول ہوا وتعب رال کے بناریون کی بات بھی شابان اعتبار نہیں ہے منوسے بنی کہاہے۔ आविधर्मायदेश्ववेदशास्त्रविरोधिना "यस्तर्केणा नुसंधतेसंघंमवेदनेतरः॥ یعنی جوکوئی و پدے ارتبہ اور وہرم کے اویدٹن کو ویدنامی شاسنر کے موافق وکی کے سانتہ کفین کراہے وہی دہر کھماتا ہے دور انہیں نقط بہان سے دہنے موتاہے کہ و کیتی اور ترک سعے دبسل کہ ربدے موافق ومطابق نہیں ہے و وحمو رناث وعب امواسط ویدان موترکے دوسرے دیاے سلے آو گیارمون سوترمن و ترک کی کمذب کی ہے اوس سے و ہی ترک مرا دہے جوک وید کے مخالف ہے دیدکے انوکول ترک کی کہیں مما نعت نبین ہے تشرقی اور حمرانی مین دید کے بوکس ترک کی ذرت کی ہے وہ تشرق کشوتی ا دینش کے پہلے ادباے بن ہے۔ नेवामनिस्तर्क गापनेया یسی برشور کی دی مونی اس عفل کو وید کے مفالف دلیل سے اکود و ندکرنا جاہے نقط وهمرلی بهدے۔ इन्वित्याखल्येभावाननां स्ते क्रिणयो स्येन رسی اکثر إنبن ایسی مین کرفقل سے بر ترمین او کو دیدبر و دمی دلایل سے ملق

مرے نقط دیدانوکول ترک اور کمتی کی مہضفرورت بڑتی ہے دنیانچہ

मात्मावारे हष्टव्या मंतव्या निद्ध्या स्तव्यः

بھی آنا کا وثن اورمنن اور وہان کرنا واجب ہے فقط مین بروزن حمین کہتے ہیں اور اس کے میں کہتے ہیں اور اس کے سانتہ عن کررے کو مطلب میر ہے کہ وید کی موافق عبنی کلیٹیاں کر کہتا ہوئے کہ وید کی موافق عبنی کلیٹیاں کر کہتا ہوئے کہ وید کی کو آتما اور بہا تماد ونون کر سے بہان نفظ آتما جیو آتما اور بہا تماد ونون کر سے بہان نفظ آتما جیو آتما اور بہا تماد ونون کر دان ہے بر سیتے کہ کرتے کے بنیکر سی بات کی تھیت میں موق ہے وہ بر سہتے کا کی بیہ ہے۔

केवलं शास्त्रमाणित्यनकर्तव्योहिनिर्णयः॥युक्तिहीन

विचारेनुधर्महानिः प्रजायने ॥ (کے مف تیاریک کے مان کی تقی مذکر فی ماریک کیونا

لینی کتی ہے قطع نظر کرکے مرف نیا سے کسی بات کی تقیق نہ کرتی جا ہے کیونکیکی ے خالی گفتگوس دہرم کی مانی موتی ہے نقط اسوا سط کل آرید بھا مون نوناسیہ کہ جوبات و بان سرسوتی کی بھی مکتی اورشر لی کے خلاف مووے اوس سے دست مورین اب ہم دبان سرسوتی کے دسون اصول کو میرسد سما میارسترسے بحت نقل كرك منزان انعاف من توت ين اوراك ايك كاحس وتبع على نيه كموت مين و اصول يهم لين - سبب و ويا اور وو اسع جو مدارتهما ع جاتے بين اون سب كا آدى مول يرشيور ا اليورست حيث اندر روي - نراكار - انوي -سروا و ار- سروالشور - سروبیایک - سروانترایی - اجر- ام- ابهی- نت-یو تر- سرششی کرناہے اوسیکی اویاسٹاکرنی پوگیہ ہے۔ م ویدستہ و وہا وَن کی بستك ہے ديد كايرمنا اورشرانا اورسنا اورسنا اورسنا اور اور كايرم ومرم ہے - ١٠ -سدے افتیار کرنے اور استہ کے حوالے من میت کرلند رہا جاہے مم - سب کام دہرہ کے مواقی سے ستداور استہ کوخیال کرے کرنے جا بین-

۵ سنسار کا او کارکزیا اس سماج کا خاصن شایرارتهات شاربرک اوراتاک او سا اجک اونتی کرنا ہے سب سے محبت کے ساتھہ وہرم کے موافق علی فد صبغیت ترنا طامنے کا و دیا کا اُس اور و دیائی ترقی کرنی طاہتے کم برایک کوانی تی ا برقائع نرسا ما سے لکرس کی مرتی میں اپنی ترقی سمجنی میاہے کا سب ایک كوسا ما حك سروم كارى نيم مالتي مين خو وخيّا ررميّا مذ حياست اور سرتمك تبكاري أيم من سب فو دمختار مین - ۱۰ اب مسرسری طور بران اصول دم گاند برنظم کرلی من بہای اس ویدک آربون کے خلاف سے کرسمصورت من وویا لعنی علم سے جائے! مدارته بعنى اشياكي مول بعني علت بمشيور سے نوصوا تما ا وربير كرنى ا ورسر الو وغيره اماد ا در ازلی نرسے لیکه درسری مختلوق کی مانند حاوث اورسا دی تصیب حال نکه بسری آریه کا نمب نہیں ہے جنانجیہ فو دسوامی حی بے جیوا تناا وربرکر ٹی و غزہ کو وہ نہوگیا رغرہ کیا بون مین قدیم اناہے علاوہ اسکے جبکہ سرا کا کل انسیاکی آ دی مول ہے تو مغلوق ا در برمیشور مین فرق آ منامی سے جننا کہ ورخت کی بنیا د اور شاخ مین طاصلہ ے س لازم آیا کہ حیوا در مرکم تی رغرہ کی میں شور علت ما دی ہے اور میں تیور منعیر ومتدل سے لیونکہ منیادی تغییر فتردیل فیول کرکے مورن فروع کر فی ہے اورسب طرت کو بڑھی ہے بہلی اور ووسری اصل من کیجیہ فرق نہیں ہے وونون کا مفہوم داعدے کیونکہ مرمنیور موصوف ہے اورست جت وغرہ اوسکی صفات میں صفت اورموصون کی علبی گی کمیووت ممکن نهین ہے لیس ا دنکو دوشمار کرنا دنیا۔ سرسوتی کے علم و نفسل کا بیتی ہے شاید کرسوا می جی بیہ می سیمجھے میں کر پرشورکی زان رصفان من کام کام حدان ہی موتی ہے مگر مید محفظ طاہے کیو مکر میں کی دات دصفان د و نون انا دی اورانست مین اوراون و و نون من جوگن گئی مها د سمنده ہے وہ ہی انا دی وانت علاوہ اسکے مبکہ سوامی حی کے نزدگیر

یہ ماتمار و انتبر امی ہے توجیوانتر مامی نہی ضرور ہوگا کیو مکہ حوسر و مدار تبہے غیرار یے لیں جمو تیزنتر شہرالدا سوامی جی جوجیو کو سومنٹر استے مین خودا دن ہی کی دوسری صول فالان ہے تیسری صل صل الا معول ہے تنی سے نیکر و سوین کے کل فروع میں اوکو ا صول بن وافل كرنا سوامي جي كي فعلندي كا تمره سے جو تنبي ا دريا تحوين مين صوف لفظي تما رئ سے مفہوم دونون کا ایک ہے مفنون واعدد وعبارت میں اواکرنے سے تعاد بنین موسکتا شاید که سوامی جی کی بہری راے ہے کہ فرق تفظی وعنوی ایک می پیزے اے آر بہا یون جن کے رائے پرتم نے اپنی آخرت کی بہلا ای مخصر کہی ج ا و کرانی بهی تمنیز نبین سے کہ فرق معنوی کیا ہے اور تفاوت تعظی کسکو کہتے میں جہتے اسل کے و وفقرے سوامی جی نے قابی کے من لفظ سنسارسے سیکر کلم بنشار ک يهلا نقره منن سے اورلفظ ارتهاب سے تیکراونتی کی دور افقو منرع ج لأكن بدشرن ستن كے فلات ہے كيونكه متن من سنساركا اوسكار كرنا قام كماہ ا ورشرح بن ا و سنکے برکس سامک ا ونٹی کا بم کرتے ہیں ا ورسامک اومتی کہتے ہیں سلج کے شعلقوں کی ترقی کو اور طاہرے کاسنسارعام سے اور سلج خاص کیس سنسار کا او بکار کنبکراوس سے سماج کے متعلقون کی ترقی مرا درکہنا ہے نمیزی خالی بہیں ہے۔ اُتہوں اسل من بھی بھ کو گفتگوسے کدار رہائے اس کومقدم ا وعلنیده بهان کرناب ستوری ہے کبونکہ حبوقت و دیا کی ترقی ہوگی او دیا کا ہات حزر موجا سی است کرروسنی کے موجود ہوتے ہی ار یکی را ہ فرار لیتی ہے کہ وجود رو اورعدم ارکی وونون لازم و مزوم بن بهم ی حال و دیا کی ترقی اور او دیا کے ناس كاب كرسدم و ويا ترقى كير كي مكن نهين كها و ديا رائي عدم نبوو معبكه یه بات شمیری توا و دباکے نامن توعیحہ و دکرکرنا اور ودیا کی تیرتی پرنفارم دینا بالکل علطے نوبی صل بھی منوے کیو کومکن بنین ہے کہ برایک آر میسال وسلمان

وغیرہ کی ترقی میں اپنی ترقی جائے اگر ما بفرمن کوئی شا ذ و نا در انسیا ہی مودس اور خلانخاستهادسكي ورفواست كهوانق عنياكي وغيره ترقي ببي مائين اوروه آريه اوكي رفي كوابني ترتى ببي خيال كرك توا وسكاآريدين كهان رسيكا وه تواون عيساني امريمان وغره ی مین شا ل موجا و بگاشا پد کرسوامی حی کا اربدین اسی منا و برقایم سے اگر لفطسد سے کہ تمام افرادان سرعادی ہے گروہ خاص مرا درکہا جا دسے توہمی سوالی می کی یاند نه ظاہرے کہ عام رفاص کی تمیزے ہے ہم ہمین اور تندیا نے کرافظ سب کا استعمال کے مجبہ موتا ہے اوراوسکامفہوم کیا ہے علاوہ استعلی نوبن صل چشی می مین نشاش ہے اوسکوعلیدہ اصل قایم کرنا فصنول وعت سے کبونکہ جسی اور نوین کا ایک معاب اورایک نشار وسٹوین اصل ہی گفتگرسے خالی نہیں ہے له ا دیسکے آخرمن جولکہاہے کہ (بیزیک تبکاری نیم من سب جو دمختار رمین) و ومحق غلطے کیونکہ کوئی الی زمیب کسی کامین خومختار نہیں روسکتا برایک کام من اپنے فرسب کی نفرمت کا یا بندسے این دین کی کتاب آسمانی کا بات بات میں مقبدہے مثلاً ارج لوگ وصیدم ہرا کی کارو بارمین وید اورت سترکے تالع بین بعض باکل کا م میں فود تا كا صلدوسي كالسكا وكولى ديدوشات كم كولس نشت واليكايس و وارسنين بلکہ بورا دسیوسے و کمبو کمتی کہ جسکے گئے آر ہولوگ سارے کرم اور وہرم اورجب اور تب كرتے بن وہ و بانديون كى اصول سے خارج سے كويا ال لوگون نے السي اول چېز قرار دى كداسول وسگا نهست بابرشاركى صدافرىن و يا نندسرسوتى كےعلم وال بير- ابهم آريون كے امول مول بيان كرستے بين وہ امن الاصول ويديما ے جوکدا یک کتاب ق بم سے اور شری برمائے دسیلہ سے برمانیا کی حناب سے م المی ہے صبین کرم اور گیان وغرہ کے مضامین میں اور آریوں کے وہرم کے قانون ا درا مین میں میواد ر پرمشیو کے علالین کی کشینے کی گئی ہے اور کمتی کے اوبائی سے

آربون كوتفريح وليئ سے اب ممان بائون كى تشر تح كا تنظام كرتے مين اورا كما كي كوواضح رائ خاص عام مخفی سرم كرويد مقدس درا صل ایک بی كتاب محند و مد کا اعتبار رسانوں کے سے جن کے نام رگ دیجر وسام وا تہرب میں درمسل عارون وید کتاب واحدے اگرکتاب بیر ما تامنعد و مووی نویر شیورکی کتاب اور زید وبارکی کتاب مین کیا فرق ہے شاید کر سے زید و مکراول ایک کتاب نضیب رتے ہیں جب اوس سے بوری کاربرائری منصور نسین ہوتی وروسری کما ہی بنیا و والتے بین اسطرح برمینور مجی و قتہ فوقت کیا بین مازل کراہے مب ایک کناب سے کاربرآری نہیں ہوتی تو دوسری میجنا ہے اسبطرے ووسری کے تغریبری ا رزمیسری کے بعد چتنی علی بذأ القیاس لیس لازم آیا که پرمٹیورکی کتاب می زید دیکی مصنفہ کتاب کی اندکال دیمام نہیں ہے اب چاہیے مانیا کہ سرشی کی آوی سے سیکرا مبتک منے رہنی ومنی وینڈن و آجارہ گدرے مین سیمیں اتے ملے آئے میں کہ ویدا قدس کتاب وا مارہے اور لقد وا وسکا با صبار رسالون کے ہے جنگے نام رگ وغرہ بن آجکل دیا ندسرسونی نے ایک نیا نرمب میلایا ہے کدک وغيره حيارون ويدندان حود مداكايذ أدرسقل مياركما بين مين اور باوقات مختلفه اکننی وغرہ جار رضون سرنازل ہوئے من گرمہ ملانون کے خرم سے افردی ا ورمحعن خلطاسے کیو نکرحس صورت میں و مدمتعدد کتا بین من نولازم آیا ہے کمیشور لی کتاب بهی زید و کرکی کتاب کی مانند دیری اور کال منبر مرتی بلکه بر مانداکیی ایک کتا ب کے بعد و وسری کی خرورت بڑتی ہے جائے تیجب کہ جار کے بعد ایجین ك احتياج نهوئي جارتي يرخاتمه بالخرموگ علاه ه اسكے مختلف وقتون برلي كنابكانا اوسى صورت مين موسكتا ہے كہ جب ايك سے كالا و تمامًا كاربرآرى مود نو افی مانده مضمون ومفہوم ووسری مین مرقوم کیا جا وسے یا بہلی کی دوسری سے

م وے گران دونون حالت بن پر شور کے علے وعقل کافتو زاہت ہوگا کہ کام كارسے دا تف بنين ہے اگر سرايك كام كے الخبام سے خروار محنا تواول سي ليي تناب مازل کرنا کرجس سے پوری پوری کار برآری ہوتی ووسری کتاب کی ضرور نهرا اورايسامغيون ومطلب كدحيكا جندر وربعدن ببتركروا أكنااول مي نازل نه کرتا و د نون طسیع بر برمشور کے گیان مین کوتا ہی مائی جاتی ہے آگئی دغيره كارشي اورمني مونابهي حرف ومانندسرسوتي كاساخته اوربيرو خت سركسي قدیم وجدرسے تاب نہیں ہے اور سوامی جی نے سی اسیارہ میں کوئی سند پیش بنین کی و درمعظمه تو براتمانے تنهی برماحی بیزازل کمپاہیے دراون می ورسيس م كوهاب اوركل متقامن اورسافرين كابهمي عقيده حلاآم ي ا سکی مخالفت سواے ویانندسرسوتی کے کسی نے آجنگ نہیں اختسار کی۔ تعقیل اس امرکی رید دوار بیرکاش نامی رسالہ میں کی گئی ہے جو کہ منتی ہیں ج ویدا در اومنیشدسے ایک طربی انبنی فایم کمیاہے ہے سبب وعیت اوسکی علیں نئی بات اپنی طرف سے اختراع کرنی سوامی می کی ہے ہے کوئی آر۔ اوسکو تسلم مذكرتكا اب مهلت دو ويدك مين رسوال نفل كرك ايك ايك كاجاب رہے ہیں سوال کسی شے کے اجرا وستقل درصا کانہ نام کے ساتہ کوف منین بونتا کس سر صورت مین رگ وغیره ا خرا س و بدهی تو عبداگا ندا و ر متعل نام سے کیونکر ندکور اورتسہور میں جواب اکراشیا الیی میں کہ ا و الما المانه اورسقان ام ك سانه بوال مان ميسانان وعنده كالبسم كداو سك جسنرا خاك وآب وبا و وغره حداكا ندمتنل ام سانته کھے جانتے این گربیرانسان وغیرہ آینی ذات میں شکی داعدے اسی طرح تویت کے اوتا لیس مصے مدا گانہ دمشقن ام سے شہر میں پہلے مکا

نام سوالحليف اورد وسركانام سفرالحروج اورمسركانام كماب توانين على بہرتریت ایک سی کتاب شمار کھیا تی ہے کسی واوسکی وحدت بن شبہیں ہے بہری حال وبدمق س کاہے کہ جندا وسکے جارحصے اسماے اراحہ کے سائنہ ونیامین مدکورو منهور من ولیکن بیرینی ویدگناب دا عدے اوسکے ایک بونے من سواے دانند سرسون کے کسی آریہ کو گفتاً مہیں ہے سوال صابحود و بدا دراون مین جارون و مدے نام درج کے گئے میں توکیونکر کہتے ہو کہ ومدکتاب واحدہ حجوا ب بات بہ ویدا در او مندسین و در کے چارون حسول کے نام آئے مین دے دات وید کے نام یا من کا خرائے نام ذی جسندا کی طرف منسوب نمین موسطے کسی چرکے اخرا ارتشہ ہی ادر ذی جبزاه و چرا در شے سے ویدنام اوس خروی جبزا کاسے ادر رگ وغیرہ اسماے احبیزا ہیں کیسی کوئی قباحت وارونہیں موتی جیسے تا تعمدا دریانووں وعمیشر حسم کے اسرا ہیں اور سنوی جرااب اسمہ اور ایوس کو کوئی علمتدازر و وحقیقت واصلیت کے ذی جب اجسم منین کہنا کیونکہ جب اور ذی جب امین تفاو تظام جب کہ موکش دہرم دغرہ شائتی برب کے جبزا ہیں اور شائتی برب دغیرہ بہارت کے اجزا ہن الیسی می رگ دیجروسام وائہرب ویدکے حصے بین در اصل ویدایک می نتا بہے جن تولون کا مقولہ کے دید مارس وے غراصات مرکور ہ بالاکے زبربارمین- سنوال و برحاری مین سیواسطے ویدا در افت وغیرہ میں تفطوید تعییغہ جمع آیاہے جو اب زبان سنسکرت بین فاعدہ ہے کہ کسی بحاے مفرد کے صیغہ جمع کا استعمال کرتے میں جنانجہ بحر و باکے اکتیسون ا دمیار میں نفظ رک اور بحیرا ورحین س کرم او اتهرب و پرسے ہے بعیب خرم آے میں حالا نکدرگ नस्मास्त्रात्संवहुन करचः सामानिजित्ति छन्दा थे सि

یعنے اوس برماتما سب کے معبورسے رک ظا برموتے میں اورسام طبور کرائے ان ا درجندس پسے انہر اکشکار موتے بین اوسی سے بجر منو دار موتا ہے نقط بندی۔ यास्मिन्न सामयन्थिति - द्राम्मिन्न प्राम्मिन्न

स्वित्न प्रतिष्टितार्यनाभाविवारः كين من ين دل واركي ين اور مام قيام نير موت ين اور يحرفا عي كروي میں جیسے رتبہ کے بیٹنے کی ابنی بین آرے نبیرے رہتے ہیں کیونکہ سار ترکیان من بی سے متعلق میں نقط انہرب وید کے اومسویں کا مدمین ہے۔

कालाइ जरुचः संभवन् यज्ञःकालार् जायम ।। يعنى كالسرك طابر وت بن كالسير يعرضون بكرتام فقط بمان اس ل میں کال سے موادیر اتا ہے کیونکہ کال می براتا کے امون مین سے ایک نام كالغت سنسكرت مين كال اوسكو كته بين كرسب كى حركات وسكنات حبكوا ختيارين رمتی ایدا دسکوری کہتے میں جوگل کی شمار کما حقہ جانتا مووسے یا اپنی وات ارمِضات سے كل كا اعاط كر الم مودے كيونكه سنتكرت بن نفط كال كل و اتولني معدرت بنتاب و رئمي حركت وينا ويشماركرن ا درا طاطركرنے وغروين

परिमिनानिसामानिपरिमिनि एग्रें म्यान्य न्या

नियन्षित्रायतस्येवांतो नामियद्वस्त ७ १३-१४ ركه ديك رك وسام و بحروعيه والفاظ ليسيعتر مع وار دموے مين تولفظ ويا بعبد مع واقع مون من كياجاب شكفت ب كيونكرال وفيدوكر تعدوكا اولی تمایل منین ہے باکم منت وال سندو وید سے معتقامین وسے مہی اس ا تا يم بين كه اگرچه ديد جار بين مگري وغيره في اف كماب دا مديدين اس مورت

मुखी सत्वाजन इत्ते व्याहित रानुष्ट मं छंदो ष्वी वेहः॥

من اگرمیند کے جمع و نے بر اربوا نو دیا تاری لوگ رک دفوہ کی جمعیت برمی معرف ورکتے کر گر وغرہ سی متعدومین معنی صبے وید جارین وسے می رگ وغرہ سی میں تن سے کم سین من کو کم سنکرت من عمومًا صغیر جمع من سے کرمن معل نبین مرتا اور زیاده کی حدمین نہیں ہے علاوہ اسلے اگرمینغہ ی کے مفود وجمع ہونے بڑھے۔ تے و بزارا مقام برلفط ويدنسينك مفرو التعمال كماكياس ابعينه ميكو وسيل كرواي والون برلازم ہے کرمیں صبغہ جمع کے بنے سے ویدون کوشفد و مانتے میں وسیسے می اوکو عاہے کہ صیغہ مفرد کے مسل مونے سے دیدوں کو کتاب واحد ہی سمجھیں اتہرب ومدکی مہا اونیشد میں ہے کہ جارہ و مرکے برعاجی کے جارمونہ سے متعلق میں جنا نجیہ۔ अयः पुनेत्व नारायणः सोन्यत्कामोमनसाध्यायेततस्य ध्यानां तः स्यस्यलला हात्त्वेदो पनत् नार्माः प्रतना जा पस्तासुनेजोहिर्एषयमग्डंतवहसाचतुर्मुखोः जायन सो ध्यायनपूर्वाभिम्खोभ्ताभ्रितव्याहतिर्गायबंह्रेट्ऋग्वे दः पश्चिमाखोभता भुवर्तित्या हित ह्वेष्ट्रभं छंदो यजुर्वेदः। उत्राम् स्वोभ्तास्विगिनवाहितर्जागतं छेरः सामवेदः दिस्या بير وياندي لوگ جومتعدومنه كامونا محال قرارديني بن اوسكاجواب بهها كها کے حق میں البیہ غیر مکن ہے دیوتوں کے لئے مجمع مال نہیں ہے اوراس ارائی كل أريبها رس شرك من ملك بهود وميان ومسلمان دغره كوبس ماري ما كالكركم موا چاره نہیں سے تفصیل سل کی تحفیہ الاسلام وغیب وکت بن کی کئے سرسام وغیب فرشتون کی سرگذشته د کیمه سلمے نیبر ویاندی و کتے میں کا نسان می دیوتا میں او سے غرسین میں وہ محف غلط ہو ہر ماتمانے جاتا توکسی رسال میں ہم بحث ہمی مفسل کہی ج پورانک ہوگ جہتے میں کہ براخررشی کے بیٹے کرش ووئی پاین نے ویوے رسان

وحداجدا كردياس سبب سے اونكا أم ويدبياس يراكه ويدبياس كتے مين وي تقرير دا ك كو وه غلط مع كرو مدمقاس كرساك في عمالا ما وسع قبام حداگا نه مقسوم من اورو دو در من اسماے رک دیرو تبرب و سام موسوم من کرتن وولی ماین کو او نکی نفت ہو تعرف میں کہیں۔ دخل نہیں ہے اگر سراٹ رکے بیٹے ہی نے و بر کے الگ الگ رسائے کے سوتے تو ہو و درس کہان سے جارون والدوك بوت اونكاوير ماس نام اسوا سط مواكها ونهون ف اشرات و ارتباكى باكهان سے اور دفتہ فوقت منی ویدا قاس مان كے بعضا الم تقی نے لکہاہے کرسرا ف کے سٹے کو و بریاس اس سب سے کہتے میں کراونہوں وبیمنظم کی شاکها که ایک تسیم کی شرح بین بنا بین ا در شاکها لولن کے فرونیے سے ویک مل بالك وخيرت رسبلا يا لعن كاتول بهرسه كريرات كم يرك ويدياس المي سے کہا جا آہے کہ او تنہوں نے وید کامفہوم لیکرو بدانت سوشرا ور لوگ ہما شرفیرہ بهت كنابين بنامين اورا وسك وسيليست روس زمين پيرويدارته كورداج دياله رے دید باس شہور س کیو کرور باس کتے میں دید کے پہلانے والے کو وید بیاس کے بہر ہی مغی موسکتے مین کرصکی تحق دیدون میں بہیاں مولی مؤدے چونکہ كرش دوى ياين ف ويدون كوير كرونيا بن ببلايا لهذا ونكام ميدبياس شهورموا پورانک لوگ کتے میں کہ او نکانام دیر بیاس اسطرح مواہے کداو نہون نے دید کا أشى كبكرامهاره تيران بناك وراس بلس ويدكوبهلا إبيرسيه لوك ايمامطل ان کرنے کے لیے بیدا وا شاول سندوستے مین -

ان النهاره بران کا بنانے والار میرون کا بتیاہے نقط گریبہ مون غلطہ کرکسی استاره بیران کا بنانے والار میرون کا بتیاہے نقط گریبہ مون غلطہ کرکسی کو معلوم نبین کراس ا دیے شلوک کا دور ا آدیا کمراکسطرے ہے اور پرکس کتا بسے

ا خوذ ا ورس كابنا يا مواس ليس مجهول تول برببروس كزاشا ياس ا نہیں ہے اس بہے کہ برانون کے بنانے والے اشخاص خاص میں مزر بران ے اوسا کو آخریں اونے نام جدا حدا فرکوران تحمیلہ اون شارکون کے دوشلوک वराह्कल्पर्नांतमधिकृत्य पराइगरः यन् प्राह्थमिनिष्तिन विस्नोत्तहै स्नवं विदः ॥१॥ व यन्दी शानकल्पस्य इतांत सधिकृत्य च केल्पितं लेग मित्युकंपुराएं ब्रस्तसा स्वयं ॥३॥ ینی براشرسی نے بس بران بن براه کاپ کی سرکذشت شرع کرے اِستی کیا وبرم کے بن اوسکا ام شویران ہے اور برسماجی نے ایشان کلی کا حال سائع كرك جوبيران بنا ياب أوسكا نام لنگ يران سے نقط ان وولون شادكون كا عاصل میہ سے کانٹنو بران براشر رستی سے تعنیف کیا ہے اور دنگ بران برمها کا بنایا مواہے اسطرح نگ بران کے ا دریا کاشعت وسومین سے کہ باست رقی نے برات کو دعادی کے تواشنو بران کا ناسے والا موگا اور برا تا کی حققت کو کاحقہ جانبكاس بورنت و دست دعا اوشاما كروكيد ليت في تراحق من كهام وه وسے ی بوگا بعدازین لفک بران کامصنف کہتا ہے کہ است اور تشف کی وعلت يراتشرك تنويران بنايا جمكي شخامت وبزار شلوك من بيمطل لنك ئىران مىن سارك سى شارك سى شروع كىاس त्वयास्मात्ससस्तानिभ वं न्यार्ज्ञाणिवेतस्यनीति प्रसादाद्वेस्न्वंचकेषुराशं वेषरा शरः षट्सहस्त्रमाएं। لنگ بران کے تمام مفتون کا حاصل بیسے کدائنو پران کا مصنف پرافری شب بران من بی اشارہ بران کے بائے دانوں کے نام مندرج مین اور آغاز اوس مفنون کا اس شلوک سے ہے۔

ह्त्यंतु ब्रह्मग्गा स्रोक्तं पाक्तं नेनेव स्पेभनं परा स्रोत क्षिनंवस्मवं मुनि पंगवाः शेवं शैलारिएण प्रोक्तिने یعنی براہم بران اور مدم بران برمانے بناسے بن اورشنوبران براتم کاممندے اورشیداری نے شب بران کہاہے الح نوفعکہ خود برانون سے تا مصاب کے برانون بنانے والے بہت بتحناص میں کرش دوئی ماین کا ساخت کوئی بران منین ہے لهذا وكولى كهاب كديران بنانے كى جبت سے اونكا فام بياس مواسم و ٥ بالكل جہوٹ سے بلکہ او نکوساس سیب سے کتے مین کہ اونبون نے دیدار تب کا پرکا کیا تہا اب یا سے جانا کہ برانون میں جو لکہاہے کہ برماجی اور شیون نے بران نآ رہ ہی جہوٹ ہے کیونکہ سرین نف دیریرانون میں دیداندس کے خلاف معنامین ہز نہوتے کہ سرم اجی اور رسٹی لوگ بات بات میں و پدسے اس میں مفالفت و مداولل شان سے بعب ہے بہانگ بید بات اب کائی کے ویدکناب واحدی اور رک وغره ا دسطے جار رسالے میں اور میر جارون صب سرمشوری نے جدا کانہ قایم کرد میں باس کوا د کم فقیم می کہرے دخس نہیں ہے کیو نکواگر بیہ لقب میاس می منعلی مولی توفو د ویدمن رگ فریسره نام نیام حاتے ابخفی نرسے که اربول پا ے معن ہوگ ایسے میں کہ وید کو ما دت جانے میں اور کہنے ہوگ قدیم انتے ہیں ما د نه اف والے ایک نیا یک من و ه کتے من که وید بورشیہ سے بعنی پرش نے بنایا ہے بہال تفظیرت سے پراتما سا جا گاہے بعنی وید سنا کی واسے فقرون مجود مونے سے بدات وفرہ کی مانند کیو کہ جو فرفرد ن کامجور برگا مشک لىي كا ساخت بوگاكەنقرات الغافاس مركب موتے بن اورالفاظ و وف سے يز وے گئے میں جسفدر مرکباب میں وہ بالکل عادث میں کرکسی قت کسی نے اومکو تركيب ديائے جيسے كومكب كے مدد ف من كل منبين ہے اسبطرے اوسكى فابى

مزدری ہے کیونکہ جوجیز طاوت ہے لابدنانی ہے لیں لازم آیاکہ ہراتمانی مخلوق کی انت ویدکوسی طلق کراہے اور انحیام کا رساری نحاف کی طب حظ فنا پر دسراہے شنکرا جاریہ کے مت دالے لغنی وجو دیدلوگ کہتے ہیں کہ وید آگا متی وسره مخلوق کی مانت بسرشی کال من بسیدا سزمای ا ورسرنے کال من کامن رغب ومخلوق کی صبح منا متبول کراہے پیران لوگون کا قول ہے کرمس آپولی بینی نرتیب کے سائنبراس سے بہلی بیلی سنسٹی بین آیا وی کال برنیت تعی انتہا زانة ک و برنها وسی نترت کے مان نیرت کے سانیہ براک رشی منی برا کے متروع میں مرمشور دیں کو ترمیب و نیاہے مہلی ترمیب کے محالف ترمیب کے سائم برگزرید کومزسب منین کرا اسی کا نام اسکے بمان ابورشید سے بعنی دجود براوک اس سدب سے وید کوالورشیدا درا ما دی کہتے ہن کہ پیشور مرا یک سرشی کے تعرف بین بہلی بہل سے شکی کی ترتب کی مانند ترمنیائے ساتھہ دیاکو مزن کرکے بڑلی جی کونسلیم کراہے اب ضیال کرا ماہے کوس مورث میں بہلی ترتیب کی ماند ترتیب موكى نوى الحقيقة الى ساقى برب منهوكى لما يسلى برنب سى غيرد وسرى نرتيب بوكى مثلا خشت برا کے خشت ماے اور مہراوس خشت کو تورکراوسی کی ان دنا ہے تولاکلا) به خِتْت بهای خت سے غرمو کی جیسی کی میسی سلی مرکز نبوگی ۱ ور در نوخ شنون کا ع فی خت بری فرار ایکا اس سے بیدی طام مواکر رایک سری کے اول یر شور نیاسی و پر تعنیف کراہ اسواسط وحود اون کے بمان و براورت برشیار وے موگ جو دیرکو اورشید کتے جن وہ محض بے بنیا دے بلکہ اسارہ بن تا کون ا ور ا دوب با ديون كانت برارس أريون كيعتبده من نو ديد تديم اور ا پورشید اور لا زوال ہے کوبران کے گیاں میں شال ہولینی اوسے گیاں ا وعسلم كا ايك شعبه اورايك دليش ب كه ويد دوكمياني وبالزليجي معدرت سنك

Special .

مِن إِنْ كُمَّا كَمَا يُسِيبِ لِفُظ ويدكِ مِعْي سِيمِين كَرْجِس سِيمِ مِا ثَمَا ا ورصوا مَمَّا كَي زات رصفات کا اور دونون کے درمیان تعلقات کا کماحق کیان مورسے اورداد كوبا يموصره سع بدلكر نفط مركوركوا باطاس ببي استعنى مين استعمال كرت مين حيا نخيه ببدارمفا فاخفية اوستحف كو كتيمين وعسام وموس ركهتما مووس كبونكه سدمني عدومون ہے اور آرکلدلیت ہے بہا جسمن دیمہد خیال کرو کہ برمشور کاکٹا لسی وقت بیدا نهبن مواجیسی که اوسکی ذات کبی مختلوق نمبین مولی لیکه واجب وقد مے براتا کاگیان وسلم حواس اور اندر اول کے احتیار منہیں سے کیونکہ برمیتور حاس اوراندریه وعیره سے منزه ویک ہے یمان متوتیا شوترا دمنشد नतस्यकार्यकर्णंचिद्यनेननतस्य द्रां रेन्द्र श्वास्पंधिकश्वदृश्यने । परास्यग्रिकिविधेवश्रयने स्याभाविकी ज्ञानवल कियाच ॥ بڑ کرے اوسکی شکتی لینی قدرت برترہے اور طرح طرح کی ہے اور اوسکی گیا ن کریا اور بل کویا بعنی علم وقوت و بد وشام ترمن ازلی دا بدی سنی حاتی ہے عالیا براتا کے علم وقوت ابتدا اور انتہاہے منرہ میں اگر کوئی کے کہ وید نقرات کا محموم اورنق افظون سے مرکب میں اور الفاط حروف سے ترلیب و کے بین لہذا دید قارم نہیں موسکتا کیونکہ وجینے مرتب سے و وجا و ت نوجاب يهبه كأربيول ويدلين استنسمى قدامت وازريت الب كرفي بين كديرا كا ا ادى كال سے لينى روزاول سے ہدایک سٹرنگی كى استدا مین ایک نزیب کے

سانته برماحي كو ديدا ديايش كرماس بني پر امّا نے بن ترميب كے سانتها س سي

کی اوی مین دید نازل کیاہے بہر ہی نزمیب شرتون کی اس سے بہلے سرشی میں ہی

ا ورمیمہ سی اوس سے پہلی سٹٹی مین ا وربیہ سی اوس سے سلی میں اسی قیاس میر نا دى كال يك محاول ورازل سے برا يك مترشي من آيات ومد كى ايك بي ترب موفارلو سے نز د کے اوسکی قدامت اوازلسیت سے شرقون کی ترتب کو الفاظ اور رون کی ترب يرهى عادى سجنا جائے سخنے الدازان سالكر براتا ويد كے حوف والفاظ وآیات کی ایک می ترتب مرقی رکه کی سرعاجی توا و علی تعسیرتا علاآیا ہے اور لا امتها وقت کک دی ترتب مخوط رکه کا بهدی و مرکا ناوی اور انت مونا ب اورسدی و مکا ایوج ہزاے سانیا جاریہ کہتے ہی کہ وکتا بکسی انسان کی نبائی مونی ہے وہ پورٹ یہے ا ورجوبر ما نما کی ساختہ ہے وہ اپورٹ یہے وید بیشٹیور کی صنعت ہونے سے اپورٹ میں فقر ولف ومن كرام كداس قول كي محت بن عبى ماس ب كيونكرزمان سنكيت موجيمية کھتے من بران کے مائے موے کوا در مرتس کے دو معنی بن ایک حود دور را پرمتنور دیا ا ورا ومنشدین بهی تعظیری برمثیور کے لئے آیاہے جیانجے بحرومدکے اکتبال وسای من पुरवान्यपंकिचिम् र्ट्यूट्रीर्ग्ट्रेट्रें

و برکا ا فادی ا ورانورشید موا اوسی طورس جیسے که آراتی طرز سرفد کوروا سموال प्रहती म्तस्य निः म्बसिन मेत्र द्विशेषहो यज्विदः सामेंबद्राणी یعنی رگ دغره وید کے جارون حصاس علت اولی تعنی حکت کے کا ران برما کا کے تعوا اے سانس من فقط اب سان ہے صدوت و نما میں سی کو کلام نمہین ہے کیو کم منتہاور ناک سے بران وابوے نکلے کونشواس اورسانس کتے میں جواب بہمان نشواس مراد سے جیسے کنف عربی من منی کلام تعمل سے میمی حال سنسکرن میں اوسکے مراوف نفط نشواس كا بي ليس برمدارندكي تشرقي كا حاصل بهدي كدويد سرما تما كا كلام اس شرقی من صروت وفاے ویا۔ کی میں نہیں ہے سوال مدکور کا دوسے احواب سما كدويدكويرا تاكانشواس اسوا سطيكها كدعيسه حاندار الممنت ومشقت كيسانس لیتاہے اسطیر پرا تمالود بدک اورنش کرنے من سیطرے کی مخدت وشقت میں ا لمكر تغورا را ده كے ابتدائے بیدائش مین برساحی کو و مداو پریش کراہے فی التقیقت براتاسانس لینے عنزہ ہے اسم وصمانی نسین ہے بغور وَنا مل ویکھنے کہ کوئی جانال نشواس اورسانس خووظائ نهين كرما بلكه فإ دموجوده مي سراه ومن اوربني برا مرونام اوسيكونتواس وسانس دنفس وم كتيمين اسيطرح براتما سب من ادى من ترتب قدم كاتب ويدكايكاش كرام ميري ويركا اليريد موّا ہے اور میں می دیدی قدامت ہے ہروید کونشواس اور سانس کی مانز سکتے ہو بہنی کمخوظ ومنظورے کے برا تمامجسم نمین سے کرمانس لیتا مووے امبواسط كالكياكه ويدكا براتاس الساتعن بصباكه انسان وغيره عا مارس سانس كا نغلق ہے کہ باوموجو و وی اوسے منہ اور ناک سے کلتی ہے اسی فیاس سر بحروریک तस्माच ज्ञात्सर्व हतः वरचः सामानिज जिरे छन्दा शिसमे जिरेत

₹3

اس نشرتی کارتبه سمجنا چاہئے کیو کمہ بہان دونعل واقع بن ایک مگری اور دوسرا اجار ور و ونون معل حنی برا ورسها وے و ما توبعنی مص رر سے بنتے میں اور مرا وربہا و کہتے ہیں ظا مرمونے کو اور طبور اٹنیاے موجود وی کا موّا ہے لیں اس شرقی سے بنی بہتی آسکا مواکه برما تا نندع میدایش من و پرموجوده می کو سرمهاجی بزمازل کرما ہے بغتی ترب میر ی کے ساتیدا وکے دل میں ڈا تاہے معموال تم کیونکرویدکوت یما ورا پوٹسید کہتے موبیا رمتی نے تو ویدانت سوترمن ویرکوبر مم کا معلول اور کارید کہاہے وہ سوربیہ ہے

0

كلام

إنى

2

तर

राख्योनित्वात

اس سوترگا رتهم بهرے کرٹ سندلینی وید کا کارن ہونے سے سرماتیا وا ماے جروگ كه اگروه عمد دان نهو اتوال و مركيونكرنيا اليس حبكه ويدبرا تما كاكارير اوريرا تمانو كارن مے تووير قديم اور الورٹ يكمان راجواب اس موتر-كے و معنى غلطىن صحيح يهدمن كه اونسف مي مويوني يعني برمان است منصين و ه بيرما تماسيح اس سونري ستر سے مرا داومنی جون کر براتما مین عرف ویدی بران ہے نہ ترکیش اورانوان كبراتماصورت وزك ونشان وعميه و معمنه و معلى ميطني نيابك مركه وه ا نومان سے برمانا کو ابت کرتے میں و مرانتیوں کا توہیہ ہی تول ہے کر برما تا کے تعبوت میں يركيش غره بران كوكيدون نبين سے حرف او منت كى سے وہ جانا ما كام اسبواسط ا ونستدين واروسي-

मंत्वीयनिषदं पुरुषे मुक्कामि

प्रश्ने पुरुषे मुक्कामि

प्रश्ने पुरुषे प كيگئى ئى فقط نفط يونى كى مىنى سنكرت من درىيدا درسب اور وسيدا دركاران ا ورفوی منی تفطشات کیدیدین کرم بدایت کرنے والامودے اور وہ ویدا ورامشید وغيره معليس ح نكه صرف اومنيشدى برحم مسح كميان كا ذريسه اوركاران سي اسواسيط

پرمانما کو اونشد میرت کیتے میں بعنی اونمیند وغیرہ شات مرکو برہم کے گیاں کا وسلیا ور كارن مونے سے برمم نونی اس موتر مین كماكيا ہے عاصل بيہ ہے كربرا تمام رضا لطبف اورسوشم مونے ہے دوا سفح مسا وربرتمکش بران سے و ور ترہے اور سے نتان اورانک شونیه میونے سے انوان بنی شکل منطقی کو تھی و ان رسالی نہیں ہے لهذا عرف ويدا ورا و بنت ري كسيقدرا وسكي تفسيركر سكية بن اسبوا سط تواكارا فريشا यद्वाचानम्युदितं येनवागम्युद्यते नदेव ब्रह्मत्वं विद्धि یعنی میکورکلمه اورکلام ظایرنهین کرسکتے اورس سے مسارے کلمها ورکلا مطابرہ من اوسی کو توبر می حال نفط لعنی وید اورا دمنی در کسواے بیرا تا باکسی کلمان کلام کی رسا کی نہیں ہے اسطرے تکترید اومنیف مین آیاہے۔ यतोवाचानिव्हाने लप्नाष्यमनसासह يغنى من كے ساتھ كلام سكونياكر واسس آتے ہيں و دبرہم ہے فقط بنى بويترمن اورود ا ورا ومنت کے کلام کے سواے بر اُتا کا کوئی نہیں جہنے سکتا اسلے صرف ویداور اونمیشدی اوسکی وات وصفات کے علم کا درسیا۔ اور فرامیدین اس تقریر کا ضلاصہ پہرے رویدانت سوتران ویدکو بورشیدا ورها دی کبین نهین کها سے بلکه باس رشی نے دیدا سوترك ببط اوميا ي كنيسرك يأرمن هريخ متيدا ورانا وي اورق يم وازلي كهاي ज्ञतः एवचनित्यत्व ینی جوکہ مرایک سرائی کی آوی میں برحامتی تعنی سرہا دیدے لفطون کے ارتہ کو یا وکرکے تمام زیروح او غیب زمیرح کی بیدایش کا ذریعه اور در سیله نتام اس سے دیا گی قرامت وارسي فابت مولى إب ماسية ما ناكراريون كوديرم اور اوبرم كى تحقيقات بین و پایکند بالزات ہے کدادسکو دومیری سندکی خرورت نبین ہے اور ایسی سندگی

لعنی جولوگ کردم مے جانتے کا را د ہ کرتے ہیں او کمو دیریان تم ہے ۔ بنی دوسرے یران کی حاجت تبین می فقط و برانت سو شروغره برمان ترمن که اوسکے نے نوف وید الى مطالفت دركاري وبرات سوتر برح أجاريون ن بهاشيد بنائ بين وعيرا این کربران تم اوربران ترسیم حماح بین اور نیا دوغیره تا شیکارون کی مطاح व्रमाक्तांप्रमारां भूगे मुंदे के कि है। हिर्द्र के माना मारा के मार یعنی سے کسی حیند کا علم اور کیان ہودے و میرمان ہے بہر کون دورو درارے مر كے زمید بين عرف ایك برمکش بران ہے تنا ورشى كے انو يابون نے دو بران ا ہے میں برتوکیٹس اور انومان تیخلی منی نے بوگ شاسترمن تدین سرمان کیا ہے۔ ین تیرکش اورا نومان اور شیدگوتم رسی کے مطبعوں نے جاریران فبول کے ن يُؤكيش اورانومان اورائيان اورشياميمانك لوك حينه مرمان التيمين يرمايش انوان ايان شيد ارتهاميى ان اور بدى آريون كے یهان تویرنیس اور انومان اور شبرتین می برمان مین و مانن بسرسونی ایر ثیران والون کی بیردی کرے وید بہومیکا وغیرہ بین نمام نشاستہ کارون کو خال أملته بران للجمين اسي موقع براساره بن بخوار او على مك باليجاوك

سوال جكسونه يران اينا ابت كرنے والاآب سے نوآ تا تحرى وورتر كا له و ه اینا ممتاح آپ تغیرا مالانکه کوئی اینا پر ان آپ نئین بوسکتیا جو ا ک اگریم الكه كودوسرى روشني كى صرورت سے كدوه اينى روش اور ظامر كرنے والى إ نہیں ہے وسیکن افتاب وعنے وہ اینے اور دوسری انتہاکے روش اور طام كرف والع بن العواسط اوكموسونركاشك اورير كاشك كتيمين أكهمين سهائنس م کوت که چراغ وغیره کی روشی نهو دے انکوکسی خرافتار وكه يمكتي مثلاً حان اركى من اننان يوكول حمية نظر نهين التي بسرياً لكهد كي يشخ انسائے فارکرنے میں مورج وغرہ کی روشنی کی تحاج سے بغرا و سکر کھے ہماریکی لبكن سورج وغره است نتبن معي اور دوسرى انشاكوهي مركا شنت كرت من اور سواے استے کسی روستی کی ضرورت منین رکھنے اسطرے وبریمی سویر کاشک اور سربر کائنگ ہولئی اینا پرمان ہی آپ ہی ہے اور ووسرون کا بر مان ہی وہی ہے لمذا اوسكو دوسرى سندك اصلح نبين ب كروه فودستد بالدات م اورسولان وعيره كالشبيب أنا نرى دون عبى منين أنا كرمسيري مورج وغيره این ا در فرکن طامر کرنے والے موتے بن ابسے می ویدائی سندمی آب ہے ا ورودسری کنابون تی بھی ہے امپوا سطیس کتاب من ویر کی ت نامین سے وہ کتا ب ورصہ اعتبار سے فارح ہے اگر کو ای کے کہ مرشور محمدی ہ اور دست دو ان وکام وزبان وغره احضا سے بری ہے کیس ویدا وسکا کلام ليونكر سوسكنام نوجواب يهدب كرمرونيه براناكام وديان وغيره اعفاس منزوج كمرتام اعضائكا مركب برفا درم كه اوسكي فعدرت بي انتهام جيانح يتوياس ا ومنت من آبائے۔ त्यचसुःसम्म्णोत्यकर्षाः ॥ ज्ञपारिए पादोजवना ग्रही नापप्य

یعنی برهاتها یا تهدا در انون نبین رکهتا گرا نبدا در ایون کا کام کرنام انکه سے ننز ہ ہے اور دکمیتا ہے وہ کان نبین رکہا اور نتا ہے فقط جو کا پرشیور فا ورطلق ہے اسواسطے اوسکو کلام کرے میں زبان کی خرورت تھیں ہے کہ وہ زبان کی زبان ہے श्री अस्य श्री वं मनसो मनो यद् वाची हवाँ चं से व प्रांस स्प प्रांसी ینی پراتماکان کاکان ہے من کامن ور بان کی زبان ہے بران کابران ہے الکہ آنكهه ب بني كل حواس اركسي كى عطاكى مولى توت واف اين كام من معروف مين جبکہ سید حال ہے تو و ہ کسی چیز کامخیاج نہیں ہے بلک تمام حواس اہنے اپنے کام هن اوسكي عدماح ركيني من اورا وسط بغير كهر منين كرسكني فقط علاوه اسكي انسان بھی تعب مدو دیان در مان کے طام کرسکتاہے کہ اکثرا و قات متحق سے کت کام دولا کے ول بی میں وطبقہ میں شاہے ول بی میں حدوث کر آہے دل بی من کسی کو گا رتیاہے جبکہ انسان کی بہرشان ہے تو پر اتما کا کہا بیان ہے کہ بغیر سعی استہدا نون وغرہ کے زمین واسمان کا خالق ہے جو کوئی کہتا ہے کہ پیشورو یا ن وزبان کے بغیر کا منہ ن کرسکتا ہم اوس سے ور افت کرتے ہیں کہ مرشبورے ا تہ اور یا نون وغبره اعفاك نامكت كسطين بناياء ضكر حيي دست وما وغره عفوك بغب برماما ساری سنسار کا خان ہے ویسے ی منہ اور زما کے ناگفتاگر تھی کراہے اور مل اوسكاكلام سوال بيك طرح ما ما كماكه وير مشوركا كلام ب شايد كرما. جی نے ایم فضیلت یا بت کرنے کے سے اپنی مصنوعی کتاب پر میٹور کی طرف مو كى مووى - جواب ابى نغيلت دىلانے اور شروت بىلانے كے نے ادن ہی بوگون کو مکرو فرمب کرنے کی خرورت بٹرلی ہے کرجن کے عصابی وو سرے وال علم دمنسل وعوت و آبرد من او ملى برنسبت زياد آل ركت مودين كيونكراس مورت

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

ین او کو بہدی خواش وہوس د امنگیرمونی ہے کہ جیسے فلانے اور فلانے کی ات سب بوگ افتے میں او تعظیم و تکریم کرتے میں ایسے می کسطرا ہم کو معی وز ر فرون عاصل مو دے کہ مہاری بنی دنیا بن شمرت بسینے اور نام ورعی اقی رہے چنامچی جسونت موسی وغیرہ نے نبوت کا دعوی کمیاتہا نبرار کی شخاص او مکی پیندے على ونعنل وروات وعزت بن برزرا ورثير كمرته اور اطرات وجوانب من اين دعي رسالت کے سیب سے نبی و مغیرت مورو مرکورت اور لوگ او کے نام مرا نیا ال وطا نظاركرت سيرس جاب اخمال بي كاموسي فريسرون ايني زمان كي اشخاص كي م جا و وتنمت برنظم كرك فيال كيامود الدكوني حبارين كرنا عاسية كرم سام كو نلان اور فلان کی برا روانب دمناصب حاصل مو دین اور عوام وخواص مهار طی رجوع كرين مينا سخيداب بى وكمها جا كاب كربروك وت والمتهاز باليان كے ايت تابي ا بل كرامت وولايت ظام كرت بن على لفدوس تكرها حب كے زمان مين رقب ويوى مسی وغیره کی نعت وستانش کرونواح کے بانت دون کی زبان برجاری سی اورطال ایران و فنام كے لوگ و كور مناب كبريا جا كريتن كرتے تھے دوائے سے ابت و كرم عمام اکنرملکون میں عالمیں سرک مرکم میواکسی کے لئے جانے رہے اور بھوسارا حال نظر غود ما نیله فرلت رہے نین طن عالب موال کواونے ول مین بھی سمایا مود کر جسے منطبی وک ورنست ووسال وعيسلى مورسي مصاليري ون وغطمت مجلو الما اونهون فوايني خوا منات كورواج ويف كے لئے بروغ وعوى نبوت كيام وكواورائي مصنع كتافي صالكى طرف منسوب فراما مووے عالمی ایس کا عرمین شنامے سول طام کرنے سے ماراطن مبدل بقين موّا بحزرنه محرصاحب بين كميا خصوصيت تهى كما وَّبِعالى فرا وْمُوانِيا رسول فانيم كما كم اوسوَّت ك نفيم وفرات ميلي أفضاف اكمل لوك مل مجافين موجود ته خيانجرا سل ف كالذكره ادسوقت كالولال بهي كياتها تفاسروان بن ديجه لوتها بدك خدا ورية ترجيح بام ح بندكي مودك

خيكي نهوت و رسالت كے مح اوگ فائل بين او كمي طرف اس قيم كا اخوال بداندين سكاكم برعام مح خطهور کے وقت اونکی برا برغرب ومنصب وعلموا دراک میں کول نه تهاکل کی سبت فوقبت وبرترى طابرى بإطنى اون بين نمايان وعيان عى كدوس تمام ويولا ورنهات حدرر کوارت سب اول می سے میداموے تھے اورسے اول می سے تعلیمانی تھی بلکے جس کے دریعے اور وسف جا صل موا و جا دن ی کے ذریعے اور وسیالیم تهاا پنے کے و نبیرہ و شاگرد وم یہ ومطبع دیرستار و خدمتگار بر بزرگی ویؤٹ پایے کی الع كولى تنفس ، برنبين كرناكيونكوا معين النهاص مرخودسي غرب وعطمات ابت مولى ح تحسیر فاصل کی مشقت میں کون ٹیرنا ہے لیس مریما جی س غرت و ٹیوکت کے ماصل كرے كے واسط جو ا وى كرتے كرسارى بركمان اون من رورىد ابنے سے فدا دا دمهائين سي سرت رشان كى اوكر مرواك نه تهى لهذا ترج كا مرج كا بہی امکان نہیں ہے کیونکہ او تعالیٰ نے اولے عال سند کی وافق و کہ علی سرششی سے باقی ریکنے تھے برماحی کوساری بررکیون اورغوتوں کے اندیداک اتها وزم نبوت ورسالت دبانها ليس حرم ا وتك تنين تمام تعلوق يرتزمين عاصل تعي علاوه اس تمام کے ویدمفدس میں والے مطلب کا کولی مفتون سین ہے علات وان کے انصف ورب عرض وخواف ميراكروكورووا سنسيد عنى بالمحق مراكم کے دوت بنے میغمبر من اور موسی وغیب وکی سالت مخدوش ہے اسیطرح ایک وید ا فدس م كتاب آسانى كے اور نوریت وغرہ كى سا دہت مشكوك ہے اب جاہمے جا ما کرسوامی دیا مندسرسول نے ستیان بریرکاس کےصفی سوولس غروین دربارہ دیدنفتگوے پرنشان کی ہے اے م بطور خلاصہ او کی مارت نقل کرکے جاب دیے ہیں ستیار شد برکائ کی عبارت کوشروع من قلم ملی سے تفظ سوامی حی اورامد سے میں کلم یواب ہے سوامی جی دیک ممبر موکا رجا موانسین سے بمبرو

CCO, Gurukul Kangri Collection Haridwar, Digitized by Congetti

0.

لزميائ الورث يحاور اورث يهى وكنونكه بورش مجسم جوكوكت من اوربورن مون سيرير كابهي ما مريش من ووالوزنداس سے بے كدنسي و به واري جيو كارجاتين سے ب سے کہ دوران برش پر مشور کے رجا ہے اوراس کاران۔ بهی وید الورنسه که میمتورگی سناتن و دیاه که میشورگی و دیاگی نه کبهی اوتیتی م ے اور نہ مات حواس جبکہ وید سرمیشور کئے جا ہے تو ابورٹ یہ کہمان رہا بلکہ دورت کے کیونکہ بورٹ بیرا دسکو کہتے من کرسکوکسی بیرس نے نیا یا سودے اور بیرش کتے میں جو آنا ا در سرما تاکو تحقیق اسکی ا و سرگذری بیس و بارا بورنشد کسیطرح برنهبن موسکتیا که نفول سوای جی کے بر مزکانا یا مواہ لدا سوامی جی کا برد کہنا کہ ویدا بورٹ برسی سے محض علط سے شاید کروس بورنسه اورا بورنسه کے معنی نہیں جانتے علاوہ اسکے حمکہ وید سرمانما کا رحاموا ، توه ه برمشور کی سنان د دیا کہان ہے سوا بلکہ برمشور کا ساخت اور اسنان شرا کونکہ جوجركسي وقت بناني مانى ہے وہ سنانن اورجا و داني برزندين موسكتي شا ، كەسوامى جی (رجامے) این اس نفظ کے معنی تندن مانتے بغرط نے توجے ویر کے بارہ جن ا دسکا استمال کرمٹے ہیں سوامی می کی محد عقوے کہ ویدکو برشور کا رجا موا تھی کہتے مین اوربیمراوسی ویدکوپرمتورکی و دیااورگیان مبھی فرار دیتے مین شابد کرا ویجے دیگ من اول بیرشور و دیا اورگیان نرکتها نها ملکه و دا شونسه اورمورکه یعنی بے علموعایل يس اوسنے ايت گيان اورو و باكوخورها اورگيان دان اورعالم موا اگرس ے نوایک دن میرمانت اصلی برآما و گا و رہے علم و بے عفل رہے ایگا کیو کم دو वहान् जन्त न رفايقين في مرجنا نبيت سركارون كامت مور مقوليس तदानत्व بغی جوجو ما دن ہے وہ وہ فانی ہے لیس وید کیونکم الورشعہ اور مرمشورک و دمان ار من محال مرمیتور کی وو مای سے تو بقول سوامی کی کے اوسکی اومنی اور ماش پ یا شاک ہے کو عقریب موامی جی زبان مبارک سے فراعظے میں کہ رید میر شہور کے

رجانب اگرسوای جی اینے اسی قول سرفایم بن تولا کلام او کمی راے میں بیٹیبور وأا وعلى سي روزميدا موتاب اور صكيا وسك نے ميد ائيں ؟ نواك ون فيا بھي فون ہوگا کہ جا وٹ کی فنا و اجبات سے ہے کہ جا دٹ کوفنالا زم ہے مروم یا بفاواجہ مج را مدے سامید اگرونی و مانندی کیے کرسوا می سی نے نفط ررماہے) اور ی منی من استعمال کیانومحفن علط ہے کاسی بحث میں ستیارتہ سرکاس کےصفحہ فرونلوم وغره ببن اكت حكر فودسوامي مي تعظرهامني نيا بالاسيني ليزاليه الاحرم سوامي مي العل من منزرے کرما بحا گئے میں کہ وید پرمشور نے رعاہے اور اکثرما وعوی کرتے ہیں کہ وربیمشوری و دیاسی اور او تنتی اور اس سے مراسے سمواعی حی نیاکوت میرج. لکماہے کہ سیاس جی نے وہزریے ہیں وہ ویدون کی شارا لینی ندمت ہ اور من اوس سے بہرہ کرس نے وہدرے میں اوسی نے بہاکوت رہاہے اوروبدون کے رہے ہے اس می کی شانتی ہولی گربہا گوٹ کے رہے ہے اوج النائلي موني اسواسط ساكون ويدون سي مفتر الله مان ساس سامامي کی یا بٹرندا ورعلمیت بخونی ظاہرہے کہ اونسون نے گاہے ہما گرت بھی نہیں ومکھا اگردیکہ اسناسوا توعیت کا غارسا و ندکرتے اور علطی صریح بین ندیرے اسی میپوره اولی ب وعوى كيالى ب م شيشه م بنس منيان ب ايهرى دعرى بيارالى ومنكر مها لون من مصنون مدكور كمين منين الله المناز الله المنده كتمير الوال میں ہد لکہا ہے کہ ساس می انظی کے کے توثون لی کم استطاعتی برنط رکز کا चात्रहों बंकम् शृद्धं प्रजानां वीस्य वेदकं व्यद्भाराज्ञ संतत्विवेटमेकं चनविधाए॥ مے سرساکوت من سمعنون سے کہ باس جی سے بہارت نہوئی اسواسطے اونبول ہے بہانوٹ نصنف کما فقط اسے رسی اگردان ہی ہوگا ا

بى كى براكمان كوس مانعنگے تواد كى فعرو فراست برافسوں سے سوال برمات وبينقيس منسكرت زمان من تسواسطي مازل فرما يا نشا و كرميشور كحده زمان سنسكرته ى ماكروى سائى سرنا تراسان تكون كاسمين أنا جواس بات سنسكرت ديو اون اور برستوركي زان سے لدزا اوسكود يوباني اور نيماني لينے من لفظ ولوا ورسيسكرت رئاعي برمشورا ورونونا سي مسل است الموصدي ومركا منزول سنكرت ي من منامسك اگروليشر بهمان البني ان السامن وبدنارل أو نومرمنیور برزیج بلامرج لازمآنی که در ش بهما ننا سکرون بری س دسش کی زمان ب باب ازل مورسه اوسمين دوسري زبان كي بانسيت كوني خديست وفي حاب الركسى زبان من برنست كل زبانون كے محتسم نتين ميں تو برايک ملک ك ربات مین جدا کا ناکتا ب کا نرول مزور بات سے ہے لیس پرمشور کی صف اکتا ہیں مونی عا مالا کہ میں جارالک والون می کودعوی ہے کہ مارے دلین کی رمان میں بریشور ف كما جيمي ۾ ننلا بانندگان وب کهتين که ولي زبان من خلاف محدثا. میر قران نازل کبیاب جو توگ کفران کو کلام الهی جائے مین ا دنبرد اجب ہے کدریان عراى بن بدنست دومرى زبانون كسى طرح كى تصوصيت تابت كرين ورزماب المي لون ترج بلام عسے مرى سين سے كويا خداكوعولون كى رعات منطور تعيى ك أبرنعاج ونعلم قرال أسان كمبا تكرسه بات غلط محص ب كدير شيور كا د امن عاطه فت موت هب عنزه م امواسط اوسنے دید افاس این ی زبان مین برماجی برما فرما یا فوض برے کوسنکرت کوکل زما نونیر ترجیسے حاص ہے کرمیشورکی زبان م منا اوسی من نرول درمنا سب مے حوکجہ کرسوامی دمانند سرسوتی نے اس سواکل واب دیا ہے اوسکو این نقل کرے نظر انسان سے دیکھتے میں واقی تی سنسات بن السبب ويديع كم من كرجهونى كتاب من سارب علماً جا وين الرمهات

میں رہے جانے تو شری شری کنیا بین موجاتین اور ایک بی ملک کا او کار موااکر ہ ربین مهاشا مین اون مین رهی توکنایون کی انتهای نبوتی اسوا سطے بیشور مدوان باشان وررح بن واب (رج كين - رج مات-حِتے - رہے میں) سوامی جی کے ان جاروں تفطی اونکا عقدہ ظاہرے کہ وہ دید کی اوشی کے قائل میں اوطارے کہ حوکوئی کسی خرک اوسی کا قائل مو کا نو و ه اوسیکا من برجمی اقرار کرسگالیس سوامی ی کیفیده کا فلاصد بدموا كدا رفط نزوك وبدحاد ف وفالى بي بيس و مكس منهدس جاب كتري كدويد برمشوركي ووباس اوراومتى اورناس سمنره بم ببرسوامي ي و كنيدين لاكر ساشابن و درج عات نو بری بری تماین موحاً بین و و محن غلط م كبوناتين ء ارن سنسکرت کی حتنی جگه برسماتی ہے وسی می جگه براوسبغدر عبارت بہانتا كى لكبى جاتى بى متلا ن بی جات سنگرت کی سے اور اسین مفرد اور مرکب شهرون مین اگراسکی بیاتیا देवदत्तकावेरा द्रे देन के वर्ष के किया है। के वर्ष के किया है। اً كرما بغرض سنكرت كى برنسب مهاشاين ايك دورت كى كمى وميشى ببي مود ايوده فال لحاظ منین سے کہ اسف رتعا رت سے منامت کیا ب انک در بارسیں ہوسکتی البته سنسكرت ا دربها شاكى به نسبت اردومن كم حكمه كرنى سے بنى اكريم عي عبارت سنسكرت اورمياشاكي ار دومين تحريرتها والماعكيد كميركي اوركا غذ تبوراخري مو گا بہدی مال فارس کا ہے ان زبانون من عکم فوری سرے اور کا غذکم لکنے كاسب يرب كداء الفسروف من دامل نبين موت اسبواسط الح شري ي دفت بڑتی ہے نفسیل اسکی او برمومکی کیس سوامی می کے جواب کی میا و برو بداروم لِي ماري من از ل موما ما شاشها كه و ان عبارت موس اندك كاغذ من ساق ب

60

نت

المر

آخرامین و سب جاویدانی وغیر فانی مین اور شیدا و موکتے من کر خیکا کان سے كرمن موتام اورجوهل سے جانے جانے من اور حوز بان سے نكنے كے سينظام مو من اور فکورہے کی جگہرا کا شہرے جواب تینجلی وغیرہ نے حرکید کہاہے اوسلے مستحنے کے سے مغرط ہے آپ کھے کوٹ بدازلی و قد موکو کر میں مبکد تمخو د کتیم رشدذي جبزان اوراجزا ونطح وون وغرومن تواو كاازلى وقدع مواعظ ومحال ہے کیو کہ جوجو اشیا سا دیونئی ذی ا جزابین و ہ و ہ ما د ٹ و فانی میں جیسے ضلم د د دان وغره نری احب اسی مین اور صدوت د مناسی رکتیمن سوامی می ک^{ی هت} کیر فسوس وكدا خراك قديم مون كو ذى خراك قديم وك فيسل ميرا أوجن اور كتيم من كذام نس قدیم میں کہ اوسلے دوف غرہ اجرا جا و بیالی میں اے مماراح اگرآپ کی دلیا کافی مود اور تنها رے مطلب کو مدل کرے نوتنام اضا خشت دسنگ وغرہ غیراوٹ و تدیمات رونگی رآپ کے غفی ہ مین ایکے اخرا ہی حنگوسنسکرت میں پر الوا ورعر کی میں خرولاً مح اورج مرفرو کہتے میں قدیم وغرعاوت میں میرسوامی حی نے اسکے بعدج شبدگی الحقیٰ لكبى ہے و وسى محف غلطہ كر (جعقل سے جانے جاتے مين اور جوز بان سے تكتے مين ا ورفن رست كى حكمة أكاش سے) يميز منون قيدين فعنول من كمواسط كو تقل سے ساری جزین مانی مانی مین شدکی کیم صوصیت سبن ے اگریم میدسی شبدکی ترىف من شال كواو توسارى جزئي مندمن وال موونكى كەعقى سے مانى عاتی مین حالاً کمه ا و نکو کوئی وا ناشه بهنین حانیا اسیطرح اکاش مین کل بشیار رشی بن سب اگرا کامن میں رمنا شد مونے کاسب مودے توتمام انسیا کونسید لہاجا ہے کیس کے رہے کی جاہدا کائ ہے سی سید تریف انے نبین ہے ہے ستبرسے غرمین بی صاوق آئی ہے، سکانام سنگرت میں آئی بایتی ہے بیرشہ بارے میں زبان سے نکلنے کی قید نہی غلط ہے کیونکہ اکٹر شدایسے میں کرز ایسے

المانين المالية

29

لط

0

ن

8

30.00

برآ منین موتے مثلاً انتہ برنا تنہ اسے جو آواز کلتی ہے وہ بی شارے كرنان سے اوسكاكي تعلق بنين سے لهذا سوامي عى نے جوشدكى تولف لكبى ب رہ جامع جسی نمبین ہے بعے کل شدون پرصادی نمبین آتی اسکا نام سنسکر تان ا مایتی ہے نورٹ ایسی چاہیے کہ جامع اور انع مووے لینی ایساستی اورانی براتیں بری مورے بس شد کی تولیف یسی مناسب کے کوسکا کان سے کرس موق بین تون سامعدسے دیکا علم مودے اسبواسطے نیاے شامشرکی کتا ہون من ان الله الماسي المارية المالية المالية المعالمة المعالمة المعالمة المعالمة المعالمة المعالمة المعالمة المرادة المعالمة المرادة المرا رسوامی می کامصطلی تسید قدیم مورسے تو ویدا قدس مین کوئی حصوصیت استان موتی کبونکه حس صورت مین سارسه نشید تدیم و ازلی مین تووید و انجیل و قران و آلها وطوطي المدوغ وسب مرارمن بلك خرس وخزيرو فر وغره كي أوازسي كم نہیں کہ وہ میں زبان سے کلتی ہے عنس سے جانی جاتی ہے اکاس میں رتبی م ای عفل و اوراک برسوامی جی دید کے مامی سنے میں زیادہ ترافسوس ہے دماند بمتهبوك كى عقل بركدايس ايسوم إلى دام يربردل و دين شار كرت مين فيكا انجبام ببهب كورت اوركر بها أوازين ويدكى برارس كه قدامت بين كل مساوى من صب ويد قدم م البطرح وه مبى قدامت سے مال نسين تقبقی آربون کے زمب بن تو وید اوس طور پر تعدیم وازل ہے کہ برما تما ا مادی كال سے ماكي رشتى كے تدوع بن اسى ترتيب كے ساتند برما مى ير ديذ الله (اب جو كانى زما ناموجود ع بس قد امت ويد كا حاص بيدمواكر كل تشبون ل آدى اورشروع بن ابائي آنويورلى ادرترسبك ساته ديكا أرل ملا وسكى منيكى اورازىيت بنى الحقيقت توكونى كلام فديم دارلى نبين ب كد حرك

بوتا ہے الفاظ سے اورالفاظ مرکب ہیں حروث سے مرکب کے حدوث من کسی وزا وعاقل كوكلام نسين مسلى الوان في وكلام الهي كو و وطرير بان كرا بحالك تفطیح و سرانفسی ده جمی عفلمن ی کی بات نهین ہے اور صولت مندمی اوسکی بخونی کمن لی کنی ہوزیا وہ ترکسی رسالہ من بہرہی کیجاوے کی معوامی حی شیرا کاش کی بند سب مكه ترسورسي من كرسة ك لمفط على من نهين أما ظا مراسالي نبين ويت عيس (کی) ایکے مفظمین حت مک مفظ گاف میں رسامے واومین نمین سے اور میاو من ہے تب گاف مین منین اسی فیاس بڑلفظ کی ازمتی اور استی مؤیاہے تعبد ورکای كان من نندك ماصل مونے سن اكرزاك رس س مكر موس من كرف ز مان ا ورمواکی حکت به بن موتی نب یک شدون کا لمفط وسیم سیس سوا اس يية اب مواكد تسية كاس كى مند قديم من حواب رشيرة كاس كى ان يستليم مرسورے مین) یدفقه عنط محن ب کراس سے مازم آنا ہے کہ آکا ش مطرف ، اورس مگرطرف سے کنو کم دو فرکسن ترمونی ہے وہ ترمونے والی فرمطوف ہ ا ورسین برموتی مے اوسکانا مرف نے میکنتید کاش کی طرح سے ملکہ ہے۔ مین تواس سے واضح موا کہ اکاس میں جا بھا بھامواہے حالا کم بیدر استعلام لیونکہ آکا من ندکسی علبہ مجواہے اور نکسی کامطرون سے ملکہ کل انسیا آگائش من م بین اورآ کان کل شیا کافرت می نفیقت اشیاکو اوسلے بیکس سمجنا سوامی می کی علمت كامتج بسير سوامي حي كاسطلب اصلى كر التعدسب علم يردور عين بالكل خطع كنوكم اكرشدم حكهدروسة نوم وقت كل أنفاص كرسموع بوت كتوت سا كالسلاع مى كام مع عجب بات سے كه شدرها محالير بن اور قون سامعدا بن كام بي مو ہے پہرسی شب بسنالی ہنین دینے گراوستوٹ کوفعن لفظ عمل بین آباہے بیس سوم موالرنسيد وقت تفط فلق كئے جاتے ميل درصكه فعل لمفط كا خاند موتا ہے في الغوشيك

راه فنالنين متلانفط كوس وكم لفظ كاف كاست وسى اوسكى ميدليش سى ك لفظك انهرى كان مدامرًا ف اور وك لفظ كاف كانست والوموات وي روسكامعقوومونا كالمستوت لفظ كانكنارة كرمونات نوراكا فسي فالمذمرة يس كوياً للفظ كان كي اومني اورنا من مي كان كا دحود اورعام م دوسري اث برگزینین بے میرسوامی می حو کنے مین کدرآ کاس مین نشدیکے عاصل ہونے بیائے ب مله برے میں) وہ سی غلط ہے کہ کا سی میں شنبہ کا حاصل ہونا اوسکی سکتا برے موے موے کی دبیل مرکز ننین موسکتی الکا سمات کی ولیل سے کاشیا ا ورآ کا بن کے درسال کی نباق ہے اور وہ سواے اسلے نبین ہے کہ شال کاک کا گن ہے اور دونون کے تعلق کوسنگ یہ میں گئ تھی جہا و کہتے میں بہرسوامی جی میمه تول که راس سے به تا بت مواکه شدیا کائن کی یا نیاز فدیم میں) محف تعلط ہے کہ اس سے فیامت نت برگزا ت میں نبونی مالیہ سبہ تابت مونا ہے کہ نت جا وق میں کرما كام وزبان شوك نبين موت رتب ون كالمفظ وسم وقوع مين بنين الما اس وم موا كردكت كام وزبان مي سي ننه، حاوق موت من و اگرنه حركت مدكوري مد كفهور كاكون ما عي مقط نظران تمام واللي عدار الرسيدا كاس كي ان فيكم بهی مورین نور بدا فدس من کسبطرح کی نصوصیت کاری نهمین موتی ملکه نوریت انجیافیان وغره مبى قد امن مبن و بدكى سرابر مين كه وسيم مي كشيد روب مين فني كرسوامي حي يحق كے موافق سك وخركي أوار بھي فرامت كے إر ه بين و بات كر مندن سے النا عقائد فاسده كى انباعت كے سوامي جي حامي ويدہے مين جس طور ركراريون بهان دید تدیم سے و ه طراق اور فیمل مرفوم موا دوباره کی خورت نہیں ہے بديواي جي الع بحوال جيمني منى كونيدكي في إمت من وليد يفتلوكي م اوسكا جواب مے کیمنی منی کے مطاب و معنی کے سمجنے کے لئے عقب واوراک انتوالی وامی

سوفتم کی بھی وست ویا مارینگے جینی کی بات سمجنے کا سلیقہ وشعور خواب بن بھی ا نہوگا پس ازین سوامی جی نے کناومنی کے سوئر کا ارتہ غلط کیا ہے تفصیل سکی اسطر برے سوامی جی اسیطرے بئیسیٹ ک شاستہ بن کنا ومنی نے بھی کہاہے۔ برے سوامی جی اسیطرے بئیسیٹ ک شاستہ بن کنا ومنی نے بھی کہاہے۔ नह चनादा स्ताय स्य प्रामाग्यं

ارته به ے که وید پرشور کے کئے ہوے میں ان میں سے دویا وروہ م کابرلی یا د ن تعنی بیان ہے اس سے جارون وید تاہم بن الیامی سب توگون کو اسامنا بے کیو کا برمنیور قدیم ہے اس سے ارسکی و دیا بہی فدیم ہے جو اب الدینہ بیشنگ ت سترکے پہلے اور اے کا بہتم سیاسوٹرے سیکن اسمین فدیم مولے وہ کی عبت ننبن اسبواسط معنى قدامت سے فالى على اس سونرس الياكولى لفظ من يج منین ہے کہ جمعنی فارامت بروال مووے دیا تندممرولی نے بیو فوفول کو دموکھا رینے کے سوتر فدکور کی تف پرٹن (جارول فروریم) مید وونون تفظائی طرب ر ا ہے میں اور تحاے مفرد کے صدفہ حیم می اون می کا تعرف ہے سور مذکور کا الی ترجيد اسطرح برائ كرير منتوركا لحن موسة سع ويديران لعني بندس كناد منونر کی جہا نتیکارنے میں اسطرے برسوتر فدکور کی تفسیر کی ہے اصل میارت و ماکمی ہے ؟ निद्यन्पक्रान्तमपिप्रसिद्धि सिद्धितये त्यां परा म्ट्यातियथा तह प्रामाराय मस्तमाचा न पुन इक्त हो बे स्य इति गीत मी म स्मान चंद्र वेद ना नु प क्रान्ते । यि वेद : पराम्ट इय ने नया चत द्वचना ते ने प्यरेगा प्रगाय नादा माय स्य वेदस्य प्रामा एय मिति

بین اگرچه او برمین در کا ذکر نبین می گرونکه پرمشورت مورف می اسواسط بغیر مرج کے بھی صنب اوسکی طرف راج ہے جیسے کہ گوتم رشی کے سونرین بغیر مرج کے ضمیر وید کی طرف اسیب اوسکی شعب سے راجع ہے سعنی آنکہ اوسکا بعنی پرانما کا

ما موا مونے سے دیدیران ہے فقط وصلہ بیشینگ شات کے موہ مذويدكى قدامت كاذكرم مذويدك باره بن مع كاصف بالكدر آمناليد) ما مینغه و احدی و در کی وحدت کا شا پایسے بس و پاندر سرونی جو لتے میں کہ (وبدون من سترود با دروبرم كابان مياس سبب سے عارون وبد قديمن وه محض غلطہ کیونکہ کہ تاب میں سنہ و دیا اور دہرم کا موما اوسکی فارٹ کالم ہرگز نہیں موسکتا کہ و بدا فدس کے سواے اورسی اکثر کتا بون میں ستہ وویا اور ہم کامان بخرنی ہے مالا اگداو کموسوامی جی ہی قدیم نہیں انتے جیسے کنا ومنی کے سورف بيشيشك شاشه كيتية بن فرنيدت وديا اور دسرم كيميا كهيان اوربان مينح من دنا نے کناوئی نے بہلے می سور من وسرم سے برتی یاون کاعمار کیاہے تنكن مين بينك شاستركود ما نندسرسوني سرز قدى منين است بككرتنا وشي كا سافته وبروفهن قرار ويتعين اورق بهي بري هي بيشيشك شاشر كايبالاسوته ज्ञाया तो धर्मा साख्यासामः १ یهان اینه) شبد کا رنه شکل مصمکوعربی دان و فارسی خوان توگ نیا ورشاتها کھے بین بینی کنا دمنی عب کرنے بین کہ ہم بر اتنا کی ننا وستایش کرکے اس کتابی ومرم كااديد شبرك نقطاب عاميه جانباكهت ودياارتهات تتوكبان تعنيا حقبقت انتباكا على وبرم كالمتجب وتمره سه جنا بخير دوسر سورسن حودكنا دسى مے وہم کی تولیف کے طریق براس مطلب کی بخری تف برکی ہے۔ यता । म्युदयिनः श्रेयसं सिद्धिः संधर्माः २ بعنی جس سے تنوگیان ماصل مورسے اور بالنمام رنج والم زایں وہ وہرم سے تفا ماصل آلىنمىل دىم سے توگىيان مواہدا در توگيان سے نبات المرى لمتى سے وکیم تون و مرم کی دیا ندمروتی نے سینار تهدیر کاست مین کی ہے وہ کنا دوغیہ

تمام يشي ومنى كے خلاف ہے كسى رساليدين اوسكى كيفنت تايا وكا لانكهي عاوے كى قطع نظراس تنام سے سوامی حی کی نصنیف وید بہومیکا وغیرہ کتابون بن سنہ و وبااو وہم كالمان اور ساكسان سے يا نہيں ہے ترفقر سراول وے كتا من بنى قديم مونى مان كيونك علت فيامن كدسندوويا وروسرم كابيان سي اون من موجودا ومسا السي سوامی جی کودا زم ہے کہ او کو اپنی طرف منوب نہ کرین ملکہ برمتنور کا کلام کمین مرتق , و مسوامی حی کی نیا بین تقویم اینه مین اور حیفه زشکی کا سفینه کیکنه و و با اور برم کے بان سيخالي من او إدبك و مرمو مدكا وغره اسما رجوك وحولي من برمواى جی کا بدکلید که (برمینورفدیم اس سے اوسکی و دامی قدیم نے) علاط محف نے لىونكرا كرص ير ما تماكى دويا او كيان دغره صفات قدى من مكر سرقب نبين سه ك فايم كى عفت قديم ي ووت كمواسط كرم في أكانت قديم كارساق في ينب فديم نبين البيطرة الربيه بيراتما مانع عالم عند ادرعا لم اوسكي صنعت في وسكم على ا فدیم نہیں سے لماراوق وفائی ہے اس شام تقریر کا خلاصہ بدہے کرس می تا اُل مت ناره منا وسي کے سوئرس فرامت و بد برولات کرنے والاكولى تفظ تمين كرتمام وترمن تين يدين بيا (تا يحيات) سے بيني اوسكا بجن موتے ہے ساتھ بن قاعدہ سے کونٹی معروف و مشہور کی طرف بغر نذکرہ مرص سے ضمیا کا ایکا كرك بن لهذا مرت سور مذكورس بهلے برا تما كا ذكر نتين شا كرو كرو ومرد ومشهرس بغرتذكره اوسكيبي ضمرا ماوكي كى كنا دسو ترول كے بيات يك شکے میں لکما ہے کہ (ثبت) برماتیا کے خاص امون میں سے ایک ام ہے جا سمرنی مین آیا ہے۔ जाम नत्मदिनिनिर्देशोत्रस्मण्यिविधः स्मरंनः رسنی بہتر ہتی برا تماکے نرور نیس میں اول -اوم- دوم-تت _سوم ست مقدور ا کہ بہ منون الفاظ خاص براتا کے نام من دوسا (امنا ہے) بینی ویڈس الراہم)

ینی ماتی ناف کے ہے ہیں لفظ باغظ سوتر کا ترحیہ یہ ہواکہ برشور کا بجن مونے ہے وہ اللہ بینی ماتی کا ارتبہ بیجا کہا اور اللہ بینی ماتی کے موتر کا ارتبہ بیجا کہا اور اللہ بیکا کہ استیطری اللہ بیک کے موتر کا ارتبہ غلط کہا استیطری اللہ کوئی کے موتر کا ارتبہ غلط کہا استیطری اللہ کوئی کے موتر کا ارتبہ غلط کہا استیطری اللہ کوئی میں میں نیا ہے تنا سند میں اللہ کوئی میں میں نیا ہے تنا سند میں اللہ کوئی میں میں نیا ہے تنا سند میں اللہ کوئی میں اللہ کوئی کے موتر کا جو اللہ کوئی میں اللہ کوئی میں میں نیا ہے تنا سند میں اللہ کوئی میں اللہ کوئی میں اللہ کوئی کہتے ہیں سوا می حق و لیسی می نیا ہے تنا سند میں ا

मंचा युर्वेद प्रामारायवञ्चनत्राभारायमाप्र प्रामारायात्

رفهات ويدون توقديمي انماجا ميكنيونا سرشي كيفروع سي سيكرا منك سرعادي عِنْ أَتْ بِهِ مِعْنِ وه سب ومدون كوڤدى مانت أيك بن اون أبيون كا ضرور بيان كرنا مائ كيونكه أيت وك وع موع بين كره فرو بسبين كرت او مهوط سابن بولتے واب اس سو شرکے ارتبہ میں ہی سوامی جی نے لوگون کو وموکہا: مف ے اپنی طرف سے الفاظ زیاوہ کے میں کو تمرینی نے شد کو سرزور ہے مہین ما ما اور وسے وید کی قدامت مے قائل میں موامی می تصنفدہ کو تم موترین می فرش کی مدّات كا ذكرت من ومدكى ارليت مذكورت اكرسونر وزكوركاكوني نفط سوامي عي ي ي لى تعيدى كرامورك توميان كرين سونزكا نفطى ترجمه مست ويدكاير ان واستاد انا یا ہے کہ برما دی ساری آیت لوگون سے بران ا اے منتراو رطب کی طرح بمی حبط نترون اوطب کے احکامات کا متجب وغرہ و کبرکال دنیا او کوسند استے کیا اسی طرح بر بادی آیون نے و مرمین کے موے عملون کا بیس و کیہ کر اوسکو سند ا نام لهذاسبكولازم كدويدكوسنادان بهان سروان كاندسول كاناويد ا در معل نازی ظاہرے کہ گوتم کے سوتر میں میں باتون کا نشان ہی نہیں ہے سوامی تی ونکوئوتم سوترے منسوب کرتے ہی سوامی جی بوگ شاستر کے ایجا و کرنے والے

يعنی هو که سیاحین اکنی او بایو اور سورج اورا نگر اور رها دی پین سرشتی کی من بدا موست شخ اوان سے لیکر ہم لوگوان مک اور ہم لوگون سے آگے و مونوالے مین ان سب کا کرویپرستوری سے کویک وید کے ورسامے سے سمی بانون کی بدایت کرنے سے برمتور کا نام کروے و مرمتور واحب اندات ہے کہ اوسین زان کا تون اسلان ہے اوسی برمتر رکے رہے ویدون کی سجائی اور قدامت مبی تحقی ہے اسطرے سب توكون كوجا نماجام حواب حوكوئى كدربان سنسكرت سيحيمي وأفف بهوه بخولی معلوم کرسکتا ہے کہ حوکمیسوامی جی نے بنجلی رستی کے سوترکی شرح کے بہانت مكهاسدا وسكالتنخلي رستى كيسوترسط كبينعلق نهين مصرترين مذويدكى قدوت كاذكر اورندولی کی سیالی کی محف موزید افاظ کا نرجمه یه سے که رمثور بهاون کا بی گردی لدرانكا وسين نفرن نهين سے اور لفظ سى مرا مراكد سے براتما بيلے لوك كروم استطرح زمانه حال ك أورزمانه استقبال سے توگون كاسى يرمتو كروم مم ات کی کر برمتورسب او تون کاگروکس طرح سے اور گرو کے منی کیا میں آئے نشیرہ لرنیکے اب اول و باندسسوتی کی کی موئی سوترکی شرع کے نکات بیان کرتے ہیں۔ موامی حی فرایش کربراص گنی و بایو وسورج و غره کونسے مین براه ین کها تواویش بین بن سکنا تها که ایک اکنی اور با بوا در سورج وغیره نوین بعبی سے سوتے اور وہیم براجین بنی برائے مالانکہ ایک می النی ہے اورا کی می بالوسے اور علی بالقیاس ورج وغرہ بھی ایک سی ایک میں ایک میں سے اور سرائے اور جدید و قاریم کی تقییم مرکز نمین سیس نفظ برامین کے ایرا و کرنے سے سوای جی کی نا واقعی ظاہرہے پہرالئی

اور مابو اورسورم وغره الفاظرك منى كے كئے من الك أتش ومواو أفيال كو كتے مين ووسرے الحے سوكل وليواكا ام مي بيم ي تيرے ير ميون نفظ برانا مح منی این بری استعمال کے جاتے بین کسی رسالہ میں اسکی تشریح مفصلا کیجا و تکی گرومان پرسوتی و کتے بین که اگنی اور بالواور سورج رشی اور نبی مین وه محف غلط ہے کہ کوش بنی بنت سے اوسکا نبوت نہیں ہے بہرسوامی جی جو کہتے ہیں کہ را گئی اور الدا ور سورج اورا گرا سرشی کی اشد البن بداموی دیم و خلط محقی الدائن وغره سرشی کے نبوع مین مرکز مدانہیں سوے ملکہ متبتو وغرہ ولیس ا وربر ما دی حیتن کی سرالیش کے بعب رمیدا موے نہے جینوں بغنی دی روق ون سب سے پہلے برمای میداموے میں دیا نجے منڈک اومنیش کے تنروعین

ब्रह्मा देवानां प्रपमः संव भ्व विश्व स्पकती

بنی سرحای حکے طفیل سارا حکت میار اسواہے سب و بوتون سے پہلے میاراسو مین تقط میر تنو تما شوتر ا و میشد مین ہے۔

यो ब्रह्मागां विद् धाति पूर्व یعنی باتما نے برممامی کول وی رہ سے پہلے بیدا کیا فقط بہراوسی امت

ے و وسرے مقام پرسی آیا ہے۔

हिर ग्य गर्भ जनया मास पूर्व یغی پر اتا ہے سب کے اول سرحامی کو بیدا کیا فقط و مکہو جیسے کہ ہے بیجا، جی کے کل مخلوق سے ملے میداموے مین ومنیشدون سے بران وا آبادیا سرسوتی نے اگنی وغیرہ کے شمنگ کی اوی بین پیدا ہونے کا کول کی بہی سند د اینی بران کا شلوک کے سبی من زندیا و بدا و را و میشد کا توکیا و کرہے سوامی كتمام عقاد البطرة ازفود إيجادك موسعين وبداوراومن وغره

بعنی اولا و کے خوہشمن منولے طرائب کرکے اول وین مرشی سرط منی سیدا حِلَكُ الم يد مين (١) مرجي (١) اتري (١١) اگرا (مم) يكتب (٥) يله (٢) كرتو (٤) بيجينيا (٨) بششهر (٩) بهركو (١٠) نارد نقط غونكردي فو من سب کے اول سرماحی بریرا سوے میں اورغد ذمی روحون من ممتنومد اموا، لهذا سواى جي كا قول كسي طب حريرا بق النفات نهين سے بهرسوامي عي و بواله بوک سوترکے سلکتے من کا وسی برشورے رہے موے ویدون کی قدامت محقی ہے و محص اتهام من بنجلى رتنى يركه مونه مذكور من ويدكا اصلا و كرنسين به نفد من ا وربض كم عنى كأكوى لفظ مع سوامي جي كافاعده م كداني مانب من الفاظم ال رسون ا ومنبون سے نسوب کرتے میں بہراوای می کوانا سلیف تھی نمین سے کیونا لبا برست او تديم كسكوكتي من ورنه زمين وأسمان وغره بهي قديم مووين كدوي عي يرمينورك ريص موس من ويدون كى كياتفيوس اب عائد مانا كريشورا اصی وطال واستقبال کے لوگرن کا گرواسطرے بیرے کہ اوسکی ذات وسفاتین

زایة كا دخ مندن ہے وہ تبنون زمانہ مرجا خرونا طرحیے لیس سرستور مروفت المنے کا اقاس میں ویا مقارس کے ذریعے سے زمانہ کما نہ کے لوگوں کو مایٹ کڑاہے اور ا دی می کوگورو کتے مین کسو اسطے کہ منسکرت بن نفظ گور و گری نگرنے و فانوے انتاب سے गिरस ज्ञानं यः सः गुरुः یعنی اگیان اور ص کے دور کونے والے کو گور و کھتے مین در کری شدی و ہاتوسے ग्रगाति उपिदशति थानं यः सःगुतः = द्रिः لعنی وہرم کے اورنش کرنے والے کا ما مگورو ہے جو کدیرا تمانے ویدمور کی ، وات وہرم اور اوہرم کی تمنیختی ہے لہذا فی الواقع گور ووی ہے سر بہ عملی ے کہ لفظ گورو د ونفطون سے مرکب ہومے تعنی (کو) اور ارو) سے کرونا میں کا مین گو به معنی چرک شعن سے اور بہان اوس سے مراو نار کمی واکٹیا ہے اور روکتم من دوركيف والے كوفيا نحات موسے -गुशाब्द स्वथं कारः स्या द्रशा व्हस्त विरोधकः तंभकार निरोधि त्याद्व कृरित्य भिष्रीयते ینی نفط گرمعنی ایکی ہے اور لفظ رومعنی و وکنندہ) ار کی حمل کے دفع کرنے کے بسباويدليش كرمن والم كوكروكت من فقطاب مانا جامع كرمة اري

این لفظ کو بھی اور کھا رومعی و وکنندہ) کاریائی جہائے و کا کرنے کے است اور کھے میں انعظاب جانیا جائے کہ کہ ان کی میں انعظاب جانیا جائے کہ کہ ان کی میں انعظاب جانیا جائے کہ کہ ان کی میں دہ الکیاں ہے کہ جمرا اور برا کا کے درمیان ہے مین جس اگیاں اور کا دائی کو سبب النمان این خانی و مالک سے واقف نہیں ہے اوس اگیاں اور کا وائی کو جب کو گی این ہے تا کا درکیا ہے جو کو گی این ہے کہ اور سے اور کردے وہ کوروے می انتخاب اور کی این کا درکیا کی اور کے دور کوروے می ان کھی تھے اور اور کہ وہ کے اور کی انسان میں گول کا اکتیان و ورکوے اور اور کہ وہ میں کی طرف را و درکوے اور اور کہ وہ میں کی طرف را و درکوا ہے تا کا درکیا ہے جو کا میں کی طرف را و درکوا ہے تا کہ وہ کی ایک ہوگام کی طرف را و درکوا ہے تو کہ میں گرو می سے میان سے فلا ہو ہے کہ اکٹر کوگ ہوگام

کے کلے میں کنٹی باندہ کرا در کا گئے کہ کرکور ومونے کا دعویٰ کرتے میں اورا می گرلات من ایر مفرن کے تنبلوک ٹیرہے میں کدگوروی پر منفورے اور گوروی برہم سے اور انندا سی و ه او کی ہے ایمانی ہے کیو کہ گورو وہی موتاہے کہ جوالیاں کا ناش را ب اور مشور کی را ہ دکہا ہے اور وہ تناوک ان بی لوگون کے ساخت ا ورمصنف مین وید اور شاستر کے مفالف مین محقی نه رہے کہ جیے سوامی جی نے بوگ و ت معنی بن اینانون کیاہے اسبطرے اب ساکھ سونرکے ارتبہین انی مانے الفاظ زیا وہ کرکے نا وافق توکون کو دموکہا دیے مین سموامی حی اسی برکارے ما كمد شامتين كيلاجاريبي كهيمين-

ATT

निज्ञशस्मिकाकः स्वनः सामारायम् ॥५१॥ । । क्योट पूर्वाहरी पर्वास्त्र वर्षा प्रमेश क्या हरी क्यों प्रमाणिक स्थार لی فدامت اورسونه برمان ساوگرن کوت کورا جاسیے جواب سوامی می ک عبارت كاعاصل يرس كرسا كهدت استران كسل رشى المان كدويد قديما ورسوتديرا است که برشیورکی فدرت علی سے ظاہر موائے نفط مگر یہ غلط محف ہے اور غلطی کی ووقع ہیں اول آنکہ کیل ریشی کے سوتر کا بیم طلب مہیں ہے اور نہ سوتر ندکورس فدامت ویول بحت ہے ملک سوتہ برا الج سرتدبران کامباحثہ و اندسرموتی سے جا لمون کو فرب دیے کے لئے فدامت وید کا تذکرہ ابنی جانب سے زیادہ کیا ہے کیل منی کے سو م قوم کے معنی حقیقی برمن کہ وید سوتہ پر ان ہے کہ اوسین ٹریک ٹمبیک کسیان ہی اکر سے ل شكتى ما في عانى عنى حوكونى ويدكو صدقى ول سے برمتا ہے اوراد سكے مفرق ا ورمطاعب كوكما مقديه نتياسه ا وسكوفات ومخلوق وغره كالمهيك شيك مياضيس مواے وکدو بدس اسطرے کی تکی موجودے اسو اسطے وہ سوتہ بران مے فود مخود مندے اوسکو و وسری سندکی احتیاج تھیں ہے دوسری و منطی کی ہے

كه اگرد ما نندسرسوتی كے غلط معنی موتر كے قبول كئے جا وین تولازم آ اے كزمر. وورنت وانسان وحبوان وغره كالمهيذين تعرعمووين كيحمبطواننسيا بيشوركي ق ر تعلی سے طام مولی میں کیونکہ خاتی اوسی صورت من طاق انسیا کر کا کہ اول او اون إنسام معلوته كا كما تبنيقي عسام و كامتلاكلال خم و كوزه وغيره من سيجمكو ما ما ب اول اوسكا كلال كوعلى موتا سيسس اكر مشوكي قدرت علمي سفط مرفاك مدامت كا باعت ب نوسارى مختلوق قديم مونى عابي كرسفيال بالمسان اب بوت و فرد کردوار ترکسل وئی کے موٹر کا بھرلے لکہا ہے دی کمیان مرکشو بہاشمہ کا رسنے حوالات کیاہے اس عبارت و ان کی بیسے۔ निजराज्ञमिष्वकेःस्वतः झामार्यं ५१ वेदानां निजास्वाभाविकीयाययार्चज्ञानजननशक्तिस्तस्यां संज्ञा युर्वदादाविभ अक्रेस्यलं भादरिवलवेदानां मेवस्व तराव प्राजा यि सिद्धानिनव तुः यथार्थ ज्ञान म्लक त्वादिन त्यर्थः " بنی و برون کی اینی والی جوشهیک شریک گیان می داکرسے والی سکنی تعنی فارت و او کے ستہ اور آیو رویدی ماصل مولے سے سارے ویدون کا سوتہ سام نہاہت مواے ناویدون کے مصنف مرتور کے مہارتم ملیا ا مولے کی حت ت فقط ماصل آنگه و پد کاسوته برا مانیه خود و پاری کی ذاتی شکتی کی صبت سے واسک معنف پر متورکی را تلوی کی جہت سے نہیں ہے ہیں بریت بیت ک شاستر کے موجد کنا و بنی برطنه به که و سه و د کا سوند برا نیم برمتور کاکها وا مولندگی ے استے این اور کہتے مین کو دیم مشور کا کہا موا موے کی جہت سے سوئنہ بران م دونون رشیون کے نعب مین فق باریک میسان صلام لدسوامي د بازندسرول كي معنوعي تقررُفا ل تعفات سين هيكر دلما عُقلي اور تحريب بكيان سكنه كم مخالف م يونيده زب كرجيده وانند سسولى الاس

كيل منى وغيره برانتها مكيا اورا وسكرسوترون كي شيرع من خيال فام كما ويسيك البياس رشي مرستان كرية من اورا وسك سوتر كاغلط باكسان سوامي حي المل ودون ك قدى مولى كاره من باس مى نى كلالى -الم من من من المراجارية عنى ويدون كوقديم الكريالهان كاب رك وغره مارون وبدیج ارتبون كے بركائ كرے والے من اوكا بنائے والاسمدواني وغره صفتون كے ساتهموصون سرمرعم سے تبویک محدوال مرتم سواسان وبدول كوكوكي دونهين شامكنا آليته وبدكے ارتب سيلانے كي الم جبوسة اورت سركانا مكن سے جیسے انی فی وغیرہ منبون نے مالز جیم فاستراب مین علاوہ اسے برمتورکے باے ویدون کوٹر کرانسان حی الو علما صل كرت بين ايسا شكرا عاريد في عمى كها م اس سے لازم آيا كه ويدوان ك ن عم موت بن سسا ما راون كى شها دن مى بهر مؤكد برنتهو ويعما ويمدوا ے اوسکے بناے دید تھی ت ریم اورمہ ان ہونے کے الق میں اور کا بنا یا اسکارہ كبهي نهين موسكنا ويجهو بهومه كاصفح ملا جواب موندبياس زغي وباكح نتبدا ورفديم افت بين جيسے كه م ف اورشرع كى ہے كراس سونركوفدامن وبدس کھ نغل نہیں ہے برسوامی جی کی و موکمہ بازی ہے اسیوا سطے سونرکوہ من قدامت کے معنی کا کوئی کلمہ نہیں ہے یہ ہی محض بے مسل ہے کہ شکار جاریہ اس سوتر کے معنی میں قدامت وید کا بیاکہ یان ویاہے وگرز نشکرہات یہ اللی ومطبی کے نہار ون سنے موجود میں شاید کیسوامی جی نے **یہ ہی نمی**الی ودے کوشکر اعاریم کی تعنیف ساس کے سوترون کا بہا شیکسی نے سول جالبته مم اس بنا بركه سائته مين كه سوامي جي كوا مبتك ثنكر مها ت بدكم طالعه

الله الله

مگو

ربا ا

نو

वेद

वं

بت

٢

کے

4

2

1

12

كي شكتي مهولي ورنه استفرر خلاف واقع تحريه كرت بلكه عمر كهرسكته من كداكري

سوامی می شنکرایاریہ کے مذمب کے کسی سیناسی کے چیلے بھی ہو اورا وسکے من ی و معالما من سی ٹیون گراونے ندمب سے محض اوا قف مین کیونکر تن امارہ

کے مرمب میں ایک برسم کے سواے کوئی حیز نمتیا و رف ایم سین سے البین و بدونوں

من حراونکے نرمب میں آنادی اورازلی میں مگر خرکاروے میں فنا مونے والی

بین نبواسط که اگرشنگرا ماریه بریم کے سوا*ے سی چرکو* بنیدا و زن بحرا مین نواد ہے مقولہ کوانجیا م کا را بک بر سم حق سے اور ہاقی کل باطسیل میں سرگرز یا بہ تعوت کا

ند پیرونچ کیونکه نتیم او رقدی کی صفت پیرے -

يغي جوكه بينون زمانه مين عدوم نهووس اوساونيتيدا ورفديم كتي مين اسمورت بين اگرشنگراجار به و بدئونتیه ما نمنگه تواونهامت می زمین کامیوند موجا وسگالها بو کے دماند سرولی سے شکراحاریہ کے والے سے لکہا ہے وہ بالکل افتراہے اوار ملی

أغرابندي براون ي كى تحسر ركوا دے كدآب ي سواي ي ايك مكر بشنكلومات

كى زبانى نقس كريتے مين كرجارون وبدسيع ارشون كے بركاش كرنے والے مین از کا بناسے والا مددانی وغیرہ صفتون کے ساند موصوف برمرہمے)

د وسری مجمه لکتے مین که (برمینور کے بناہے ویاروں کو فیرکرانسان حی الو

علمامس كرمناهين وكمروب صورت من لقول سوامي جي كے نتينگرا حاربيكا عير او

ہے کہ دید برمنٹور کے بنائے ہوئے میں توقد یم کہان رہے کیو کر حرجے بنا کی جال

ہے بوآ و سکا قدیم مونا توا یک طرف ریا وہ تو انا دی واربی ہی نہیں ہوسکتے سوا جی کی بیری یا از شہر سی ارفغ رسے بہرور او نہون سے دگ مح کیا ہے بہراوا

جی کے اس نقوم سے (خیک پرمتورت بم وریم دان ہے اوسکے نا کو دیم ہی تعدیم اوریم دان ہوئے۔

میں) لازم آیا ہے کہ زمین واسمال غیرہ عنا صری قدیما ویسہ دان مونے کے لائق مووین کہ بیسی بیرسنیوری کے بنائے سوے مین اسی قیاس برنور وکس فرغرہ ر کے کورے می ف مونے اور سمہ دان موے کے لائی مووی گرمہ محف غلطای روحرمنا لي ما تي سے وه ف ريم مركز نبين موتى اسبطرح سمه داك مونا خامروى ع ہے اور وید وغیرہ وسروح سین میں علاوہ اسلے ویدتوسرا تماکی ماادر کیان اور گیان کے لیے گیان والاقسار دنیا سوامی جی کی دانای کا تمرہ ہے کیونکہ مان كتي بين سب كے جانے والے كومكر و برسمہ دان مو كا تواسك نے سب كاكبان مولایس دیا ندسروتی کامن سب سے زالاے کدا وسے نزویک گیان سبی آلیان والاے ساری تقریم کا خلاصہ سے کہ بیاس رسی ہے سوتر نارکور من قوامت وید کی بحث لكبى ب اورزشنك إعاريه ني اوسك بها شدين ويدك قديم مون كابياكها دبائ برتمام سوامی می کی خلط مانی ہے اسلنے اب مرسوتر مذکور کے تنکر سائے۔ کا ملا ورج يرك كرسة من يوتنده مزم كدورات تناسر كالبيا سوتريدم-

जपाते। ब्रल् जिज्ञास

اس سوتر کا ماص شکر ہما شدے مواق اسطرے برہ کہ جارا وہ ہ کے مام سے کہ جاری وہ کے مام سے کہ جاری کے مام سے کہ جاری کے جانے کا ارا دہ کرنا جا سے کسوا مسطے کہ اگئی موٹر وغیر ہو کو کہ کا ہمار فالی ہے اور برہم گیا ان کا بیٹی جا و دانی ہے خلاصہ سی یہ میں کرسب تو کو کہ کو لاز ماری کے جانے کا ارا دہ کرین کہ اوسکا ٹمرہ نجات ا جی ہے حبکوالم شند ل بہیں ہے اب بیاس می کو برہم کے لکش کہنے کی خرورت ٹیری کہرہم کیا شکی ہے اور اوسکا لکت بیٹی کی خرورت ٹیری کہرہم کیا شکی ہے اور اوسکا لکت بیٹی کے اور اوسکا لکت بیٹی ترای کے برہم کیا تھے۔

من جرکونی اس ملت کومیداکرانے اوراوسکی صفاطت کرناہے اورا فرکار اسکوفناکرای

د ه برج ب اوسکور ما تما اور مرتسور و نا داین و البتورا و را نند اسکے کتے بن اب ما ہے مانیا کرمیں صورت میں بر یع الم کا خالق ورازق و کا لک ہے تولا مطالا وسمہ دان سی موگا کوفی ہمہ دانی وعالم نیمی کے خلق حیان مکن نہیں ہے آی فرای وممددان کے دوبارہ نابت کرنے کے لئے بیاس جی کے متسراسونرمایا اور وہ ب शास्त्रयोगित्वान् १ معی اکرٹ سریعی وید کا کارن مولے سے سی برم عالم الغیب و و الے کل ہے اگراك نهر ا تو و مدكوكسونكرما ما و مدك نباك برعالم العنب و دا ما ك كل ك سوك نوئی قا در منین موسکتا که ومرساری و و با وان کی اصل ہے سرس لفتہ اس ت مين نعط شاسترس ويدم اوليا حادثا وريهمن سي كيونكر شاستركت من من یعی فاید و دنیا وآخ ت کے جلا نے والی کتاب کو سووید الیاس بهذا اوسکو شاستركه باساسب باكران والے نقط تناستر سے معنی مذكور اسطرح بركانتي من शिष्य ने । ने निहतंन व्हा सं ين بن كابك فرلع مع فائده دنا وآذن كى برات كيما وى وه شاسب البيواسط كسي نهائ प्रवित्रश्च निवृत्तिश्च पुंसां ये नोपिद्रश्येन नद्धमाश्चोपिद्रश्य न गासुं शास्त्रविदे विदः مین سے دوں کر ام وہمی کی رایت کیجاتی ہے اوراو کے وہرم کی تعلیم دیجاتی اوسكونتات كالتارك المائن تركت مين نقط البغني نرس كدوبان وسرسول كالس ماس ى كارتراساردمن ميل كريراتما عالم النبب و دانات آغاز و ايجادي آور دیدا وسکاکلام عرب موزند کورمن قدامت و برکا کیمزد کرنبین م بلکار کے فلاف حدوث ويد مذكورت كبونكرمس صورت بن لغول تنكراعاريدا ورو مانندسم مول

بدعالا

بالمراد

10

کے وہ کسی وقت بنا پاکیا ہے تو اوسطے حادث مونے من کمیا شک ہے اور حادث کے لئے فنا لازمی و ضروری ہے لہذا شنگر اجار ہم اور و ما نند سرسوتی کے عقب رہ کی مطابق لسی روزه به فنابهی قبول کرنگا میونکه صروت و میشکد اجار بید کے ندیب کے مخالف تها که ا دیکے مقارہ بن وید ایا دی اور ازلی ہے اسواسط تنکر اعاریہ نے سونر ندکور کے ساتند من دمان دسرسولی کے متندہ معنی ومطلب سے قطع نظر کرے سوئرزکورے دورے معنی کھے میں اوروہ بور میں کواس سے پہلے سوئر من کہاگیا کہ سر بھا وسکو کہتے من کردہ مونی مکت کی سینٹی اور مان وسنہار کرناہے اب اگر کہاجاوے کاوس بر سرکے مونے بین کیا پر مان ہے اسوا سطے بیاس ہی نے تسسارسوٹراس مضمون کا بنایا کہ برم ی مهنی و وجود مین حرف شامتر می برمان ب اور نیاسترسی دا و و مدا و را و نیش بی وربهه طنه عنیاے شاسترے کر ٹاگوتم رہی وعنیہ ہ پرکہ وہ برستور کا مونا اوا یعنی شکل منطق سے نامت کرتے ہیں اب خیال را جا ہے کہ بیاس جی کے سوئراد کو رکاسیا ارتهامي و مركى قدامت وحدوث سے اوسكو كي تعلق نهين ہے ليس عارى را مِن مینون سوتر کا آبسین ربط وضبط اسطرے برمونا چاہے کہ دیکت کرم کرنے کے بعداس سبب کو کرمون کا میل محدود اورفانی سے سرمے جانے کی فکر کرنی جا له بریم کے کہان کا بہل عیز می و داورجا و والی ہے جو لوگ کداس سوز کے معنی میں ہے ہین کہ جاریا دہن کے حاصل مولے کے بعد انساا ورونسائز اچاہئے او کے مطلب کو وکا جلنة موسك بهايك نزديك تواوسكي صحت مبن تا مل بحكداون جارسادمن مين مملا ما دمن ستیار تیمیدی سے بین ستیدا در استد کے درمیان نمیر جامس کراستید عواد برم اور است مواد مامواك برمم انسكانام برم كمان ع دركما کیان حاص و آبا کم برم حق ہے اور اسواہے باطل بیس اسکے بعید انسان کسی م العاداده كرب شايدكه ون اوكون كى راسىين كونى ودسرا بريم به لهذا

O Gurukul Kandri Collection Haridwar Digitized by eGangotri

سلطسوتر کے معنی ٹھیک شین موتے کیو مکہ اس صورت میں جا صل ہمہی موکا عانے کے ب رم کے ماننے کارا دہ کرنا چاہے اور بہمل ہے کوب ایک جرا بيااوركا حقه اوسكاعلم موگبايس اوسك جاننے كا الاد ه كرنا مبيعتی وتحصيل حاصل اسواسط پہلے سوترین جو نفط اتہ ہے اوسکے معنی بیر نہین کہ (جارسا ومن کے مونے کے دور) لمکہ معنی سرکج (وردوکت کرم کرھے لعد) اور مہدی منی مقتنی مقادلا كم لك وغره كرم كنيك بعدى ريامًا ك كيان كى شاب كى مدابوتى ب نقطا سالة حانا که سط موزکے معنی سمجھے کے بیران ن اس کھن من ٹرا ہے کہ رہم کہا، اوراوسکی تولف کباہے لہذا باس حی کے وہدانت کا دوٹ اسوتر منا یا کہ برہماور کا كنع مين كه ومكن كاخالق اورجا فط اور بالك سيعنى اول حكت كوسيدا كرمام بهرقايم ركتاب آخركا رفناكراب دوس سوزك منى سحف ك بعدانان كوبة لمان مول ہے کہ رہم کی ستی میں ننون کی اے آیا تھل منطقی ہے با اوسطے موائے کو لی دوسا ہونا واسط بياس ى نے تبسار تورنا يا كەرىم كے مونے من ومدا واومنیت دى ند ہے انوان اوسکوصبا کہ جائے ان تنین کرسکتا ساری تقریر کا حاصل وہی ہے کورا سروتی کرمتنده بیاس می کے سوتر کو فرامت و مدوث و مدسے برگر تعلی نہیں۔ سے عاری بدغون منین سے کہ اس تی کو قدامت و مدسے انکارہے ماری و صورہ قدىم انتے بين حنائج او نبول نے ويدانت سوئر کے پہلے اوساے کے ميسرے باول علانيه ويدكن بم و ك ك نوت بن مونر منايات ملى مواد رفضيل كركي مكرف ا وبدكي كيفيت ويي ہے كبير ما تا انا دى كال سے سرالك سرتنظى كى ا تبراس اللہ ي آن بور بی بین ترتیب سے ساتھ ویدکو برمامی کے اور اور اس کرنا چا آتا ہے اور معطرات ننن کال مک اوسی نرتیب کے سانتہدا دیدلین کریا رمیکا وضکہ دیدگی ر تمون کی جو ترنب کراب موجو دہے یہ می از ل سے ابدتک رسکی ایک نفط

ى تقة يم زنا خير منهو كى حملون او رفقرون كى تفايم قاخير كا توكيا وكيسي حبل قد د ارد و و د من الله مرع بن و د خود وبرست اب سے بجروم كا جالبوال स्वयं भूपी चात च्यती पीत्सद् था च्छा प्रवती स्यः समाभ्यः یعنی بر ماتما برا کے ۔ شکی کی شرع میں اپنی برابر علی آنیوالی ویونا وغرنجلون کے لئے وبدك ذريد سي الك يى المازيرار تهون كالوبريس كراب فقط اب تفي نرس ك یہانیک سمنے اون مشرقی اور سوترون کے معنی اصلی طلیے خبکو دان سرسوتی سے انی خواش کی موافق در سر سر کمیا تها اسکے ب سوامی جی نے دو تین وسیاعقلی مہی وں کی فدا مت بن تحر کی میں حالانکہ اونکوو دکے قدیم موے سے اصلا علاقہ منہ کے با د اندسرسونی کے معالے مولس وے صدوق وید برقائم بن بیدساری سوامی می کی وانانی اور ماندنه کی تولی ہے اب سم اون من سے ایک دس نقل کرے والقافی رقم کرتے میں سوامی حی جیے تاسر کے برا اون سے وید متیہ بن ویسے کمی لین وسل عقلی ہے بھی اونکا نتبہ مونا است موتاہے کیونکہ عدم سے وحود کا مونا سرکر میں موسكما السيمي وحود كاعدم محى اصلا بنين بوسكما وسيب ادسى سي آكے پرورتی می موی اور و دری منین اوس و دسری خرکسطرے نبیج ماتی تاعیا سے ہی دیدون کو قدیم نی ماننا تھیک ہے کیو کا حسکی اصل ہی منین ہوتی اوس کی ساخ دبرگ وتیکون دغره کبی نہیں موسکتی اسطرے دب پرمیتورمی ہے المہادد ے ت می دگون کو دویا کا اورش سی کیا ہے اور حریشور مین سے انتہا و داہو نؤوه اوريش كسطرح كرسكتاا ورمكت كوسي كمطرح بناسكتا كميونكه دنيا مي الكالم مونا ا در شرمنا غیرمکن ہے اس سے بیمانا گیا کرمشورسے وید و دیا کی اصل ہے جواب اگرمیہ ی قدامت وید کی سوامی جی کے باس دمیل عقلی ہے تو او کی سے

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

من حسر و خانیاک وزمن وافلاک د انسان وحان سب ی قدیم بین کدکل کی ام ے ہے براتا کے بغرول چرنین ہے براک شے ومدم رانا کی مخاج ہے گورہ ماے کی اضابے ہیں ورکی کیا ضویت تا بت موی کر صطرح تا م حرکی امن یرمشورے سے اسطرے بقول دمان سرسوتی کے ومدکی اصل مرشوری سے وارالی امذا دمد ہی رہا نن سرسوتی کے نز دیک نسس وخاشاک وغیرہ کی ہاننہ ناخیر شما فدمن ور ازلیت و بدکا توکها وکریوامی حی ہے خوب و بدکی حایث کی کیس سے علائز اپان کلی اسی قسم کی سوامی جی نے دوئتن مکنی اور وید کی قراست میں للہی میں حن سے خدمت وید مرآ مه زوتی ہے اسوا سطے طبیعت حق طبت او کی نقل اور کگرزیب سے کشیاہ ب كرفاط المعين اوسكا سناع س رخد وس اب مروه فقر فلس كرك روكرين جسكوديا نندسروتي في سفسب ولائل كي ارتبن المهاسيدا وركاكاب ساب محماع-سوامي جي برمينورك كيان من ويدون كوسدا موبو ، رسمن سے سيح ارته والا ا ورمتیه سب لوگون کو انیا مناسب م صفحه ۹ ما ادرا م بهوسیکا کے آخرین وکم کو جواب اگر برمنور کے علم من میشد موجود رمنیای قدامت اور سجانی کا سب ، نوتمام اشيا اجبي اوربري فديم ولسجي موون كرراركما يرما تماكے كنيان من موجو و ومهيا من یعنی جو جہدارل سے ابذیک وجود کراے گا و والد ایر مشورکے علم من موجو و ہے تعنی اوسكاعلى مبينه كل ذرات يرما وى ب الياا يك ذر ه صى نبين سے بسير رقت بر ما تا كاكيان محيط نبوو عده فيت درزمين وزمان و كه تعلم بومجيط بآن و اس صورت مین اگر برمشو رسے علم بن سدا موجود رمیای قلامت کا با ہے تو کوئی پیزما وق منین ہے سب فدیم من کیس دید کی کیا خصوصیت ہے اسبطرے ربرمنیورکے گبان من مینیہ مہارمنا ہی سیال کا کارن ہے توجو ڈون کا جہوٹ ہی تیج ہی ہو وے کہ اوسیر برمانما کا کہان سدا احاط کر ہاہے ملکے سوامی جی کواں

كارم أنام كه حادث اورجهو الكاورودي نبين علاكل كے مقدما اور راستی لازم ہے بس دیدکے واسط نبیطرے کی تضیف اب نہونی اگراس ه در نبین سوامی می کهین که و مار کے سواے کوئی چزیر مشور کے کیان من مدانین رمتى توجعن غلطه كبراتماكي عالم العنبي ومهدوان من نقصان آباب كدوونس و خاشاک اور جهوط و وغره اشیار کو بروت تهین جاشا بلکه می قدیمان ایاسے که دوس ایسی و خاشاک اور جه و تا باز کرده اس عانا كيونكه الشياسة مدكوره بروقت اوسط كيان بن نبين رمتي مين كيس وه نها مین کلیمن اون نام ہے وید کی ضارت نابت سے اب محفی نرہے کرسے صورت من مع ويدكو بدلائل عقلي رمشور كاكلام أن كريطي ا ورمخالفين كوارآغاز المجاء ا توديد كے قديم اور سرفي موسان بن كيا شك بے كيو كله كلام صفات مين دول ہے اورسه ما ت عقلات زمان کی سامیسے کوندیم کی مفتین قدیم ہوتی بین اور طافت كى صفات عادت جيك ير ما كاكى كل صغات برقى و فتريم بن تو العزور اوسكاكلام يحى برق وقدیمی مو گا و مدکے قدیم و برقی موسے بن بیری وسل کا فی ہے کرمسلی دات فديهم اوسكى صفات بهي قديم سن اورسكى ذات حادث براوسكى صفات بسي عاوث بین اگرکونی قدیم کی صفات کوماوٹ قرار دے تو غلطے کد قدیم محل جواؤات سنن موسكا استطرح حاوق كے محل كا قديم مونا أمكن ومحال ہے اب آر بدہا ہو كى رائ بينامنيات برواض مور اكتريم اوسكوكت بن كه عدوت وفنات سرا مود سالعنی ندسدا مود ساور خا فبول کرے لکد دائم قابر رہے میدا مونے سے سال عُرُف مالت كُنَّ فت وسطرى كوينجيا ہے مثلاً بيل كا درخت اپنے تخ بين مع شاخ وبر وبہول دہیں کے اول ہی موجود ومہیا ہوتا ہے نسب اوسکی پیدائیش دفطرت میری ہے كرمان بطافت كوج وركرمان كتافت اختيار كرس فيانجه براشر رمتى في بأما

Digitized by eGangotri

त्रावत्रः समहानते यथा वीजे अवस्थितं संयमे दिश्व म रिवलं वीज भूते तथात्वीय १

ووسرے اور اے بن ع -

नासना विद्यते भावा ना भावा विद्यंन सतः

سدایش م بر مرز نہیں ہے کونا مراول میں معدوم محق تھے عدم سے دود میں آئے میں اگراوس عالت لطافت کا نام حوکداول میں براک جیر کی موتی ہے عدم رکها حاوے تو ہم کو اوس سے کیے ایکار نہیں ہے فرخکہ تبدیل صورت ومئیت سی کو ا دَيْتِي ا وراً فرنسيش كيت بن و خيركه بالكل معدوم ب اوسكا خهور مكريا توغلات وأثمنه ے صبے انسان کے سینگ اور عقمہ کا مٹیا اور مانٹ انکی کمونکہ انسان کے سنگمجن اطل من كسى وقت منى موسة من موسط عقر ك بين كابى بدى عال م كالمعدوم محف بسب كسو إسط كه اكرا وسكريتيا موثا توعقيم كموكر موتى است سم كى ادريهي اكثراث ماء من كاطل مطلق بن صبير رسى كاسان اور عرك رشاكا إني عاصل اس متهد كا بے کہ اومبش و فطرت کسی حرکی اسے سواے بنین ہے کہ اجراب استخری مالت كثيف حاصل كرتي بن اب حاسف ما ناكفنا اور اس مونا اشاكاكما ب الفرولاور بالبقين عالت كتّا فت وسطري كو حيور كر حالت لطيف و ماريك كوم فياس عيس كتّ كانتهان الرطلاياجات تولاجرم اوسك اخرا اتى رينيكي كونظر نداوين نظر نداسي كا سنكرت من ناسن كهتم من أوريه لفظ (كنش اورشني دياتو) بيني مصار ميخ تق موائے عرفن اس سے بہ ہے کہ عدوم محن کوئی چیز نہیں ہو تی حرف حالت تعلیق بہونی کا امان و نناہے حبوقت ملی کے بالہ کو تورکر اوسلط کرون کواریک میکراورا ووکے تو وے کہیں زکمین رہنگے یہ ہرگز نہیں ہے کرمیروم تھن موجاد جولوں کو اوسی اورناس کی کیفیت سے واقف مین وے بخ بی جانے مین کریں اسوے والی اور ناس مولے والی چرون میں سے مرکولی اول میں معدوم تھی تھی اور م كولى آخرمين معدوم مخض موكى للكهالت كتيف اوربطيف كوينهجياسي اوتيتي امِرنات لے سانہ نعبہ کمیاجا آہے اب یوٹندہ نرہے کرس دفت اجزائے لائیجزی کی لیب سے کولی چیرعاد ف موتی ہے تو نظر آت ہے کہ سطبری وغلاظت سے اوسکوچارہ میں

ور مكرتسي حرك ا خرا الگ الگ موت مين تو وه نطرس غائب موتى سے كاركي كتافت وسطري يائد لطانت و ماركي كويهوج حاني سے اس سے سطيري وغلاطت كأما وتبتي او أونيش م اوجالت تعلا وباركي كوفها او ياس كمتيهم ین کدیدا موکوغا ک موحاتی سے اوسی کوغوت رم کتے ہیں حواول اس مدالین ورفنا سے بری ہے وہ قارم اور متبہ ہے ازروے دلائل عقلی ونقلی کے اکثر مارتا بتيداورق يمين جيس برماناا ورميوا وربركرتي وغب وكسي حكبه بمطلب نقصيلوا مرقوم موكا إ عام باناكه و بدارتهما فراسه كالمي سي وجود كالماس اوكر سنكرت من كارير كهتيمين اور يعت كارير مين او نكاكرنا ليني فاعل ضرور مونات خاے لا سخری کے لائے اور اونے الگ کرنے بیرایک برمانماہی قا درہے دوسر لول تہین ہے کیو نکہ دوشے انکے ملے سے میداموتی ہے وہ او نکے لمانے کی ادر حداكرانے كى اصلا طاقت نہين ركهتى لهذا انسان وجن وغرہ كويركر تى اور يرالو کے سنبوگ اور پیوگ کرنے کی برگز تاب وتوان نہیں ہے کبو مکہ حن و انسان فود یرانو کے سنبول سے مدحود موس میں اورا خراسے لایخ ی و عوم فرو کے درما رب دین والا ا وریراگذرگی داست والا او کی برنست تطیعت ترموناجائ مُثْلًا جِوْلُد با في مثى كى برنىبت لطيف ترب اسواسطے اوسے اجرا من د اض موم او کاسنیول اورمول کرسکتا ہے اسطرح آگ جونکہ برلنیت آئین وغیرہ کے مؤسم اونے ادر دفول کرکے اینحلی دریاک کی جرا برقا درہے جوکھ براتا بركراتي اوربرانوكي برنبت سوكتم ترا وربطيف ترس لندا او كے سنيوك در بوگ بروسی قدرت رکها ہے در سرے کی مجال نبین ہے کہ ابیا کرسکے اسبوا سط برما تما أوكل محلوق كا حالق ا وركزنا كهته بن معدده محعن كو وجودين لانا اورموجود كومعدوم مطلى كرامحالات سيسب اوردوكي محال ب وه إل

محف ہے اگر کوئی کے کہ سرماتما سکنٹے میں میہاہے یا آسفانوں کے درمان وق یر علوه گرہے گراوسکی شکتی اور قدرت کی حکبر موجود وصیاب ایے بد قدرت سے سارے کام کراہے اسکی کیا فرورت سے کہ خود برماتما بدات خود کامون من برورت ا ورشنول موق الیا کون کام ہے کوب ور ماتا انی مجمد مثما مواائے وست فارت منس کرسکیا توجوات سے کے قدرت کن اور جومن ہے اور سرماتم اور ویہ اور ويرسي لعني برماتيا بذات خووت اي اور قدرت قايم الفيرس ليس فقط قدرت برها برماوی بنین موسکتی کر نغروات کے اوسکا انتقال مشنع ومحال ہے کمواسطے کرون ادرگن اینے دیم اور ورویہ سے علیجا کی برگز نتین فتیارکرسکتا ہے مکن نہین ے كرفدرت مرون صاحب قدرت كے آمرون كرسكي كرنہا قدرت كا إنقال مقر کے خلاف عنور انساسکنٹ وغروس سٹیاموا این وست قدرت سے عكبه ساركا منهين كرسكنا فاسكنظره غيره مي كانتطبام اوس سعمكن م اگر و فی سروران یا کابع موسی وسلمان باکرششان بامسلمان کے کر تعضی اوروش يسيهي بن كو مغروبرك أنقال كركيس مسورون واغ وأفعال وماه وغرواك عكه قائم رہے ہیں ولیکن انکی روشنی دورتک سیلنی ہے توجاب بیرہے كدروشنی بربها عوان وكن نهيس ملك حومه اور دروسه اسى كئے جراع وافعال كى روشنى ب ارمی محسوس موتی ہے اور ماہ و غیرہ کی جاندنی میضکی مائی جاتی ہے کیونگد کن بین کتن ہ رمااوروض من عوض نبین در زنسلس اورانوستها تسلیم کرنی برس کی اور بهم علی مقل فلاف ہے بہا تک فدامت ویدس گفتگر مولی اور دباند سرسوتی کی صول نفیری کریا أو مكوروني اب اسبات كابيان م كدويد كافت يم كل مايز مع مروقات موام كالل مردوزن و دیونا ور و بید وغره کے واسطے وید شرمنا جائے البید شرونا اور جمعاً وشرایج من اکم حوکولی معتقد و مدمو وے اوسکو ورکا طرمنا روائی تورکے لئے وید تو ان

وطی حالت

رري

10 - 10

الموار

ملو ملو

وسرا

الو

ا وو

216

2

1

کی تخصیص و ترجی بنین ہے کیو مکہ دید مرستور کی شابش و گیاں ہے اور مرشور کے گیاں و تنامین سب کو اوم کارہے کہ کل لوگ و نیا وعقی میں بہلائی حاصل کرنے کے سے کوششر کی ادر برشور کو جا کمراہے وہرم وکر میں مشول رمین جیانجہ بحرو مدسکے جہابیہ وین اوسیاے ययेमांवचडुःत्पाणीमावदानिजनेभ्यः ब्रह्मंगज न्याभां श्ट्राय चार्याय न स्वाय नारणाय प्रियोदेवानां इहिएगा येदातुरिहम्यास मयं मे कामः सम्ब्यनामुपमादोनमनु لینی برا تاکتاب کرصیے بید کلران کرنے والی بانی تعنی وید اقدس سب اوکون کے لے میں کہنا ہون براہمن اور شنرلون کے لئے اور شوور کے لئے اور میشید کے لئے ا وراین کے لیے بعنی تو آوگ کہ پرمتبور کو و وست زیکتے ہیں او نکے لئے اور وستمن کے نے بینی جولوگ کر پر مشور کے احکام کی مخالفت سیاما د دمین او نکے لیے ویسے ہی بہا لینی دنیائے درمیان دیونون جنی وید کے بڑا کے دالون کامین خررو اسول در وكتنا ونبوالون كايني جولوگ كرديد برستي مين اور دمن اور دولت سير گورو كي مت كرتے مين اونكا بھى ميں سارا سوتا سون بينى دبار يُر اے والے اور يرب والے دو تو مجهبت محبت كرتيمين السباره مين كوشش كروكه ميرا بيمطلب ترقى يكرت اورسارا عكت مجسى بحبت كرب نقط اب مخفى نرب كراس شرقى من نقط رجارناي من حكار عطف کے کے بینی اور کے معنی میں ہے اور نفظ (آرن) بیعنی وشمن ہے کہ اسمین العذوا سط نفی کے ہے اور (رن) منی اوازہے اور مرادادس سے کفتگوہے تی ا بالتخف كنب سائه گفتگوترك كى كئى مووے مرا داوس سے دستمن ہے بیرق ماننه

Pro P

سرمونی نے جو رحار ن) معنی ائی سرور ایک لفظ وار دیاہے وہ او کی علطی سے کہ

ببان جاران ایک نفط نبین ہے ملکہ مرکب ہے جیم فارسی اور را رن)سے اور جو

نظرهارن كرسنكرت من غير حركب متعلى و سطمعنى الى شوروك نهين ين ملكروكون كى صفت ونها ميان كرك اوقات بسركرك والع كوكتيمين الي بهاك وغره دبا مندسرسوني مساس شرتي كي معني من أو بهي خي خلطهان مرزو ون بن تفصيل اونكي نسى مقام ركه يا دے كى اب يا ہے جاننا كر نفظ راناي ك س كله در شنا) محذوف ب كدر مان سنك يتمن قاعده ب كراكرسين نفط ربتها) واقع مود سے نواوسکے مقامات نوں (متها) مبی بالعنور آباہے خواہ اعظامو فوالمعنى بيان لفظ نهين كم معنى من الموطب نفط (دكتا) من حترى تنظيك ارتهان عاورافظ والوه الرعم ورس مراوس عدد منوالون ي عاعت مراد ميساري انين مخ متعامن كي تحقيقات سينقل كي بين و ماندسرسوق كو تحييم ويسلوم نهين كدمعا لمدكها سي اور كوانيا نفظ كس معنى من متعل كما كما ب اب مشرق مركوركي تغييركا فلاصرا رسرو وين كريد ين يرا ماكن بكارات كورو مسطرح میں ہے وید کا اویدلش کیاہے اوسیطرے تریمی وید کو ٹیر کر سراممن تشتر میں تیہ سلوورووست وغمن وغروكل انسان كوشر ما و اورسناد كرديد السي بانى بىك سب کے واسطے کلیان کرنے والی ہے کسی کے نے ترجے و تعیمی نہیں ہے لیں ج ارک کہ کئے میں کر تعلیم و ہدھرف و ونٹین جائیون لعنی براسمن ک تربہ بیٹے ہے گے ہے دورسرے کیواسطے بنین ہوے اہل نصب بین باتی شرق کی نفیاسطر برب كريد منوركمتا ہے كہ جيسے مين ويدكوا ويديش كركے و مدمٹر نامنے والون اورويد الرمض والون كاميا مامور باسون السيرى تم وكسى طوفدارى ميوط كردرس ومدس وبرك ذراجيس سب نوكون كع غرز من الدونيا من و بدرواج باس اورسالي وويدكى وديا أجائ اس مسايين سمارا اور دبا تندسرسوتى كا انغاق سے مگراونہو میکا کے صفح بین سو وس اور گیا رہ مین اسی مسلمین یا رہ مین حوسیم کا پر

مہدایا ہے لاہو جدارتہ برمشورسے برکا شت ہوسے بن سوسوسی کے اوکھ کے لئے میں) دہ محض غلط ہے کہ بہت سی مخت اوق السی میں کداون سے کہ ا فایدہ متصورتہیں ہے مکداکٹر جا بار کے تی میں اعت نقصان وزبان میں بھے وگرگ د عیہ و اب ہوامی می اورا دیکے سرولوگ جواب دلوین کر شیرس کے ا فایدہ من ہے اور گرگ سے کون خرمندہے چونکہ جا را اعتقاد بہہ ہے کہ دور کا فایدہ من ہے اور گرگ سے کون خرمندہے چونکہ جا را اعتقاد بہہ ہے کہ دور کا اصلی کی بر ونہ موج ہے میں مزسم تی کے دو میرے اومیا ہے میں ہے۔ اصلی کی بر ونہ موج ہے میں مزسم تی کے دو میرے اومیا ہے میں ہے۔

الكان ي كاذكر ولا أنا م حياني اس سولا يوشارك م ज्ञानान्मोसोजायतेग्जिसंहनास्यज्ञानादेवनाहर्नेरंद्रतस्या ज्ञानंतत्वतान्वेषितव्यंयेनात्मानंमोस्येज्जन्म म्त्योः छ یسی اے راجون میں جو افروا در انسانون میں سروار گیان سے موشی موتی ہے اكيان عنين اسيطرح رستى اورسى كيم بن انها الميت ك عاتبه كيان كو ناس كرنامناسب عيم وسايس اعاليني جيون سي اوروك سرائي إب فقط مخفى نرج كشلوك ذكورة مالا من نفط نيح مع مراوعا نلال برج كيا مال عبى ليان يفي كا حكري توفوزات موكما كرسب كود ورسي لكران كابرل وكا ہے اگر جا مذال وغرہ و مراورا و منت و شریق اور سے دورون کو کو کہ اتم کیات اور كرين كم اورا تم كمان و مداور اونشارك سوات دوسرى عكمه على الماسل سنين موسكتاب ماكرلوك بوكتيمن كرورت ا ورتبوور وعب ما وكوويد منع م و و محفی غلط ہے کیو کونشا و کے سے کھاندال کی صمت نے رک وید کے سامین کی شرى ين ديد كاراد مكاركها ب ده شرقى بيدي-॥ निषाइस्पयतियाजयेत्॥ بعنى اوس نشاوكو كرواني قوم كارمس وسروارمووس مكيدكرا اجامع نقط او مكيدوي ارسكتام كووديرام وسكودكم كمدر الحاق ويدكى بغنى ترون كالات واجبات عرج لهذا بدون وير إله كم يكيد كرنا المكن ب الريب شرقي ذكورك يهم منى بى موسكتى بىن كرف و دى كروار در منس كوكردوما تبون من سيادور لگيه كونا جام اور به معنى اوس صورت بين بن كرنفط رف وسته يي برين منبورش ساس تسليم يا جا عرفيات تما مشرك برع برع آماريون في منورش ساس کورمکرکے رکوم داریے) ساس کافتیارکیا ہے اور رکوم داریے) سماس

أولا

C

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotr

كى صورت مين نفظ (ت درسته تي) كے دى منى من كرجونشا دامنى قوم كاسرا ورمس مو و سے اورا وسکوا و تعنے وید کی کرمبقد ریگیہ ان ٹرے ایاجا و سے اجازی و کمنی ہے بیس میں قول کہ متنوور اور عورت کو و مدیشرے ڈا و مرکا رعنین ہے مامنی واعتبار هنن م مسهار ساكه او ما مديناش من م كدي كيدا ندر ولوماك ایت گوروسے شر انها مرز اوس سب کو جاتا ہے جہا تحیا۔ रेविधिवासवगुर्देव एजाय योमनेयन प्राह्मालं भगवान् वृहस्पनिहरू विकास है है विद्राः संवेसाह संयहा कविः ह بعنی بڑے عقامن اندریے گورو دیوتوں کے رہتی برمینی نے جو کیے شامتر دیوتوں ك راجا الدركويراليا اوس سب كومد اوت باده بالون كري بندت برجي عا مین نقط و ضکر جو کحید ا غرر دیوناے اپنے گور دیئر سی سے بلر یا متما اوس تمام سے بدر بهی خبردارت عالا کی برری متو در تب اگرا ذر داور اورشا سنترس ای توبیک بدربهى يرما تهاجا لأكحه شودريتها يس حوكوني كمهتاب كمسودرك سلئ ويدكا اوم كار مين جوده فيفت مال ع جروار نيرن ع السطرة بن برب ك اوميا س ووسولي سي فيكرووسوندرة كم خاوي كالوشك رشي وبرم بإده كياس كيان لين كياجوكسودرس عمى نبح تها اور درم ما دهن اوسكوكميان اويا کیا اور درمیان اویدنش کے وہرم ساوہ سے جا بجا وید کی نشر تون کے والے ہ^ی وبدين اي ايئالها ہے آخر كاركوشك رشى نے كہا كر شودر سنائن دہرم وافع بودك يهزمات وشوارسي اسوا مط بن تجمكو سرائمن حانتا بوك مقط مم يمني كالروم ما وه ويدته برنام الوكيو تحروط كالجاريين بليا ا درکس طرح اوس نے کوشک رستی کوسارے وید کا غلامہ تت ایک اورکسور سطے کوشکہ نے اوس کو اپنا گوروت کی کیا اس سے بہی لازم آیا کہ ویڈو دیا کے سبر متحق میں CCO, Gurukul Kangr

مرد کمو برو مدکے سورٹ ن حب و ترسور کتے من لکہاے کہ کمد کرنوالا ای وا لود مرى يتك ويكرش واست جب كاك السانه كركا وسكا يكسكم و زين كا وه वेदं पत्ये भरायवाचयेन् ینی و مداینی عورت کو دیکر شرمواوس فقط اب مقام توری که اگر عورت کو و بد کا اوسیکا نهين ہے تواس حکم کی تعبیل کمیو نکر موکی اس سے جا اگيا کہ ويد مردوزن و اس شور وغره سب کے لئے ہے اگر مرو کی تحقیص مولی تو کمیل مکتہ نا بدالاباد وشوار مولی کنوکنہ ت كمكرك والااني زوه و منظموا وسكا وسكاكمه كال منوكاس العورت كريك ومرشيف كي ما نعت كى و و بليدس اعدادت فاص مي مال الداركو مرارنه اونستار بین ہے کہ آگ عورت کارگی نام بحکندکی بٹی نے باکبولکیدرشی سے سوال کے اور ماکسولک اوسی سوالول کے برا محواب وسے اور وسے سوال وجواب حووبر سارندا ومشدمين منفول من اوربر مدارندا وسيت بحر ومرسك شت منهم مراعم ن من والل عدا ورونوك كه عوت كالعرب كالم رئے من او کی راسے من شد بندر ایمن عین ورسے فیا نجراول او اول قول ہے کہ मनवास्त्रगात्मक लंबे इत्सं لینی سنستا اور آمن دونون کا نام درست فقط انسوس ہے ان لوگون محمقه ورب النما في سركر سب صورت من الصحفت وكى موافق عورت كيسوالات ا واوكح الواب فود ومدم نفل من لوكيونكركهن ان كاعورت كروا منط ويديمنا ما يزمنون جبكركار كى نے اليولكيدرتشي سے موال كے تواونبون نے عين ويد اور بريمن اوراونيش كم مفمون ومفهوم وسكوتونى كروت كروت كي كي مانت وي الكيولكيدانيا كم وكرت كبين معلوم واكه عورت مع واسط بهي ويد منع نهين سے مكر ماقت واعتفا وسر می جوورت کرمنت دیداورا و سے اور بش کی الابق سمجھ جادے لاکلام اوسکو ولدگی

تعلیم نا حزریات و واجبات سے ہے اور جو عورت بلکے مروبہی الیا نہیں ہے اور عورت بلکے مرد اور عورتون کے لئے رسٹی اور اونیٹ کا مرد عربی این سے اس می کے مرد اور عورتون کے لئے رسٹی اور این کی بنا کی سمرتی اور اینہاس وغیرہ ٹیر بانے مناسب ہیں جب کہ اور کو جھت اور این کی بنائی سمرتی اور اینہاسے کے سربر مکیاں کے اور نیش کی لابق و م شخص ہے کہ جسے جت کو قابو مین کیا ہمور سے اور مشرکہ کا میں دے وہ مشرق یہ ہے۔

तिहू ज्ञानार्थंसगुरमेवाभिगळेत्समित्यांगिः जोवियं व

तसीसविद्वानुपसन्नायसम्यक्ष्रशान्त विचायश्मान्ति नाययेनासरंपुरुषंवेदसत्यंत्रोवाचनां तत्वनो त्रस्तविद्यां ॥१३॥

كر نياني مايك مولے سے برس كہنے مين اور جبواتما كانام برش اس سب سے ب كه درى مين حسم بن مضين كرما ہے معنى بود و مامن ركه تاہے د كمهرو مداور ونيش كى نما وسيت اور مذكرو مانيث برموقون نهين م بلك حيث كي شائتي اورشروغره صفات ير محصور المالي المالي كالمعرف كري ويد مني اوسكا كالم تعسب سے خانی نہیں ہے اب ہم سریدار نہ او نیشد کی و سے شریان نقل کرتے میں جن کوباگو للدرشى نے كاركى عورت كے واسطے تعلى كيا تها۔ एतस्यवा सरस्य प्रगासनेगा गिस्स्यों चन्द्र मसो विस्ती لبنی اے گار کی اس ال روال سرمشور کے سے میں قتاب و ما ہ رسکے ہوسے موجود فیل एतस्यवाहरस्य प्रमाने गाणि द्यावा ष्ट्रिक्यो विश्व ने निष्टन :॥ بغی اے گارگی اس لازوال رہا تھا کے کم میں زمین آسمان رکے موجود میں فقط एनस्य वासरस्य प्रशाने गागि निमेखा महुता छहो एवाएय र्दमासामामा करनवः संवत्मते र्निविधना सिष्टनित ॥ بعنی اے گار کی اس لازوال برستیور کے سکمین تی مہورت بعنی و وکٹری رات د ر إ مهيا منيا رتبو سال يدكل ركع موت موجومين فقط است مكى مت تدريا پاکیولکیہ سٹی نے (بحکینو) کی مٹی گارگی کوا ویرٹیس کین ہمنے بطویمُونہ کے ہتنی سی تشمون پراکشفاکه اارعورت کے لیے وید منع مقاتو کیونکر ما گیولکیدرشے کا گی كوعبرج بارا واومنيت كمفامن بعسام كرتياس معلوم واكرومركي تعليم كسب محق بن سنط با نشانتی وغیره رکتے مووین بهر برمارندا دنیند بین ہے۔ जयह याज्ञवत्स्य स्यद्वेभार्य्यवंभ्वन् में वे यी चकात्यायनी चनयोई मेनेयी ब्रह्म वाहिनी ब्रम्ब ॥ ے دو زوج صین ایک کا ام متری ہے اور دوسے کا ام کا نمای

ستہاں برمان سے تا بت ہے کہ داؤ تمعنی داسطے کے ہے اور علی میں وہا کے سے دام ستم کہ سکتے ہیں کہ قران کے اول میں رالم آبر عبہ اوم ہے مہا بہارت کے موکش وہرم کے اوبیا سے مہم امین ہے کہ ایک عورت سلیما نام سنیاسی حوکہ پرو ہاں نام راج رشی کے فا ڈان میں نہی موکش کے درموں میں راحا حبٰ کا امتحال کرنے کے ایک سکے پاس کئی برم دویا کے درموں میں راحا حبٰ کا امتحال کرنے کے لئے اوسکے پاس کئی برم دویا کے میافت میں راحا بی فالب آئی اور آخر کاراوسکو تتو کا اوبیش کیا مہا بہارت میں اس مفتری کا تدرع شاوک نہا صبے ۔

भाषाश्वभारत ॥१॥

عون برہے کہ راجا بھٹے ہے۔ بہتر تا مرہ سے سوال کیا تھا گراہ ہما شرم کے بینے اسوا سط بہتر کے موے بھی سے اور مائی ہے اس طلب کی تشریح کیئے اسوا سط بہتر کے دوہ وید اور اونسیس بخوبی واقعہ تبی وگر نہ اوسنے برہم دویا بین انابت ہے کہ وہ وید اور اونسیس بخوبی واقعہ تبی وگر نہ اوسنے برہم دویا بین راجا سے کہ مورت کی سات کہ کام دیون اوسنی می اگر ہورت کے اور بیش کیا بہہ کام دیون اوسنی اور سل بھا ہے یہ بہن اب ہو کہ دورت کو سنیاس کا طر نہیں ہے کہ اور سوقت کے اور کو سنیاس کا طر نہیں ہے کہ اور سوقت کے دیا سنی بی اگر ہورت کے دیے سنیاس کا طر نہیں ہے کو اور سے سنیاس کا طر نہیں ہے کو اور سے سنیاس کا طر نہیں بیت کے دورت کے دیے سنیاس ویا تہا بہتر شاہی برب کے اور اور نہیں دیے کہ حدوقت راجا ویک سنیاسی ہوئے اور اور نہیں دیے کہ حدوقت راجا ویک سنیاسی ہوئے اور اور نہیں دیے دورت کے اور اور نہیں دیے دورت کے اور اور نہیں دیئری تھی تواوس نے موشن میں سے راجا کو باز رکھا اگر وہ عورت و میدا و راد نہیں دیئری تھی تواوس نے موشن سے موش دیئری تھی تواوس نے موشن

CCO Gurukul Kangri Collection Haridwar Digitized by eCangotri

دمرمون من راعات كسطرح بحث كى كه به يحت ويدا وراوش مي ك كمان يروقون ومنحص اسيطرح راح درم كي و دموين اوسيا عين كەوروپدى نے را جائين لېركو دېرم كا او پرنش كىيا اوسى بېمهوروپدى كى صفر وتنامين بهما تفاط واقع مين-

धर्मज्ञाधर्मदर्शिनी

ینی در دمدی درم کی جانبے والی لکا درم کی دیکھنے والی ہے تعنی کو یا دروہ ی ن وسرم او کشیم سرو کمیدارا و من مرس کر حقیقت و سرم سے کما حقدوا قف ب اوريد والمك مان برموقون م كرسار عورمون كي مول ومدم اورس اسيطرا اولوك يرب سے الك سو مينيسون او ميا ب مين ہے كوا كم عورت مرولا نام نے اینے مٹے کو راج درمون کا اور پیشر کیا اور بہرکام ٹربی لکہی شامنے انو كا ہے كىيں رشى كے حوكد سالكہ فياستر كے كرا بن اپنى ان ويومو في كو برج ووما اور كى اورىم د داعن بدا داوتى دى اگرون كىلى دېرېزه كى مى سونى توكيل شى كسواسط وبده ووانته مخالف حق مین پرتے کیس علوم واکاس قسم کی انتر ماتین متعصب لوگوں کی تراشی موئی میں سوال حبکہ تورث کے لئے وہار کا ٹرمنیا رواہے توجاہی لکیو بوت بنی زنار مذی بھی عورت کے واسطے جایز مورے حالا کا۔ کیتا کو اور یا ممن عورت اورمنے ورمور کو باب یونی کہاہے ہواب بلات بعورت کے لیے بكبوست جايزه وادئ ورازك اوسول راسيس ببغفلت وناواقفي سے تسروك ارمیر من اختک اوسی مدموشی مین ترس من حیائید ارت رشی کی سمرای مدن می-द्विचा स्वियो ब्रह्मवादिन्यो सद्योवध्य व्यवप्रत्नवादिनी नास्य नयनमण्यीन्यनंवदाध्ययनंस्व एहे भेह्यचर्यिति स ग्रीवध्नामुपनयनंकृताविवाहःकार्य्य इति ॥

ترجیه عوزین وطرح کی مین ایک امریم بادنی و دسری استاویه به اون و دارانی کی عورتون می مین ایک امریم بادنی و دسری استاویه به اون و دارانی موتراور و پیریب کی عورتون مین مین کا دونیون کو او بنین کرکے بیا ه کرنا مناست فقط بمرشی ایم بیزه جائے اورووسری قسم کی عورتون کا او بنین کرکے بیا ه کرنا مناست فقط بمرشی کی نیمی خبروی ہے کہ ایام سالق مین اس حکم میرمل را تدمیج ار ایم رستی کا و د تول سے

श्राकल्पेषुनारीर्णामों जीवंधन मिळाते ज्ञाञ्चायनं च्

شرحمه یه از الماس عورتون کا کیوبوت کرتے ہے اور او کموبوی تر الے تبحال کا بیری منتر سکمہا نے تبے نفظ آجا کے سمعان جیسے دہرم سند ہود عرف کر آجی ہیں کہ اس تسم کے قوبون کا منتا یہ ہے کہ اوریگر نیم یع ورتون کے یک یکی بوت دغور فائے ہیں کہ اس تسم کے قوبون کا منتا یہ ہے کہ اوریگر نیم یع ورتون کے یک یکی ویت وغور فائے کے سمی کا کوئی لفظ نہیں ایا ما یا لمکہ ایڈ اعرات کے داسطے کمیوبیت کی اعارت دی گئی ہے دہ میں کا کوئی لفظ نہیں ایا ما یا لمکہ ایڈ اعرات کے داسطے کمیوبیت کی اعارت دی گئی ہے دہ میں کا کوئی لفظ نہیں ایا ما یا لمکہ ایڈ اعراض کی داس نعمت سے مورم رہمین لاکھ ایک ہوتا ہے داسطے کمیوبیت مورم رہمین لاکھ استعمال کے داس نعمت سے مورم رہمین لاکھ استعمال کے داستا کے جانے کی اور شرق کی ہوتا ہے کہ اور سکی گفتگو جانے درگیا در نین کے فال منتوب نہ دو کہ جوٹا ہے کہ اور سکی گفتگو جانے درگیا در نین کی وہ ترتی ہے مطاب نے جہا نہ وگید اور نین کی وہ ترتی ہے مطاب نے جہا نہ وگید اور نین کی وہ ترتی ہے مطاب نے جہا نہ وگید اور نین کی وہ ترتی ہے مطاب نے جہا نہ وگید اور نین کی وہ ترتی ہے مطاب نے جہا نہ وگید اور نین کی وہ ترتی ہے مطاب نے جہا نہ وگید اور نین کی وہ ترتی ہے مطاب نے جہا نہ وگید اور نین کی وہ ترتی ہے میں استعمال کی دور ترتی ہے میں استعمال کی دور ترتی ہے میں استعمال کی توربوں کا جوٹا ہے کہ اور سکی گفتگو جانے در کیا در ترقی ہے میں کہ دور ترقی ہے کہ دور ترقی ہے کہ دور ترقی ہے کہ دور تو ترقی ہے کہ دور ترقی ہے کہ دور ترقی ہے کہ دور ترقی ہے کہ دور تھا کہ دور ترقی ہے کی دور ترقی ہے کہ دور تر

तद्यद्रस्मणीयचएणा अभ्याओह्यते (मंगीयां चानिमाप देरन्त्रात्नण योनिवाहा जिय योनिवा विश्वयोनिवा अय द्हकप्य चएणा अभ्याओह्यते कप्यां योनिमाप देरन् स्वयोनिवा शूकर्योनिवा चं हाल योगिवा ॥७॥

ترقمه نیک کام کرسے داون کو اچھی ہوئی ملی ہے میسی پر امین کی یونی اکشتر بی یونی یا ابنے یہ کی یونی اور بد کام کرسے داون کو بری یونی دیجاتی ہے جیسے کتے کی یونی یا

CCO, Gurukul Kangri Collection, Harlawar Picitized by aCangetri

سور کی بونی بامن ال کی بونی قفط و کیمواس شرقی مین مبیث پیرکو بوترونی شارک ادراب بوني صفحت ال كوت اردياب أس ساما لكيا كرشو ورا ورباس وغره لى عور بن بني يوتر يونى مى بين ما پ يولى فقط حنيال بين يا اونكى است جس كمنى كے اعال من بس كنتا كے شاوك كارتهما ومنشدكى موافق كرنا جا ہے بهان سے لائم ے کے واوک تعاریبوان برا عرامن کرنے ہن وے تی سے اعرامن کرنے بن اسا اب براونكامون عراف لفل كريك حواب ويتي من بهلا اعتراص عورتون كوثرمنا نجأة كه ديدا ورانياس وبران وغيروس كولي عورت شرى مولي تنبين سنى حالى جواب بهن عرتس ٹری کلمی کذری ہن خطاو مدے براسمنون اور انہاں وغرہ من ذکرہے جیے گارگی ا درستری ا در ساوتری ا ور دیوموتی ا ورسرسوتی ا ورمار و تی ا ورستا اوسلها اورا لمبا اورانوسوما اور د يوكي اور مرانسا اور ورويدي اوركنتي اورارند مني اور سوبدرا وغره ووسا اعرامن شرمنا لكن واسط روز كاركرت كے بے ركون اوٹر اکر کیا اون سے روز کارکونا اوراؤکی کمائی کمانی سے جوا سے ٹرمنا لکینا مرف روز کاری کے لئے نبین ہے ملکہ وہم اور بری کے کہاں کے واسطے ہے کیونکم جى شناسى فقط علم يرمنحد ب الرئحسيل على وزكارى كے لئے موتى نواميروزمنيال حی که را ما اور باوشاه کسواسطے نوشت وجوا ند کی مشقت میں شرتے علاوہ اسلے ونیا کے کاموں کی درستی ہی می سے جو ایدہ لوگ دستاریوں میں علم ر فرد مصطرح طرب کی شرقی کرتے میں سواے اسکے گئے می بورے اور لرمے اور اندے و غروبی برستے میں جنکور وزگار کوسے کی خواب میں بہی اب دندیں ہے میط اكمرسياي اوال حرفه وميت حبيبي أمنكرو درزي وغيره نوشت وخوا ندمي طبيعت أزامت بين كدفوا كدونيا وأفرت سے بہرہ ور برون فطے نظراس سے كتابين ببي طرح ط بن تركيون كووسى تنامين برياد مسود برم كاليان مرود اور برياتما كي طب

1,

20 110

رندر رسی

اً وه

کوس اور من

می دور

وس

المعتموة فروار دبانن برسوتی نے ورگ و مرو غره کی بها ت پهوسکامین لکما ہے کہ ٢ ٢٩٥ ٥ ٥ ١٩ ١ مال اس سطى اور ويدون كى سيد الش كوكذر عمل الم . ١٢٤ م ١ ١ ١ مال اس سرشىك افى رہے من اونكا به لكهنامحفن غلطري و کمہواو نہوں نے لکہا سے کہ جارون یو کون کے . . . ، عام ممسال موتے مر ا والك نهار خربوليون كا مرام و ك مؤا ب ايك سرشي كونرار خربوكي ك يرمنو قام ركمنا تونال كروكه زار حربوكى كے و بال موسى بنى الم ٠٠٠ ٢٠ بم سال مك فا عربه أنا ت موا- اب د مكه وكرسوا مي حي ٩١ سال سنري کي ب. اسن کو گذرے ملك اورمم ١٥٠٥ مونوس سال سرشی کے اقی رہے سیان کئے وولون کی منیان کی تو ... م ٠٠ ٢ م زارز نارکوره مشرقی من ٠٠٠ ١٥ ٩٠ مال کی کمی رى اس غلطى كى تحقيقات اسطرے بھى بوسكتى ہے كردب ایک سرشى سرار حيزاد كي فاہم رمتی ہے اور نقول موامی حی کے ایک منونتر اے بترلوگی کا موتام تومه امنونترکی مر ۹ م خراوگی موین جید خروی كا سار كومكي ... ١٩٥٠ سال مولين مواحی فی سرامریس لی مواحی فی کی التحرير يراديهي وزاغرافعا يو موتوبن الإلفان الانظافران CCO, Gurukul Kangri

	3	2		(94)	
संस्थानक	कारती ए	गर्प	معنى	ीं एंडां हैं।	الفاطننك
मुहि	मुच्त	मुद्वी	الم وي	میث ا	0
महिष	भेश	भेंस	عارا يمرون غرب عايمرون عايمرون	ار ش	امش
माष	मार्।	प्रसिद्ध एवं			ااش
मास	माह	महीना	10	موشر	اس اس
म्बक	म्य	चूहा	العدوار		1011150
महन्मर	मिहतर	सादार	سردار ال	مېتر ادر	مبتثر
मातृ.	माहर	मां	1 5 1 3		الترى
नाद	नारः	ऋावाज	آواز رودی	نغره	نا د
नाभि		सद्ध्वय्व	زگئیمور	نا	اليمي الم
नील	नील	गिविद्योव	And the same of th	The state of the s	بيل
नास्ति	नेस्त	नहीं है	د در در	مبیت	ا استی
नाम	नामः	प्रसिद्ध	معروث .	1	ام
नर	नर	बुस्ब		71.	
नख	नार्युन	नुह	1 10	120	13.
नारिकेल	नारजील		المريل ا	نارجيل	ارى ميل
नव	नोह	नी	عزدمرو		4
नव	नी	नया	40.	9	ا بو
सन्न	हफ्त	सान	40L	معت ا	ارت
हस्त	इस्त	हाथ	n't	وست	اسمة
मुमनस्	यासुमन	कुल्ब	Ost-	المن	0
एक	यक	एक	عدومووت	يد ا	3.0
एकादश	याज़दह	ग्यारः	لباره	يازده	البكاوش
ज्ञार्यलमकाश्वामयमभाग वर्षेत्री वर्षित्री					
जार उर मे	जारवर् मेष्ट्रपेक हिनगा॥				

	- Andrews	-	The state of the s	Charles Marie Mari		ALC: The same
The same of the same of	सिंगुग ३०	फार्सी श्र-	ग्सर्थ	ريعى ا	الفاعول وفار	الفاسنار
4	मुक्तन षष्ट	शाहनशाह शाहनशाह		سلن	المثلمة مثلون المنتشان	شان الله
and the same of	यप्ट इति	सद	हेश्र:संख्या सो संख्या	Jun 1	10.	شت
Commence of Contractions	शाखा	प्राांख	डाली	وألى	شاخ	以世
Andrew Contractor	र्हगाल	शिवाल	गीएड	کی از	شغال ا	شرگال
of the second section of	श्राह्नि	सालि	धान	ومان عضو سعوون	شابی ا	رند
The second second	थिए	सिर जातिम	त्रांसद्ध जन्यायी	معردت	ظالم	46
-	जालम गंधार	कंद्हार	नगर प्रसि	شهرتبور	فشندار	التدار
-	सीर	शीर	द्रथ	ووره.	اشير	كضير
The second second second	कर्ष्र	काक्कर	न्नीसद्द	سي الم	8 de (کراپو کراپو
	कृपालु	करिय	हाना	م فاود وازم	کوتوال کوتوال	ا كوشيال
Street Street or or or other	र्शेटपाल कृमि	कोनवाल किम	प्रसिद्ध कीडा	المرا المرا	25	60
-	काम	काम	प्रयोजन	رفق	8	کام کلال
	बुलाल	कुलाल	कुम्हार	المهار	کلال کال کارون	ا کرئی
-	कुं	कादन	करना	کشیدگی	الشش	كرشن
-	कर्षरा	किषाश	खेंचना खान	کبان	ا كان.	الهالى
-	वानि	कान गाव	प्रसिद्ध	ماريرون	اگار	گودموم
-	गोध्म	गन्दम	गहं	ا بيهون	گاوزمان	ا گوجهوا
-	गोजिव्हा	गावज्या	प्रसिद्ध	لاكم عندور	1	اکش
1	लस	संक	न्नास्ट्र संस्था पल	بن رك را كمقار	2	
-	लाव	लमह	3/8			

हेंस्कृत शब्द	कारती हैं वी शब्द	र इपर्थ	معى	الفاع ووار	الفاطسكر
चतुर खर्	वहारचा	संख्यावि- शेष गेभा	عاد ا	ناد ا	بي
प्राप्त हाम	खुप्रक हाम	म्खा जानुकी	سوکها رسیال رسی بل	نشک ا	ششک دام
दन्त द्वार् श	इन्हां हाजदह	जालकी रासी दोने बार्हसंख्य	وانت ا	وندان دوارده	دنت دوادسش
इग दीनार	दह दीनार	विशेष दस १० मुद्रा	دس مودف	ومار	وش دنیار
वृहिना ह्रि	दुरहार	लड़की हो २	رط کی دو	وخر دو	دیجا دوی
इष्टमन जाति	दुश्मन	श्व जन्म	سرون سرون	ونتمن ذوات	رشط من جاتی
स्व रवि	स्त	रेप्राविष्ण्व रि म्ब र	لک سرون خدا	روس رب	روسش زبی
जिद्धा सम्बन्	ज्ञां	तीम वर्ष-	عفوت و	زان سنه	موا
भोत स्वामी	मुकेद	सुषेद प्र०	سرون بزرگ	سای	شوت سوامی
सरल	सहल ।	श्रेष्ट स्गम	أساك	سهل ا	اسرل
खाया रार्कर	श्कर १	हाह शिस्ट्	سردوث معروث معروث	سايد	المنابع المناب
शंका शंका		गुवह भाम	شبه	الله الله	Kit

(4.)

चन्दन

वंदन

संस्कृत प्राव्ह	फार्स रबी प्राट	ोज़ जर्ष इ	سنى	الفاطءي وفآر	الفاطسنكرت
ज्ञाम	क्रंबा	ज्ञाम	آم	انىي	آم
जादिर	श ज़ादम	प्रथममनुब्ध	المراجع المراج	آوم	ادم
ज्ञप्	ञाव	पानी	ياني	آب	آب
ज्ञासंत	ज्ञा धिव	प्रसिद्ध	متهو	عاسق	أسكت
ज्यप्रद	ग्नस्व	धोड़ा	المورا	است	اشو
मु	क्षवरू	भें।	سرون	ابرو	יאפ
र्जास्त	जस्त	\$	9	است	استى
जेत	द्रनहा	समाधि	تمام	Lini	ات
श्चारती	ন্যন্ত	वादल	باول	ابر	ابن
3.5	उप्रतर	ऊंट	ا ونث	افتر	انتمر
अंतर	अंदर	भीतर	بببر	اندر	أنتر
्यस्मा	असह	र्वञ्चर	فدا	التد	الا
ज्ञापान	ग्राफव	मसिद्ध	مضهور	آفت	راتی
सगमन	ज्ञामदन	भाना	ij	ر امك	ر آگمن
जंगु हरू	क्षंगुद्रत	उंगली	اوگلی	الكثث	الكشك
भ्रत्य	हप्त	ञाठ .	أنم	شت ا	انسث
विस्तार्	विस्पार	बहुत	iv.	الما	بنار
भारं	वार	वोम	بوجه	اار	Jy.
भातः	वरादर	भाई	زبان	بردر	بهرازی
विशेष	वेग्रा	ज्याहा	زياده	بين	مِثبِش

उपासनाकरतेथे वलाक जार्यपद कायही वास्तानिकरार्थ हेक्योंकि संस्कृत में गार्थ पद इस्माती धातु से बनता है शीर्मतिकहते हं तानितारपहुँचने को इससे आर्थिशब्दका जर्ष हुआ जानी जीर परमेम्बर के समी प पहुंचा इसा क्योंकि साम पद कीनिरु क यह है उर क्वित अपीत् गक्वित दीत ज्ञार्यः ।। मेक्सस्लर्माहेवने अक्रयुस्तक के एए २० ५ में लिखा है कि जायी शब्द सदवतां के जादर करने बाले मुगदर-क्वे जाते हैं कींकियह पर दस्युषान्द का विरोधी है जो कि वेद विरोधी जीर मचे मार्ग के भूलने वाले के अर्थ में है " ज्ञव में एक यं बद्स मंच में लिखता हूं जससे विदित होवे कि त्रावी होंग फ़ारती प्रभृति भाषा संस्कृत से निकली वलि सारी बोरिलयां संस्कृत से व नी हैं जी किया रपदेश निवासी जाप जपनी भाषाजी का म्लसंस्कृतको उहराते हें दूस वास्ते हम द्स यं वमें जगरेज़ी मभृति भाषाके पदिति खने सहाय उठाते हें ज़ीर मुसलमानों के चुप करने के लिये केवल जावी गो। फार्सी ही के पद लिखते हैं "

اوماسناكرت تبح ملك بقطاري اليسي معي فقي وصلي بن بوكيسك والمن كلم إردري نتوركا توس متاس اورتي لميان كمان اور بهو يخي كو محمعى موكرالي وحدار سلم کمرہ وسائے کراٹ کور فحجه ٢ بن لكهام كرلفظار سے دنونا وُن کی تعظم کرنے والے لوك مراورك مان كونك م كلم لفظ دسوكي ف رصوكي كافروضال ب اب من الي سندبع رساله ذاكرنا مواجس معلوم مووك كولى وفارسي وفر لى اخدسنكرت ب لكرتما مراك مسأن مي را مرح من حوكال لورفيع ابني زمانون كي مرسنه دواردست من لها القت من لرا وغره کے الفاظ ورج کرا مردارسوكس واسطيكوت ابراد الفاطء في وفارسي مي ركفاكم

यी यहां तक कि फ़ार्सी साबा में हि न्दी पद तलवार के उपर्थ में प्रसिद्ध हुआ अर्थात्हिन्दुशों के साथ तलवार को से सी विशेषता यी कि दूसरे देश वाले हि दीपह से कि हिन्दोस्तान के हर एक पदा र्थ और हर मनुष्य की कह सक्ते हें केवल नलवार मुराह रखते थे यदि कोई पु रुष हमारी वात में सन्देह करे तो उस को चाहिये कि वुरहान का तक्त में कि फ़ार् सी का कोष है देखले- कि हिन्दी पद नलवार के गर्थ में प्रचरित है दूसी सवव से फ़िर्दोसी कविनेशाह नामा किता व में बहुआ तलबार शीर खंजर का हिन्दुः हों। के साथ संबंध विशेषद्यातन किया है- जैसे हमः जोश ना तकी वर् गस्त वा । बह गोपाली चह खंजरे हिन्द शं। जिल्द् प्रथम तफ़सीर शज़ीज़ी में यह वैत लिखी है। तेग हिन्दीव खंज रे समी नकुनद उच इंत ज़ार कुनद " जैसेलायं लोग श्र वीर इसे हैं वैसेही विद्वान् जीर ज्ञानी ये कि एक ब्रह्मकी

نهي مني كه لفظمت وي معنى محج وتعشيرزبان زوابل امران موالنی مندون کے ساتھ كم تم اكرتمارى كفتاون در ان فاطع من كريت ما عارف وكرماني سے كدا يك مرج

उपा

वास्

हें ज़

雨

र्भा

के

से

वि

द्सी तरह के सहस्रों पद संस्कृत के हे कि फ़ारसी वालों ने कुछ न्यूना थि का कर के उनकी स्रत बदल हाली वलीक हुरान पद ही आर्थ से बनाया गया है ई्रान देश के द्विहास से जाना जाता हेकि ईरान पद इयर से संवेधः रखता हे लीर द्रयर फरेडूं राजा के वेटे का नास है जिसको एरज भी कहते हैं जीरव स्तुतः रायर जीर राज आप्य सेवना यागयाहे दसी वास्ते मेक्त म्लार सा हिव ने किताव लेक चरस जान्दी सा द्रसः आफ़ लें बज के पृष्ट २०१ में लिखा है कि ईरान शीर शारमीनिया यह दोनों पदः तार्य से निकलें हें जीर गरी कि जार्य से बना है जार्मीनियां देशकी बोली में बहाद्र के अर्थ में प्रच रितहे - द्रित में कहता हूं कि एरी पद काउक्त जर्थ भी जार्य से निकला है मों कि जार्थ लोगों की वीर्ता जीर ग्रामा और जस्त और ग्रस्त विद्या सब देशों में प्रक्षिप्द और विदित

وسيم كے مزار في الفاط سنسكات ین کرفارسی والون ہے او و افراط كركے اولكي صورت مل والى م ملك حو ونفط الراك اربيس وضع كماكما في الس ے ایرسے کہ الم مولهماح كتابيكي أرى النيس أف لنباوي كصفوا ٢٨ الماء كالران وارمنه ارى كاردى ناجارمند بازان من معنی بها در معل فقطمن كتامون كابرى معنى مدكوريمي اربدكي معني اخوز من كمونكه أرساوتون كي ادرى و د لاورى المام لكون من مهورواد

3

कि

क्रब

元

द्र

हेरि

350

智

F

या

हिं

दुः

Por

यप

रार्व

देव

R

क्रे

1

SH'S

की एनायरा में है कि वह के कय देश के राजा की वेटी यी कों कि संस्कृत में के कमई रानका नाम हे शीर यहां के राजाकी के केय कहते हैं इसी स ववसे उसकी वेटी केंक यी कहला नी है संस्कृत के व्याकार्गा से यह वात सम्यक विदित है फिर यहां सेजाना जाता है कि के क्य पद की फ़ार्सी वा लों ने विगाइ कर अपनी रीतिपर कय यना लिया है दूसी लिये ईरान देश के सरएक राजा का कय ही पदवी ीत्उपनाभ हो ता था जिसे कय खुम्रो फय क्वाद जीर कय काजसप्रभृति-इसी तरह दुर्योधन की माका नाम गा थारीहै सीर संस्कृत में गांधारी गांधार की वेटी की कहते हैं होीर गांधार्य सकी कहते हैं जिसकी उसित गंधार नगर में हो आरसी वाले गांधार के गाफ़ को का क से यदल कर कंद हम वोल ते हैं निदान इसपदकी म्लसंस्कृत है कि फारसी वालोंने अपनी रीतिपर्वना लिया।

رابن بن کدوه سکسی ور لى راحاكى مني سى كيونكرنسك من كمكي إران كا مام اور ان سے اماکوکی کئی کشین وراوسلي موت اولا وكي ي سلالی میرسان سے ے کی کمکی کوفاتی فالجريث مانه ابران براك اونناه كالمديف مونا نها شلاكمخسروكتفيا ووكدكاة اورمان إسك العطرح وربودك لى ال أم كاند مارى واور سان بن كاندارى كمين كاندباركي مثى كوا وركابذ إلوتكو في من اليم بدائش أندا ان مودے فارسی و کندارے كان كوقات سے دلاف ارور اراسي عن ضكه اسلفظي بالون كرك ايس طور بروص كو

शब्द गाली नहीं है शीरन मुसलमानी भद्रेष से बनाया है परंतु फिर भी हम लो गों को उचित है कि अपने लिये दूसरी भाषाके प्रव्हका प्रवार्जक्का नजाने किन् उसकी जगह पर आर्थ पद कावती वकरें कि हमारा वास्तव हो। सनातन नाम यही है हिन्द् पद से हमारा कुछ सं वंध नहीं कि फ़ार्सी भाषाका है दसी मकारहमदी अधित है कि सपनी बोली को साथ भायां शोर सपने देश की जा यां वर्त कहें हिन्दी होए हिन्दोस्तान पद के प्रचार से द्व रहें - कि दूसरी वोली फे प्राव्ह हैं दूस आख्यान से हमारायह गिभिप्राय नहीं है कि फ़ार्सी भाया निय घ्द हे जी र दूसका भी रवने वाला पापी है कों कि पहिले फ़ार्स देश में बेद मत त यायी ही वसते ये जार्या वर्त निवासी गीर फ़ारस के रहने वालों में परस्परिव वाहादिक संवंप भी होतेषे - जैसे ग गाद्रार्य की एक स्त्री का नाम के के पीहें जो कि भरत की माता ची वालनी

كالى مهين المسلمانون كي ملا إيصى بن عرزان كالعطروا بلكهاوسلي فكانفط آريكا رين كه مارا رسلي وهفي لعب لل سب كغران كالفطة محكناره كيرمووين كوغررمان الفاطين التي ن ماري بر ومن سن سے کوفاری زمانی جایز وممنوع م كيونكريث تراكم فارس من نابعان وبدافد مى أما وسے اور أربون اوراسيو کے ورسیال ملسائدرت تدواری وبرا دری بی ماری تب جنانجه راحا دنشه تهدكي ابك روصانام کی گئی ہے جوک بهرت کی ان تهی بالمیکی

पद प्रचरित है वह मंगी के गर्थ में है ज़ीर मुसलमान जो कुरान के भागों की मुज़र कहते हैं उसका जर्ष प्रसिद्ध प शुहे अव जानना चाहिये कि यदि किसी जगह मुसलमानें। की वार्तामें तरसा से कांकिर शिभ प्रेत होवे तो यह इसरी बात है कि मुसलमान यहदरी। र ईसाई हो।र मज्स प्रभृति सव मत वालों की काफिर जान ते हैं जैसे कि आर्य लोग बार वाक और वैद्धिजा दिसारे वेद विरोधियों की दस्य जीर म्लेच्छ कहते हें परंतु दूससे यह नहीं नि कलताकि यहदशीर ईसाई शीर मज् स प्र भृति पदीं का अर्थ का फ़िर्हों के अ थवा चार वाक सीर वीच्द्र सादि प्राव्द दस्यु शीर म्लेच्छ के सर्थ में प्रचरित किये जावें यहां तक दयानंदी के प्रत्न का उत्तर दिया गया परंतु इससे हमा गयह जिभ प्राय नहीं है कि हिन्दू पद की जगह आर्थ शब्द का प्रचार नही

ادمیلان جو قرا ان کی سور تو توسور كتفين اوسك موال بس كيس اط ماما واكرتسي حكهم سلمانون كي بن ترسات كافرم اوموك نوبهم ووكرا امرسي كمال بهود ولفيارا ومحوس عجم كل فرقول كوكا فرصلت بين صے کہ آرا وگ جار باک او بوده وغره نمام ومدمرودم ودسبوا وركمجيد كتع بسائم اس سے بہدلازم سن آ اک بهرو ولضارا ومحوس وعره الفاظركے مغى كا فرمودىن يا نفظ حار ماک اور بوسره وغره می دسیدا و ملحه انعالی ماید اننگ دانندی کے سوالع جوام ماكما لاكن است مارى عوضين مندوك وفن اركاعلد أمدوو لكرمارامقصور بهرس كرم

म

11

-

वि

G

7

**

74

÷

E S

25

less)

11 30

13.

10

1

4

مرو

مو

16

S

حيوا

63

18

زاا

यानहीं है दसी प्रकार काफ़रियाजीर काफिर के अर्थ में मुसलमानों की कुछ कर्तस्ता। नहीं है यह दोनें। पद उसी देश की वीली के हें शीर का फ़िर पद अर वी का जी कि कुफ्र सेवना है वह दूसग् पद है उर्द के पद मिहतर सेंगर स्मर की तुल्य - इसी तरह तरसा पद रूमकी भाषा काहे जेसा कि सिराज उल लगात से विदित है शीर सम की भाषा में नरसा ईसाई को कह ते हें शीर यह यह काफ़िर के अर्थ में कि मी भाषा में नहीं छाया मुसलमानों की उसिन से पहिले ही उज्जयद रूस की भा या में यचित्त पा दस वास्ते मुसलमानों की कर्त हाता से समस्त रिक्षत है - हो यदि आरसी भाषा में उक्त पह का निकास नर सीइन धान से ठहराया जावे ता भय भी त के अर्थ में समका जायगा परंतु हमी भाषा से उसको कुछ संवंध नहीं दूस कार्गा तरसा शब्द को भय भीत के जर्ष में समकता उसी प्रकार है कि कोई मनुष्य कहे कि फ़ार्सी में जो मिहतर

نبین سے اسبطرے کا فرساو تھون مہیں ہے بہ دولون نفظاوسي ملك كي زان من اورلفظ كافرع لى كاموكه لفرس اوز مع ده عرب المناهط فتراورسوراروو البطرج برنفط ترسارومي الكا ع جساكسرج اللغاز نابت ہے اور رومی زبان بن ترسالفها اكوكتيمن وريقط الفط كاشتفاق رسيدف ر حادثكا كرومي مات وكوكومنا بندب استط لفظ ترسا ومعنى خوفناك سمجنيا ارسيسم سيرك

वे

10

त

Te

का जर्य महान् जीर वड़े का है जीर हमारी वीली में मिहतर नीच अर्पात भगी को कहते हैं अर्गी में सुअर्क रान की स्रतों अर्थात् भागों को कहते हैं जीर उर्द में यह शब्द पश विशेष के अर्थ में प्रचरित है जिसका छ्ना भी बुग है अब कोई बुध्हिमान् नहीं कह सक्ता कि उर्द् वालों ने ईरानियों की शत्रुता से उनके महाशय जीरश्रेष्ट को मिहतर कर के पुकार है जिसका ज्ञार्य भंगी का है जीर मुसलमानीं की प्राचुता से उनकी पविच किताव के भागों की सुक्षर कहा है जिसका अर्थ असना अमुद्ध पशुका है -वास्तव यही है कि यह दोनों पद महा न जीर करान के भागों के जर्थ में उर्द के नहीं हें एक फ़ार्सी का है दसग आर्वी का और उनका अर्थ भी उन हीं भाषाओं के प्रचार करने वाले ने अपने अभि प्राया नुक्ख कत्यना किया है उद् से उस अर्थ की कुछ सम्ब عارى بولى من مبترس مراولمينه وفاكورساما أعءوليس سور قران کی سورتون کو کھنے من اورار ووس بهدلفطالک حبوان کے معنی میں منظم کیا ما إسكالمس مي تمنوع ي الكولى عاقل منين كديمكثا اردو والول نے ابرانول نی رشمنی سے اونکے سروار ورا كو منزلكركارا صحاكم معيلى کے من اورسلمانوں کی تصو سے اونکی کیا ب مقدس کے تصول كوسوركمات كمعى دوال تحس کے بن اصل دى سے كروے وولون لعطار معنی من ار دو کے میں ب ایک فارسی کاہے و وسراع كاادرا وكم معنى سي أدي زبانون کے واضع نے دہندی أن اردوسے اونکو کھاق

CCO Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangoth

मुझलमानी वहत नहीं फेली पीउसी काल में न जाफी राजा हव्या देश का मसलमान होगया या शोर मुहस्सद को सञ्चा येगम्बर् जान लिया था दूस वात से किसी पढ़े लिखे मुलसमान को दूनकार नहीं है जबिक वार्ता दूस प्रकार है तो मुसलमानी की इवशा देश के रहने वालों से क्या प्रच्या थी कि उन पर दासत का मिण्या भार धरते इसी रिति से काफ़रियादेशकी भाषा के जान ने वाले से पृछ्ना चा हिये कि उस देश की वोली में काफ़ रिया क्रीर काफ़िर शब्द का का जर्प है सम्भव है कि वह अर्थ नेकी और मलाई से संबंध रायता होवे कोंकि सव भाषाज़ों में वह था ऐसे पद होते हें कि अपने देशा की वोली में उन का अर्थ वड़ाई ओर भलाई से सं वच्द होता है ज़ीर दूसरे देशकी वोली में नीचता होए मूर्वता से सं वध रखना है जैसे फ़ारशी में मिहतर

دبن اسلام تبيان سالع نهوا تهااوسي زانه بن نحاتهي بأده منتها اسلام فبول كرسا ا ورسوت محرسرامان سے تهااس بان سے کسی محدث ومفركوا كارسين بحبك معالماسطرح برسي توسلالو بولكعش كالتذون باخصوت نهى كدا ونبرغلامي تهام رکتے اسی قباس لیر كافريه كى زبان كے وافع كالم مع در افت كزما حام كاول و بارگی زبان مین نقط کافر ہے وكافرك كبامني بين شايدكه نمكى وصلاح سيمتعلق مووين موكمه اكترالفا طرابسي من ك ہے الک کی بولی من اونے عنی بزر کی و نترافت سسے وب بن اور دور ملک کی زبان اونكومنى منفات وملك

西

मु

व

H

विकालके भी नहीं हैं कि सी की प्रामें ऐसा लिखा हो ये तो उसका नाम ली जिये हवशी कालर्थ तोहव्या देशाका रहनेवाला है जविक तुम्हारे निश्चय में भी हव्श एक देशका नाम है तो हवशी का प्रधेशला म कों कर होसका है तुमकी जीवत है कि प्रथम हवशी पढ़ में दासत सिद्ध करेशीर यह असम्भव हे दस वास्ते तुम्हारा सारा वाग् विलास निप्याहे ज्ञागे यह वात रही कि उस देश का हव्या नाम मुसलमानी ने ख्वा है यह यात भी सर्वया निर्म्ल है कि मुसलमानीं की उत्पत्ति से पहिले ही छरबी भाषा में उस देश का नाम हव्भा या दूसी लिये हव्भा शीर हव या। पद अमरा उलाक़े सकी कविता में जीकि मुसलमानों की उसति से प्रथम ही जरब देश में प्रसिट्ट क विया गाये हैं दूसके सिवाय जव कि मुसलमानों के पैग्स्वर मुहम्मद के मत में सी मनुख्य भी न ये ज़ीर

ولوسی ایمان لاے سے

का अर्थ भी एक नहीं हे दूसी वास्तेदया त्वाका पदा स्किथ्नहे गन्नपद काज क्काफ़िर कवाचित् नहीं है होवेतो फ़ार तीकी शर्वसमानहें पनादी जिये की प्रा मतोयह लिखाहै कि गन्न लोहे की टोपी को कहते हैं कि जिसको लड़ाई से सर पर एवत हं जीरनीहे के वस्त्रकी कहतेहें कि जिसकी लाइ। ई. में पह नने हैं और संस्कृत मं बक्त बोलाते हें छीर जर तुश्तमतावता मीकी कहते हैं जिसको गर्वी सामा में मज्स बोलते हैं निदान गत्र शेर मज्स तीर मुग्हीर पारसी एकाधीहं दनप्रदों में सेका फिर के उनर्थ में एक भी नहीं आता भीर्यह दूसरी वात है कि मुसल्मानपक्ष पातकी एइ से उपने से भिनवर एक मत गलेको का फिरकहते हें ईसाई हो। रम्सा रेभी इनके निश्चय मंकाफ़िर हैं किंवु ई माईशीर म्साई पदकाशर्थकाफिरकदाचि गनहीं है वलाकि ईसा से संवंधर्यनेवाले भी ईसाई जी य स्माके मतवालेकी म्साई महते हें दूसी तरह हवशी का अर्थ का फ़िर

د ما ندى كا دعوى دلسل سحفال في لفظ لرك عي كا و كرسان موس نفت كاجواله نما عروى كا لت لفت من أو مدى فدكوري كأكريقيح اول ومكون في معني ور ويفتان بريم اورمع كركيمين مكوعرلي من محوس الوسطيان وفعك كرومي وارسى مراوف من الفاطمين سے بمعنى كا ذاكب سي سين آلاور ن خانح عسالي وموسالي مي اونكعفيده من كافرين لي ما لى وموسالى كے معنى كافرك بين من ما عسى كيت كهيخ والے كوعب الى اور موسى كى امت دانے الل كني من اسطرح ئى كے معنى ہى كاز

कार

नंदी

क्रिक

मीचे

में ते

कोर

ार्व

जिल्ल

में व

मी

मज

भेर

计

नीव

पान

वाल

43

मा

तः

家

देशानियासियों को गन्न प्रसिद्ध किया जिसका अर्थ काफ़िर है और एकरीका के एक भागका नाम हव्या रखकरवहा के लोगों को हक्सी कहने लगे जिसका अर्थ गुलामकाहै एकरीका देश केउत्त र्भागमें एकदेशकी काफरियः कह कर वहां के रहने वालों की काफिरकहना प्रारंभिकया दसी प्रकार गोर्प निवासियों का नाम तरसा रक्षा जिस्का अर्थ का किर्ज़ीर भय भीतहै " उ नि व ॥ जबिक मुसलमानों की वृद्धि में निजम तानुवर्ति सेभिन सव देशों के लोग का फ़िर्हें ते।उन में पहचान रहने की क्या आक्षायकताहै कि मत के विरोध में सब वरावर हें यदि मतके विरोधमें देशकी विशेषना भी अवस्य है तो उनलोगों के नाम भिन रमुसलमानों के कियेड पे नहीं हैं कि नुअपने १ देश के नामसे प्रसिद्ध इये हैं - जैसे ज्ञाय्यों कोहिन्द में रहने के कार्ग से हिन्दु शीरहिन्दी कहा जाताहै फिर्गव शोर तरसापदीं

كافرين اورافرتعه كالمحصه كا كن لكي سامعي علا تنمالي حدث المطاكوكاة رمني والون كوكافركمنا تتوع كيا اسطرت لوروك التن ول ام رساركها يحامني كافرو دوفياك من جواب مکسلان کے فروك ساملون محفروس پوک کا فرمین توا دنمبن سجان ر^م لى كما فروت سى كرمنافت وكى من سب برارم بن اكر محالفت وسي من مل كي خصوصت لا بدى م نواون بوكون القاب ندكورسلانون كي إيحاد نبين من ملك الصاب ال معنے کرسان کے ساکنوں کونہ بودوماش مندك مندوادمنية ي بركرو رك وعره الفا

क्रार सम्भव भी नहीं है किन्तु कार्गा इस का वही है कि आर्था वर्त के लोग योख विवासिकों की क्रभेद्धा से स्याह रंग है जीर त्तार्ज हमारी अपेचा से ज्वतवर्ग हें का किर के अर्थ में हिन्दू और हिन्दी कहीं नहीं ज्ञाया यहि किसी ने प्रचरित कियाहोंवेती प्रमाणः दीतिये द्स लिये द्या नंदसर खतीका मुसलमानी अर यह दूसरा मिण्या ज्ञाहे।पहे सिवाय द्यके यदि मुमल्मान हिन्दु पदको काफ़िर्के ग्रर्थ में प्रचार करते हो इ.स.की वना जावश्यक नापी कि जायं लोगोंही को हिन्दू कहते किन्तु मुस ल्मानोंके सिवाय सह्द छंगरेज प्रभृतिसं प्रामत्वानों को हिन्द ही कहतेकि मतके विरोध से सब वरा वर हैं जा स्था की का वि ग्रेषताहै।। एक दयानंदानुयायीका । प्रस्त सय देशों केलोगों को एक ही ने मसेपुकारने में पहचान नही रह सक्ती पी इसकार्गा मुसलमानी निभिन्नभिन्नपद जिनकाः पर्य मिलाता इशा है हर एक देश बालों के लिये नियत किये जिसे ईरान

5

رنسا

جوكما

اريه

150

ہے وہم و کمان بھی نبیت اعتاسكا برى ب آ دی اگرنرونلی بینیت سیاه کر بن كا ذكر معنى مرابع طمندى اوب مصلما يونيعلاوه اسكي أكميلما لفطمند وكومعنى كافراسع لاتے تو اسکی کیا خرورت می کارمہ لكرمهود وأكمر نروء وكالعرم بن مجان مین روسلی می مسلمانون في حد مد تعظف معى قرب من سراك كالكاول لف مقرك بيسے يارسي

न्तर

作

3,77

W.

Fa

24

यों को हिन्दी शीर हिन्दू कहने लोग किस लियेकि उससमय मुसतामा नें। का सर्व याज्ञभावयामुसलमानेंकी उप्रिति तोते रह सो वर्षके भीतर ही इई हे दसकार्गा मुसल्मानों परदयानंद सर्स्वतीकामि प्याशा देवहैं कि मुसल्मा नें। की उसित्र से सहस्रोवर्ष पहिलो ही ईरान देश निवासि योंकी जिव्हापर्शार्यावर्तका नामहि न्द शीर यहां के नियासियों का नामहिन्दि ज़ीर हिन्दु पादससे हमारा ज़िभ प्रायय ह नहीं है कि ज़ार्य लोग जपने जापको हिन्दि शीर हिन्दु कहें शीर कहलायें कि न्तु हमारा वास्तव तासर्थ्य यह है कि हिन्द शीर हिन्दि शीर हिन्दु गाली नहीं है। जीकि ईरानदेश के लोगों की सापे हा से यहां के लोगों कारंग कालाहे दूस का रगा हिन्दु शब्द फ़ार्सी भाषा में काले के अर्थ में संकितिक आता है इसमें शत्राता की गंध भी नहीं हैं जैसे योरपनिवासी हम को काला आदमी कहते हैं और हम उनकी गोरानाम रखतेहें परनु शचुताकादी नो

91 لدنكه اوسوفت مسلمان THE المانون كاطهور بره سومر 行 مرون كابتان ب كمامانون كر رارون رس ى الى فارس كى ز ماك بس ارا رث كالمرمندا ورسان ندے اسم مندی ومندوموس سے کدار دوگ سے تے سیاو ادر مندی سرام رکهاامن ملکه عار سارالی سے کہندومندی، دننام مهن اورسات الرام وكساه فامن سالفطنسه ال من معى ساه كے محارات باما اے میں صوبت کی ورائع وصوت كاطبين

6

2

127

لجي

6 1

ज़ार जिसकी रचना की चार सहस्त वर्ष सेज़ थिक हियेहें जैसे ज़रत्यत के नामहकी जाय तथंसठ में हैं 'जकन् विरहमने आस नाम जज़ हिन्द सायद वस दाना कि वर ज़मीं क मकस चुना नस्त अर्थायव एक बालाग्या सनाम हिन्द से अविगा जोकि ऐसा पीइन हे कि वेसा पृथवी पर नहीं है। दीत। दसी नामह के एक सी तरेसठ आयत में है कि। च्यासहिन्ही ववलख्शामदगप्तास्य ज्रत्यत्रा वृखाद "रार्थ - जवहिन्हीनवा सीवासवलावनगर में आये गमास्यरजा र्राननेज्रतुक्रको बुलाया फिर्द्सीका यत में है। मन मर्देशम हिन्दि निज़ाद " ज़र्थ-भे एक हिन्द भे वैदाइजा पुरुषहं। फि रउसी आयत में है 'वव हिन्द वाज़ गप्त । अर्थ-फिर हिन्दोस्तान को लीट गये देखो चार सहस्रवर्ष से पहिले भी हिन्द ज़ीर हि दी शीर हिन्दु शब्द शार्थावन शोरशा र्यवर्तिनवासी केलर्य में प्रचित्ये फिर भोंकर हो सक्ता है कि मुसलमानपानुता मेलाय्यायत्तं कोहिन्द हो। यहां के निवासि

اويكي الف كوجار مرارس ے زیادہ گذرے ہیں حیا تھی نامه رزنشن کی آیت ۴۵ مین ے (اکنون بریمے بیاس ا) ازمندآ ولب دانا كررمين الم س ميان است) اسي آ (جون سائس مندي برجح أمركت اسب زرست رانخوا يهراسي أيت بن ع (س اسی ایت من سے (ویمن باركشت ولمهوط رمزارسال سيسيت جمي الفاطست ومندى ومن وزيال رحي من بدمعني منازعه سيمسنع بوسكتاے كەسلمانون كے خعومت کی راه سے س المك كا امين

वहाकाहिन्द्वनाया गया है जेसे किसम्बंध के लिये कार्ती में उकार क्षयांन् वकार् जाना है रूमी घकार् रुकारभी ऋारती आवा में सम्बन्ध के क्षर्य मं प्रचित्र है जैसे हिन्द् से कभी रिन्दी भीवनासेने हं सर्थ हिन्द स्तीर हिन्दी का स्कहे कि हिन्द ते संबंध राष नेवालेको कहते हं हां भेद इतना है कि व्कारकेवलमनुष्यजानिके संबंधके शियजाताहे की र ब्रकार मनुख्य जी र नन्भिन्नहोनो केलिये जाना है जे से फार्सी में मई हिन्ही कोर राम चीर हिन्ही दोनों दीक हैं जो र वकार अर्थान् उकार्उसी समय अचरित कि याजाताहै किजवमनुष्यकोहिन्द में संबंधकरते हं मनुष्य भिन्नते लिये कभी महीन्ताना शमशीर हिन्हिकेल्या नमंयदिश्मणीरहिन्दु कहंगेनो सर्वे थाअमुद्धहै अबदेख येहिन्द् और हिन्दि यहदोनोंपद्दसानीरमेंभीजाषेहंजोिक पारिसयोंकेयहां र्ज्याकी पुस्तकमानी

زاده رسیمن ونبایگیا ب بياع كرنت كم ية واوآنا ب اسطرع یا سے تحالی مرون بها لنبت معنی مین تعرامولی سے منے کہی بندی کرنے ہو مع مناری اور ندوک ایک رنسوب مندكوسكيم سن افرق اناہے كروا ونقط زوى بھول كے ناہے اور الم مود ووي معول اورير ووي مقول درون کے درسطے اتعال بجالى مصتلام وسندى ادر ستمشرمندی دو نون صحیح بین . واذك كرجركسي النال كومن س نسو ب کرین گے اور ق فازمو كاغرالنان كريط لزننبن اكرتتمث مرندي كي كم تشيمند وكها ماشكا خلطن موكاا ويكبئ لفطمناووند اسائر من بي آيا ہے جوك رميون كيميان كاكساني

्रांतिक होने का कार्ए के बल श्रुकों क्राथसंवंधनहै-जीरवह सार्यभीर ं। हिल्लान दोनोंके चिषे वरादर है कि वित्रहमदशाह दुर्गनी प्रमृतिकेवंदी रि, वार्य हुचे खे वैतेही मुसलमान भी व तामर्य्य यह है कि जबहिन्हो हं नानकेनिबासी लोग जगह ? र्गनदेशमें वेचे गये उस दिन न उक्त सं केन डहर गया ्रात्म व्याख्या से यही चान विदिन रूर् कियदापि सार्थिको हिन्द्. ं कहना गाली नहीं है परंनु हम को ने प्राच्यहे किर्सर देशवालों का वि-गरा हुआ शब्द ज्ञपने निमित्र य मं पापाक जनितन को किन्तु ं हासकी जगह जार्यपर्का भवार ं जवर्य करें कि संस्कृतका शब्द है , ए जार जाभीनक इसर देश वालों के ें भनाधिका सेरिसन है जीर किर , हिन्द्रशदकी मूलहिन्द शब्द है फिउसके र मित्रमें उकार्य म्यून्यकारसम्बन्धके

وروار

مصطلع موثبكا باعث صرت كرفيار ع وه أريه اورسلمان ونون کے نے برابر کو جیسے احرشا ودران وغره كي اريه موت شير ويسي تي كان بنی تھے کے ماصل ہے کہ ب ساکنان سندابران من ما بحسا ورفت كوكم اوس ور ے اصطلاح مرکورہ مقر مولی اس تمهیدسے چی لازم ال كه اگرص آرمه لوگون كوس در كمناكال نبين ب كر مكومنا ے کوفر لک کے رہے واول بكارا موالفظ ايتحق مين حى او ساستىل ذكرى لك ارسكى بالدكام فاردكامال واجبهمين كرسنكرث كالفظام ا در منوز و وسرے ملک کی زان كرنس معظم سوا ، اسکے نفطمندوکی ال كلمد مندست كداو سط آخرواويت

35

RRI

稍

क्योंकि हिन्हिंहन्होंस्नों के निवासी को कहते हें वह जार्यहोंचेवा सुसल्यान नेपाहि जिससमय नाहिर एगह नेदिस्मीमं जपनी हाना को जाज़ाकी कि (हिन्दूराविजन) ऋषीत् हिन्द्को मार्शल नवउसकी सेना ने जार्य्य औरमुसल्मान दोनों जातियों की मा खालना प्रारंमभ किया यहां तक कि मुसलमान जार्थी की जाये सामे दिग णमार्गपे यहां हे विदिनहे कि यदि स ससमानां ने आयी हीकानाम हिन्दु रहता होना ना नादिए आहं की सना जायीं ही का (त्न करती मुमलयानों को हा यनलगा ती परनु मुसल्यान दुगने मारे गये रीत र्सी प्रकार् जाहमद श्वह दुर्रानी के क्रयदी यों में रूक्सहीम खांगारदी प्रभान सेकड़ों मरे हो की फीज के मुसल्मानभी विद्यमान के जी। सवविककर गुलामवनाये गये जीर समस्त हिन्द्परकेश्लाम के अर्थमं प्रसिद्ध होने के कार्गाहुये रूस प्रकार के न्हीर भी वहन रतान्तहें जिनसे सिद्ध हो वाहे कि वास्त

الله المناده باشتاره من كو المن والمال مور واه اسيمي خرجسوت اور بے مکروا کہ مندورا زل تب الله ويل نوج ي آريه أورمان وون سم عالنان سندكا الم تن ترع كياضي در المان الم بنبت آرب کے روٹیکٹنے مرے پر ان اطرین اواع او الما في الما وم سي اسى قيات الیفاہ درانی کے ہے واق الما بن ابراميم كاروى وغره صد الم مرسون كي فوج يحملان ١١١ مود نه ادر كل دودن موكر الأمل فلام نائے کے اور العام الما بن وك مع علامتموريو المع المن موسك المن الم اور بى بىت گذارشات من ا بن سے اب ہواہے ولأسل لفظ مند دمني اثناؤه من بندم ارون الم تعمني

जागे रख दिये जीए जैसे नेसे जान वबाई- इति - इसी तरह जंगरेजी तमलदारी है पहिलेजोकि रहेत. हं उमें मोहे स्ट मार करने थे र्मकार्गा रहेकावंड निवासी मनु बोंके संकेत में मरे डाइब्द लुटेरे-सीर डाक् के अर्थ में प्रचरित हो गया था जब कोई कहता था किम रेढे जाये लोगभयभीत होकरचा छोडुकर्भागते ये द्ति जविक्षंग्र लां जीर जहमद शाह द्रानी नेर्स देशकीजीना जीर यहां से बहुत लोगों को पकड़ कर लेगये और वहां उनको गुलामवनाकर वेचा नव से शब्द हिन्द उनके संके नमंगु लामके जार्य में विख्यान हुजा म भवद्यानंद साखनी जो कहने हैं कि समल्यानों ने शत्रा स आर्थों का नाम हिन्दू (क्वा है जिसका अर्थ बोरकोर डाक् काहे वह सर्वथा सिष्या है।

دواله کے اورمیسے سے مال بيالى نقط اسطراح الكرزى علداری سے سطے و کدرو لین من وسے وٹ ارکرے تھے یبان کے اشدون کی زال ير تفظ م مع قراق وعالم ورازن سعى موكيا منهاجيون كون كمنا مناكوم في أكول فوزاك موتے ہے اور کرمور ساتے سے فقط میکونی دا حرشاه درانی وغره اسل يرغاب أس اورسان بهت ورون كو مكور سك او ان وكوبطيف المسك وو ماتب بعظ متدومها زاتمعملا رنان روال فارس مواليس ریاٹ سرسوئی جو کتے ہن کہ سلاون نے حربت کی را وسع أربون كانام ركماس وسكوسعة دانران و علام د کا فرین وه غلط مخسیم

191

वब

5.98

6

RE

च्चे

ग्र

रेहे

हि

त

R

व

100

संकामें हिन्दु पर हाक् के गति में मचीत होगया- जैसे गुलिस्तां केसानवेंबाबमें शेखसादी कहता है कि में शाम देश के निवा सियों के साथ वलत नगर है हिन्दोस्तानको जाना था फीए एक मनुष्य वारा विद्या में निषुरा हष्ट 9 ह श्रास्थारी हमारे साय था उस समयवोहिन्दू अर्थान् हो मनुब्द हिन्दो सान के रहने वाले एक पहाड़ के मीचे मेनिकले जीए हमारे मार डाल ने का साहस किया उन दोनों में से एक के हाथ में लाढी थी जीरएक की कहा में प्रधीत् वगल में इले बोड ने की तकड़ी नव दर के मारे उस वाणविद्या नियुक्त के हाय से धनुषात्रीरवार्गिग्र यहे जो करंपने सगानिदामयह हुन्ता कि हम ने सब गत्व वस्तु जीर सामान

مطلام من لفظ شدوم والرك متم ويالك جنائحداب منه کان بن شخ سدی ناے کی من مل شام کے الندون کے ساتھر کے بن وستان توجاً ا شا اول كم وان سرائدا رسيره مارسلمس یش زور مارے براہ تمارک تارمن ایک بهاری في باشده مند براممو رسارے اروا سے کارادہ ما اوق دونون من سيا کے انتہ مین لاتھی تھی اور اک کی بنول من وسے اور کے ل لکڑی او سوقت ڈوٹ کو مع وال مروم المدي زركان أرس ادركات نگایس زت ا سکی بہونی کہ أبات السال اوركوس اور

.

होते हैं यहां से भी विदित है कि हिन्द हिन्दो स्तानके रहने बाले के। कहने हें र्सी लिये गुलिस्नां के रीका कार (बान जारज़ ने गुलिस्नांके टीके-ख्यावान मेलिखा है कि (हिन्दू हि च् केर्हने वालेके जर्षमें है- जीर रमपद में बाब राष्ट्रीन् उकार मख थके लियेहे जीर्उकार विशेषकरके मनुष्यके संवंध के लिये जाताहै ज र्णाम् हिन्द के दूसरे पदार्थ को हिन्दु नहीं कहसक्रे जीए हिन्दु पह फारती वालों केमहाबरे जर्पान् सांकेनिक वोल बातमें डाक् जोएगुलामके अर्थमें जानाहे) खानजात्त् के जंतके वा मसेविदिनहै किफारकी भाषामें हि दुपद्कावास्तविक अर्पहिन्दकेरह नेवालेकाहै जीर डाक्जीर मुलाम रत्यादिमांकेतिकहै जोकिपहले सम वमेंकावल जोरकंदहार जादिपश्चिम भागः तार्थावर्नके लोगई तनदेशके गहेने गलों को ल्डलाने चे दूरकारण उनके

موت من شل ا گرمندوشان سے اشدہ دوسخص مندونان سے اہرائی توادمنی ہے الكرام ل موكا ادراك محا راه سان سے سی اے ہے دمن و اشنده مندوستان کو كتيم سن اسيواسطيفان ارد يغ فعا ال كله خاك من لكها ليسد ومسوب مسار ورف لفظ وا وُ سرام النب مهت واين. مصومت بروى العقول وارور بندو درمحاورة فارسيان معي را نران علام مرآ يديقط ورماوره فارسان الخ اس افرک ففروس ظامرم كرلفظنرو كم معرضيقي اشنده مندس رابرن وغروست محاري من يوكم حمدسالى من كال وقدا کے لوگ ایرا فول کو کاخت وتاراح كرك سي لبذااولى

ज्ञर्यात् चारहिन्दोस्तानकेरहनेवा से म्सरमान मसजिद में गये वासे नारनके दत् जीरिक्त हा करने ल गे मोलबी वहरल उल्सम ने इन ब चनों के टीके में ऐस्त लिखा है कि यहां हिन्दु पदले हिन्दोस्तान के रह ने वाले मुसल्मान लेने चाहियें र्ति रसी नाह मोलवी एमकी मसनवी के करे दक्षरमें भी है -खाजएराव्द हिन्द्वन्दर्गषावरीर्: कर्दः होरा जिन्द्र । अर्थीन् एक खामी काहिन्दोस्तानकारहनेवाला एक दास चाय दिर्स स्पल में हिन्दु व दगुलामके अर्थ में लियाजावेगा नाश व्यन्दानिएयं कहोगा हो खसादी ने वोस्नां में कहा है दो हिन्दू वरा यन्द्र जे हिन्दो स्ता व्के दुज्हे याप्राद व्केपासका॥ अर्थ। यदिहै।हिन्हिन्दोस्तानसे वाहर क्रावें ते। उनमें से एक डाक् हो गा के। व एक मार्ग कारलक प्राचीत यह नियम नहीं है कि कि सी देश के लोग सव

كفتي وما طل شديماز يد منحويد كرما درزوسان ك اشندى سلان اکم محدین کے اور وسط فاعت كورنوع وحد (Ling property برالعاوم ف الناباتك شرح من اب الماسے كوراد ازمندوساكناك مندا وسلمانا فط اسطرا وقرستم من سي فاحرالودسندوسدة فايرورو كردداورارنده كالمعالك الك كامندوشان كارسف وا اك نده تها اگر بيان نقطنه بمع علام بباجا و بكا تولفط مذه بكارتركا نقط سدى ك برسان من کہا ہے۔ سے وريندو مرا نيد زمندوسان: ع دزدا شد کے اسان م یے برقی سن ہے کہ کہ اک کے وک سب بجیان بورين ملكرنك ومدس تسط

A

10

100

24

מש

a.

AN MA

23

4

189

no

A

H

A

कि कारमी वालों ने प्रथम र्न्यु जिलाक के साथ लिखा जीर किर इनिएक को हकार सेवरल डा ला नित्रार फारली जाले जिल्फिको है. तारेवर्धादरला है जैसे अपयुन सीर हपयून अर्थान् अकीम र्सीनरह अष्टके अकार को फ़ार्सी वालों ने वर्लकर हरत्वना लिया अर्थ हो नों का रकहै जर्षान् संख्या दा चक सावनिदान सार्सी वालेहिः न्हो स्तान के रहने वाले का हिन्द् कहने हें चाहे वह जार्य्य होवे चाहे दस्यु जैसे मीलवी रूम की मसनवी के दूसरे दक्रर मेहें चारहिन्द् दर इके मसजिहशुदद वहर्नाइन राकेको साजिद ग्रन्द " रास्केवरनीयनेनकवीरकर्॥दरनमाज शामर्विम सकीनीवदर् । मोजिन जा मद् जां इकेल्फ्जे विजलाके मुख ज्ञानधांगकदी वक्त हस्त "

رافيا

امرا

اندين يحوش كالرفاري. الف مى الم مورس مدل مو ے جیسی ابیون اور میون افیون اسی مونع سے سے مطلقا رشٹ کر فارسبون سے اسک الف كو المصوري بدل كر ہشت بنانیا معنی رونون۔ اكمان لوع دمرون مود س وارسی والون کے برویک كفين فواه وداريموو مواه دسيونيا يومولوي روم لى منوى كے دفتر و ومن ب المات مارنده در كاسي شدند في برطاعت داكع دساعتدا بركي رفية بحروة ومازاء يري ودرو م موران الدرا منك لفظ عمت و كاموون مالك كردى وقت بيث لوكة أن مندوى وكراز نبارط ومن

मुखो अस्ति एक धानी में जान पड़ा दा समय राजा धिरान फी महायाज राजी (सिंह साहिय वहां हर ने कपने मुखा विन्द से दर बार में यह वहा कि वासाय हिन्दु स्तान की कसल यह है कि बहुत काल से इस देश में चन्ह वंशी राजा को राजधानी रही है-

जीर संस्कृत में चन्द्र का नाम इन्द्र भी है जरेर इन्द्र की जगह को इन्द्रस्थान कहते हैं—

फारही कालों ने बिगाइ कर अपनी रीति पर हिन्होरगा न कर लिया-

उर राजन जाएेश सार्जी कोर गोनिन्द्यकारी इस्ति नहें वहें नंडिनोंने यहा प्रशंसा की- मेंने निवेदन किया

ازی ماراج ری برگ بهادر دام اقباله دا فصاله واطاله کے ما فرموا اور ارق قدرت برناظراوسوت إن فين ترحمان مشري الماراج نے فرایا کہ فی اور لفظ من وسناك كي اصل مرے كه فارخ الا يام سے الني وقت كرش ورام این کمک مین چید رمیشی راعارُن کی تخت کا ۱ ور راج دانی ری ب اور سنكرت زبان من جن ركا المراندس اوراندو للطبه مواندرستهان كمتح این فارسی و الون نے کارک الي بحرك موافق مناو الرنا أوسوقت كيمشاكي الداون اطارى ويؤهر فادروادا فرين دي دي دي

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

र्न्ड ग्राटक का नाम है जिसको संस्कृत में सिन्धु कहते हैं स्रोर फारसी में सिन्द बोलने हें दसीतरह कावुल शहर अपने पास की नहीं के नाम से निह्य हुन्ना है क्योंकि इसग्रहर के समीप का वुल नाम एक नहीं है यही रुतान जेहलुम एहर का समिह्ये कि जापने समीपकी नही के नाम से प्रसिद्ध हुआ है रसीनरह सम्भवहें कि आर्यावर्त का नाम विन्धपहाड्केनामपाविन्धायानरावे फारही वाले कुछ अदल वस्तककि हिन्द्रस्तान जीरहिन्दात्तान लिखने जीरपद्ने लो फार्सी में बकार की हकार से वहुधावदलने हैं - नेते बोश ज़ीर होश जनवात ज पनी प्रशंसा करना औरवार और हार् जर्थात्यशुक्तों काविष्टा ज्ञवजानाचाहिये कि सम्पत १६३५में

رماس سنان بن سندر کیمین ار فارسی من سند لوسکتے اب ساسطرح كابل شهر آني زب کاندی کے نام سے نی نارو دوا ہے کیو کمداس شہم يم مقبل إك كابل امي ولي مرام عرب مال سارت الم سمح رائے ویا کے ورما الی کے نام یر نامزد مواسے ایر غايد كرآرياورت كانجى مطول بدهستمان عام مورس فارسوان سے اوس من العوام ماكرك مندرا ومندستان للبناا ورثه منامر كبافارسي من إسرموهده الع بيع بوت ويوت خ وبناني واردنا رموسرن جوافات ولفا كاسمبت

तर हम्त कर लिया अर्थ होनों त संख्या शचक सात है त्व बाहिये जावा कि फार्सी वाले हिन्दू के उमार की वर त्ते हिन्द कर ने लगे कर का. ही वालों ने हिन्ह के जांत में लिय वाचन उदार लगा कर ज्ञायां वर्ग निवासियों का नामहि. न् र्कता ज्योर् कार्ती भे उकार्य यान् वाव सम्बन्धिक लिये जाता है सम् कर्याहिन्स्सानगामर्वने मयह भी होस्का है कि विध्यावल व्योभ जिएको विन्दे शीकहरेहें जा र्षावर्तका एक प्रतिकृतिक है। ज्ञीर प्रत्यक्षके कि सायः हेया छोर नगरः मपने प्रदिख्यालार फोरवरियों छो (पहाड़ों के नास होविह्या होने हें जैसे वंजावग्रुपनी वांचनहिदों के कार्वा केरा गस्तस्र ज्ञयने तालाव केनाम से शिस देहुणा इसी वास्ते अंग्रेजी में जापी गिको इचियाकर नेहं सोकि सम्बेजी में

ر کے مفت ٹالیا سمی دولو م ایک من لدر و خفف کرکر مندكت ك رفت رفشاوكم آخر واؤنست كى تكاكرسا كے اشدون كا اومندوركا وسرى وولسم وسان لی بہم بھی ہوسکتی ہے کہ ندماجل برت حسكوت وسي كنت بن اريا وركالا ب كالعن لك وتسرا متبورتا لالون اوروراوك ويره كانه الوروك امن بنا مجريجاب وامرك اور مات اسكى كه لك يحار ای بایج زون کے مامی موا اور شهرامرات ألاب معروف كے اسم سمى موا اسبواسط الكرى بن أرا ورث و أثراكية سن کیونکر انگرنری مین

77

16

PA

STI

Care of the second

373

ह्य

धार

(8

13

नो मार्ग में यही नहीं पहिले षडती है जनोर संस्कृत में जगह को स्थान उन्हते हैं विद्रान (सिन्दु स्तान) : हिन्धु+ स्मान) र्नहोनों सामाहिक शब्दों हा ज र्य हुआ सिन्धु के बहने की जगह फार्मीबालों ने अपनी रीति यह विन्धु के सकाव को इकाव्ये जोर धकार को इकार हो बहल लिया भीर स्पान के चकार को नदार से बदल कर हिन्द्रस्तान कहने लगे ज्योर फारसी में सकार को हकार से वह्धायदत्हेते हैं- जैसे खरास से खरोह जयांन् कह्नरजीरकामास से जामाह जर्षात् मोरापन द्सीता सप्न संस्कृत काशब्द है फार्मी वालों ने सकार्की ह कार्जीर् पकार की फकार्से -वर्त

المال وراز و المحل رسس معمله اول او ع وزكر وولوان عكري ع كما اورفارسي من م بواست بانجروى いじっとっこうつう وسمع وتعي إسطرح من لعج سين مها وسكون إدر قارى ووقف الم 4- biblic 06 ال فارس سے میں کو انک ع ا ور ما كو فاسع بد

गंध में करंगे- मुसल्मानों कार्वंदन नी मुसल्मान ही कर ते हैं जैसे पुस्तक मजहर्उल मजा मीन का कर्ता उसपानक के २२ ह पृष्ट में लिखना है कि हर सो वर्ष में एक नह वाल् यत्या की चड्चने की जमनी हे घुष्वी के खोदने से उस मह के नीचे से मनुख की हड्डी निकली हे किजिस का जम ना तीए हजार्यर से म यमनिष्यित होता है " ज्ञवविदित होवेकि जायां वर्न कानामहिन्स्सान केसे प्रसि-द हुन्मा नोए जार्य लोगों को हिन्द् क्यों कर कहते हैं यास्तव दस नाम एखने का कारण वहीं है किसंस्कृत में जाटक नदी को सिंध कहते हैं ज्ञार यह ज्ञार्णवर्त के पश्चिम भाग में घरती है जीए जब ईरान देश मे आर्यावर्न को जाते हैं-

رساله من کمار کی سلمانو مےرومین توفودمسلمان ک المرحمنادي كمسف طرا ميناوس كاركي م من لکواہے کہ رصری میں۔ ته بالو-يتير- بحير- يوندكي منی ہے زمن کے کودے ے اوس نے کے تلے سے اسان کی بری مرادمول رصیا بمناتبش نزارسال يحيير كا إدروات-ا معلوم مود کر آراور كام بندستان مرع مضبور موا ا دراً ربه لوگون كوندوكمواسط كي بن نى كتيقت اسكى وحرنسمية روقی کواک نری کومنای مِن سندسو کئے مین اور وہ آرا درث کے سرل معر من واقع سے اورجب ارا من اربا درت كو أك من

में नहीं रहने थे किना निद्यत वालं चे जीर्रह के रहदे देश को उत्तम जान कायहां जा वसे चे सिद्धांत यह है कि जो कुष्यद जोर शास्त्र में जायी वर्त की महिया शिखी है दयानंद सर् खनी ने सवपर धूनि हाल दी-शव चाहियेजाना कि यहूर जो। र् सार्ओा मुसल्मान जो कह नेहं कि आदमकी उ: पत्ती को ६ हजार वर्ष से ऋधिक नहीं हुये जोर जादमसे पहिले कोर् मनुष्यविद्यमाननथा जीर मनुष्यों की वं शावली का यही जादिकारणहै वह सर्वया जसम्भ वह कोंकि स्टिश्का प्रवाह जनादि है उसकी जादिकदाचित् नहीं है इसस्टिकी उत्प्रतिको कि जो जाज क्लविधमानहै ज्ञवसंवत्र ६ ४२में एक जारव छानचे करोड़ जार लाखवायन हजार नौसोंपचासी वर्ष दुये रूसकी पूरी रव्याच्या किसी

ے رہے دائے ہے اور TOW ENVIOR يع مامل بيد ع كوي رد ونا شرين آرياد رت ی مها ملهی نعی داندرسول الدرواك دالدي-ار ماسے ماناکہ سود وسیا وسالان و کتے من کدادم ک بالن كرجه بزارس ریا دہ منین کورے اوراوں ميك كرتى السان موحودية تل انسان اوس مصاری مولى مع و و كفن غلط مولا الم عالم اناوی ہے اوسکی ہے ا ہرکز نہیں سے اس سرششی کی بداش كو انجل موود -ب سيس اوس والين كارب مالون كروراته لاكم ا ون مرار نوسوياسي الا اوسه تفصل سلی

इंगरेजों के अनुयायी वनगरे राके सिवाय स्यानं इसरस्वती के स हों जी मूर्वता भी विदि होती है कि निद्यान से कि जो बास्तव (विविष्टम) अर्थात् खरावा खरी की सहशहेहिन्दस्तानको श्रष्टजाना होर निवासके योग्य माना-किए आर्थो हे प्रण तिला-के प्रष्टु ११ में ज्यान द्यांनद्ताल तीने लिखा है कि खार्य उनको कहते हैं कि जो मेह खभाव अर्मात्मा परोप कारी सत्यविद्यादिगुरा युक्त जोर आयीव ति देश में सव दिन सेरहने वाले हं इति इसरे हो वात प्रकट होती हें सक यह कि दयानंद हारताती को भाषवा लेखस्मरणनरहा दूशरी यह कि स्टिश की जादिमें दयानं इ सरस्वती के जितने छोड़ सो य हेषेहें रनलें कोई जार्य नथा करें।

من المرزى ناسى كوملا الح دمان مرسولي محرركون کی بنیر دی و لاعلمی مجی تابت مولى م كرنت سركر في الم ترفست ليخ سورك ما مان سور لى مع مدوسان كو الفاط أ ادرلانتي بوروياس ماسي الح اربدا ووليش رسالا مصفحه االمن نور رمان سول المام كرآرم وكارتها ورخرخواه عام اورست ودماوع ون والے اور اربا ورت رس من سر دن سے الے مووس اسی اس رومامن لازم أتى من أيك . دباندسومولي كواينا لكهاباد را دومنرے منہ کردات رسو ع عن زر لاب ب رمنن اربدلولي ما تها كهوب

किष्रयम जायां की उत्पति (तिहात) में हुई है और संस्कृत में तिवत का नाम विविष्टप है फिर् समस्तभ्मं डल से दूस देश को उन्नम समम् कर् आर्य लोगयहां आवसे इति दयानदानुयायी लोग जपने खामी जी से भरम करें कि किस वेद जोर शाइ से ज्यापने लिखा है कि ज्या र्य लोग (तिद्यत) मेग्नाकरयहां वसे हें में कहता हूं कि वेद जीर शाह्य तो एक जीर हैं किसी प्राणा जीर इतिहास में भी ऐसा नहीं है किंतुवेद जीए प्रास्त तथा स्मरित जोगद्तिहास जारिके विरुद्ध है जे से -पहली वात मुसल्मानों कीवना वट हे ऐसे ही यह प्राष्: जांगरे जो की कल्पना है दयानंद सरस्वती की वृद्धिकहां गर्किवंद्भौर शास्त्रके विरद्ध

م اول آربون کی بیداش بنت من مولى اور شكرت من نت كا أم ترضيش بح بررونے زمین سے اسلک توعده صحبكر آربه لوگ بها أسي فقطاب دما نثد سنبني ے سوامی سے دریانت كرين كركس ديد وشاستر عارات فرالما الم أرر وك بن سے أكر سيان آبار موے من کمتا ہون كه ديرث اشر نواك حاب بین کسی بران و امیماسی مبى اليانبين مع المدورو شاستروسمرتی وا میتهاس ربوه کے مفالف سے جنبے ببلامقوله مسلمانون كامعتم ب به عقده بعض الرس مسفون كائراتيده ريان برسوق كي محت كها کی که دیریش شرکی مخالفت

بهل

زان

ر ماوس

بن لا

यान मिखदेशको उहराना है रसके मृंदा होने में कुछ संवेह नहीं सम्भव हे कि मुसल्मानों हे इस भिष्या भावगाकाकात ए यही होने कि हमारे देशके पूर्व लोग मिल एव्ह को जो कि शकार के साथ संस्कृत में पंडिन ज्लीर चिवेकी के अर्थ में प्रसिद्ध है उसकी कारसी म भाराष्ट्र र साथिता كىيۇ حالا ئى करते हें चात्तुन: मिण राव्को लाइ) जासार से कुछ संवन्ध नहीं है कि यह अस्राक्षा बी भाषा में प्रचरित है यहां न-क कि फ़ारसी आवा के किसी एव्ह में भी खाद न हीं जाना संस्कृत की गाकया है यह संपूर्ण युक्ति ये इयानस्मा सनीके नदीन सत्यार्च प्रकाशके १४२४ के दूस लेख के ख रनार्थ भी परि पर्ल है।

معرقوار ديماسجا وسأغلط بوت بن جبة السبن غلب ہے کوسلمانون کی علمی كا باعث به ي موو كرسان کے ہو قوف اوگ مرمخی براسمن بصادمهل لكباكرت بن طالا که و دم شربشین منوط ساكن وراءمهل موقوز به کرت زان کا لفطسي معنى دانا وعالم اوسكوما وغرمنوطب المجراس سركرس حرف محفوص بزيان ول ہے حتی کہ فارسی زبان کے سى كلمەرىن تىمى صسادىبىن أكاستكرت كالوكب ذكرى يهبه تمام ولايل وبانن رسوتي المارتير والا JETT JOS مفنمول کی گذیب کے لئے جهي كافي دواني بيس

के गावादि अवनक जैसे के नैसे री चले आने हं न्होर प्राचीन अर्पि ज्योर स्नियों के नाम से विख्यान हें जहार मान का भी भेद नहीं है किर क्या कार्गा है कि ऋपने वहां के रुनाना महिया भूतगये जीर्यदि आर्यो का वास्तिक स्थान मिह्न देश ही होता ने ग्नवश्व आर्थी की भाषा जी। मिस देश की भाषा में कुछ सं वस्य जोर् साहर्य याया जाना परन्तु दोनों में वड़ा भेदहे कोई मन्ज्य गत्रचनी चास्तविक बोली को ऐसा नहीं भूलजाना कि जिस के एक शब्द का भी समाला न रहे यदि छार्य लोकवास्तविमभ देशही के रहने वाले होनेनो दून की सारी प्राचीन युक्तकें उसी देशकी भाषा में होनीं चर्न्तु एक भी नहीं है दूस कारण से जो कोई आयीं का

ك لوتر وغيره ابتك عيسك تع بلياتين اوراون MI المائدالي رشيون اوفيون ع افرد إن المحرف كا بىلى تى نىسى بويىركىيا س ے کوایے برد کو کی وارو آ مل الكل ساهسيا كويي سوائ اسم اگراریه توکون पी كانفام اصلي صرسى سوتا تولاجم ادنکی ولی اور زبان معرف مفروطالعت الى حالى مالا كدلفاوت رمن وأساك ہے کوئی اپنی اسلی وحقیقی زان کولیی تنین بهول جایا را دسكاا بك تفظ محى يا د رب للداس صورت ين لازم أياسي كداريك مامكت قدم زبان مع بن موتین گرا یک بھی م إس وكونى اربون كالمسلى وطن

AT

a

رمين

4

ا ا

398

112

كأدم

بنن

ر لمكون

بول

موام

كأز

بهِنْن.

1/18/2

ज़ाहम की पापी उहराते हैं जी। अनेक अकार् के होब लगाते हैं यहां में एकर है कि सार्था लोक मुहाचित् विस्व हेगा से नहीं आवे किन्तु आर्थों के द्वारा ही मारे हेप्रा वसे यहि यह लोक मिस्त से जाये हीते तो जपने वहाँ की एति के अनुसार उस सनातन भूमि का ज्ञवश्य ध्यान र्वते जीर् ज्ञपने गन्यों में निसन्ट्ह उसका झान लिखते जीर उस स्थान की नीर्ध मीर पुराय भूमि जाने न्याय करी जव कि तुम्हारे ही वचनानुसार आयी लोग यहां जय को प्राप्त हरा थे तो अवस्य है कि अपने प्राचीन स्थान उद्गीर उप्रपने वड़ीं के वृतानों की व्याख्या की अ-पनी वड़िंद् ग्रीरे प्रितिष्ठा का का-स्मा ममस्ते जीर एसा न भूलजा-ते कि जिसका अज तक भी कुछ पना नहीं है देखी ज्यार्थ लोगों

كهاوسكو بالأماني عصيان وافرال شيراتي من اورطر طرح کے ازام لکائے میں سا ے ظاہرے کارم ہول موس برگز نہیں آ سے ملکہ آریوں کی مرون مارے الك أباو موے اگریمہ لوگ موسے أع موق وص وسنورا بزرگون کے اوس ماے قدیم كا فرور خيال ركية ا دراي لتا مين بلانشد. ارسكابيان ل كرت لكرمقام ذكور بارتكاه وس لمنظ الفات كرد كيس موت المن لقول متمارك أربه لوگ میهان فتحیاب موت تبے تو لاكلام اب ندليي وطن وررو مے مالات وگذارشات کی لفريع كوموب والتدوي سمحت ندكراب والوس كرد كدسكا أمتك كيهم بهي بينه نمین د کمپیواریه بوگو ل जाचार्क है उनके मुख मे भी सिद्ध होगया कि आर्या वर्न की भूणि सव भूमियों से श्रेक्ट है प्रथम यह ही देश वसा ज़ीर गाहम आयीं में से कीई मनुख्य था- अब चाहिये जान्ना कि आदम स्वर्ग से गिरा यह वात यहह उद्गीर ईसाई और मुहस्मदी लोकों ने अलंकार की रिति से कही है - इसकी बास्तविक उप्रध यह है कि उपादम ग्नाय्धावर्त से कि स्वरा तल्य है उन निर्जन देशों में गया जीकि इस पुराय सूमि की छोड़ कर उन देशों में वास स्वीकार करना अधोगित में पहना या दूस करा। यह द प्रभृति ने आइस की अधोगीत स्वीकार करने की स्वर्ग से गिरना उहराया - इससे आहम के जार्य होने में कुछ संदेह नहीं है-ज़ीर यह यहद फ़ीर ईसाई भीर

जिसको दिजनाई कहने चे ज़ीर हाकिम जीर वेहकी ने द्वन अञ्चास के बचनान्सार लिखा है कि- ऋली ने कहा कि तुम लोग कुछ जानने हो-किन्नार्या वृक्तिकी प्रखी द्रमरी भ् मियों की अपंदा से सिधक सु गाधित क्यों है - जीए सुगंध के पदार्थ जागर जोर जायफल जीर लवंगाहि जायपिवर्तकी भूमिके साथ बरोकर संबंध विशेष रख ने हें-कारणा दलका यह है कि जब जादम खर्ग से जायांव र्त में गिरा चा उसके ग्ररीर पर सर्गके पत्ते सिपटे ये वायुने उन पतों को चारों जोरको फेला दिया जिस ट्सपर कोर्पता उन पत्तें में ते परंचा उस हतमं उक्त प तों ने सुगन्ध उत्पन्न करही र्नि विचारों कि हाकिम जार वेहकी जोिक सुसल्मानों के यहां वडा।

ميكر دجنالي كتف مهماور طاکم و میمقی سے بروایت اب ماس نقل كياب كالمروا على الماكم ول كيمات مو که زمن مندوستان دوسر زمیون کی مرتب زاده تر فرغروالي كسواسطي اوروشوكم إنسام عود وحوز و زنفل وغره زمن مندوستا سے ساتبہ کیونکر محضوق ب وجهامكي وهسي كرميوت أ دم حنت سے مندوسان مِن گراتها اوسطے مدن بر مر درون کرمتے لیے ہوے ت موالے اون بتون کو طارون طرف براكن وكرديا جس رخت برکه کوئی مِثالو^ن بتون مین سے بہونجیااوس ورفت من برگ ذکورے رخونسوس اكردى خيال كردكه طاكم دبيهقي جوكر برست

हें- जविक यह चान दहरी तो विदिन हुन्ना कि यहां जानमी से इपादी के को एका रों का संस्कृत ही जि- हो- बोंकि एंस्कृत भी जाबी से भिन्न है-दूसरी युक्ति जादम के जार्य होनेकी यह है कि कुरान के सब टीका कारों और मुसल्मानों के इनिहास कती को ने लिखा है कि ऋदिय का ग्रा गेंहुजा पा॥ इति ॥ ज्ञव ज्ञादम के जार्ष्य होने में कुछ सन्देह नहीं कि गेहुंना रंग होना द्स समय भी जायों के साथ वि-श्रेषना रखना है-जादमके जा र्य होने की नीसरी युक्तियह है कि शाह अवद्ल काजीज नेन्फ्रसीर फ़नह उल ऋजीज की पहिली जिल्ह में सिखाहे किवहुत से वचनों के जनुत्ल जाइम के स्वर्ग है गिरने का स्थान जार्थ्यावर्नका एक भाग है कि जा की भाषा है

بن جيك سيد بات معلواهين زن قیاس ہے کرسان عمی سے الل لفت سے سنگرتی مرادر کهی مو وے کرسنسکرت بىء كى سىغىرے دوسرى دبل اوم کے آریہ و نے کی به ے کو گل موری و مورفين نے لکہاہے کا دم كارنگ كندى تها فقطاب آدم مح آرم موت من لحم شك ننين ہے كركنام كون مونا اسوقت بھی آریا ورت کے وگوں کے ساتھ تفول سے آ دم کے ارب موسے کی میسری ولیل میں ه كرناه عب العريز نے ملداول تعمیر فتح الغیر مین لکہاہے کہ اکٹرودایات کے توافق بہشت سے 202860 بندوستان کی ایک رست

ईसाई ज़ीर सुसल्मान मनुब्य मात्र का पिता और जनक कहते हैं ज़ाध्यों में से एक मनुख्य था कि आयीर्वत मे निकल कर देशाला में जावसा दूस कागा से कि वहां वह प्रथम मनुष्य या उसने अपना नाम जादिष्ण एकवा क्योंकि संस्कृत भाया में आहिम उसकी कहते हैं कि जो सव से महिले हो। इस मनुख्य के आहिष नाम स्क्वे जाने का यही कार्ण है कि प्रथम उन निर्जन देशों में यही गया या इस से आदिम कहलाया . फिर मूर्व लोग ज्यादिम के हकागेत्तर इकार को दूर करके उपादम कहने लगे. यादिम के ज़ार्य होने जीर इस नाम के संस्कृत होने की वड़ी युक्ति यह है कि ज़र्बी भाषा के मोरे कोशों में यही लिखा है कि आदम पद ख़जमी है जों। ख़जमी सर्वा भाषा से भिन्न भायाओं की कहते

عسائي ومسلمان الواب مخني آربون مين ساكولى تحف تها كدار ما ورت ننه كلك غر للك من حاب جو تكه و لان ده اول اسنان تبا اسواط اوسے ایا نام آ دھ رکھا كيوكدر ان سنكرت بن آدم كبردال اوسكركتيس كرمو س سے پہلے ہو وسے ال ستحض كا باسما دم سمى سو کا بیمی سبب ہے کداول وا وبران ملكون مين بهيري وارد مواتبالهذا أدم كهلا إبده ناوانف وكون ي كره دال كو نع سے مدل دالا اوم کے ارم مون اواس مكون منكر نرونكي عده دبل سركركل بولغت وللهاكر ا ومرتفط عمى جوكوني لتناتي كا وسي الم موسى وه ناوانف كادمت ا تفطوي من او كالمحمى كالمقام المام وارتجى وبي كوت كامز بانون كهر

किनु इसके मिख्याहीने में मेक्स मूला साहिब ने लेकचित्रशा न्दी मार्म प्राप्त लेंग्बन के एख्थ में निर्बा है कि पार्सी लोग आर्थाब र्नमे उठकर र्गन देश में बसे- र्सी पुस्तक के एखर ७ ट में है कि उस्ताब ज़न्द्में लिखा है कि जो देश उपार्थीं के निवासकास्थानहै उसकानाम एरिया है=इति=इससेप्रकटहोताहिकिस य्यों का वास्तव स्थान यह ही देश है और स्रष्टिकी ख़ादि में र्नलोगोंक वास यहां ही पाया जाता है फिर्मे क्स मूलरमाहिव ने उसी पुस्तक के प्र य २८० में लिखां है कि ईग्न देश का गजा दागकहता चाकि में सार्य हं अथवा आय्यों के वंश में हं कि उसके परदाहा का नाम गरियारेमाना छा = इति चहां से विदित हीता है कि प्र यम जाय्य कित्ते देशही बसा और दू सर देश यहां के रहनेवाले लोगीं से पश्च न्वसेत्राह्म वि जिसकी यहूद्सीर

تناليكي سأندى ساملوس ومدمهم مركبا كرماسي لوكم أرماه ت ساطه كرامان من الرم ارتباب رصفور عمامين الدا وزيد بن كما بركم و مكالراد في بروته كامقام وإوسكانا مايرما بر فقط سال صاسعا ومتواس أربوا الماملي وطن سيرسي ملك برا وروزاز اسوان لوگون کی مكونت يها رسي مائي جاتي بر ملس موارض فراوسي تنا لصفي مهم مين لكها سركه داراتا لبتا شاكه مين أربه مهون إ الريون كي اولا ومين بوكرا وع بردا داكانا ماسرمار يمنا تهافقط مهای معلوم بوتا برکداول ريا ورث أبا وبموا اوردوس لكرسان مي كو كشندون بعدلت أوم كحبكويهود و

de

Service district

06

वोजयोरप देश में सम्बत्१६०० ईस वीमें हुई उसी पुस्तक के एक १२६ संहै कि ज्यार्थी लीगों ने व्याकरगीवि द्याकी चिद्धिवना सहायता यूनानियो के की है उसी पुस्तक के एखर ५३ में हेकि आर्खालोग गृह निम्सीगृगादि शिल्प विद्या में भले प्रकार् अभ्यास एवते थे जिहाज्ञवनाना जाने थे क प्दाव्नका सम्यास एवते थे वही थ्धात्सींकी जान्ते थेइ प्राया जा नर्वते द्ये जीर्जनके मध्य में इष्य के बहुत से नामधे इस प्रकर्शा से य ह ही बिदित होता है कि सब मे पहले म्सार्ट्यावर्त्त ही बसाम्सीएवर वि सुनि योंकी सहायतासे एछीमा चकीवि द्याञ्जोका मूलकार्गा हुन्जा फिरन्प रानी मुसलमानोंनेजो लिखा है कि आर्थ लोग मिस्न देशस जाकर इस देशमें बसे हैं वह सर्जिया मिण्या है कि उसकी मत्यतानवह अपने ग न्धों से सिद्ध कर् संते हैं ज़ीरन हमारी

تلاش بورك مين تولهوين هري كرقريب برئ اوسى تئاب كوهمني ۲۷ ایس کر آرید لوگون عام کم ى ترقى بغرردانانونى كى براوس كتاكي صفي الامين مركة ريدلوك عمارت كوكام بخوني واقعت تحصحهاز بنانا جانتي تعم سيخ اور شنے کی مہار کہتے تھے معدنات سے خروار سکھے عذا وندسم الله و تحوا دراونكم وريا اوس ببت م تھواستہیں أربا ورتبي أبار موااورون ورمنيون كي كوشنش ووزين كو على فيفنوكى بنيا دمواس المفي مسلمانون وحولكهام كم آريه لوگ موسے آگرام کا ين أباو موروين وعلوم ا را وسكا نبوت نرايتي كناون العرب المنازي

उसी युस्तक के एछ १० ई में है कि एक यो।पनिवासी अपने चिद्वी लिखी हुई जनवरीसम्बत्१७३२ईसवी में करनाट क से लिखते हैं कि जब से वेद हमीर पासन्त्रायें हैं हमने उनमें से एसी बट चानिकाती हैं जो कि उनकी वास्तीव क सञ्जाईको प्रकाशितकरती है जीए जिन से मूर्नि य्जानस होनी चाहिये= जबित हम उन बरचा छो की यहां के रहने वालोंके सामने करते हैं तो बहु ले मकार्अपना प्रभाव दिखलाती हैं इम्बर्का एकद्व सीर् गुरा और स्वर्ग जीर्नाककी व्यवस्थानेसी किचाहि ए वेंद्रमें विद्यमान है उसी कितावके एए ६३ में है कि बाह्मगों ने जी कुछ व्याकरणाकाविस्तार कियाँ हे यह स गस्मायाः सं केव्याकर्शा मेउत्तमहै कमसेकम मसीह की उत्य ति से ४०० वर्ध पहिलेबाह्मण जानी थे कि सं स्कतके सार्पट्कु इ छोड़ी सी धातु ज़ों सेक्नजात हैं प्रस्तु ह

ادسى المقود المامين والكرفعة البي تثبي موزعهم جنوری کمه سی کرنا کھ للهوبان كحب سوويا بهاكر فأ المؤين من أونمين ساليي رجانكالى بين جوكرا ونكل سي واقعی کوظ مرکر تی پین ا ور ع من ين ميت والدو موني جامير حبكه سما و كن سماك المندوق سادميش كيان ادنکو دل پریت انترکر تی مین فداكى وحداست وضفات اور بهنت ودورخ كيفية جبيلي عابئ وييس موجود كاوس كتا المفوره المستار رام والموادن الم المركز المركز المناسل الم بخفرار كوستكم سيح كالميدال ٥٠٠ برس مشررا بروي الامعلى تهاكرسنسكرت كوكال فعاظ كالتهشقا فدومهدرون وكراس

ن ن

99

فلل

की व्यवस्था सिंहत लाया ख़ली फ़ाने मुहम्मद्विनःसिल्फजारीसेउसका उल्थाकराया जीए सिंध हिन्द् अध वासिन्हिं सिंधनाम रक्वाउसी एख में है कि र्वली फ़ा अलमा में के समय मंमुहम्मद्विन मुसाने संस्कृत से वीजगरिगतका उल्यासर्वीभावामें किया-उसीपुस्तकके प्रस्र १६० में है कि अलवस्त्री नेसार्व शास्त्र और योग शास्त्र का उल्या अर्वी भाया में किया फिर्उसी एक में है कि अबूसाल हने एक ग्रन्थकाजो राजों की श्राह्माके वियय में है उप्रवी भाया में उल्या किया फिर्इमी एख में है कि फीरोज्शाहव दशाहनेनगरकोटकोवशी मृतकर नेके अनन्तर एज़ द्दीन खालिदखा नी से संस्कृतकी वैद्यक के ग्रन्थों काउ ल्याकरावा भिर उसी पुस्तक के एए १६ट में है कि एक किताव कि जो अधा दिक पशुद्धांकी चिकित्सा के वियय

ترحمركرا فااورست ومبندفاس منده نام رکها وراوسی صح من تركه خليله المامون كے وقت بين محدين وسي دسسا مركبا اوس كثرات صفوعه ا مين بركد البروني نوسا نكريها اورلوك نتا ستركا ترجم عربي ميز ليااس صفحه بن بوكه ا بوصلح الماسكران كالكيات بكا جوكه را جا كون كي عليم كرباره ين وربي من جركها بالصفح من ليفيرورشاه بإوشاه فزكركو طافيرعز كرين كوبوايز والدين لدخاني سے سنسکرت کی حکمت کی تما ہو کاعربی میں ترحمر کرا ماوسی کے صفحه ۱۹۸من کرایک کاب س من مونسي وغيره امراض

हैंबह मृत्य में कुट नाते हैं : इति = मे कत् मूलर्साहिव नेपुलक जान्दी साइन्स आफ़ लेवबन के प्रसुर्ट है मंसिखा है कि सिकन्हर के साधीयूना नीलोगयह जाने। थेकि आर्थ्यावर्त के ब्राह्मराों के पासराक पुराना खोरगू प्रजान है फिर्इसी एयु में है कि फे रनयुनानीविद्धान् सिकन्स् के साधसा र्या वर्त में आया या जब कि वृद्ध का मत आय्यीवर्त में फेलाहुआ छा इ ससेनिख्य होताहै कि ई खा के निवेष काउपदेश जोकि फेरन नेयूनान में प्रचीतिकयायह बुद्की रिष्ट्रा से सविताहै उसी पुस्तकके एक १०० में लिखां है कि अस्क न्रियानगर्के प्रयकती सो विष्यास्था किसा एजान पूर्व से आया है इसी पुस्तक केपृष्ट ९६५ में है कि ख़ली का जल मन्सर्प्रवासकी समामें एक आर्था वर्त्ति वासी ज्योतियी ग्रहीं के प्रमा

د عرق سرخات یا دیر نظريك موارضا فركنا في ان دى مانى كىلىگىرىم اصفح دى مانى كىلىرى كىلىرىم ارسفى وويركها بركسكندرك برواسي ونان توك يهجا نتو تعقولس ا میمنون پاسل مک سرمندا ور شده عقل راسي فحرين، نيرن بوناني عكيم سكندركح يهمراه بناروستان أياغطا حبرقيت مده كي فلاسفي مبال تحسيلي م تقى اس بقد كما جاتا كو خا المربح أله ليم وكرفيراك بونان مي ري کې دوه بره کے فلاسفى سوسارى لى سواوسى كتا. رصفی امین توکه کندریک منتفون كولفين عفاكرتما عقل شرق سوائمي برفقط استحاب عفوها امين سركه ظلفيف فيكس كو ورمارس الك سيتاني بوي المن حركات سارو

المذا

יילול

بن

5.60

من أبو

-

6

उसका मलखाता है वह बहुद्ध हो गहेन माताही एजा नेपह सुनकाली (अपनेमंत्रियों में से सक की कांटकर प्रायमिन की सोएभेना सीए आचादी करहाको हं हे और जबतक उस र इसंग्याने तत्र तका न लोटे उसस्य वा रीपुर्यनेयरापिउस रहा की बहुत ट्रे डा पर्नुकुक्षमानलगाइ्सकार्गा ्रं। आय्या वर्त से लीटा मार्ग में एक सिद्ध जि। प्रसिधेंटहई उसने छापा करके ब हाकि निस्बुसको तूने आर्खा वर्त मेहंदा बह ज्ञानस्थिवसहै = इति = अव जान्ना चाहिये कि वह सानसा एं गावासाननहीं है दिन्तुवहम चानहै बीकि सोर् वेदान का सार्हे जीर्ड तिकाद्वार्हे विसम्बार स्थानल ולטים (बाया वह परम यह की मार हु उसा यह च्दावस्था से नहीं डरता जीर कामीन 10 हीं मरता=जैसेकढव ह्वी उपनिखद्की ध्या इरीवल्लीमेंहै यगतिह दुरमृतास्तेम

اوسكاميوه كمهاتام وهديورنا موتا بونه مرتا برا وشاه وسي اوراركان ووق ين الكي لونتح كرمند وستان مطرف روأ ليا اور حکم دياكه وجت مذكوركو الماش كرا ورد في الرا عرا مرا عرف ا وسلن مرحزية مالاتركى مروزمت وركور كابيته نزطانس وبندوستان سي وايس طا درمان كوليك ولي ولما قات بوى اوس رج كرك ماكر حرق لوتون بندوشان بن طاش وه علم وظامري ورقت بني نقطار طلمار انتاكر والمرسى With Sage Seriff فاسار برا وركمتي كازاوار بروج اوقهل شناكام كلهايا اوسط مثركه برزا وورس كوري الماراء تخفيق تاجنا يؤكمنول البشار बारा दें पुरुषि हैं। द्विद्युम्तासीमवीत् प्रिन् प्रवृद्ध

वेतिसर्थात् जो लोग परमात्माको जानते

इसकारगाविसुप्रामीपरिङ्तने हितोपदेश गन्य स्वान्त्रीर राजाके वे रोंकोषढाया-सन ६००ईसवीमें द्री नदेशकेगजानीशेर वाकी बाह्या अ नुसारिहतीपदेशका उल्या सारसी माबामें कियागया जीर्सननी सी इसबीमें हितीपदेशका उल्धाया वी भाषामें इज़ा जिसका नाम कलेला दमनाहै १५०० ईसवी में हितोपदेश का उल्याद्वरानी भाषा में किया ग या सार्गाकी प्रसिद्ध पुस्तक अनवा र सुहिली हितोपदेश से हीवनी है श्री्व अवुलक्षज्ल ने कि जो अकवर पजाने जंनियों में चाउसने हितापरे र फार्याभावाभे नचीत उत्याक के अयार्दानिए नायर्द्वा पहसारी चारिमंग्रेजीन गरि ोया होए तीहें से लेवी सूनकी समन्वी के दू सें,दफ़तरमें लिखांकि एक सत्यवा दी एकव ने एक राजा से कहा किया यीवर्त में एक एसार हा देकि जी के

الهذايدت موصوف فركتاب یر تصنیف کی اور راجا کے **3**स الوكون وتعليم وى منتي صدى الميوى الفرشيروان فرانروا (33 اراق مكم وبتويدين فارسي आ المن رحيكا ليا عبسي كي نوس الله مدى من وسكاترجبه عربي زبا ابن بواحبكا نام كليله ومني الى ئىدىلوين مىدى ئىن ولدى الرجم عبرا في زمان مين كياكيا الري كانتهورتناب أنوار بهيلي हुन्द्र हैं है। الرافضل في اوسكا ترجم أرسم الزكرك عيار وانش اه ركها المجوتام بالبين لكرنري تحيقا المحتجى معلوم بوسكتي الى مولوي روم كى اللوى و فتر دوم مین لکها ق ما کا مک مردماری المحاسم المستحكيا المبكرة المالي بأنا بالمالية والمراد

पान् सांस्कृत जिस में वेद सीए पुरा णाहि सायोंके शास्त्र निखे गये हैंग्रामहीं प्रकट होता कि कभी रमदेशकी भावा ग्ही हो जो रसव प्रव संस्कृतमेवील चाल करतेही र्मी लिये इस को देव वागी अधात द्वतोंकी वाली कहते हैं - इति-सं स्त्रतमाया की एक छोटी सीकि तावका नामहितोयंदेश है वह जि गायका संस्पेप है उसकी पंच तं कहते हैं यह दोनों ग्रन्थनीतिशा विकेषधम गुन्थ गिने जाते हैं दूस पकारकी पुस्तकें। के पहाने से राज कुमारोंकी दोाग्यता वहती है-किव राज्यप्रवन्द्यको भने प्रकार सेक हितोपदेश ग्रन्थ पटनेके पासपा गैलेयुननामक नगार में रची गयी थी हाके राजाकेलड़के मुर्खरहे जाते विम्नु शाम्मी परिडित ने राजा से हािकमें छह मास में आपके पुनी गिष्य प्रवन्ध में चतुरकर हूं गा =

رسنس رت جس مین ویدا ور سران وعيره مند ون كوشاسة لكهربين بيانية سعلوم والكرتحبي اس ملک کی زبان ہی ہوا ور توكسنسكرت بيربع إحال كرورو مكاسى لئراسكوديوما في تعني ووا كى زبان كېشى بى فقط سنسا زبان کی کما و فی کت ب کا نام بتورات عدم لتاب كا غلاصه ولسل ب صح وسكوبنج تنتركت بهن بهيه دونون ت من من شي شاستر کي ماي تنا ب شارى جاتى بدل وسيحركى تمابرات يراني سي غرف شا مرادون كي سيال وت مى دى دوكارومارسلطنت كوبخونى انجام من تبوير في الشير التي التي التي التي باثلى بوترنا مي شهر بن باليف موی تھی وہ کے راج الرک وارہ موكو تصالبنونزا سأت ورام لهاكرين جير ميني ميراكي الألو كوا موسلط نت من موضيا كرووكا

विद्याभी जार्यावर्तकी सरण्ड सरी स्थान पर्गसी नहीं है-वग्दा दनगर्के बहेराजा मामूनामक नेश र्याक्तिसेवैच्चूलवाये घे सर्वदा उनहीं की ज़ीयिथ खाता था ज़ीर ज़्या य्यीवर्तमंग्रस्य मविदान्त ग्रीर्ज्योति य ज़ीर गीरात ज़ीर भूगोल विद्या ज़ी रइतिहास ज़ीरचाक गा ज़ीर इन्हो वियासीर्न्यायसीर्कसााद्शास्त्र ज़ीर आकर्यगा विद्या और वेद्यक जी रगानादि बिद्यांके संस्कृतज्ञीर प्राकृ तमेविद्यमान चे पर्न् मुसलमानोंने अपने राज्य में आर्थीके प्रास्त नस्क र दिये फिर्राजअवंन्धठीक २ न होने से इनविद्याओं का पढ्ना पढ़ाना रीसा घटगयांकि अब जोकोई पुस्तकमी हाद्य लगती है ती उसका कोई पढ़ाने औरसममानेबालानहीं मिलता यहि लेसमयमें आर्थावत्त्रमें अस्तित्रभाषा वोली जाती थी जिसमें वृद्ध और जै नमतके बहु था ग्रन्थ लिखेग वे हैं

ميديقي بتكسيمي سندوستان الدوسرى جارينين ونواد م بری فلفهامون سے بہا سرطس لموائح موسي ادن می کی دواکہ تا نتما تما مبرد محل مياليها تعجوم بندس خرافية الرسخ افلا ومرف مخرم وعن في فينطق المسترج لقتل طب موسقى ونعيره سيعلمون ل سنكرت اوربراكرت مين اليمهاجي موده وتحدين كرسلها نوري این علداری میں بندو سے نتاستر غارت كروئ بجريدعلى اورب انظامی جو فرکی باعث العلمو الخ يرمثا فيها السامث الابوكوئ تاجي الركتا بركوا وسكاهم إني أوجهها نبوالا تهدين فديمزما ومين ميان سرارت زبا بول جانی تھی سب میں بور ہات ورصوميت كى اكثرك بركبري كثي

पा

M

हेंग

इस

पुरु

र्सं

देव

स्कि

ताव

सग्र

300

विवे

प्रव

क्रम

हरार

हि

दिल

हां

विव

निह

नीर्

क्यावाने जिन्हों ने सारी द्नानिस्तान क्षेमनुष्यवनायाः अपने बड़े २ परिहत् सीरविद्रानोंके द्तिहासमेयह ही लि १००७ ५०, १९५५ बते हैं कि बह आर्थीवने देश से विद्या किए, मंड़ रिए लेंडि पहुजाये थे सिकन्दर इतना बड़ा एनं कि जिस की सभा में अरस्तु अस्ति बहुर १ १ के के एए १,००० ६०० १ परिहत विद्यासमधे इसे देश से एक परिष्ड्त की जिसका नाम वहां के देश बाले कलन लिखी हैं छोर् पास्तवमें कल्यागा नाम हो ण बड़ी सम्बद्धा से जपन गा नही सभूवा से मायलेगया-उसंसमय उसके साथ कोई वड़ाविद्धान्तीक्योंकरगया होगा किसी एसे वैसे हीने जाना स्वी कारकिया होगा-परनु यूनानीनवा सी लोग उसकी प्रशंसायों करते हैं किजितने हिनों वह सिकन्य्केष सरहा उसने अपने चाल बलन में कु इभी न्यूनाधिक नहीं किया और मले प्रकार खाळांके थर्मकाबाहर कातारहा ईरानदेश अधात्कयकय रेशके प्रसिद्ध ग्जावहरामने आय्या वर्तदेशसे गाने वा सबुलवायेथे- गान

والحجنون ذنساري فزنكت توانسان بنايا الني بروبرك مخصورات والمحصورات الم الروشر ولان موعالي وعالي ويووة الولك والك المراكب المراكب المراكبة و إلى والمحل كمهروي الرابي علوم وكالركانون المرانوسا ليكياتها اليواوسكوسان كوكئ فبانظ و اسواط لها و و المان المحادث يديا فبول فيوكن مكر ونان اوكى تعريف يوركك وبين كرخبني ون سكندكياس ريا اوسيني الميخ جال حلي من ذره برام مجى فرق ناكسن ويااور التيريط بندوم والمرتاء بايراكج اي بناه مجرام 282-042 也是是少是

प्राष्ट्रयनहीं है इसी प्रकार इस के जनके विवय में भी पुरासों में यह लेख निकलस्ता है किस्मुक रा ना के प्रीयमान था सीर्उस के दारा देशास्त्रिक्य कर्तायायदाचि वि मान की सरत वेल्न जो र स्वोर से सीए प्रकारकी होये पर्तु इस से उ सकी सत्यतानहीं जाती ग्रीर्इस स्रात में बोई विद्वान् प्रत्ययह न हीं कहसका कि यह शुवारा छोर्वे ल्न नवीन है। इति॥ एक देश्कीर ईं8भूगोल इस्ताम लक्ष में जो किसं गरेज़ी भाषांके कई यन्यों से संचित किया गया है लिखा है कि विद्या की सून आर्था वर्त है इसी देश मेविद्यानिकली छी-सबसे पहिले इसी देश के मनुख्योंने विद्या कैस म्पाद्तमं वित्त लगाया और यहां केविद्वान् जीर्पारित सर्वद्य ह संदूसरे वृष्ट्रों में प्रसिद्ध जीर आ दरणीय रहे हैं. मिस्त्र ज़ीर यूनान

عينين والعطي ال عارة كي نبيت بحص مندي بع وينالخ لتربالنان نابون ين كلها يوكه فلان اجا كهانات تها واقد ورايدي بالرا تهاکوای عرفه است اره اور بوق اورى فى بوكراس الم الماسي الطريسي والتي اوراس صورت مین کوئر محقق اور عجرافيال مخفرية بالكريم الماكد بهزماره كالحاد وقط صفي وسفنت وحها رمهموكول ستا مكتر جوكه انكرمزى زبان كي حبيد كتابي ونتاكيا كيابي للهاركيالي أرما ورت ولش بيء اسطا والفركاتيات سالواسي مك كوارسون محسيل على ین ل نگایا ور معیا ن کے علما بعناق المست وسو مرواه رودمري ولا يتوني وبالطين مصرونوان

यद्यपि उन रतानों को ब्राह्मग्राों ने अगलेराजाओं के आशचर्यकर्मी भेगिनकर्मक धम्मिसंम्बंधिकम मानलियाहै परन्तु वास्तवभेवहउस आर्यावर्सकी शिल्प विद्याका मत हैजैसे पुरासों में लिखा है कि अमुक ग्जा पाता लके राजा से लड़ने गया तोयहसमभा में नहीं ज़ाता कि मृमि तोड़ कर कैसे पाताल में चला गया देखिये कि समरीका देश जिसको नई दूनिया कहते हैं- एध्वीके गो लाकारहोने के कार्गा पाताल मेंवि द्यमान है-यदि उस समयभी यहां काराजाबहां गया तो बिह्नानों की ह ष्टि में सिच्यानहीं हो सता ज़ीर फिर पुराराों में लिखा है कि उपमुकराजा इतनी सेनालेकर कई मी कोस मूह त्रेमाच्मेचलागयायदापियह अर्थ वाद्हो परन्त्रेलपर दृष्टि डालने से विदित हो संसाहे कि उस समय में भीयदिकाद्वाहनशैसाहोतोकुक र्रू के के के कि

ا اورگواون حالات کو سراسم يك الكوراجاؤن كىكرا مات ين واخل کرکے ایک نرسی خیال بتاديا بوكرور حقيقت وهاوس ومشهند فاكس كالمت فليغث تليجه بن جناميني منوسون مرد فلال عامال التعراق ووركيا تواب سر المرائية توطركر سطرح أيال وباحلاكي عالانك وكميحس كونسى ونيا المتعبن بوجه كروبث ارحن اس عكبه سے إمّال ملقِع ہے بیں اگرا وسوقت مین ہی يهان كاراجاويان كيام وتوعقلا بانغ نظرتے خیال میں نو منہ میں کو بوسكتااه رمطرح تهدى كتابول لكهابح كزفلال جاسف كترفوج كميكر اتنونتلوكوس جيدسا مرحلاكما والار مبانغة موكرويل برنظركرف معلوم موسكتاب كه اوسوت مين

से सत्यासत्यकानिगीय सहस्रों वय के पद्मान्बहुतकाठिनहै-सीएउन ग्रस्यों में जो विमानों की कथा ज़ाती हैउससे प्रतीत होता है कि उस समय मेंभी यह वेलून जो योरप देश निवा मियों ने प्रचलित कियाहै विद्यमानया जैमेयहरेल जिस पेलाखों सन्ख्य ध्रांकेवलसेदेशास्त्रकरतेहैं और यहताखर्की जिसपर्स्या मा नमंसहस्रोंकीस ख़ब्य चली जा ती हैन होता ख़ीर सो पचा सवर्य पहिलेके ग्रस्थों में लिखाहीता नी यहमी एक कहानी प्रतीत हीता जीरज्ञवस्य आगे को कभी एसा हीकहा जावैगा द्सी प्रकार्प हिले ज़ीर बतान्तों को भी समम नेना चाहिये-कि यदापि अव वह कहानी प्रतीत होतेहैं पर्नु कभी नक्सीवहञ्जवश्यविद्यमानहोंगे ज़ीर किसीन किसी रीति से इन का प्रचार्अवरय किया जाता होगा

سے اصل در باطل کی منر فرارو ين بد وشوار مكم شيحال محكى تعليم ده تفراوس تركى اصليت كايتر باراي كم اوسوف مين مي آل جزكا وجووتهاا ورطبائع انسافي زورك سعماء مرسكا سكاي ان ایرونی امر موده موط المنتخرة معلوم بوثى بوشا يهربي حلیر کرون و کوری و کوری زوری سنورد بهن درمیری ماربرقی حبار فی حدین بزارون سن خبرطي تن بي منتو ما اوربو بچا*ش برس منتیزی تنا بون رینی*ا، بوتاتوبريجي الكيك فسانيه حلوم وموا اوزعالبا أين كالمبهايسا سيكف جاوليًا سيكن سكاوجو واقتى منكا بالكارصنائع وحالا كوتحبى سيطورير قياس كرلينا جام كرك كودهب اقعا سلوم مون بين كركيمي نيهي ون كا وجور مزور بهوكا اور فركه واون كا استمال صروركما جاما مدكا

तंसारवीने वड़ा माँएसम किया। इति। तेषद् सह्यद्श्वंकी नहंत्रीव उत्तस ब्लाहा के संडन में एक मासिक पत्रि एकानाम तेरहवीं सहीं है जागरे में मुद्रित ोताहै -उसके तीसरे खंद्ध के आठवे सं कमेलिखाई कि इसी जास्यी वर्त की वियाम्मोके प्रभावसे सीर्जगत्कीलाम हुआग्रीर इसी आर्थी वर्ति प्राचीन निवासियोंने शास्त्रविद्यासीर्शिस विद्या मस्तिमें सेकोई वस्तु शेवनही क्रोंदी अगेरअव भीडस कालकी वहुत पातीं का पिकले गुन्धों से पतालगस्ता हैयद्यि उसव हमको आखीं के पुराने ग्यम्ककहानी प्रतित होतेहैं परन्त बोई विद्यान् इसवात को स्वीकार न कीएगा कि अगलिसमय के एसे विद्धद् जनः प्रणने देश स्वीरमतके प्रयों की कर्मनी बनाडा ले हां यह बात सच है कित्राद्वागोंके कपट और इल सेउन में न्यूनाध्यिक होगबा होयेतो कुछ आ श्चर्यो नहीं है-सव उस न्यूनाधिक होने

والث

بواريم

175

لظرم

مِن مِنْدُوسًا يُونَ سُمُ لِمُنْ فرائى النهى سيدا حدفان كي تهزير المفلاق كواب الكيسالية موسره وم ماستور المراس المدى طبع أكره اشبارس المبوع مؤما سي وكي لمني كالجدو فرتع والكابارك البري ي الدوال وعلام الموتما محمال مفيفر موااتسكم فلديم إنتنادل تمار علوه وفنول و 1012655000 چېروري د ارب بېلى د من ندل کرخ عنى في أوت كالرجم ما الوق للنظماركوا بالكوم بندؤن لأكرا يرابا بالفا زمعلوم في كركوس تقلم أركن واعتبار ر الكارك الله زان كاري حاماً قرط يزهمي كما بون كو افسار بناقاوا لايامركا كاوس امتدا ومرثها دوادا برام مرکورد وف مولیا مروق لبنين مج اب وس تعرف

जीएभी कोई शवशिख विद्या पैसी है कि जिन् में प्राचीन आर्थिनियुगा हो पर्नत सचयहरे किङ्गलोगों की दृष्टि ज्ञाबी **सिकी विद्या**ण्यवहत रही है जी रले कि की बाली पर्इसीने ध्यान नहीं दिया औ रम्सलमानोंके राज्यके आने के पध्यात् ज्ञान्बीसिकी विद्या भी दिन रपति चटने लगी-बहुं तक कियदि आर्खें कि पास प्रानी प्रसकें साझीके लियेन होती तो अव आर्थो की अवस्था एसे अधिकार से योकि निसमें दूनकी प्राचीन विद्यासी कापता लगना कित था हो बेदान्त ज़ीर न्याय ज़ीर गिरात प्रस्ति में जित्ने प्राचार्थ आन्वीस्थ की विद्या के साथसम्बं भ रखते हैं इन में यदि आर्था वर्त्त के पीएड तों की पुस्तकें देखी जायें जीर उन मंजी उन्हों ने निख्यां कियां है ज़ीर हर एक ब वस्याको जोभले प्रकारकानवीन करनिर्गा यकियाहैइसमार्हिष्टिङालीजायतोयह कहना सम्भवहै कि यूनानवालोंने जिस

المفراوش في ووين بن والكرزان كرشارون بناتى كرانك بمركران ي نظرنوا و منظمي المحقورة معالم المن مريح الموجد الم الإاسام في للداري سوال المنظري كوسي لومافيوما المرامع تكايرانك الرياية ان ورا ورا معندون كي البرياق رينكوس وردم المواجه ومي في فاري ي الماء حرف كرز ال وي المنافرة الما المواتم المات والبيا ومطروراتني مين سين المنافق المرابعة Solate Solo dist الاضلون كي هنيرة وملي مرا ورو بوار بوال محمد الفظوى واور الزوال المراجع كما المراجع المركبة وركبنا على يجدونانو الماجع رت كي بنيا و والى تقى التكويداك

济

介

स्

The

不

FE

1993

Same

प्रतिके हैं उनकी न्याय पूर्वक आर्थीव रक्ष स्वान्ने देखकर जो खारखा गीनाबाहै उस संअकरहोता है-कि इस विद्याके मुलों की आयीवर्त निवासी त्ता भले प्रकार समस्ते चे कीर् उसने तुहत से प्रकार्य होंने वापने हु दु से भी निका तेहैं-सार्या वर्त के करी ओं में से सई काकपड़ावनाना ऐसा गरिरह वस्त है कि जिसका मोन्ह्यी सीर संस्मारता बहुत कालनक प्रसिद्धि रही है जोर वनावट कीउत्तमता में अब तक मी किसी और रेशके सन्द्यों ने उस की वराकरी नहीं की और यह ज़र्धात्रेशम प्राप्तकरना मीर्रेशमीवख्नुना शार्थनोग गाचीन समय सेजान्ते छे जीर सुनहरी गीर रपहलीक मर्वाव जी र ज़रवृक्ष प्र शृति इनही का निकाला हुआ है रंगतों भैचमक ज़ीर दमक ज़ीर पक्क पन मेसानरे बल एल फ़ेस्टन के बचनान्सा मुब तक योग्य देश निवासियों ने उपान थों की वर्गवरी नहीं की द्समेग्राधक एक मुन्द

مروا

تما بين براونكوانصاتكي نے جو من ول اسرادر اور کا قوا عدكوبت ترتثب كرساتريك الما بواس مفرق ساوم بوناج واس فن كاصو كوسندو بحرار سمجتري اوربت سوفا عدكادكر ا ونبوت ایجا دیمی کئویدرد می يران دونان معنوعات ال بورجتر جو کافونی ونزاک رون غرابتن سي إدرنبافتي عدلي إ الكرمياه ملكي ومون اولي برلبرى بهان كا ورتم الالهوتا افتري وودري عالتي منهي اور مهري وروطي لنحاب زرىفت وعيره تبالر ان بي كاليجاديبي رنگتون ي چاف کا ورخیگی مین بقول نر الفهان ك

ज्ञाता है संस्कृत माया के विषय में एक तत्ववेताकावचन है कि यह वोलीय्नानी भाषासे अधिक पूर्गा जीर समी भाषासे बहुत व्यापक ग्री दोनों से बहक रसित है- इस से बि दित होता है कि सार्थों के चुद्धों सी प्रिष्टों नेइसमायाके संवारने जीर सुधारनेमें यथावत् परिष्ठाम किया लिखाहै कि संस्कृतभावाका व्याक रणग्रेसापूर्गा है किसोर जगत्में और किसीमायाका व्याकर्गा ऐसानहीं है सर विलीयमजोस औरपीटर्सन के लेखानुसार उद्गारकों की गान विद्यावहत प्रशंसनीय और अतियोग्य है-इन के यहां चौरासी ग् गनियां है जिन में से क्तीस गानीयां वहधाप्रचरित है सीरहर्एक केताल और मा जुदे रहें सीर चित्रकी वि शेष र रितरे ५ उत्पन्न कर्ने में ष्ट्यक्रस्वभाव रखतीहैं गिरात्य

أنانياسنكروزان كالسبت الكراف محق كالقول مع كديم بان يوناني زبان وزياده كالي دردوی سے زمارہ وسیم اور ونون وطرسكر فصيح اور لمنهم سي معلوم بونا رك سندون لے بزرگون فخاس زبان کی لميل ورتهيزب ويت سي عامري ديسى توجيه كى وكراس زاك ك عرف وسخوالسي كم مل سركة بالم فترا يكلم انساني كواصول اس ياد ة فاريم نبين كركني سندون تاعلى موقع لقول سروليم الوراران ما كونها مرتب شاستگی و بهرا موارواً مربها ن چوراسي المينان من من من وتندوس أننيان عموا مستعل بإني ورمزا زال مرمليده مهن وطريعيت ك فاه فاع و لولى مرا مكيفت روم بلطائحاة الميركتي بن فرعما

The same

न्वे

गर

विद

नीय

वह

ने

का

निर

का

क्ष

देश

कीः

भी

पार

भी

नीर्

कीः

H.

भव

137

केसाध्सार्वनाना और कार बन कतेज्ञान से मीसेका ह्नार्यनाना सर्व षानहीं तीप्रायः इनसीविध्यों के बनाने की रीति आरपों ही के साथ सम्ब पर्वती हैं- यातु झों को ओषि अ की गीत पर रिवलाना सबसे पहिले आयोही के यहांसे निकला है-ईंगुरसर्वात् शि गर्भका भवाग् जिससे बहुत शीध मुहं आजाताई और्रोग निवारणही जाता है सीर वारी के ब्लर में विक्रका तेजाव याचीनकाल से इनही केवरत वमेचला साता हेजर्यही विद्या में जी सायों को सामध्ये धीनहमी वैसी ही विल ह्या है जैसी कि सायन वि द्यापयरिनिकालनी सीर झार्वेवना नी और राभी प्राय में से वच्चा निकाल नायह मारी वाते इनके यहां प्रसिद्ध थींसकारेशसिथक नर्राहीवेका अधीत् सीजा। आर्थी के यहां कार्य में आते थे-सीतला में रीकालगाना आयोंके यहां प्राचीन समयमेक्ना

کے ساتھ کہارین فا اور کاری كرتيزاب سي يسي كاكهار سانالكل سنان لوادها علورلون المون ان دواۇن كۇئيار كرنىكى طريقىي المنافئ المالية المحاورة المالية توطور وواكماناست بالزان र्माण्ड्रेयार्ट्चरा حرك المرام المرام المالي اور حق بوجاتی به اور بارى كى تميان دريا ترا مدت سندان كورتا ومين فن جراحي ين جويدون لووسكاه ومحى وه مجني وسيعا جرت گرنے حیقدر ملکمیا طالانكيادس لتمن ووفلي تشيح سوبا بحل نا وقهندتي سِنامِ بِتبري تكالني كبيناني وعمين تخييكان بيب كويها والع تهاسوانورز بالكالات فرجراجي أركم بهان مل المعالمة اور جيان مرت سے جا

वेद्योंकी बरावरसमभाते हैं-आर्द्यों की सोषिधिविद्यावड़ी ज्ञात होती है-प्राएममं योखदेशनिवासियों नेयहविद्यासार्योही संसीर्वी-**जीर**ज्ञवभीसांसकेरागके निवारण के अर्थहं के मेधत्य फिलाना डीस केंचकी फली सेकीड़ों जी चिक्त सा कानी आर्थी ही से सीरवी है। औ र रसायन विद्या के विषय में आने रव लएलं मेंस्टनसाहित की यह सम्मति हैकियह अनुमाननहीं होसका कि यहिवया आर्थों में इतनी पाईजाय शोरे सीर गंधक सीर्नसक का तेला ववनाना और तांचे स्रीएलो है सीर सीसे जीर्टीनका मार्ना जीर् विशेष कर्जस्तक। मार्गहोनों प्रकार्सन्त र्धात्रवीलः और पीसक काना- स्रोर तांवे वालोहे वा पोग्वासुरमे या सीरव याके साथ गंधक मिलाकः एक मि श्रतसंभिधवनानान्त्रीर विजीर नोहं सीर्जस्तका गंधकके तेजाव

الماند المرابع ع على ادول بهاست والمحلق الموالي المالي المالي المورسة المام المحلم المام اورزمانهٔ حال من على ومركب عقد مين وستورا بلانا اوريج ليلى المركبة والعالم علاج لزاان عي سيميا ، ومنزود کے عالمما کی سبت اٹریمی الفنطن مع بها وركي سيركم - قیاس مرکزینین جاستا که يه علموان من سعار ما ما متورى وركندك وركك كانترا لبنانا تانجا ورنوع الوسيح ا ورفين كالشتر فا وفام رحت كاشته وونون طح مبني كهيل ورمسيك كرنا اور تانبي فايوس ياياره باشرم المنا الماكم المالك الم ركب دوابن المن اورالس وراوي وحرب كالندكر كترا

के के

व

य रे

म्

ते

35

200 E

42

100

700

7

के अनुसार किया है वह उन के प्राची नग्रयोंसे विदित है और आयीवत के प्रत्येक विभाग के नगरीं और पब्ले तोंसीएनदीयों के स्चिप इनकेय होस्वनक विद्यासान है यसिय नसिपनों भे विगाद भी बहुत है पस्तिपरमी उन से वर्शमानकालके देशिवमागज्ञीरनगर् सीर् पर्वता दिमले मकार जात हो सके हैं. ज्यायुर्व रके प्राचीन गुंध कती कि जिन के गृंधाप्रवतक विद्यमान हैं चर्क नरव श्रीरिक्सामि व ने वेटे संस्तर्गीन है इनके गृंधों का उत्या का नी साया में हुआ-सीर्ट्डनिय्यय यह है कि किआ्व निवासीलीगड्न गंबीका उल्याहोतेही आयुर्वेदिक सीखनेक ओरमुके अस्वीभायाके वैद्यक्रा विके पंडितस्वीकारकांते हैं कि ह मने आय्यीवरीकेवैद्यों से निस्संदेह लाभ उठाया है और साय्यीवर्त्र के वैद्यों की पहनी में यूनान देश के

كى روسى كى بى دە اونكى قدىم تمابوت معلوم مونى ہے اورم مت كوشهرون وربيارون اوردرياك ن كي فريس وحود ين الرها و نفرستون ين 55 ps 55 5 5 5 5 3. اول سازاد عال ک فسمتين وتسهرا وربها فروهم بخ في معلوم الوسكتي الن علم طب کی ایت دری می این ا ك منفيل باكر موجودين يراورسترت بهوال كا بون كاترجر عرفي زمالكا مين موا اورطن عالب يمير لعرب والرال كالتحديوك بي عسيل علم كي طرف متوجر بوسے عرفی زبان کے مفتق علامنيها قراركر فربت مني منوردونا كي طبيون ميناف يا واولهاما مے اور سندوطبسوان کو مرسيم من يونا في طبيران

उन्नितिके समय में स्वजातियें विद्या रिहत थों इससे यह ही चातहोता है कि आर्व्योनेयह विदायें हसो सेनहीं ली किन्तु साथ प्रकाशित की हैं- सीर जिसकालमें उनविद्यायों का विजा तियों से सीखना सम्भव था उस समय इन के विद्या विययक निर्गाय एसे थे जिनका किसी आर्य मिनदूस री जातिको वोधनद्या उद्योग्उन से वह बांते प्रकटहोती हैं कि जिनको अबं से दो सोवर्थ पहिले तक योखिट श निवासीमी नजाने थे इसी प्रकार वेदान और्न्याय शास्त्र प्रभृति च्य यस्थाओं में आय्यावत्त्रे विद्वानों की सम्मति सीर विरोध सीर शासा र्धइत्ने हैं जिन से इन में और यूनानके पन्तितों में एक सम्बन्ध विशेषित कतसकाहेहां भूगोल विद्या मंसीर् निद्यायोंकी ऋपेहा से आय्यों ने कमउन्निकी है-पर्नु आय्यीव र्चकाजो विभाग उन्हीं ने भूगोलिवर

ترقى زياز ميل درتام قوص عالى المنتخبيل المالية لها ومنون في يهيكوم كي عرماً سرينين اورس زمك مين و نعلمون كا عرقومون افذكرنا سكن بميم سيستنا بحاوثو اللى علمى تحقيقا كي طريقوالسي اصول برمنی تھوجی سے کوکی أكلى قوم اصلاف نهجمي اوراف ساليي محقات كاعاظاه بوتا بحاراب و وتوكران ولا اللهرك عوانه حانتيت اسيطرح البي وليعي ويطقى ساكى بين عكائ وأثنانا واخلافا اورمی اسفدرس ال مين اور حكما كونا ن من المربسة متدبه كالمتى البته على حفرافيه من بنسبت ورعلموني منارون کم ترقی کی ہر گرمبندوستان

क्रेड्ड

可可

क्रिय

तोः

हों

नस्

पार

देश

दिर

25

ग्रंह

न्त्री

में

वि

उत

ज़ी

T

ल

ब्यागें इनको यूनान देशवालों पर्ष पानतादी जाती है-वीजगीगात संभी ग्रह्मणाञ्जपने समय के लोगों से वह ग वये-जैसा कि इस विद्या के विसय वंउनके निर्णयकाष्ट्रतालन हम्ग्रम क्रयम्यों से जोकि संवत्के सी ईसवी मेहुझाई और मास्कराचार्य्य की पुस्त कसेजीकि संवत्वारहसौईसवीमें ह शाहेचानहोता है जीर इन दोनों विद्वा नों ने आय्ये भट्के यन्धों से आराय लियेहैं-ग्रमा प्रकट होता है कि इस विद्वान्के समय मेविद्याव्हतउनि गरथी ओरयह विद्वान् और डाई फ़ा नटए जिसने यूनानंदेश मेवीजगीयात सबसेपहिलेलिखा है किसी - द्तिहासत की वृद्धिमं राक समय मंहरा हैं ख़ीर यह वात स्वीकारहे कि यह विद्वान्डाई फ़ान्स सेइस विद्यांके मिल्य में ग्रमाव रगयाहे जिसके प्राप्त करने और सम भाने प्रमाज कलके विद्वानों को अ भेगान है जो कि आर्यो की प्रधम

50

علم مين الكولونانيون بروسي بربهن بربعمروك سيمق المك تصيفات المالي بابت اومكي تحقيقات كا حا (برمية كالبواع والميان عبسوی مین بوا اور کراهان المن المنظم الماري المناس المن مع دري مولا اوراد ونوك اريجك تامينفات سومنال افذك بين مراش في زاد وين علم كمال ورح كو بهو خياتها ا ورسمه اوردوا مخانطس حبس من يونان من جرومها بله سے بہلے کہا ہو مورور いっているとうしょうこと وربيه بات ان مولي وكريرهم والخاشس واس مكل يختفا يبنقت ميكيار حريج على وا منخ سطاه وجركه مندؤون كأثبا

CCO Gurukuli

केशाखासों में जी जायों ने उन्नीत की है बुह ज्योतिष्विद्यारे भी अधि कहै जैसे पुस्तक सुर्व्व सिद्धान्त कि जिसकीसामान्य इतिहास कारकों की वृद्धिमं पांच सी या के सी इसवी संवत्मेलन्ह ई है उसमें निकी गाका एसाव्याखान पाया जाता है जिस सेउनको यूनान देशवालो पर्प्रधान नानहीं देसकते किन्त्यह कहसकते हैं किउसमें वहत से प्रया गरी हैं जि नकाचानयोगप देशावाली की संबत् सोलहसो ईसवीतक नहीं हुआ था संकविद्या के कई मलों का ज्ञान आस्की में हुए हैं कर्न कर में कर वर्तके साध्वीवशेख सम्बन्धारक्त ःहै विशेषकर्के नहसम्बन्धानी अर्द्धव्यासदो ह त दीपारिथ के साथ उसका ज्ञान अभितक आरवी दर्तियो छोड़का किसी जी रदेश क्रे लोगों को न छा। अंदा विद्या में सब ^{र्}रणींकी दशमीभन् कः मकाशक खीकारकरते हैं और इसी कासा

र्णाय के हिंद के प्रम ادبنون وترتى كى بجوده علم بيت ري د اوه جنا قر كوفال برخ الخيرا بسوج سديك بوعام و يقل : و كالما يوار المنى مدى عيسوى كالعثيف ان جاتی براوس میر علم خلا بياليا بإيامة ماسرحس واولكو يونانيون ي يرترج بندي وو للمراسون وورس سوال السرون على على الالرك سولبوس ي كما صوفه موا تعما بى كرسائة خصوب ركت تما موما ومب وموقط المحطوارة كالمحاسة اوسطاعا فراك بالماء كوسواكسي اورافاك كوكوك ورتفاعم حمابة الم المراد المواد المراد والمواد المنوس في في العالمة

विद्या धानि

ब्राह्म

वेथे

मेंडि केग्र

में हुन कसे

ज्यां ह

लिरे

बिह पर ह

> नर सब्

की

वा क्षा

द्व मां

भिम

यह बृद्धि सम्बत ६०० हिजरी तक ही किर यह जाति एक उद्घाले ह ए पत्था्कीनाईनी चेको चलीज़ाई ॥ द्ति ॥ रुहेलखेन्ड लिटिसीसुसाई रीकेपन मख्ज़न उल्उल्मनामक की सातवी जिल्हें के ग्यार्वे खंकमें मोलवी अलताफ़ इसेन भिम्बर्दह तीससाइटीका एकलेकचरहे जिसकेनाव्य लोगोंकी वृद्धिमत्ताविद्धना प्रकरहै वहां का यह लेख है कि आर्थी वर्त के प्राचीन रहने वाले आर्थ हैं-इन भवड़ों का स्तान जो इतिहास में देखाजाता है उससे इसजाति की वुहत्वृद्धिमत्ता ग्रीए विद्वता प्रकर होती है आयों के प्राचीन लोगों ने चाय विद्यामें बड़ी खिद्ध की है यहवातसव पुरुषों को स्वीकार है किञ्योतिय्विद्या में जो आयाँ ने प् स्तकं वनाईहै यदापिउनमंन्यूनता मीहे पर्तु उसकेसाथ उन में पूर्ण तामीपाईजातीहे ज़ीर ग्रिगतिबद्या

فارى بى كوسر قوم كما وها بور تقرل انذيج كو على آئ فقظ روسيلمن ولررى سويلى كررساله فخرن علوم كى حل ہفتھ کے نمبرگیارہ مین مولوى لطاحسين ممرولي سویلی کاایک لیکی درس آريه لوكون كى فالميت دلياقت اظهرم يجنسوا وسكى عبارت اسطح برهوكه مندوسان كرقديم بأرومن مِنْ تَحْ بِزَاء لِي حَالِحَ لِي حَالِيَةِ مِنْ ويجاجانا واوس واسكروه ك كمال قالميت وستعارطام موتى كالمندول عدي طبقون دي والوع علمية المرضى عارسى ترقيان كي برميج إت بالآهار ك يكي كرعام بن مركوب او في كتا بين يث كي بن وينظم اكيفينهات ورعباله وكالمواويكوساتها عفرعل المحالمات بيا ورأت

फिरमहम्मद्विन इस्माईल म्राप ज़ार्या वर्तमं साया सीर उसके पीके १० विद्धान् सार्या वर्त्त में साये और आयोंकी पुरतकों को आवी भाय में उल्याकिया। इति। फिर्तहर्जी वडलञ्रायलाक की चौथी जिल्द के पांचवें नम्बर्भे सेयद अहमदखो लिखते हैं कि हमारे बड़ोंका विजा तियों से विद्या सीखना उपीर मुसलमा नों में फैलाना इतिहास से भले प्रकार सिद्ध है यूनानी ख़ीर स्रयानी ज़ीर संस्कृतभाषा से विद्या ऋों का लेना सर्यकी सद्श प्रकट है इस कारा मेनहीं कहसकता दूहं : कि इसकालमें कोई पदा लिखा मु मलमान योग्प देशवालां से विद्या सीखनेको वाजनकी रीति पर शिक्ता देनेकामापकहे । इति । फिर इसी जिल्दके १०वें नम्वर में है कि यूनान ज़ीर ज़ार्था वर्त से सव प्रकार की बि द्यायें मुस्लमानों को प्राप्न हुई ज़ीर

عرفدن وندوسا بن الم اور اوسکے ابور , من عالم منبد وشان مي^آ ک اورمنبد وت علوم لى كما بون العراق بن ترجيب فقط كه تناب لاظل قى كالمحام المنهج من على السيم كا منون برويان كالم سل عبار به وكر بها و بركون عرومو وعلم سكهبناا ورباما نون وتحصل توایخ سریخونی تابت سرلونانی مرما نی سنسکت سو علوم کا آخذ رنامتل قناب كورونس بحرير من بنين خيال كرسكتا ببون ماس زمانه مین کوئی شر فالکها للمان بل يورب سوعلوم مكهن كولاا وتستحيط رتبعليم وننح كوكناه وكفركهي فقطري اسى جلدكر غربيفتديم مت بوال بندوسان مورسم علود فنرکومها نون حاکساو

10

To

F

CO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGango

علم

की जिल्द चोथी के नंवर चोधवें में लिखां है कि गीगात पर भी सुसलमा नोंने कम ध्यान नहीं दिया उनहोंने आक्यों से इकाई दहाई ज्यादिकका यद्यार्थः स्थान पर एवना सीर्वा = और इसीलिये उनहों ने इसकानाम गर् दोहिन्द्यः रक्तवावीज गीगातकीव षयमं विरोपहै कोई मुसलमानी क्रांउसका प्रकाशकसममते हैं पर्न ठीक यह है कि सुमलमानों ने यह विद्यासार्थाव निके पंडितों जो रूना नके विद्वानों से सम्पादनकी घीप न्तुमिर् उसमें बहुत रुद्धि की वैद्यक में भी मुसलमानों ने वहतकु इन निकी थी यह आयी वर्त में आये स स्कतमायामीस्वी-स्रोग्वहतवि खातरीपुस्तके जिनका नाम चाक सीर सुश्रुत चा उत्रावी भाषा में उल याकीं-सबसे प्रथम सन१५६ हिजरिमें मूसा विन मूसा अलफरा गेने संस्कृतका उल्या आएम किया

لى جل حيارم كونمبرجهاروتماميز لكحاص كرحساب بن عمي سلمالون فركم توجر بنبن كي او منونخ سندون مراتب عداد كاركفناسيهما واسي لواس كانام اوتحفون ك اعداد بن به رکھافن جمر ومفاطری نسبت اخلات برمع فرسلمان واوسكاموجدهان كرتي برو رصحيح محيد وكرسلها نون ويهم علم من ويتان كرينيدُ تون ور بونان كوعالمون أخذكياتها راوس میں عظرمت سی شرقی لى على طب مين تجيم سلمانون نے ست ترقی کی تھی اونہوں في مندوسًا كل سفركما زبان سكر ميهي وربهانته وروكما بنسك زمان کی خبکا ام حرک ورشرت تها عرب دا مربعکریس رکھلے کا ا مين موسلي بن موسالفال معنسكرت كارتج يتروع كما

संभावता करते हैं कि यूनानीयों के पास न्याय विद्या आय्यों के यहां से साई कोई इसके विरुद्ध कहते हैं- निश्च ययह है कि इन दोनों जातियों ने एथ क्रन्याय विद्याका प्रकाश किया यूनानीयों से स्मियों ने ली ख़ीर स्मि यों से योरप देश बालों ने पायी-यना नीयों ही से अरव देश वालों ने सीर्वी इति-मेक्त मूल्साहिव ने अपनी पुस्तकल्क्स्मि आन दी माइंस आफ़ लंग्बज के प्रस् १५७ में लिखा है कि हरवास साहिवजो स्येन देश के रहने वाले हैं निष्यय पूर्विक कहते हैं कि संस्कत औरयूनानी भाषा में बहुत वड़ा सादृष्य है कि यूनानीयों ने उस पनी न्याय विद्या ज्योर देवतों का च तान्त सर्वथा संस्कृत वालों से लिया है सोर कुछ शब्द सीर्गित पृद्धिंग **और स्वीत्निंगकी भी ज़ार्थ्याक्ति से** ही मीग्वी है। इति। सैयद् अहमद वां साहिचकी तहजीवज लस्त्वलाक

المان رقع ہن کہ یونا نیون کی آ المرسطق سندكوك كرمهاك سح المنعنواسكم برعكس كترين الماسميركه الج ونو رقومو تعليم عليمده علمنطرا ياد كإيوا بيون وروسول ليااور رومون يورف الون فيايا بونا منيون سي عرف الوك كيها نقط سيس مولرهما . وكما لكيوس الماسل منس وللتكويج كمفية هامر لكها وكم مرفا يا بولكسين ورتودا ہن قبی با سرے بن کہ سنسكرت اوربوناني مين شري شاببت ركه يونا سرك ايي لاسفى ور د يوتو كل حال بكل منكرت والوت سيام وركهما نفأط اورطرنقه بهث وللكرجعي أربا ورت سب افذكيا برفقط سيراحرخان مكاكى تحديب لاخلاق

की

िल

नों

34

यह

द्

द

वर

व

ह

विर

न्द

(न्र्

भें।

ति

स्व

Ta

न्न

था

to

力

मन्ष्यकी उत्पत्तिका मूल स्थान त्र ह्मावर्न है सब देशों में वहां ही से विद्या गयी हैजेसे गोडस्कर साहिव नेज्ञपनी प्रतक में लिखा है कि जितनी विद्यापे भगोल में फैलीहें सवका मूल आयी वर्त है काशी में डाकटर वेलेन टायन साहिवकोवड़े परिमामसे यह वात विदित्हर्द्दे कि संस्कृतसारी भाषा ख़ों की माता है-सब माबायें इसी से निकली हैं प्रधम आयीव से सेयूना नीयोंने विद्याली ग्रीर्यूनानवालों से स्कीयों ने ज़ीर स्मीयों से जंग्रे ज़ों ने इसोकेअनुकूल पाद्रीस्काटसाहिष नेकवायमुल मंतिज् के पृष्ट देशीर दे में लिखा है किन्याय बहुत पुरानी विद्या है ज़ीर प्रधमकाल से केवल यूनानी ज़ीर ज़ार्यों में पाई जाती है सव जातियों ने इन ही से यह विद्या लीहै-पानु यह डीक नहीं जातहोता

H

बिभानव

بيالش أنها ن كااصل كان بربها ورث بركام ولايون ين مي وعلم ونهر ل ترقى موسى جناني كورس صار داين لاب وللمام كرمته علوم بدول من معين كامل يا وروكالى من كرالس عبن ما وتباش مادما وسنكرت كان انولى ال بحمام زبانسي تكلى بدل الريادة سونونا نيوك. علما اوربونان والول وميون اوروسون الكرمزو المحرفية ورى الكاشما ي كواكف المنطق كوصفح مو ومير بكمها ولفظم ولأن كي عرا يه يوكرمنطق مبيت يرانا علم ورقد يحزما زسر مربونا سيون ور بندفكح درميا مايا الرقوم محن سى مەيلىلىيالىيىن بىچىنىڭ ئىمىلىرە سى مەيلىلىيالىيىن بىچىنىي ئىرىن كراتها يواننونج سندون ايامانا تو يونانيون سب مانجم مي

कियूनानीयों ने आय्यों से पाई वा आ

र्थों को यूनानीयों से मिली कोई ऐसी

है और इयद्वती नदी जी किनयपाल के पूर्वभाग मेंबहती है इन दोनों पविन निद्यों के मध्य में जितना देश है बह स्वज्ञाय्यावतिकी अपेक्षासे पविव ज़ीरपायदेश है उसको ब्रह्मावर्<u>स</u> कहतेहैं । इति ।। सब से पहिले ब्रह्मा जी का प्राद्भीवर्मी देश में हुआ सोर्उन ही के द्वारा मन्य्यकी उत्य निजोिन,रृष्य्।कीसारीस्टिमं श्रेष्ट्रहेयहं ही हुई इस लिये इसदेशका नामब्रह्मा वर्तस्वागया इसके पश्चात् दूसरे दे शवसे "सवदेशों के मनुख्यों ने इसी देश सेविया सीखी और सत्या सत्य कानिर्गायिकया-जैमाकि मन् स्मृति के दूसरे अध्याय में यह स्तोक है। स तद्रेश प्रस्तस्य सकाशा दगुजन्मनः स्वं चित्रं शिक्षान् पृथिव्यां सर्व मानवाः अर्थात् ब्रह्मा वर्त्त के पैट्र ह ए विद्वानों से सारी पृथ्वी के लोगों ने सच विद्यायें सीखों-इति-यहां सीस द्हमा कि विद्यासों की खान ज़ीर

ياوروبغروني ندى جوكسال مر دوی درس حقدال نبي المرية در كوشرف وا يش مهراوسكورتها ورت كمتيهم نقط سے سی کوری جي فاطهورسي ملک مين هموا ل كه انترف مخلوقات بري هی بوی اسلے مک فداکانام برما ورت ركها كي اسكوبوروك لل آباد مو رئ حرامالك كي أتندو نے اس مل سرتعلی علوم یاشی ورخنفيت حتى وباطل صاوم كى ناغ منوسمرنی کو دوستر اوم مین यनदेश प्रसूतस्य र्र् संकाशाक्यजनानः संसं चीरवं शिह्मरन् शृष्ठकां सविभाग البني ربها ورت ميرب إمور والمايو بالمام الماليوم كى كميا ن اور

चले जाते हैं इसहेत् से इस देशकी ज़ार्या वर्त कहते हैं जैसा कि मनुके द्संरज्ञस्यायमेहै॥ आस मुद्रान्त्वे वृकीदासमुद्रान् पश्चिमान्तयो रवानांगिर्योग्यीवर्तविद्व्धाः ज़र्धात् वंगालके समुद्र सेलेक र जार वदेशके समुद्र तक हिमालय जीए विन्थ्याचल पर्वत के वीच में जि तनादेश है उसको ज़ाय्यीवनी कहते है। (ज्ञाय्वीगां ज्ञावर्तः साय्वीवर्तः अधीत् आय्यों की आवर्त संस्कृत कोश में आवत्तका अर्थ देश है तास य्येयहहै कि शिखुः सौर् धार्मिक पुरुषों के वासका स्वान साम्यावर्त के कुक् भागका नाम ब्रह्मा वर्त है जै सानि मन् स्मृतिके दूसरे अध्याय में है = सर्खती द्यद्वत्यो देव नद्यो भेदं तरम्॥ तंदे विनिमित्तं देशं ब्रह्मा वर्त प्रच सते= अधात् साम्बतानदीजो कि गुजरात ज़ीर पाच्चाल ज़धीत्यं नाव देशके पश्चिमभाग में बहुती

مرق كرويوروسياسي و-उप्रासमुद्रा नुवे पूर्वा राम मुद्रानु पश्चिमान्तयोधान गियोगिया बर्ते बिद्र्न्थ ليني بج فبكال وليكر بجرغرك كوه بها لياؤر للدهاجل كورسان جسفدر دلش بواوسكو آريه ور لهتي بن تعني آريون آورت فت تنسكرت ميتي ورت بهعني ملك حرمراوير حركر انترافول ور ایا ندارون کی سکونت کی حکم الربه ورت كر درمیان كي حصولاً نام بربوا ورت سے جنائخ منوسمرتي كودوسراديها مراياسي सरस्वतीद्बद्धत्यो दैवनद्यो युद्ताम्॥ तंदेविन मितं देशं ब्रह्मा वर्त्ते प्रवसते معن مروتی ندی توکیج او وا سغر الى محصر مين روا ك

ज़ीर जिन्नों के पास दूत भेजा कि ज़ा-ज्ञास्वीकारको और नहीं तो मारेजा ज़ोगे उन्हों ने ज़ित निस्हों कर द्त को मार्डाला और इवलीस पर्यह रतान प्रकट नहुमा जवबहुत का लव्यतीत होगया सीर्द्तका कुछ चतांत निवस्ति हुआ ती दूसगद्त भे जानिनोंने उसका भी इननकि या इ सी प्रकार र्वलीस ने कर् दूत उन के पास मेजेज़ीर जिन्नों ने सबकी यही दशाकी ज़ंत में इचलीस ने एक ज़ोर हूतउनके पास भेजाउन्हों नेउस के प्रागाभी नेने चाहे परन्तु वह दल जीर्कपट से अपने प्रागावचाकर इक्तीस की सेवामं लीट आया जी। सव इतात करा तब क्रीर्य्तों की से ना ने जीकि इक्लीस के साथ थी जिनों मे चार्युद्ध किया सित संग्राम के पीके जिन भाग गये जीए एडबी की कोड़ दिया इति॥जोकि प्राचीन काल से इस देशा में ज्यायी लोग रहते

اوجون كواسل ليحصيحاكه الماعت اختياركرو ورنه فتل الموادكرا وتفون فوغات مياكي والميمي كو مارد الاأور المسل سط ل سوعا فل رياحب المائة تناكيا ليحى مُدكور كي خراف الى تودوسرا اللحى روانك منون فراوسكومهمي راه عرم وكهائي أسطح النسكمية المجي اونكرما سكصح اورجنون أخركا راليس امك والمحل وسك زركالي كيا وي واولى جاق بعرفانان بوكروه كروماس ابنها مح كر خدمت السن داريا ورمورت مالمحروص كتب لنكر ما كانك كالمليك بمراه تهاجنو تومقا بارومقا تاكها مرتنك عظم لم فروز و کوا مردج کون و ورفقط من مكر قد عالا يا سے اس ملک میں ریوگوری

वृध्वी परमेरा राज्य होजावे उपासनामें उद्योगकरना प्रारम्भ किया जिससम यपहिले आसमान के फ़रिएतों के पास ख़्दाकेयहां से कोई आजाहोती छी कि अमुककार्यमें रोमा रेमा उसीग क्रों इवलीससव से ऋधिक उसकर मंगरिष्ठाम करताचा यहां तक कि पहि ने आसमान के फ़रिश्तों में इब्लीस ने वड़ा पद और ऋधिकार पाया इति॥ मोहजाकी विष्णुं के विष्णुं द्सन्तायतकी तससीर् जन्नीज़ी में लिखा है कि वहुत काल के पश्चात् जिन्नों ने किर द्वी यांतर ख़ीरपर्वः तों सेवाहर साका कुल एष्वी परसिष काकरितयासीर्द्या की जाजा से किर गरे। उससमय इवलीसने इम्बासे प्रा र्यनाकी कि यहि आजाहोवे तौमें ए धीपर जाकर जिन्नोको सत्य मार्ग ण्लाऊं इवलीसका यह निवंदन स्वी की। इसा तव वह फ़ीर्यतों की सेना भूमिप् साया नेकर ज़ासमान से

كوشف كرني نفروع كرصوقت ميلوآسمان كرفرشتون كرماس خداكم سان كوكئ حكم صادرونا كە فلانى مېم بىن جنان مىنى غرىر مىرى اروالبيس عيزياده اوس میں کر انہائی کہ جہلے أسمان كر فرنتنون من بس قدروننزلت بالمي فقطر سوره حجركى روالجا طلقناهن قبل من راموم) اسر ایت کیفنیه بحرتواج مربكها سركدب ارت مريد جن عفر جزيرون وربهاطرون سے ابرآ کررسمکون بر فانجن مونحا وراطاعت الهي سم أنكاركيا اوسوفت الليش عنا مابت بين عرض كي كه حكم وو تومين زمين برعا كرحنون كوراه ركت بران ون المبس كي وجوا منظوروي تبوه فرشتوكا كك سكراسات سيرايا

या औरस्यावर नगमसेयया योग्य लाम उठाते केमोर्य निर्मा भीज्याते जाते थे-जन किर्म जाति में मग्डा ज़ीर द्वेयवढाजीर वहत जिनमीर गये बुदाने पहिले जासमान के फ़ीरशतों की आजादीकि जिन्नों को एखीं से निकालदो इसलियोक भूमिउनसे पविच होवेतवपहिले जासमान के फ़ीर्शतों ने प्रथी पर्गाकर्कृह जिन्नों को मार्डाला जीर्कु छ उन के हाथ से भाग कर द्वी पांतर जीर पर्वतोमें खुपे इवलीम जोकि जिन्नों मेसे या और जिसकानाम अज़ाज़ील धाओं। जो वहत विद्या सीभ्उपास नामें प्रसिद्ध या फरिशतों के साथ पहिले आसमान पर्गया और निवे दनिक्या कि में इसडपद्रवन्त्रीर संग्राम में जिन्नों का साधीनहीं था खुदाने फ़ीर्णतों के कहने से उसकी निकालने से छोड़िया तव द्वली सने इस लोभ से कि मुभाको सव

تھا ورحیوا مات وساتا ت مرافق وصاليخ كمنتفح مروري ادراسان رجمتي فروز كراجري ايزته كورميان فتنه وفسا وتوحنزير كرت بوى خدا بياسمات وشتون و ما دیا کر حبون کورو زمین ک وركروناكه زمين وتكولوت سح باكر بوولين سما أن نباكر زنتوانج زمين يراكهض حبون كوجان والروالالوهن اونكريا تحدسه ساك كرحزيرواف بهارون بمرمجتفي موئح امليس تنواز لركروه ميس تها اورغراز وللم مركهتها تهااور مكترت علم وعنا وتصمتا تفاد شتون کے ساتھ سال المسمان تركيا اورانيا عذر باكسياكه مين رفساه وننونريز من تنون كرساترتيرك عفارتها فدا فرفرشتون كي شفاعت كرا الاسكواخ إيم محفوظ ركها ليس الميك الله سي كرمين كام

2

30

य

ख

de

की

में

ले

q.

स

में

जि

तों

का

गरे

धन

धं

परः

निव

सके विरुद्ध है वे भी दस्य है। इसी क्रा परमातमा स्वतं च जीर न्याय بن कारीहै उपवजीकोई उसको परतंत्र अपाप ना ग्राम्याकारी माने उसके द्रय िं होने में क्या संश्य है इसी मका। क्षेत्रोई परमात्मा के किसी गुगा को भ्यामान लेता है उसपा सस्युप श्रीक चिरितार्थ है पुरागों में जोदे गस्। संग्राम लिखा है उसका तात्पर्य ग्हहे कि अनादिकाल से आ खों औ इस्युओं में विशेष चला जाता है देव کوئی प्राय्वेलोग हैं जीर समुरदस्य है प्राग बीकषाकहनेवालों ने जो देवतों जीर रैयों की लड़ाई समम्मली है वह सर्व ष फूटहै सोर्वास्तव मुसलमानी गैपुस्तकों से मीचतकी है जे से وافتلن للملامكة اسجدواالادفسيحدواالالبيس إلالم इस ज्यायत की तक्तमीर मिन्नों में निखा है कि जाद्मकी जिपत्ति से कई सहस्र वर्धयहिले अ शिने सव भूमिकावश में करिनया

لفظآ

صفار

5)

فردو

200

وسنبورل سي تعياس بربرماتما فودعي رسحاد رداداراب وكوكى مصور كالموقع والوالي برابيده ريحوري سواتا كالكمفي ميرف قع وظاف عقاد رامي وسيوكا اطلاق طائر سمجا عاتار ترا ون مي جودوائر سكام مكماسي وه أربول ورويون كم فالفت ومراد م كيونكهان دونون كرومون من ار وزازل سوقتهمئ وبرخاش طلي تي مراد المراد الم مراد دوسیوس بران کی متمالمنی دو دوسیوسی بران کی متمالمنی ترمها فرن كالبوت جيائي سورقبرل رثوا وتطنئا للمايكته بمجدواالاوم محدوا الليرا بي مشكر الريت بنفر مريد يكيا بركه بيتال دم وينه فراربر مل جون روى من ريمون كرس

इति॥ इसी प्रकार मन्के चौथे अध्या यमें है। योग्यथा संत मात्मानमन्यथा सस्भाषते स्याप रुत्तमी लोके स्तेन ज्ञात्मा पहार्कः अर्थात् जोको द् अच्छे लोगों के मध्य में जैसा जातमा है वैसा नहीं कहता अन्यथा वतलाता है वह बड़ा पापी और चेर है अधीत् जात्मा को चुएता है यदिइन ऋंगकों में ज्ञा त्मा घळ प्रमात्मा के अर्थ में निया जावेती भी ठीक है अधात परमया के गुगाजिस प्रकारके कि हैं उनकोजी कोई अ यद्याध्य प्रकाशितको वह परमात्माका चुरानेवाला चोर है जैसे प्रमात्मा प्रारीर ख़ीर देश से पविच है अधान् परमात्मा शरीर् धारी जीर् दे शादिपरिक्स नहीं है अब जोकोई कहे किवह पारीर्धारी ज़ीर देश पीर किन है उसके दस्यु होने में संदेहन हीं है। दूसी प्रकार परमात्मा एक है न उसकी कीई वरावर है न उस सकी इन्निष्यक है जिन लोगों का विश्वास

انفطاسي كوتيب منوكر وتقوادميا यो न्यथा संत मालानु ै. मन्यथा सत्सु भाषते सपाप कत्मा लोकेस्तेनज्यासाम ब्रोध हारकः ट्रिक्टिं रोने المالي وسابني وها من وه إلى إلى كرنبي الابحاد جديد موني الم الحج الرورة الركران شلوكون مين افظاتما بعني يرماتما سياحا وي توهمي درت مريعني سرمتيوركر مفات بطح كى كه بدن ونكوسي كوئ برطا ف صليت كربيان أرى وديرا فأكاحوا فووا لاجورى منابرا تاجميت وكانيت وعيره فبود مونزه وماك سريس يوكوكه ارتهاني ومكاني واصطريسيو اوزين كا معنين م يطرح برما ثماايك كوئ برابرم نداوس رمكر سرحتي فسوركا عقده

द्शवे

प्रका

कार

गसु

यहरै

दिस

प्राय

कीव

देत्ये

षा

कीर

机

सनी

उत्प

स्रो

हा जाध्यमी है पर्नु परमेश्वर्का दास होना तो आर्थिलोगोंका स्वाभाविक ग्राहि॥नजानेद्यानंदीलोग सपने ग्रापको ब्रह्म जान्ते हैं जी प्रस्मासि कहते हैं यदि उनके सीर परमातमा के सध्य में इास खासी भाव सम्बंधहै तीयरमेश्वर्दास जीर नारायगादास आदिनाम रखना क्यों ब्राजानों हैं ॥ प्रकट होवे कि उसात्मा के च्याने के बहत कार्गा हैं उनमें सेदोतीन नि वेदन किये प्रेय की न्यार्या किसी नगहकी जावैगी॥ज़बसे पूर्वितिके ममागा के लिये एक म्लोक भारत से लिखता हूं।। अयथा संतमातान म न्यथा प्रतिपद्यितीकं नतेन कृतंप पं चौरेगातमा यहारिगा।।१॥ अधी ्यामा का तत्व जिस प्रकार कि है उसको जो को देग्रन्यधा प्रकाशक रंउसने कोन सायाय नहीं किया अधीत्वहस्व पापों का कत्तीहै

مونا أواريرلوكون كا وصف ذا تی وحلی می متأید که دیانندی لوك ابنى رائومين دعوى الاحق رکھنے میں گراونکو اور پرما تا کے درميان داس سوامي مباوكا علاقه وتورشيورواس وزاراق وعره ام دمرفي كوكروم كرد من من من نرج كرا ما كورا في کی سبت وجوه بین دینن و دور مختفرا موضيان المائي كأرن باقى كى تفسيرسى موقع بركيجا دىكى اب بيل رضيع كي تعديق وكال بحدارت سابك شلوك نقاكرتا دك ज्यस्यासंत गात्मानमन्यथा प्रीतपद्येने किनेने कृते पापं चौर्गाात्मा पर्गागा॥८ः أتمال صليت تبطيع يركم ووسكوحواك برغلط كوفله كروا وسؤكونها بالنبين بيني ده تامينا مون كالمركم وليا وه آگا كائيرا في والايور

वह आत्माका चुग्नेवाला चोरहे

आदिकेदास बन्ते हैं परमेश्वर केदास होने में किसी प्रकार की मुख्यता नहीं सममते इसी हेतु से अपनी संत नकामबानी दासुग्जीर्मेखदासुज्जा दिनाम रावते हैं उनमेसे कुछ यन य्यों का यह कथन है कि दास होना सर्वया निषद्ध है जैसे कि देवता ज़ादि का दास होना निषद्ध है इसी प्रका र परमे श्वाके दासहोने से भी विरोध स्वते हैं यदि कोई उनको परभेष्यर दास्कहंदेनी उसको गाली समस्तते हैं "इसंवात में और जीव के खतंत्र हो ने में द्यानंदी लोगों का भी राकत्व है इमीकासास्वामी द्यानंद सरस्वती ज्ञपने शिख्यों को उपदेश करते हैं कि दामनाम स्वना वहत बुरा है ज़ी र जीवात्माके कम्मीं में परमात्माको कु के मी सम्बंधनहीं है। प्रमेश्वर नेचाहा ती इसीयवरा में सक पत्रही जुद्ग लिखा जावैगा॥ प्रमात्मासे मि ल्ह्सर्का दास कहलाना तो उप्रवश्य

دعه ه رواس منتوبس مرستر ارداس موفر مين سطح كى رجي بيار عبي الميواملوا مين ولادكا بحمواني داسل ورسمرود ونعره نام طفتوبن ون من بعض بنني صلح عصة قول توكه وا من الطلق ممنوع بحبسيكم وليما ونعره كا واس مونامني بحاسطي برمشوك واسمو فرسرتجى الكارواجب طانتي بين الركوكي اونكويرنشور واسكم بحنوا وسكو كالي محتى براسلت مين ورحيوك خودمحتار مونومين بانندي توك تعي نتريك مين ميوامطوسوامي وباندرسروتي النومرمدون كومدات ر فروسی دامن مرکه نامهتا برای ورحيواتا كواعال مين سرفاتما كو افل منسورے عا ا تواسس باره بين عليهده الالكها عاويكا يرماتاك مواه و غركا واس كبلانالاكا

रिह

ही

I

आत्मा है उसके विप्रित प्रकाशकर ते दें । अर्थात् जीव जाता केवल प रमात्माका उपासक है ज़्यात् सव नोगां को मन जीर देहसे परमात्मा की उपासना जीर पूजा करना जव रय है पर्त् वेलोग देवता सोर्भूत ज़ीर्पानी ज़ीर पत्थर ज़ीद की पू जामें प्रवृत्तरहते हैं फिर्जीवात्मा किसी कास सेखतंचनहीं है ख़ीरकी ईकार्थे उस्से विना प्रेरा। परमत्म के नहीं होस ता पर्नु उनलोगों का विष्वास है कि जीवातमा स्वतं नही जो चाहता है वह करता है उसके का ममें प्रमात्माका कुछ सम्बंधनहीं है फिर सव जीवात्या गरमात्मा के दासहै ऋीर परमात्मासवका खामी है अधीत् जीव ज़ीर परमेश्वर में बहुत मेमम्बंध हैं उन सम्बंधों में से एक सम्बंध दाम और स्वामी भाव काभी निष्यय इसाई-परन्तवह लोग मसानी जीर मीरां जीर मूत

ا وسكومر عكس الما سراسة بهن لعني جيواتا مرف برام عاكما او یا سک هم مینی سب توگون مومن أورش سے برماتما ك اويك اوعباوت كرنا لازم هم مگروے لوگ وليا اور مجوت اور ما في اور تجيم وعيرا ي عبارت مين فول رتوبين عير حواتاكسي كاهر يحوقاور مفين برا وركوى امروس كعدق تحريك يرماتماكوصا ورمند بسكرا لنا توكوك عقيده وكريجية الماخودخثاركم بوعايتا بروه كرتابي اوسكوكاروما مین بره تما کائی تعلق نہیں ہر ميم كل جبواتما مراتما كرداس بین اوریره تماسب کاسوای مربعن جموا وربرستوركو درميان بہت علائق بن شجابطائق کے آلك علاقه ما لكيت وكماركت كا بھی تھی ہے گروہ بوگ مسانی دمیران و مجبوت

शब्द आर्थ ज़ीर दस्यु की है कि प्रथ मपद्धमात्माके अधिमें है और दू सरा धरमी विरोधी उन्नीर पापी के उन र्थ मंजैसावरग्वेद के पहिले अस्क के चोषे ऋष्याय के दसवें वर्ग की ती सरी स्नित है। विजानी ह्यार्थान् ये चदस्यवो वाई व्यते रन्धया शास-द बृतान्॥ उप्रधीत् हे परमेग्धर्। तुम आर्योको जाने हो कि अपने धर्म मीर कामी में प्रवत हैं सीर जितने दस्य हैं उनके भी जाता हो कि व्रे कम्मेकते हैं इस लिये इन पापियों का नाषा करो इति॥संस्स्त की प्रमे रस्य कहते हैं श्वु और चोर को हो कार्गा से आयों के विरोधियों परद्ख शब्दचीटत होता है प्रथमकार्गा य हहै कि बहलोक वैदिक धर्मी से खा माविक विरोध रक्वते हैं इस लिये हम उनको दस्यु कहते हैं दूसरा का सायह है कि वह लोक अपने आ-त्माको चुग्ते हैं अधीत् जैसा कि

ماري اوروسي كاروكراول ميني الماندار واورووم مني بايان وكنهكار حياسي رك Jati de En م چیمه ا دهیای کو دسوین که کل विज्ञानीह्या-१ एउं एक र्यान् येचदस्यवोविहस्मेत स्थया शासद व्रतान् दः كريمينوج أرليدن كوطانتي ميوك اینی و هرم و کرم میشنخول مین ور جتنو وسيوبل ون سيحفن قف بوكر بري كاسون كاشفل وكتبوير س كران بيوك الشروفقط سنكرت كاصلفت مين وبيت من ومل روروسيل يون مخالفون يرد وسب ونفط سيوكا اطلاق مواح بهاسب يركه وهاوك وماك وم سرحفتوت وعداوت دلى وذاتي كهتم بدليزام ونكود كوتتربين ووسراسب مجعبة كرويوك البخاتاكو جرا فربن نعنی صب کداتماہے

गायकाम करता है जीर वरे काम सेवचता है वह ज़ाय्ये है इति॥ दसी स्थानपा भी आया है। श्रु निस्मृति भारा चारः भद्भा द्वा दारः सुनीति मान् प्रीति मान् यो भवे देवे सङ्गा य्यः परिकीर्तितः ॥ उप्रधीत् जो को देम्प्रीत सीर स्पित के अनुक्लक मिकरे और युद्धा हार और न्याय कारी होवे ज़ीर परमात्मा से प्री ति रक्वे उसको आर्य कहते हैं इति॥भायासीर् उर्दू में जो शद अनी सीर्जी वहें सीर्कुलीन के अर्थ में प्रचरित है वह आर्थ का अपमंश्र है। प्रथम आर्थि मे अर्ग वनाया पश्चात् ज्वकार्द्र करकेजी क्रित्या॥ यहां के पार्सीभाया के विद्वान् उसके संत में वकार ग्राध कका के जीव कहने लगे। ज्यार्थका विगेधी दस्य है जैसे ऋ। वी भावा में मोमिन जी। का फिर दो प्रब्द विक्रद्धा र्थ वाचक हैं यही व्यवस्था संस्कृत में

3

مرقومة

الح

181

नस्ति

曲

کے لاین کام کرا ہوا ور بر کام ع بيا بوده آريه مي فقط ووسرت مقام ريجي أياسي وه म्रितस्मृतिमताचाः मुद् हारः सुनीति मान्मीति मान्ये भवेदेवे सःप्रार्थः परिकीर्तितः بینی جوکوئی شرقی اور سمرقی کوموافق المرازق طال سوميث عوب نعد وعادل مورك ا وربرها تاسمحبت رهموا وسكواريكي بين فنقط بحاشااورار دوه يحيفظ اجي اورجي تمعني بزرگ و شريف متعل هو وه آربيكا بكرابوا ہے اول کریے اجی یا س معدالف ووركوكے جي كرىيا يهان ك فارسى خوان اوسكراخر واوزياده كرك جيو كھنے لگے آريہ كوتفابل بن رسوه بسيع عرقي من موسن وكافر دونفظ شضا د مشهوری عفرها کانسکرت میر

करने से क्या होता है म्हान्द्र करने से क्या लाभ है संध्या का कुछ फल नहीं है प्रयोजन यह है कि सब कस्मी का छोड़ना अच्छा जाने हैं किसी कस्म की आवश्यकता नहीं सम-म्ते इस कार्गा अव हम आय्यी का सञ्चा वृतात ग्रीर उनके धर्म की मूल २ वातों की पूरी २ व्याख्या करेंगे = प्रकट होंचे कि संस्कृत की जा में सार्थ्य राष्ट्र उत्तम सीर कुलीन के अर्थ में लिखा है और परिस्तों के संकेत में धार्मिक पुरुष को क हते हैं जीकि वेदीक विधि ग्रीर निबेध के अनुकूल वेते अधीत जिन कम्मीं के करने की वेद में याजा है उन की करता होवे और जिन वातों का नियेध है उन से बचा होंवे जैसा कि स्मृति में कहा है कतिव्य माचरन काम मकर्नव्य मनाचरन्।।॥ तिस्रिति प्रकृता चीर सवा आर्थ्य इतिस्मृतः॥ अर्थात् जीकोई कर्न

الغے کا ہونا و شراوہ المين عن فالده وسيا بمرادون كي هيفت كال الخاري كالنت سندكرت ب لفظارير معنى تمرلف وخانداني الطلاح مين المرم كو في الله الجامراوري ويدمو ويعني الالككون كاويرتعدس بن الورا والمركز المروا وحراناون كا برارك بها بودياك कर्नव्य माचान काम मक्तिव्य मनाचान् तिर्वि प्रकृता चीर सवा आर्थ इति स्मृत:

योः

सें

75

निर

HI

位

देख

北

क

39

39

33

वं

a

نام

203

ك مر

اسی

يس

اس

اخاق

ورم

Sil

विधि प्रवल होरहे हैं ग्रीर वितों पर अज्ञान छारहा है इस कारग आर्थत्व प्रकाश का रचन सव पुरुषों के अधि हितकारी है आर्थ धर्मी की व्याख्या करने के यहांने सेना-गी सीर्उर्दे में देश हिते पी सीर साम्य समा-चारमेरठ सारिक पन प्रकाशित होते हैं पान उन में ग्रार्थ्य धर्म्म की कोई वात नहीं पाई जाती में साम्नर्य्य में हूं कि इन पुरुवों ने आर्थ धर्म किस को सममा है छुट: है नहीं सद्धर्म पा दृष्टि जिन्हें। की एक झ्ला ॥ आयों में नाम की गंगाना कराये क्या हुआ। वहुतं नोक हैं कि अपने आप की आर्थ नाम से प्रसिद्ध करते हैं पानु आर्थ पन का उन में कोई चिन्ह भी नहीं है उन कुनिम आय्यों की जिद्धा पर रात दिन यह ही रहता है। हैं, हैं, एं एं प्रिंग है कि क्रत करना नहीं चाहिये जप

برودسون كازورشورك اورگوش ول کروو دیده اطن كوري اسط تعنيف يا أرسوركاش عوام كرحيم. خیر زواهی کرادرانام کے ى من بلائي-ان دلون آريه وهوم كي تشريح كربها ليس الرى اورار دوم ديت متي اورار ساچارمرگووغیره کنی رسا مهوارشايع موفر براليار أربه دمرم كي اولنين كوني بات منبن إي المانيكان بوك ال لولوق أردم كوجما ٥ راي وي ديدي نهري بوگاه باريون منام فالنتى كراى كحياموا هبهت لوك مِنَ الْمِنْ اللَّهِ كرت بن كراريان كاول مرنشان بجي نهين واون بى جارى كريداراي المريد (ह)

बट् हर्शन कहते हैं यह ही वृतान्त है इस यंवालय का इस से इसका सुदर्शन नाम रक्वा गया पुरारा। वालों के संकेत में मुदर्शन विश्नु के शहा का नाम है जिस की चन कहते हैं ज़ीए वह प्रकाश रूप असुरों की मूल का नाप्राक है जोकि इस यंवाल य में वेह विराधियों के मत का खंडन इपना है इस कार्गा सव लोगों का चित्त इसी ज़ीर जाता है इस कारणा इस यंवाल य का यही नाम बहुत योग्व्हें इस यंत्रालय से सत्य के निर्णाय की स्रोत जारी है जी कि आर्थी के निये दितकारी है वेद की स्नुतिज्यों के गृह ज्यर्थी की व्याख्या की जाती है और ज्ञान और विज्ञान के प्रश्नों का उत्तर दियाजाना है जब कि साज कल सब सी। वेद

على واس طبع كالبذا الم وورش وموم كيا كيا زان والون كي اصطلامين ودرش في درك منساكا نام و كو عكر كمتر بدل ور ده يركاش روي اسمرون ل بنيا و كا قطع كرنيوا لا بحر ونداس مطبع مين محالفين ديدا ترس كي كذيب طبوع بونى وبنارين فاطرعوالتنا اسىطون رجرع موتى بو بس في ام امي وسمرك سارمناسى الد زدکیا رواعیاروا ، بح اس مطبع سيحتي مضمون افان ق جاری جولداری و من من من کاری و مد طله م بران بن وراله كاجرا. البالمالوريا بني ورواله كاجرا. الموال على طرف ويا

विं

90

न

स

E

T

5

T

हती पहांचे का ज्ञान नहीं होता ययायत् उसके तत्व का मान नहीं होता जैसे किसी ने कहा है कि माव का स्वाह वही जानता है जो एक बार सुरस्व में पड़ा हो इसी लिये गोतम उहाँ ने न्याय द्रीन के पहिले सुन में प्रमाए। प्रभृति सीलह तत्वीं की युत्ति का कारण उहराया है (ममासादिनां तत्व चानान्नियेय साधि गमः) त यर्थ यह है कि यदापि केवल आत्मज्ञान सित का कार्णा है पानु जो कि हर वस्तु के ज्ञान मे उसके विरोधी का ज्ञान भी सहा-यक होता है इस लिये आस्मज्ञान में अनात्मज्ञान भी सहायक है अब जाजा चाहिये कि दर्शन पर दृशि मेहारो। घातु से वन्ता है कि जिस का अर्थ देखने का है जीकि छः शाह्यों से जीवात्मा ज़ीर परमात्मा का साक्षात कार हीताहै इसते इन की

مفرم منس موثى الوعي عيق عال بخيل معلوم مهين مولى والدكر من في والله سيرا وترشي فيا ورشوں کے سلے سورس برا وعبره الوار شون کے کیاں لتى كاستى ردكى دوموركا प्रसारगारी नां तल् ज्ञानानि श्रेय सा बिगामः عال عركه الرجفظام والري كالمعن وللي مرحيرك كيان من وي منال عي معاوسو الولاي المركا الاحكيان وعلى روواع برميونتا مني ننسان ورجيا ز کی مصدر بنا یا جاتا ، در آو منی ل المحركونات مشكرة عوالاادم गिरे में हैं। हैं हैं हैं। है

0

का भी वह ही तात्यर्थ्य है इसी कार्गा से न्याय प्रसृति इः प्रास्त्रों की बट् हर्शन कहते हैं क्योंकि यह हम्प्रों प्राप्त् मान के कार्ग हैं यहां जातम पर से जीवातमा ज़ीर परमातमा दोनों का यहरा। होता है कि न्याय प्रसृति छः शास्त्र जीवात्मा और परमात्मा के सान के कारणा है परन्तु हर्शन के पूर्व सु उपसर्ग दृहता के लिये लगाया गया है कि इस वात का द्योतन करे कि इः शास्त्र में प्रकृति जीर परमाहा। ज्योरं काल ज्योर ज्याकाष्ट्राहि परार्थी का भी विवाद है ज़ीर इस यंत्रालय में केवल सात्मज्ञान सीर् उस की प्राप्ति के उपाय क प्रााह्मार्थ होगा फिर बंट हर्शन में प्रकृत्यादि पहार्थी की व्याख्या की इस लिये आवश्यकता इदि कि जब तक एक पहार्थ के विरोधी

かりょうしょうしゃくべ المراع المعاولة والماشاستروشك وروي كني من كري حجران شاسته RUD BEOUT الفؤا كاستحواكا اوردا كادواد مرازين كونيات وغيره وليو تاسترمواكا ورياتاك میان کی علمت میں مگر لفظ (مو) تاكيداً ورش كياول الماكمان واكراس مرولا الما محمد شاسرون كراي ادريانوا وركال وراكافع فأعي مجت وادربهان مزت أتمكيان اوراويحال 6-115-19 大きいい さい رکرنی وغیر دھ کے موک كالواسطيم ورق بوكي بالساف كسي جيزكي

इसरे

यध

होन

HEO

गर्का

लिं

सोर

उह

न्

त्य

खा

पार

34

यव

में

ज

मे

4

M

- 18 m

CCO Gurukul Kangri Collection Haridwar Digitized by eGangotri

(3)

प्रविष्यो की कृपा से प्रथमभाग समाप्त : प्रमूद्ध रिजे हैं। किया है - ९५

दीहा

वह शास्त्र के अर्थ का है इस में सुविचार॥

महमा है सन्दर्भ की जिससे अपरेपार॥१॥

मूत्य डाक व्यय के सिहत जिस के आने चार॥

ए व्रस्त के सक्त ही करें इसे स्वीकार॥२॥

है कर्ता इस गंथ का दुन्दू सिशा विख्यात॥

किसकी लेखनी ने किया दुन्ट असुर स्व

चात ॥३॥

इस यंत्रालय का नाम सुदर्शन है।
देश काएग से कि इस से अच्छा
ज्ञान होता है संस्कृत भाषा में।
इस शब्द की यह निर्दात है।
शोभने दर्शन ज्ञान भवत्यसम्
तत सुदर्शन ज्ञान होवे उस की।
सुदर्शन कहते हैं अर्थात अच्छा
ज्ञान का द्वार यदाप दर्शन पर

1

and a series

مفامن مراه براقدس المرا المرامين وسنس كركوازا س مطبي كانام سودين اس في راس احاكما برنا بوزان كروي كاد - wisz 5 5 6 in योभनं दर्शन ज्ञान भवल्यस्मात तत् सुद्र्यनं ॥ لعنى حب شوبها في إن

يراتاجيني प्रमातमा जयित दोहा ابات । अधिक द्वीर धन्यवाद जगदीप्राकी जिसका सव संसार्। देव ऋषिनहीं पासकें उस कर्ता का पार्। कृपाकटाइउसके विनावने नध्ये उपकार । जिस प्रहो उसकी ह्या कर वीही सुवि चार॥२॥नगर सुरादावाद हे जोषिसद مثال رفيه وفران ل وزه दिशि चार्। इंड् महायक कामना जिसकी مات ازه مروان و ال सकल प्रकार्॥३॥ हुई यहां से आर्थिता من مير يوان روان، ١ प्रकट जगत्के वीच ॥ सुधारूप सन्दर्भ से مراوا اومحوشهرنامي وبوك हियेलोक चथ सीच ॥ इसी कार्ग الم كاميا بي حبكي عامي ذيه इसगंच का आर्यत्व प्रकाश नाम है سارية الجيلي في من به जिसके अवली कन से आयों का आनंद مِن مِن المرابي من المربي केसाथजीवन जीरे परिसामिहे जीकृत्क والماليذاكا ويوركان इसका आभिप्राय है वेदादि सन्यास्वोंके नात्यर्थकासमुद्रायहै नागरा जीर उरद् मेंब्बा ख्यानं है रोनों भाया जानने वाली के नियं हर्ध का स्थान है यह पुस्तक الوبغاري اس كات कई भाग में समाप्र होगा जिस सेसंपूर्ण

प्रव '

वेह

महि

मुल्य

पर्हें व

जिस्

दुर

दस

चा

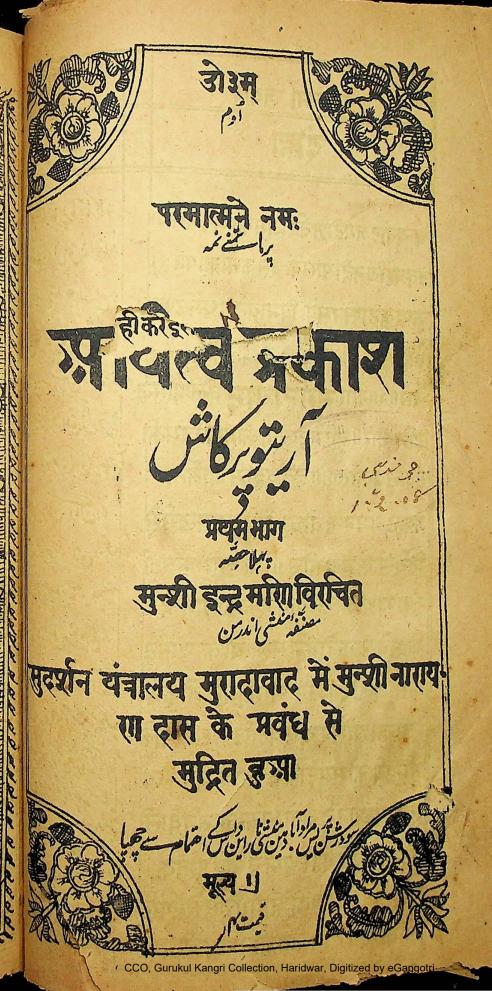
इस

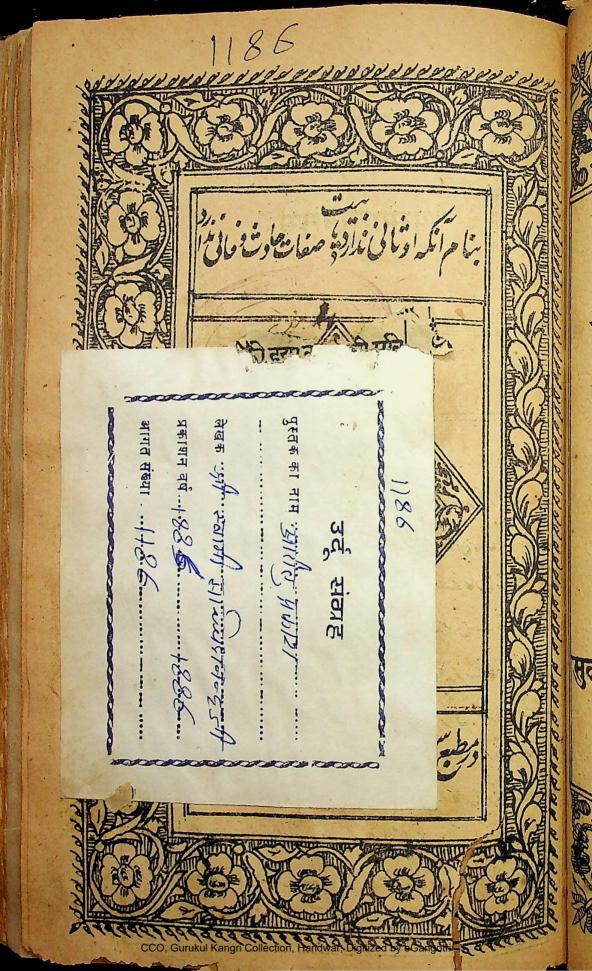
(

ति

F

7





ران برب بري حف اور فو بن كام نامي سي اند فو وي برجم اورم اون ي وي آند عجت ست وي الخذاوسي الداوانتها على وي جلوه كرار في وساء يايدا اوسى عدوجهال في زين كواسان كولامكان في اول حدفداور مفرك الن بده صدوم أرتوبركا فوالقسط ببرهد بهي كفتكوك عارفان عشوا كەزادل ئا اخردىد وشاستركامفىرى سى يىمان بىي دىان يېرسوتى كے عقائد بريسال كالقاق فق والطال باطل كي شبوع سنكرت سان قدم م اورا فذال مفت اقليم الرميم عيان منهو في كسي كومرت تغيروبيان منوق الركوني مسلمان كيف کہاری می زبان قدیم ہے اوسی سے سنگرت نکالی کی ہے اور سے عام الفاظول ك يكرسنكرت والون الخ ابي طور برناب من ويم اسطرح برجواب ديكا یک بین از افران کاما دن مونا استری رسی ایت طوربر بنامی بین تو به اسطرح برجواب دیگا میرین بین از افران کاما دن مونا استری رسی از بین سے کوئتهاری می کتابون سے تبهاری ر با نون کاما دن مونا ما بت مونام مینانچدا ام تعلبی نے سورہ محل کی (قریمرالد من منابع فاتى المدمينانهمن الوالم فيزعليهم اسقف من فرقهم اس آت كي تفسيرا

راد

انسی من گف

رنیا^م سا

روت بررا

اوسي

نار

al.

יטק

ربال

ئوم سف

باد

والما

الم الم

4.

الم

د ارتاه نرو دے زماندین تمام لوگون کی زبان سرمانی تبی بر توم ورگرا اوس الى مسة واز سرا مرسونى كه عالم كى زبانون من جسلات برگيايس برا كم قوم سه ا كمت ان بن گفتگورنی شروع کی اسطرے برکرا کے قوم ووسری قوم کی زبان سے واقع نہوئی کی دناين بتترزانين مخلف واقع مومن مطلب أيت يهدب كرمنداس محديد كرناب كرم وقت مزودا ورا وسط مطيعون ف كركها سيخ اوسكم اوبراد كى عارت كرادى تعنيالم ين لكها كم ود مع مذات مقا لمرك كے الك منار بنائي لمند تا ركواليب وسيرطرا أسمان ولياجي دو زنط آيا صبياك زمين سے وكماني وتا تها ووسر واقع سنار گرشا خداد سکا دریا مین گرا اوریا تی نمرود بون کے کمرون براریا اورایک آجات مهي اوس معيمي إمولي كساري ونياكي زبانين متبلبل لعيي ورم مريم وكنن اوراد كلام بن ختلان بركما شهراس كرابل الم موسع كى وجهد ميرى باس سے يہلے اوس بارہ کا نام کوئا تہا محدین جربرطبری نے لکہاہے کوئیر بفرو ومین تمام ومیون ک زبان سرمانی نهی جب قصر نیرود کرشرا اوسکی آواز کی میت سے زبانین مختلف کوئین العظم وملحده زبان مین کلامکرلی ملی اسطرز برکدایک کی بولی دومراند سیمح نقطال مفدرن كي تفسير سيخات بي كروني وغيره سارى زانين او تفسير كي كوي كي آوار ما دِنْ مِو لَى مِن كَدِهِ مُرود مع خداك سانته مقابله ومقاتل كے واسطے بنا با تمالیون ولا توقد كما ہے وہ علائ طرمین ٹراہے ان مفسری كے قول سے بدہی ما الكياك ولى دغره زبا نين بحب من كداد كى ميدايش كا بعث منارضدا آ زارى بهرتقول شخف زبان على نقارة مندا بهرو ولضارا وسلمان وسكت بين كادل سباوكون كى زبان سو الى كام زائين اوسى سے بازينكى مين ميديالكل مارے كافل كا اكد م اور ا به یا مقسودے کرسنگرت ام الاسنے واورساری بولیان اسی سے ماوٹ ہوئی مین بونكس بالناسادن وكون كى مراد سنكرت به كسراني كى بارموعده كوا دنيون

ال

اعولاً المعالم المعالم

3

4 53 3

ابنى غلطفهى يائ تحتان لكهناا ورشرمنا شايع كياسيء منسكرته عري مال الداللا زبان خداكو كية بين جوكاب اي أوثيث بين برمانياسية بالصيد ويداقدى كي خواص کوتعسلیم کی تھی ا در رشیون اور نیون میں سیلالی تھی فِستسرفیۃ اوسی کے الفاظا كو تدل وتغركر كياس و طوكي زباض وكون العامار ي كرك وي المن الما المارية بعض بين جهله لمعنى بر ما كاسك دفي عمل بها الساهورت بين بيه كله عركب ستية (سو) إدرا سے بعنی با سانی نحار و رومات كا دست والا ॥ ५० स्थ्रानिद्दात्वभीष्ट्रस्य काहेवस्यैपरितेच بهريف سنكرت كى عبارت بيسكى نبات وبنده كى درب التارت بيد نفط الى سكا من معنی زبان وبولی کے منعل ہونا سے مرمانی و وبوبانی وونون مرادف میں اس کا ا موحده یا محکانی شرسا اورسران ایک ملک کی زبان کا نام در اسلالون کی آلا ولاعلمى البعواسط تورت كى كتاب بيد اليش كر كميار موتينا بالمرين مرن إسبعالا كداول ونياين اكبى زبان جارى تون دربانى نيين سي صلى عبارت والدل اسطری سے اورتمام زین برایک ہی زبان اورایک ہی بولی تھی۔ ۲ اورب وے در سےروانیوے توالیاموا کا ونبول نے سنارکے ایک میدان بااد د بان رہے گے۔ م اور السمین کہا آؤ ہمایٹ بناوین اوراگ بن بکاوین سو ا دنگویتیم کی ملبدایت اور مج کی بیر گاراتها - مهم- اوراو بنوان سے کہا کا دیا عظه الم شهرماوي اورا يك برع جسل جولي أسماك تك بيروسني اوربيان ايناا الري سانودتمام دوے زمن بر رائيان بوجاوين - ٥ اورضاويرا وس شهاد وج كويسى أوم بالتي ويلي اوترا- لا اورخدا ونديك كما و بكيرو اوك الك الله الداون سيك الكرى اولها اب وسيدكون كل سووسياس كام الماده رئيس كاوس عندك ملين كار ما أوسم اوترى اورا وعى بول بن

إصلات الين تاكراك ووسرك كي بات نسيجين- ٨ تب معاوندي وكود ا ے تام دوے زمین بربراگندہ کیا سو وے اوس شہرکے بلے سے ازرہے۔ ٥- اسلي اوسكا أم بال مواكيونكه خدا ونديخ و بان سارى زمن كى ز انون من فتلان دالا ورو بان سے ضا و ندسے او نکوتام روے زمین بر راگندہ کیا نقط سین اتنی بات وی قیاس ہے کراندا ہے آ فرنیش من سراتانے انی خامن ان سكهلاني ادروه باليقيي شكرنيسي تفي كوي دنو باني اوسراني كيتيمين (اورب ورب ے روانے ہوسے) اس سے معاوم ہوتا ہے کداول میدائش آرما ورت ی بن مرئى ادريان كي لوك اوس طرت كوروانه بوس اسير اسط ميك م ورصاحي لكوس آزى سائينس بنگور ج ك عني اهار الدين لكيات كدلسب نزماب في كما لدين ازروك يقبين بيان كرنامون كرسب زبانون كى صل ايك مى زبان ب اور بنی آوم نشرق سے سخرب کو آئے فقط باتی عبارت بالکل وامیات ہے کیونکداوس لازم آنامے کہ التورمحدو دی جا ما تا ہے اور او ترایر سیاسے آومیون سے فون کرام اور درائے کہ سبا واانسان میرے دانوسے بانرکل عابین اور فو وختار ہو جائیں میں جرت من موان کہ یا دری معاصات کس موند سے مندون کے دیوتاون مرحمونے كرين كرب كولى سخف عباوت كراب تواندر ديد تا فوناك واس عور كروكيب تهاوے اسمانی ایشور کا بیدمال سے تو تم کو کیا مجال ہے کوا دربرزاب طعن دماز کرد وال کسریانی سنگرت کے سواے و و سری زبان نبین سے ہودے توہود ولفيار إومسلمان امني كتابون مع نشان دين كه فلاح ملك مين مرص متى بهر تزیت اور میکس مولرماحیہ کے اس معنون سے کہ توگ شرق سے مغرب کوآے نقط بهم ما ما اللها كه ممام روس زمین براول آرید بولون كی بود و باش تمی مب آریدورث بن النالون كى كۋى بولى الا و و سرے ملكوك ين جائے اسيواسطے كالبرماد بىلى

تاریخ ایک ان کے صفح کیارہ بن لکہاہے کو قدیم معری دنونانی وروی وانگرز نوانونی آواگون کو اے ہے اور مارے برائے ڈروا دوگر جو کہ مارے گروتے ہے ی سکولائے اور بم لوگ انتے تھے لیکن وشنی میلنے کے بعب اِس پرانی تعلیم کو جہور ریا نقط تیا جریاں ان فاریش فاردی پیل مین لکها ہے کہ ای تھے کوس جوت بدو میں ماری کا تمالا كومساتناسخ كي بدايت كرمانها وركهاتها كه مين خردار مون كرميرا مبلا جر كمياتها ففطر شو بنيا الوكسي رساله من تناسخ في حِثْ مَّا أَلَى جامِلَي جِوْ مُدَا بَدَا مِن مُنَامِ وَلَا بُولَ إِلَّا ك العدد كارك فال تن اس ساتات بواكدار بون من واخل في اوروي لى طرف الل تيماس تمام كفتاكوس بهدى تحقيق مواكست كرت برماتما كي زبان ي ارتمل ل ادی مین اوسنے بواسطہ دید اقدس کے بندگان خاص کو با وکرا کی اونکے وسیاست أحبتكم ورج سے اور ساری ونیا کی زبامین اسی سے انعذ کی گین چنانچہ الف روایمای اور دُبلول وب ایم اسے صاحب ہے کتا بغیار آن می مشد می آف انگلٹ میں بی مفواد^لا سے بیکوسات تک جو جمیر کہ لکہاہے اوسکا بہری معاہے کر شوہرس گرزے کرانی بوروز کا ایسا اعتقادتها کرس زبانون کی اصل سرمانی ہے سکرج سوقت سنسکے نامین مهارت حاصل کی بهبری بات دریا فت مولی که فارسی دیونانی ولی ش وجرمنی وغیره سند کرت م نكلي من فقط بهان سيخ لي تاب موكيا كه تمام بوليون كي طرسنسكرت م كيو كاحروت سنکرت بگڑی اوس سے طبع طرح کی زبان بدا ہوگئی جیسے ا ماسے مان وادر و ماموندر اول سنسكرت ووم بها فنا سوم جهارم فارسي بنخ الكيرزي اسيطرح بتاس ر د فا در دمیشر و دمیراول سنسکرت دوم فاری سوم انگریزی جهارم نویانی ولی ان بينجرمني اسيطرح بدوباؤن ويا دياداس اول سنكرت دوم بباشاسوم فارحا چهارم بونانی اسی قیاس بر نامیا و ناک و میسس و نوز اول سنسکرت دوم بهاشا سوم لی تن جہارم الکرزی اس مے ہزار اکلمات مین زم سے مجمد تبدیل تین

ے ساتیہ کونا گون لفاظ بن کے ہن میکس مورصاب اکن بیکیس آنی سا آن لینکوی مصفحه ۵ مین لکماسے کرلار ڈیال ٹروصاحب کہتا ہے کرندو سے بمنون میں ایک ایسی زبان جاری ہے جو مومرلونانی شاعری عمارت سے طوع نسیج ہے سواے اسکے جھمکوا ورمی اس زبان کاحال دریافت مواہے اگرزندگی مخر رسی نویا یہ تبوت کو مہنجا و نگاکہ یونانی سنسکرت سے نکلی ہے اسی کناب کے صفح سم ۱۸ یں ہے کرروایم ونس نے کلہاہے کرمندکرن کی ضع نیا تعجیدووں ہے ونان زیا وہ کا ال ہے اور دیش سے شرکر وسیع ہے اور دونون کی منت شفتہ ترہے اوی كاب كصفحة ١٨١ من مع كميل بدُما حبابي نكال كرير ك درماميين للمام ار نسارت کے الفاظ کی عربی و فارسی و لونانی و لیٹن سے بہت مشاہیت ہے اور میشا مصطلحات کے درمیان نبین ہے کوسسے ہے فیاس کیاماوے کرمیاا کی فور سے دوس ومست علوه و فنون نے او سکے سا تہہ ہی مصطلحات بنی افذکر بین بلکہ شاہرت زبان کے الی تفطون میں ہے جیساکہ اسماے اعما و اوراون چیزونے نام حن کی خرورث ہرایک فرم کو کھیے شالینگی موسے برسی موتی ہے نقط و کا سنگرت سب زبانون سے بہلے ہا اس معلوم مواكرتها مرزانين سنكرن مي سينكي مين اب ماسي مانا كروزبان سب بسلموگ وی ایشورک زبان موسکتی ہے کیونکی مبرتت ایشور نے انسان پداکے ا باندا الشورك كونى مات از فودا يجاد ننين كرسكة بس جولى كه اونكوالشور ينظمك وليم سيسكهلاني وه سنكرت سي اورلا كلام ومي أسماني زبان ورباني كلام ولی ملک کی بونی نبین ہے اور پہلے بھی نہی کشبس زائے مین ویدمقدس کاطہور موا تی الوراوس سے ملک کے لوگون نے اپنی اپی زبان بنائی اگرسنکرت آریا دیا ل بولی موتی تورشیون اور میون کوکه روزاول سے آریا درت کے رہے والے ہم وسط برسن كى بركز فروت بيرالى كونكه ايت للك كى زبان كونى بركم نبين كيها

0

ور ور

الدال الون الم

ر الله

ي رل

رو دور

4 .

11

ن

0

1

بلا فود بخود وه آجانی ہے مالا کوسنگرت کوشروع ہے بٹرئے جیلے آئے بن اپر تعدم کے کسی کو ماصل نبین موتی چنا نجہ بتن ملی رشی سے مہابہا شدیمن کہا ہے۔ تعدم کے کسی کو ماصل نبین موتی چنا نجہ بتن ملی رشی سے مہابہا شدیمن کہا ہے۔ تعدم کے کسی کو ماصل نبین موتی چنا نجہ بتن ملی رشی سے مہابہا شدیمن کہا ہے۔

بنى المدر نى برسيتى سے سنكرت برى فقطربهان سے واضح مواكست كرت ورزن كروك كي بين ريان بنين ہے وكريذا ذر ويوناكسو اسطىس ينى كى تناكردى إندا محرمًا ا درسنسكرت يرميًا الرسنسكرت آربا ورت وسيش كي سبا شا بهو في نوم ولون توكسو اسط استے شرینے اوریر اسے کی ضرورت ٹیرٹی کیوکد اسے ملک کی بولی حرو مزاری آمانی سے او سی تعلیم کی سیکو احتیاج نہیں موتی یونکہ اڑا ورت کے توگوں نے بهي بطنًا بعد لطن اورنساً ببولسن سنكن يرا او برايا اس سے جا ناگيا كه و ةارار كى زبان منين ہے علاوہ اسلے كوك الل زبان أينى زبان كى حرف ونحوات فك کے بانندون کے تعلیم کے نے وقعے بنین کڑا مثلاکسی اہل عوب سے اپنے الک دكون كوعولى تعليم كرين ك و رسطوى كى صون تخوندين كى يهم ى عال فارى دفيره كام مارولى مرف و تو فارسى والون سے استولى فوان بو سے نے نال ہے اسطرت بہان کے لوگون نے فارسی سمنے کے واسطے قواعد فارسی کی کما بین اُن مراداس سے بہت کرموفت الک فارس برعوان کا تسلط مواتوایران میں عولی زیا مع بری مدرومزات یا ن بس ایل فارس نے عرفی کی درس و تدریس کے نے اوسی مرن نحو کی بنیا و والی اسبطرے جب اس ملک مین فارسی کی ترقی موکی تومندوستایو يناوسكنوا عدح كرين ترع كي بخلان سنكن كي كواوسكي مون ويخوجكو باكرن كيتے بين بانى دبن على دغرہ رفتيون الا وكر ديد كے زائے كے وقع آرباورت کے سہنے والون کی آسانی کے کے ٹان کر آرباورت میں تعلیم وتعاملیک بطري مهل رواح بلے الركولى كے كوان رشيون يو سنكرت كا بياكران اس

ببت كرطهو

نهٔ سها د نوار:

اعهد برك مدل

كانو) منام

برگریم مال براس

کے ا انا و

على المالية

حو منا أ

168 3/4

ابل

بہت نیا یا کہ اور فکون کے باشندہ میں سنگرت سے ہر داندہ وی فوال ہما وظور ومارت من ورشیان خداری کے زمانی سواے آریا ورث کے کوئی مالیاد دنها کدابتداے آفرمیش برم ورت سے جو کہ آریا ورت کا ایک صدیم بران ان رون میں دوسرے مکون کی سنگرت سے بہر ہ مندی مکن نہی منکرین و و کھنے ب رعبداد م سے بہلے نوع انسان کا وجو دینہ تہا اور میدالبش اوم سے اتک جیمزار بن گذرے بین پس بیٹیون کے زمانہ مین کے تعداً وم سے بہت بہلاہے میں ورفع وسلمان کے اعتقاد کے موافق نوع ابشری معدوم محف تھی عرب وا بران وغوه کی آباد كا ذكي ذكرے اس سے بہتى لازم آيا كرسندك آرباورت كى زبان مبين ہے بلكہ تنام مکون کی زبا بون سے نرالی ہے البتہ قدیم الایام سے ارباوت بین اوسکاروا بکترے ملا آتاہے گراس سے بید نبین طاناک کداس ملک کی زمان ہوگی المجمعیا باے کہ در اصل سند کرت کے بینے الفاظمین سب تمکن میں اورسنگرت میں مُلُت كمتم مين اليسانفط كو وشكتي سيمنعلق مووت اورشكتي كمتم بن ميرو كان قسم كاراده كوكوفلات لفظ سے فلائے معنی سمجے جادین اور بہارات نادی تعنی از بی ہے بیں روز از ل سے سندکرت کے سارے الفاظیر میشور کی شلق مصوق بين اسم صله كى محت شبرشكتى بركا شكانا مى كتاب مي فعلا طرون ہے اس سے مہری برآ مربوا کرنان سنگرت کا واضے براتا ہے ہیہ تعومیت سنکرت کے سوائے و دسری زبان میں بنین ہے کہ اوسے الفاطاور مال اليوزير منيوركاراد وس فايم مودك يهود ولعبارا وسلمان وود این کروامنے زبان انسان ہے یا آواز سقوط مکان ہے انعیات کروکھیں برمیشورسے انسان کوید اکیا وہ بغرات مرمشور کے ہرگوگفتگو نہیں کرسکتانیا بال زان اوسكو يرمشوري سكهلالي وه ووسرك كي طرن مركز مينوب مين موج

بلکه ده پرمشوری کی زبان ہے ہی ملمان ہو کہتے ہیں کوسنسکرت جون کی آیا ہے وہ او کی عداوت قلبی وقیا وت ولی ہے آجتک اونہول سے اس دور کے تنوت میں کوئی دسل میش نہیں کی سنسکرت نو کلام زبابی خالق زمین داسمان ا وركلام الك انسن حال البته أكرع لي حبوّن كي زبان مووس توقرين قباس سه كلِّ مفيرن محدما حب د جنون كو وعوت اسلام كي اور قران سنايا جن تشديق قران كرك وفعيُّدائيان لاك الرولي حنون كل إلى منين عن توجيه ماحب ك اوكل تفساكريسي معمى كذائى تبع ابى نظرى بولى كرسوات ووسرى زبان سع واقف نستعدار حبون نے وال كمعرف سجوا أياكى سے ولى كى فليم مالى تھى بہال سے مرح ماا جانانے کہ محداور سون کی ایک ہی اول ہے اگرانیا ہوتا نو دونون کا سکا اسمال میں سنہا كه دونون سے كوئى زبان زميكھى تنى بس لاكلام دونون كى بولى و احد تھى أرسنكون جنون کی زبان موتی تو آریا ورت کے مواسے ووسرے ملکون مین ہی رواح باتی کہ جن مب جگہدا ، ور رفت رہے ہیں سندوستان ہی کی تخصیص نبین ہے مالا کی جا كبين سنكرت ك ترثى مولى وه بالكل آريا ورث كى بدولت بي جنا نخدج من اورا وغرہ کے وگون سے بہان آگراہ رون دیدیک تعلیم اگراہے لکون میں سنگرت کاور وغدريس مارى كيا ناظرين جناريركونى بات محقى نبين ب الضاف كروكه أرسنكم منون کی بسان مونی توانتینا ص حی گرفته سندگرت نبی مین گفتگار کردیے که صبح میں آگہے اوس سے اپنی ہی بولی بوانا ہے گراسیا کہی تنین دیک گیا کہ من گرفته او مے سنکرے میں بات کی ہودے علاوہ اسطے اگر سنگرت جنون کی بولی موتی تو كلمسلان سنسكرت بى بولى كداد كاو خوان ست بررص عابت تعلى بسے كموان قران دحدیث کے جوقت سلمان ابنی ان کے بیٹ سے پیدا موتا ہے تواول وسلم جن س كراب ايك الكيميلان كے سائنبدا يك ايك جن برد م منبقين م

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

و ل زكرماً

معلور

وال

زمار

المفع المام

موور

مک ما

U U

1.

دلین دسوسددانے والابی جن ہے جن کی ہے اوم کوہشت سے گرا ماجن می ہے در اکو قتل کرایاجن ہی سے الوب کورنج والم بے پایان دیا جن ہی نے محرصات کو مندب واب گران کیا اس قسم کی بہت مثال میں کرمسلمانون اور منون کی موسلگی وال من بان استقدر بركفات منظور ب كه طوات سے خاطر ری و منكر سندات بنون کی سان ہر تنین سے ایک زبان رب العالمیں ہے ابات ہو بیرمشک ان رجيل ﴿ مِن مضامين عمده اوسكى وليل ﴿ مِ المفت عيان عبارت م حرات بيدوستعارت سے فو فكرت ملق م كمان اسى في كوعبارت كرے عبان ا سوال سرصورت مین سنسکرت سرمشور کی زبان سے تولازم آنا ہے کرمنگرت کی فام كنا بن شل ديدك أسا في مودين جواب كتاب اوس شخص كيطري منسوس وتى ہے كەحس سے او سكوالفاظ كو تترنب دیا مووے اور نقوات مرتب کے ودین شلاکونی مندوسانی ولی خوان زبان ولی مین تتاب نصیف کرے تو ہیں لناب اوس تحض باشنده مندكي طرت منسوب موكى اوروسي اوسكامعنف قرار إسكا الك عرب كے رہنے والون سے اوسكا كچر تعلق نہيں ہے اوجو و كمداس تعفیٰ ا ع بون كى زبان مين كما ب بنا ئى گراوسكى تعنيف و اليف عرون كے ساتھ ہر مسوب ہنوگی اور میستحف سندوستانی سی عب ترارند ماجا دیگا معرف کے طور پرتو لازم آئے کہ اس کتاب کے معنف و مولف عب بوگ مودین کوکتاب مذکورا و کمی را میں ہے گرایساکوئی تقور نکر کی عزر کرد کا گرزید مرف زال کے اتفاظ سیکوئی رسال نبادے تو اوسکوسلمان کلام خدا ایڈانا جانمنگوریدی کی کتاب سمبین کے ا ومنعكد زيد الساا تدام كيامووك كه مقط الفاظ قران سي اوسكوانجام ويا البيطر (نماية مية والشيت)

" नजायनेस्यनेवाविष्ण्यन "

يبه شراق ب اورمنی سکے بہتن کرجمونہ بیدا ہوتا ہے نہ رہا ہے نقطاس را مح آخر كالك نفظ بدل كرمها بهارت والع الخ اوسكواسطرت نظركياب ॥ नजायने स्यने वाकदाविन् ॥ (८२ प्रिंग् द्रं ७६) اب مهامهارت کی اس منطومه عبارت کوشرای کوئی تبین کهمتا سب بندن سمل المن با وحدد كالحن سرل ك الفاظمين سان سے واضح مواكر الروسان يرسينوركي زاك ہے سكين و درمفاس كسورے متنى كتابين سنگرت بنائ تك تعنيف كي كنين من وسيد او تح مصنفون مي كي حانب نسبت وي كني من ومالي كى برابرى وممنرى سے اونكولى مناسب بنين سے بطيے كەسلىان جبونا دوى كراتين كرسنكرت منون كي زبان ب البيطرح كمت مين كرتقيل تراسه تمام جہان ہے سکین بہ او نکی اوعامحض بے بنیان ہے اور تبوت اسکا برترازمیط امکان ہے اصل حقیقت یہے ہے کہ مرحض اپنی ناواقفی و جہالت سے دوسرے زبار توتقيل جانا ہے اگران لوگون كى لقىدلى كيجا ہے تولازم آئے كہارى زائين تعلى مووين سنسكرت كي مي خصوعيت نبين عن في الواقع سنسكرت إهف السدي جيساكه تجربه اورروزامذ برئا وُسے ظاہرے اگر كولى ك اور وُ وغيره حروف كى نب مُفْتَكُوكُوب كريم تقيل من أو اوسكا اتهام ب كيونكم وشخف على بياكرن سياناك بهره مندیم ادر مخارج رون سے واقف می بلا تکف حروث مرکور کوا والرّاب بلکے جرمن والکستان وغرہ عزملون کے لوگ باکران میں کو ندمہارت پداکر کے فعا وبلاغت كے سائم سنگرت مِن گفتگوكرتے بين حى كرتھنيف و اليف كى نذيت سے بھی خبرد ارمیں میکسس مولرا در دلسن ڈاکٹر کی گذارشات ہمارے دعوے کے شاہماد پر میں مین علاوه اسکے مردن تمنا زعر سنسکرت سے مخصوص نہیں میں بلکہ لیٹن والمریر ورومي وگريك وغره من بهي داخل من لب لازم آيا كربيبه شام زبا نين تقبل ود

الله اور که دغره صوصت المین سے اگر کہم اور که دغرہ حرون پر اغراف، ر و ار دومین سبی موجود مین طالانکه ارد و کوکولی مسلمان نقیل نبین سمجنا للک سان محد علی سے طفر مبین کے منعد اومین عربی کے ایک تصیدہ فارسی کانیت مزار فيع كتصيده ارووكو ازروي نعاخت وبلاغت كم بهتراور مركر لكهاب ا دود که مزرار فع کا قصیده که ادر که و غیره حرون سے سرامواہے لیے ون كوره يرتقل كابتان نكا أانسان سيعيدب وفلكرون ندكورك ثقل کی بات جسلمالون نے گفتکو کی ہے اور او نکوسنگرٹ کے ساتہ محقوں سجاے وہ باکل او تکی بے شعوری وٹادانی ہے کیونکہ دسے دون اکرنانو ين على من بان و با قتين عرب كي زبان مين اذ كا اتعال بنين ہے ليس به اوس زبان کاتصورے نہ باعث اسکا نقل حروث مکور ہے علاوہ اسکیفل حردب مذكور كالسب محارم كيسب إلى بسبب صفات استعلاء واعماق كم برلقايم ول و عزج اک کامے وی رکب و رکب کامے بیں اسے کیامنی کدا کے نقبل نہودے اور اکمیا اور کبدین تقالت یالی حادث اسی پر دوسرے حوف كے مخات كو قياس كر سے برتقدر دوم حسفدر سنعلاء واحداق كدمات طي و مہل دعین محمد و قات و غرہ احرت کے ا دائرے بن عارمن موتاہے حروت سنکرت دغرہ کے بولنے میں او سکا عنوٹ می متعبر نبین ہے بسرولی کیا ولی زمان تقیل نبین ہے کہ خود اس وب جسوقت اے حلی بوٹے بین ملق ہا إن اورمنه بالرئے من سرگا معین وغین اواکرے میں زبان کا ہے میں اور جہاک والے میں جبکہ فات زبان برلائے میں آٹارکوا میت جلاتے میں اسطرح الماك دوسر احرف مبى نهايت غيرا وس وتغيل من تعلع نظرارُين عولي لُ نقا براوباب اعلال وتخفف كوا و مع كداس زمان كو تعل اعوالي وحرفي اسفدرا الم

می کدیمن علاے مرف اوسکے دفع کرنے کی تدبیرین کرتے میں گروہ کیا اللہ بے کہ وصف واتی وصلی زبان عولی کامے علت وموے والے جامعان کی نرماے مخفی نرسے کہ کلام وب مین حرون علت کو کہ واؤ والف ویامین نقیل ما مین سب سے زیادہ تعیل (واو) ہے اوسکی برنسیت (یا) کم تعیل ہے اور الما كى منبت (الف) كى تقات كرے اسطرح اعراب مين صمنيسب سے زيا د كفيل ب اوسلی باندن کره کی تقالت کیم کم ہے اس تقالت کے ور کرتے کے لا كبي ايك كو دوسرے بدل كرتے بين كبهي حركت كو گرا و ہے بين كبي ور ليے عذب رن موت مین گراس سے کھی متح بہین کا اکبونکہ آگروا و الف سے بدل کاکا توسی تقالت قایم رسی که الف فورنقس سے علاوہ اسکے حس صورت میں حروف علت وغره بذاته تعیل سمجے کے مین توزبان عوبی سے تعالم اسی صورت میں فی وربومکی نة وطعًا او نكاستعال ترك كياما وس اوريم معال بيس نقات زبان عربي لازوال ملكمين دوى كرئامون كركوني الىءب الك نقره مبي ايسا نهين كمرسكنا كرهوا تقات اعرالي وحرفي سے خالي ہوورے قران كرسكي فصاحت يرمسلان ناران، رونون قسم کی تقات سے بہرا سواسے جیسے کہ قران کا حرف اول وآخر کمسورے اسيطر درميان من مبى تقات كانبارى كبين اعوالي كبين حرقى حار امام یک آیت بھی ایسی نے تکلیلی کدوونون طرح کے نقل سے بری مووے استام معنف قران نے اپنے کام کو تول تقیل کہائے ویم مورہ مزل میں ہے۔ السنلقى عليك تولاً نعتيلا يعني سما وتارين كي نجهه بيرايك فول تقيل نفط الباب علال وتخفيف سے بكر خور قران سرافي سے نات مولك كر زبان عربي سراب ہے اگر کوئی بحوالہ امام مخالدین رازی و عیرہ کے کہ آیت میں نقل سے ا و فدر مرا دہے تو جوملان کرسنسکرت کو نعیل کہتے میں اوس سے او کی مراد ہی ہا

الرسارت كى تدر عظم م كرزان فدام كريم م در اص فقات مرون مرادم رانی دوشواری لفظے مثلاً اسمثلاث کا لمفظ اسفرزشکل و وشوارے کواکثر ال زان ومسلمان مبى اوسكوسين معلما ورمها ومعلدك تلفظ سے ممتاز وشخونین کے ووسرے ملک کے رہنے والون اورغیرتوم کا توکیا وکرے اسیطرح ماے نوقان و طاے مہل کے اورصا سے صلی و ہا ہے ہوزے تلفظ میں کو کی شخص شاذوا بى تمنز كرسكنام و كاراے معجمہ و وال معجمہ وصادمعجہ وطاے معجمہ کے لفظ مین متیاز دینا توسخت مشکل ہے سنسکرے مے وفول کو او آر یہ اورسلمان آ سان وہوت ارداكرتے بين اوراك ايك كومياك جاہيے عدا حدام سے من مثلاً (ك) ك جكمية (ك) بونت مين اور اكبير) كي حكيه ركبير) على غرالقياس مي جول كهيا كرنان سنكرت لقيل سے اوسكا دعوى سداسے عربى وفارسى وغره مے ك تعليم مي عقل كويراكنده كرك والى الله كرحبة وت ان زباون كرون مغره مبتك كويرا عائے من تواوسكے سامنے لكها مواايك الك مون موتا ہے اور للفظ در دو باتین تین حروف کاکرایا جا باسے مثلاحبوقت لکمی مولی السی صورت (۱) ہوں ہے برون افظ کی اوسکو تین حرف صدا گانے ساتھ تعبیرکرتے ہیں سعنے الف کہتے مین اورجب لکمی ہوئی اسطرح کی تمکل رب ہوئی سے توحالت لمفظ من ارسکود وحرت عدا گانے کے سانتہ اداکرتے میں بعنے (بے) کتے میں ا لیاس براور دن کو مبی سمحد بوای عقل فکر کرین که ایک حرف لکهنا ۱ ور دویاتین من کے ساتہدا دسکا کفظ کرنا فعنول محس کے انجام کاروہ عبارت میں ایک الاحرف كافائده وياب سيمتام ان زباون كے دافعين كى عقر كافترى المنا كامون كاخلاصه صولت مناسك شروع من ورج كميا نتها ميان محد الي ل كى كويائى سے اورسے حقیقت كو دریافت مذفر اكر بقول شخم اور اور كوتوال كو

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

ڈاندے نقر اندرس سرسی شعوری کا بہتان سکاروریے اعراض ہو من المقاص وون كرسيان اوراسا مين بي تفرقد بنين كرسك لفا وف اورجینے اوراوس مرف کانام لیٹا دوسری جیزے حروف معبسط میں كلمات مرك موسة بن مسميان من اوروه الفاظ كرمن سے اون حرون كو لتبير كرمة مين العادين ووف نذكورك كه ولالث كرست مين اوير البيضم ا ك الح جواب مهرابن حروت ولى وفادسى وغره كمسهاب وإسار من صفدر کرمغایوت سے اوس سے ہم کما حق واتف مین اس بارومین مرکو کی ام مخفی تنین ہے عارا اغرامن اوس مغایرت اور تغرت ی ہے وليولى وغره كمسسات حروب اور اسما ے حروب من واقع سے كونكروه ایک ام نعنول سے مسمیات اور اسما ے دون مین اتحا و مونا حاصے جیسے کہ زبان سنكرت كرون اوراد كي نامون مين سے كريس حروف كا جام ہے وی اوسکاسمیٰ ہے سے براک رف کا جونام مقرب وہ حن اوسیکا فائدہ دیئاہے جیسے کیے وغرہ کدانے نام ورسمی میں کسی طرح کا نفوت رمنایرت نبین سے برمیان مولی و کیتے مین کر اسماے مروف اورمسیات مود من مغایرت ولی می کے سا تہ مخصوص نہیں ہے کیا فارسی اور انگریزی سنگ مین بهی ایسای سے مثلاً اگرزی مین (ایج) ایم) نام بن وه) اورام) کے۔ اورسنگرت میں ارزا) نام ہے رر) کا وہ اونکا فول محن عیاب كيونك فأرسى وعربي والكيزى دغيره يرتو مارا اعرامن يها اورسنكرتين (ررًا) كسى رب كان منبن ب من والي جبات أميز كلام متلكى منك وال کی زان سے نمین منا سنگرت من توج درف (ر) کا نام سے وہمائی ہے دو اون من مجمد فرق بنین اگر کو لئے کے سنگرت میں بھی حرفون

المرارسيات مغائري جيسے ابر ك اور اكارنام إن حرف الے تووات كابرن اور اكارحديث ورج كام منين من بلكرون (١١) كي اخ كلمه برن اموا لا ين كرمدوده او مقصوره وون طرح كرون (١) كافايده ويوكاور لله كالكرمد ووه ك آخريكا في من تو وه صوف مدوده ي كا فابده وسياب او الرقعو ك زنگانے من تو فقط مقصور و مي كاليس لفظ برك اور كار حروث سنسكرت كے أخوان ذا کے لئے نگاہے جائے میں جو کوئی ان و ونول جون (۱) کا نام کہتا ہے اوسکی ا دانعی من کیمشک نہیں ہے حکہ حروث ولی وفارسی کے معمیات اور اسمار میں سر ار توقع محقی ہے تو لازم آنا ہے کہ دونون میں سے ایک کوتقدم زاتی ہودے اوردو كوّاخراصلى نعى مسميات حروت أراسها سے حروت اول مو دمن يا اسمات حروف مما درن سے سلے موول اور سے مامکن و محال ہے تفصیل اسکی عقرب آنے والی ہے نظ لطر ازین فرائے کرواضع زبان عولی وغرہ نے اول کس حرف کا اسم وضع كبااكركه كداع كالوغلط محف سي كبيرنكه اسم الف كابغيرو ضع اسم لام اور فالتحيين ہے لہذا اگر کہا جاوے کہ اول اسما ے لام اور فیا وضع کے توسی ورست نہیں ہوسکتا كسواسط كراسم لامر رفاكا بغيالف كم محال سے كراسم لام كے درسان اور اسم فاكر أفرمي الف موجود ہے اگرجواب سوال نداكا كداولكس حرف كاسم بنا باكسات كے الل مودك تومیش محے اگركوئی کے كرنان على دغرہ كے دامنع سے اول سیا رون و ضع کرکے بعدہ اسماے حروف بناے توسی غلط سے کیونکہ سمیات حروث كمرا دخط دنقش حرون سے ولالت كرتے بن الف وغرہ اسماے حروف بر مناروشام او الكرنري كے يتهروال موتے بين مافت مقره براور مدنول مح کے لفتر مزمانی خرورہے کسو اسطی کرجب یک مدلول نہوگا وال کی اصلا خرور شاہ المي العدوعود مدلول كے دال تحفیركها ما تاہے جنا نخیر سوقت مسافق سینو قرار

ا کی وقت مین ایک بی نعل موسکتا ہے اور قت اسکی وور و درازہے کسی حکمیف کسی ا واد کی علاوہ اسکے مساے الف مقتصی اسکا ہے کداول اسم الف ہووے کیسٹی لغیر ام کے نہیں موسکتا ہمنے فرص کیا کہ خطامتقیمب کے اول موضوع ہوا گراوسونت اور سنی بنین کبر کے سے کوئی اسم مقرر نہوا تیا اور اسم الف مفتفی اسکاہے لهامسی دو سے کرسمی کے بغیروجود اسم کا فضول دعبت سے بیہ تمام اشکال عربی و ے اماے حرو ن اور سمیات حروف میں واقع ہے سنگرت میں چونکا اسروسسل کی ہے۔ كالعاض واردنيين مواجوكوى زان سنكرت سانك بى بره ركما بي خولى ا مانا ہے ویی و فارسی و غرہ زبانون کے تھی حروف بین اواب کا نہ واخل ہونا اواکٹر رون کے درسیاں مرت نقطمی کا رق اور تفاوت رکہنا مبتدی کوچرت میں والے دالاے اورائی خرات ہی تغیروتبدلی اسکال الفاظ وحروف کے اپن ہواے پرایسی رم اسکل کا نفظ دوسوطسے کے قرب شراجا سکتاہے اسی طور پردوس الفاط کوہی جان لو اور ماعت اس ساری سرگردانی وجرانی کا ان زبانون کے عام ل زامی عفل دورات سے کہ ار نبون سے این موقوفی سے اکثر حروف کی صور میں من تفاطری کا فرق رکها اور اعواب کونفس حروف مین وافل نکیا جو نکرسنگرت کے ودن اس تسم کے نفصا ای سے منزہ ہی گل الفاظ جسے کے تیمے ٹیرے ماتے ان کول بہی مشتبہ نہیں ہے اسکا توکیا ذکرہے کدایک نفط متی وطور پر ٹراجاتی جولول زبان سنكرت سے كون خروارے اوسركو لك امروشيدہ نبين ہے منين تعمول مختصب طربق برصولت منديين درج كياتها ميان محدعلى اوسكومطلق يد مجهار تغول تنخص مرسع كوبراى سوحتاب مارى عبارت كومهل كف الحاب

رمین مرین مسیل

54

مرانبر مرینرا سرق

مودرن رضع کی مرکزی

م می در می می در می کرا

> مات طرقه

> > میان

المراج ال

ماليا ممنع

1

1

من او کی گفتاگونفتل کرے جواب مناسب دتیا ہون محکوم کی ناطرین کی خیار من النّاس ہے کہ صولت من کی عبارت برغور فرامین کوکسی فدر مسل ہے ہمہ ہی ا مانتے که اوار کیا چرہے اورا وسکی تعرف کیاہے اور و و تفس حرون معربه مل دا فل موسکتاہے ہوا سے صولت سندکی عبارت توبالکل مطلب خرسے گریم کے بے عقل جائے لاکلام آپ بہنین جانے کیا جاب کیا شے ہے اور اوسا کیڈ سواسطے اگرفاب اوسکی حقیت سے کھے ہی خررسکتے تواسفدربردہ ورا میں اوقات لے نہ کرنے لا شہراں اعراب نفس حروف معربہ میں واخل تعمیل مرکز واصعبین زبان عربی وغربیره برتیم ی بهارا اعراض ہے اگریولی وغرہ کے دا ضم کی سی سلیفه رکتے توروزاول ہی ایسے دون د ضع کرتے کیا عواب حنے نفس میں داخل موتا جیسے کرسنگرت میں اعواب نفس جردف سے غربہیں ہے اوراعواب کوسنسکرت میں اتراکہتے مین اور دے گویا عین حروف مین دات حروف سے اصلامغایرت نہیں رکتے اسوا سطے سنکرے میں جیسکا تیسا مڑا جا آپ ایک لفظ میں دوسرے لفظ كالركز مشد نبين مرااكرال عرب وغره كوكيهم ابني عن وأبرد كاياس مودب ال مرون مسرم كو مالكل محوكرك ازسراني ووسرب ايسے مروف ايجاوكري لهاءاب حنكي دان سے مغاہر منووین جنگ كدائيسا نه كرنے ہمارے اخراض مخفظ نهوديك - محصلي الرسولت مندكي اس عبارت من مقصود يهج لدحركات كوحرون كم سأتهم تنين لكها حاما تويهداك ميهوده مات ب ملكح خطوط میں حرکات کو حود ف کے سانمدلکہاما آ ہر اوسکے ٹرمنے میں سینے دقت رہتی ہے جواب صولت من کی عبارت تولفقی تفظی ومعنوی سے بری ہے البندآب ہی ى عمارت مهل سے كمان دونون نقرون مين نفط حركات كى بعب كاركو يعنى الماسيموا وراسيطرح وونوج بمهافظ للهاجا تاب آب كى سكسرى يردلات

كرتاب اوسكى عبكهم لكهي جائين مناسب نرمعلوم موتاب كرونك بحبت لفظى ايك رفنول وعبت ہے لہذا مل طلب وض کرنا ہول کرآ ہے کی بہ عبارت مہل جی بارے ہی اعراض کی تا کرتی ہے کیونکہ آپ کی عبارت ذکورہ کامطاب ہے ر کات کا حروت کے سا تنہ لکہا جا یا دنت سے خالی نہیں ہے ہے ۔ سراک اغراض ہے عولی وغرہ کے حروف اور حرکات کے وضعین مرکداونہوں كارمغائده كمياكه حروف اورحركات مين مفايرت وتفوت قايم ركها او نكويج لازم نها كركات كوذات حروب بين واخل كرك كدايك لفظ دوسرك لفظ كسامين نہ یا اب بمارا اورمیان محمد علی کا تفاق ہوا للکہ وسے ولی وغرہ کے واضعین بر اغزامن كرمي بين مح مسي تعيى كوس سيقت سيكر كميت مين كدمن خطوط مين حركات كو مردن کوساتی لکیا جا آبی می دیکیوبیان میان محطی سے واضع مرون و مرکان ولی ک فلطی پر دور گوا ہی دی کہ حی طون میں اوسکی وضع برعل کرکے ووٹ کے ساتھ حرکات كو لكيته بن ا وسطح برسيخ من ميشه دفت رستى سي نقط صدا فرن ميان محرعلي كي رب كولى بركه رسى خط قراك كى ابترى كى خودمفرس كركت بت قران بن لابدركات روف کے ماننہ کہی جاتی میں کب لاجرم قران کے ٹیرسنے دانوں کو مدام دفت پیش آتی ہوگی اس دفت کا علاج وہی ہے کہ کل اہل عب متعنی ہوکر حروث و حرکات ردم کونے اسمارہ انین اورکسی سنسکرت خان کے مشورہ سے ایسے حروث الجادكرين كرسركات او كلي دات مين داخل مودين- محملي علاوه بران حركا اور بران اور سروف اور برزو ونون كو لا دينا برآئينه خلاف اصل منع كے بادر اسرام کروی اوگری ہے جواب بلاٹک مرکات فر بن اور حوف السراور ومغاير جيزون كومخلوط كرنا خلات عقل بركر نهين سے اكثر ووخين لك نای رنگ بهدا کرنی من جیسے تسبروشکر که و دنون کی آمیزس سے لذت ووبالا

ناب اندون ادون

الحين المحيد

ورا کا

- 2

-

5

4

3. 6

4

.

6

و بن مارنی ہے بہجو کوئ وشے مغایر کے خلط سے اسکار کرے اوسکی برام توفون رن ہے البتہ وی و غرہ کے دون اور ترکات ا مِنحلوط نبین ہوسکے اگرانکا دافسے ا ہی ا ملاط کی رعایت کریا تومکن تہا اسواسطے ادسکی ضع ہی بیرہما را اعتراض سے لا استخرون وحركات اليسع ناس كرهولول كودقت من والن والناس محره اور نبروتدل مواے نعنانی کے موانق برایک خطین موسکتی میصل مازین این بہوں من سفراس فسم کی کاٹ بہاٹ کرکے بے ایمانیاں کرتے ہے ہیں جواب صے کہ ولی وفارسی وغرہ کے رون ترو دمین ڈانے والے میں اسی مے بنون کی ہیون کے نظرہ میں ہم عولی ویزہ کے خطوط سینیوں کی ہیوں کے خط کوترج منین دیتے دونوں برارمین ملکہ منیون کی مہول کے حروف حرکات کی نبین رکنے مرکات کا حرون سے معایر اور مخلوط مونا تو دوسری بات سے علاوہ سکے تغيروتبديل الفاظ وحروف وحركات توسرايك خط كيميكا كجيب موسكتاب ماكئ لى وغوه كفلوداس مرج ومحصص من كه اون من نغب تبديل وتغرير كليد كالمي رًا ما نام على المت الفاظ كوسد اطرح شره سكتمين نبوت اسكا اوركذرا-مح على التوميده يرب مهابهارت من لكهام كركسي امرك اليسفي في ام اس معنمون کی جنہی لکہ راکب تنفس کے حوالہ کی کہ حال خط ندا ما را (است اج الكونس وديجونني حال خط مراسم راوتمن سے الكوزمرور بجيو رامت) زبان سكر مین دشمن کو کہتے میں اور ارمنس) رسر ایک حال خطات رکے ترب بہونجیا توسل راہ سے ایک ورفت کے سیجے سوگیا انفا تبہرت نامی دخر ارس امبرکی باع ین سر کرائے کرستے مال خط کے نزوک بہوتی جو نکروہ حوال خونصرت نہا ادہی مائل موكني اوراوسكي جيب سے وه نامير كالكر د كمها تؤمون ندكور ما ايس حر ا ول(اب) کامحوکیا ادر ش کے آخر من الدنٹر یا دیا ع منکہ اس محوا در اثبات کے

لعدعارت اسطرح موكى كربيه نامد مرمارا اب سے اسكوب ويد ميونغي الخطافا ما دوست ہے اسکے ساتہ با کا بیاہ کردیجیولیں اوس برکے بیٹے ہے : امریکے ساته این بین کا بیاه کردیا خیاجی اس مفیون کی طرمن ایک شاء سے اشارہ سے کے جن این بنہیں نہیں دینے کوائ یا بین دیے ف مل رہوے گرب نواج الصفضك بالون من حوانم نبين او نكو ما نبي لمناب اوررم دي مو ب لی برما ما شراء به اوازے دلہوس زبان کواب شری معتون او محفظ سمجتے میں بہندیں تعنی اوسی میں ہوئے جواب میان محمل کی سعی کئی وجمہ سے مروو دہے وجہ اول آنگر فقب مذکور مہاہبارت میں کہیں نہیں ہے اشومیدہ مرب كاتوك ذكرب البنة آب كى متنده بيت و ما تين مندين منهورب وجيز أنكركمي وسيني حسروف والفاظى جهنس تومرا كم خطوط من كيمه كالحيب موماً ا ہے ولی من مثلا صوقت علام کے اول ایف زیادہ کرین اغلام ٹر ا جائے اور اغلام کے اول کا الف محوکیا جائے غلام رسجانے اس مارہ میں کسی زمان کی موت منیں ہے کا ن عربی وفارسی وغیرہ میں بغیر کمی ومشی و نبد بل وتغیر حروف کے ہا۔ تفظمتعدد طرح يرا ما ناسے ماكياك الفاظ كوصد اطورير شره سكتيں کا ساراعولی وعنیرہ براغراض ہے اور مہمی ہے ایمانی وحلسازی کی نبیاد كيس نفسه مذكوره مارے اغرامن كا جواب نبين موسكتا وجد سوم آنكه آپ كي تنا ایت کامصرع دوم موزون نبین ہے شاید کون کی سکمانی ما مود سے لیں بش كة أحسر لم زيا و وكسيا كميا اوريش المتين زمرى دوركر نوالى كوادوي البهمي نام مناسب سے بہانتک سم ان وغره زبانون کے نقصانات کی الشريح كي اورسنكرت كوسب برترجسي وى اب م آريون كي زمي كامول ما*ل کرنیلے اور اصول جمع ہے اصل کی اور اصل کے معنی مین بنیا داور بھ*

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

يس آربون كے مرمب كے اصول سے مراووہ بائمن مين كرفنكے اقراركرك ان اربول من و افل موتا ہے اور جن سے انکار کرنے کے لید آران ككروه صفاح موكرد سيوموطام عرانا بحاوس افت ساور وه اصول عارمين سيل بهر ب كدابك برسرم + برماتا- قا درمطاق عاول م ا تدا وانتها سے منزہ - سب كالك - زات دصفات سے محیط كل انساس مخلوق کا خالق-صفات حمیدہ کے سانہ موصون اورصفات ومیمہ سے اک وى ا وبالسناكى لالق سے اورار نبدوہم كام وكش كا دينے والاسے۔ و درسری مهره کرده و برکرنی وغرب ه بی انادی اورانت لود در وقد بمن - تعسری بهم سے کر وج لعنی جیوانٹ ایک فالب سے دورے فال من جا آہے - اور نزاک جو کے قالب بینی شرر میشار گذرے میں انداوا تھا نہیں رکتے اس سے سال ونیاکی قداست میں سرآمد موتی ہے ۔ چو تھی بہد سے ک نحات ابدی بین کمتی برات کی زات وصفات کے کیان سے سینے کے ہے ہوتی ہے اور اپنی روح کاگیان اوسکا فرایسہ ووسیلیے اسکے سوا کمنی کی دوسری تدبیرندین ہے کرم اور اوبا سنا وغیبرہ حیوا وربیرنشور کے گیا مے کارن میں نیس بیم سب بو اسطہ و بلا وسطے کمی کے سا وس میں اربول لے مذہب کی اصل الاصول یعنی نبیا دون کی بنیا داور سے دن کی حرف کہ سکرت من مهامول کتے مین ایک سے اور وہ وید مقدس کو کہ ظام ردالی ا ورجعت نوران سے باقسرار دل وزبان میے جاناہے اب جانے ک ویا ندر مروق سے جواہنے رسایل میں آربون کے مت کے دس اصول قابم مین ده الکل بے بنیا دمین اون مین سے میلی اور دومیری اصل او تمسیکی اصلامول ہے باقی سروع ہیں نے وع جے فرع کی ہے فرع کہے ہو

تاخ كومتى باتين كراصل كي سوات بين او نكوفرع مكتم من مت باونون ك مطلاح بن اصل ده سه كرفيكم ا قرارسة اوس ندسين داخل مؤلام ادميكم نارے اوس مزمی سے فارج مؤلے اور فرع وہ ہے کوسکی تعمیل مسے تواب مود ر کے ترک کرتے سے گنا ہ جیسے راست گفتاری وغرہ کیونکہ حوکوئی میج بولسگا اوم أو بوگا و رو كوني ور وعكوني اختيار كريكا ده كننگار موگا آريان اوسكانيين جايگا یں راست گونی و عنبرہ ار یون کے زمیب کے نسبے ہیں بعض فروع ابسی میں کمام اور فراب سے اور فرکے بین گناہ نہیں ہے جیسے سنار کا او کارزایم رفا ہ عام منسفول مونا مقرنواب سے اوراوس سے مطرف رمناکنا ہندن ہے۔ رب نکاری ورفاه عام وغنیده کوجود مان بون سے صول من دخل کیا ہے وہ اوکی بخری ہے کیو کا سراکا ارب کی اصول و وی بائن میں کرمن عافقا رکھنے ت انبان اوس مزمب من داخل مؤلا ہے اور حن سے منکر مونے کی بجہت او زب سے بڑنند شارکها حا باہے مثلا حبوقت کوئی شخص ا مول جہارگا نہ اورا کا صالاتھ الروه بالا برا بمان لا ملكا اوسك اربر موسى مين كيم شك نبين ب اورسكال المحون انون سے انکار کر گا اوسکم دسیوموسے میں کیا کال ہے حوکوئی ان بالجون باتون من سے کسی کا مقرموگا اورکسی سے منکر تو اوسکا آریدین کابل نہیں ؟ در دہ بالکل در سرمی نبین سے بلکہ آرلون اور دسیون کے درمیان سے دواو ك مفت كے سا تهم موسوف ہے دیان یون نے جو دس اصول سكتے بن ا دنگان چاری مین انتربها دہے اونکوالگ الگ دس شمارکرنا بہو دونصارا کی پرد م كر صبيع ا وسلے بهان دس كم بين ايسے ہى د يانندى بى دس امول كے لاج من أربون كوماسي كرطرفداري جهور كرفكركين كرمسي وسي بشربن ايسيك باندسرسوق مجانسان من جب تك كرسوامي جي كي ات دليل كے ساته نهوري

رد رون

يم الم

2

.

وا

ن الله

بكو بالخ

7

3

کیونکر ال ای ت موسکتی می رشیون اور منون کے نیز دیک مو کھیں اور اس سے دی مغیرے جنانچ اشٹ میں سے کہا ہے۔ यक्ति युक्त मुपादेयं वचनंवालकादिया अन्य हरणिमवत्या ज्यं ज्ञयुक्तंपंडिनेरिष् ॥१॥ یعنی ویات که ولیل کے سا تہ مور سے و ولیسزا بالغ کی بھی مقبول ہجا ورم را کے بنڈ نون کی بات بھی شایان اعتبار نہیں ہے منو سے بھی کہاہے۔ आर्षधर्मीपदेशंचवेदशास्त्रविरोधिना "यस्तर्कगा त्रमंधतेसद्यमंबद्नेतरः॥ یعنی جوکونی و پدیکے ارتبہ اور و ہرم کے اوپلیش کو ویڈ مامی شاستہ کے موافق و کے سانہ مختبن کر اسے وہی وہر موصاتا ہے دوسرا نہیں نفط بہان سے دائع مرئاہے کہ ہو کمتی اور ترک میعے دبیل کہ ریدکے موافق ومطابق نہیں ہے و ممبو رناث وع ہے امیواسطے ویدات موترکے دوسرے دیا ہے کے بہلے آو گیارمون سوترمن و ترک کی گذب کی ہے اوس سے و سی ترک مرا دہے جوا وید کے مخالف سے دید کے انوکول ترک کی کہیں مما اخت نہیں ہے تشرقی اور سمراتی من وید کے مرکس ترک کی زمت کی ہے وہ شرک کتہوتی ا دہنشد کے پہلے ادباے من ہے۔ नेवामितस्तर्क गापनेया ینی پرشیورک دی مولی اس عفل کو وید کے مفالف دسیل سے آلود و نرگزامیان فقط وهمرلي يهدي-अवित्याखल्येभावाननां स्तर्कण्यो स्येन یعنی اکت را تمن ایسی من که عقل سے بر ترمن او کمو دیدمر و دمی دلایل سے

יף

यु जि

رول

. دلىل

ر در ومنح

روع .

57.

Spe

101

17

زا

-

نعلق

۵ سنسار کا دیکارگزا اس سماج کا خاص شاہوار تنهات شاریرک اورا تماراد ساناجک اونتی کرنا ۲ سب سے محبت کے ساتھ دہرم کے موافق علی فد میشت م طبے کا دویا کا ماش اور دویا کی ترقی کرنی طبیعے مر برایک کوانی ی برفائع برنا جا ہے لکیس کی مرق میں اپنی شرقی سمجنی حاسے 4 سب دان نوسا ما جگ سروم کاری نیم التی مین خودمختار رسنا م*ز حاست اور مرتبک مترکاری نیم* مین و دمخیار مین - ۱۰ اب مرسری طور مران اصول درگان برنظر کرد مین بہای اس ویدک اربون کے غلان ہے کرمسمورٹ من ووا یعن عام سے والے ا هدارته بعنی اشیا کی مول بعنی علت بپرمشیورسری نوصواً نتما ا وربیر کمرنی ا در میرا نووغیره ااد ا در ازلی نرسے لمکه درمسری مخساوق کی مانت د حادث ا درسیا دی تحصیب حالا نکه بهتی آرير كا زمب بهين ہے جيانح پر فورسوا مي حي سے حيوا تما اور پر کرتی و عِزْ ۾ کو د رميم وغره كا ون بين قديم الله علاوه استطحبك برا عاكل اخياكي آدى ول ب معلوق ا ورسمیتورس فرق آمنای سے متناکہ درخت کی بنیا د اورشاخ برنامیا ے اور مرشتور ملت مانوی میں اور مرکزی وغیرہ کی مرشبور علت مانوی ہے اور مرشتور منی ومتدل سے کیو کرمنیا ومی تغییر و ترب کی نبول کرے مورن و وع کمٹرنی ہے اورب طرت کو بڑھی ہے جہاں اور ووسری اصل من کیے۔ فرق مہین ہے وونون کا مفہوم واصرے کیونک پر برمنیور موجوف ہے اورست جت رغرہ اوسکی صفاتمن مفت اورموصون کی علبجد گی کسپوت ملکن نهین ہے بیس ا دیکو دوشار کرنا دیا۔ سرسوتی کے علم و نفسل کا متحبہ ہی سنا ید کر سوامی جی پہیم ہی سمجھے بین کر ہیں ور زار وصفان میں گاہے گاہے مدانی ہی موتی ہے گرمیہ محف غلطہ کیو کمیں می دای دصفات د د بون انادی اورانست مین اورادان د د بون مین جوگن کنی سمندہ ہے وہ ہی انادی دانت ہو علاوہ اسے مبکم سوای می کے نزوی

راناسروانتر یامی ہے توجیوانترامی ہی خرور ہوگاکیو مکر جوسرویدار تدسے ونہاں لل جديد تين شربيرالهادا موامي جي جوجيو كوسومنتران تي بن فردا دن مي كي دوري مول فلان ہے میسری صلی اصل العول ہے تھی سے لیکروسوین کے کل فرع میں اوکو اصول بن والل كرنا سوامي جي كي تفلمندي كالمروس ونني اورانجون من صوف تقطي تفاوت سے مفہوم دونون کا ایک سے مفترون واحد دوعیار نامین ا داکرے معتمال نین موسکما شا ید کرسوامی جی کی بہری راے ہے کہ فرق نعظی دعنوی ایک می ين اع أربيها يون جن كرات برعمان اين أخرت كى بلا لى تفركهي و کمانی سی تمنر نبین ہے کہ فرق معنوی کیا ہے اور تفاوت تعظی کسکو کتے میں جمع الل کے د ونقرے سوامی جی نے قام کے میں نفط سنسارے سیکر کلم بنشاریک بها نقره منتن سے اورلفظ ارتہاب سے نیکر اوندی کک وور افقوت می لاكن بدشرة متن كے فلاف ہے كيونكه منن من سنساركا اوسكار كرنا فام كيا ہے ادر الحرال بين ا و سينكے برمكس ساحك ا ونتى قائم كرتے بين ا ورساحك اومتى كہتے این سلی سکے متعلقوں کی ترتی کو اور طاہرے کرسنسارعام ہے اور سلیج خاص کیں سارکا و بکار کیکرا دس سے سلج کے متعلقوں کی ترفی مرا درکہنا ہے تمیزی فالى نبين ہے۔ آئيون اسل من بھي م كوڭفتگوہے كداو دیا ہے ناس كومقدم وعلیده بان کرناب ستوری سے کبونکه حبوقت و دیائی ترقی سوگی او دیا کا پات ورموها سر العصب كرروشنى كمودود موستى اركى را و فرارلتى ب كه د دودرو ادعدم ارکی وونون لازم و مازو مین جدی حال و دیا کی ترقی اور او دیا کے أَنْ كَابِ كَابِ مِهِ وَوِيا تَرْقَى كُيرٌ لِي مَكَن بَعِين كَداو ديارائ عدم نهوو يعمك بر بان شهری توا و د باکے ناستی توعلی ہ ذکر کرنا اور ودیا کی ترقی برنفذیم دینا بالکل ملطب نوب صل بھی منوے کیونکہ مکن منین ہے کہ برایک آر میسائی وسلمان

ار مرا

رن ا

3,252

الماد الماد

6. 9.6.

10

الله الله

7

19

por .

وغيره كى ترقى من ابنى ترنى جائے اگر بالفرمن كوئى شاؤ ونا ورالسابهى مووس الم فلانخاستدادسكي ورفواست كيموافق عيساني وغيره ترقيمي بأمين اوروه آربداوكي بن كوانى ترتى بى خيال كرك توا وسكاآريين كهان رميكا وه تواون عيساني امرلمان وغره ی مین شا بل موجا و بگاشاید کرسوای جی کا اربیرین اسی منا ویرقایم سے اگر لفطسب سے کہ تمام افرادات برعادی سے گروہ خاص مراور کہا جا وسے ترسی سوای می کی یاند نه طاہرے کہ عام و ماص کی تمیر سے بہرہ ہیں اور نہدی نے کرفنظ ب كالمنعمال كس عكبه موّا ب اوراوسكامفهوم كبيا ب علاره اسكے نوبن صل چھٹی تی میں نتا ال ہے اوسکو علیدہ اسل قایم کرنا فعنول وعنت ہے کبوکر جیٹی ادر نوین کا ایک معاے اور ایک نشار و سوین اصل ہی گفتگر سے خالی نہیں ہے که اوسکے آخین جولکہاہے کہ (بیرنگ میکاری نیم من سب جو و مختار رمین) و دمخن غلطے کیونکہ کوئی اہل زمیب کسی کام من حوومنتار نہیں روسکتا ہرا کہ کام من آئے مذمب كى نندس كا بندس اين دين كى كتاب آسانى كا بات مات بن مقبير سي مثلاً إ لوگ ومعیدم سرایک کارو بارسن و بدا درت سترکے مالع ہیں بعض باکل کا مہن فود كا حبله دى كالديكا جوكونى ويدوشات بركے حكم كولس بشت واليگاليس و «ارينين ملکہ بورا دسیوسے و مکہ کتی کرجیے کے آریہ لوگ سارے کرم اور وہرم اور حیااد تب كرتے من وہ و بانديون كى اصول سے خارج سے كويا ان بوگون نے اسى ادلا چنرقرار دی کدا سول وسگا نهست بابرشار کی صدافرین و ما نند سرسوتی مح علمونل بیر- ابهم آربون کے اصل الا مول بیان کرتے میں وہ امیں الاصول ویڈیما ہے جوکدایک کتاب فریم ہے اور شری سرہاکے رسیارسے بیرا تباکی حناب سے لمی ہے صبین کرم اور کیان وغرہ کے مضامین میں اور آر بون کے و نبرم کے قال ا دیا تنیامی میوادر پرشیور کے علالی کی شریع کی گئی سے اور کمتی کے اولائ

آریون کوتفریج و کمئی ہے ابہم ان باتون کی شیر سے کا اتطام کرتے ہیں اورا کم لیکھ مرواضح راے خاص عام منحفی سرمے کہ وید مقدس را صل ایک ہی کتاب ہے تعد رد کا باعتبار رسانون کے سے جن کے نام رگ دیجر دسام وا تہرب میں درمسل عارون وید کتاب واحدہ اگر کتاب بر ما تامنعد دمووین تو بزشور کی کتاب اور ید دبکری کتاب مین کیا فرق ہے شاید کر بھیے زیر دیکراول ایک کتا رتصف رتے ہیں جب اوس سے بوری کاربراری منصور نمیں ہوتی و دوسری کتاب کی بنا دوالے میں اسطرح برمشور مجی وقتہ فوقتہ کیا میں ازل کراہے ساک ناب سے کاربراری مہیں موتی تو دوسری مہیا ہے اسطرح دوسری کے تعدیری ارتبیری کے بعد ج تبی علی مزا القیاس لیس لازم آیا که برمنیور کی کتاب می زیر د کال معنفه کتاب کی اند کال و تام نہیں ہے اب جانے مانا کہ سٹنی کی آدی سے سیکرا مبتک بنتے رشی ومنی و نیڈن و آجاریہ گذرے مین سیمینی اتے ملے آئے میں کہ دید ا تعدیس کتاب وا حدیث اور لقد وا وسکا با صبار رسالون کے ہے جنكے ام رك وغره بن آجكل دیا ندسرسونی نے ایک نیا ذہب علایا ہے كدك وغره حارون وبدندات خود مداكانه اور تقل ماركما ببن من اور باوقات متلفه النی دغرہ جار رضون سرنازل موے من گرمہمسلانون کے خسب افودی ا در محف خلط سے کیونکہ حس صورت میں و بدمتعدد کتا ہیں میں نولازم آیا ہے کہ میں ل كناب بهي زيد و كمركى كناب كى ما نندورى اوركال منين موتى بكايبرانياكي الک کتا ب کے بعد و وسری کی ضرورت بڑتی ہے جائے تیجب کہ چار کے بعد انجوین ك امتياح نهوني جارسي يرخاتمه بالخرموكيا علاوه السكيمختلف وقتون بين ناب کا آیا اوسی صورت میں ہوسکتا ہے کہ جب ایک سے کا لاو تمامًا کار براری ہود نو انی ما ناره مضمون ومفهوم و وسری مین مرقوم کها جا وے یا بہلی کی دوسری سے

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

م ورے گران دو نون عالت میں پر مشور کے علی وعقل کافتو زائ ہوگا کیا كارس واقف بنين ہے اگر سرايك كام كے افخبام سے خروار مؤنا تواول مى لئى ت بازل کرا کجیسے پوری پوری کار برآری ہوتی وو سری کتاب کی فروز نه برنی اورایسامضه و مطلب که حبیکا میندر و ربسانی بهترگرد اناکسیا اول می نازل نه كرّا و ونون طسرح بريد شيورك كيان مين كوّاي ما لي حاتى سي الني دغیره کارشی اور تنی بونا بهی حرف و ما نندسرسوتی کاساخته اوربیرو خت به کمکی با قدیم وجدرے تاب نہیں ہے اورسوامی جی نے سی اسیارہ میں کوئی سند پیش بنین کی و بیمغطسه تو بیراتمان شری برماحی بیزازل کیاسیا وراون کی ذربعیا می کو خاند اورگ منفرین اورمتاخرین کا بهرسی عقب ده جلاآنا می ا سکی مخانفت سواے ویا مندسرسوتی کے کسی نے آجینک نتین احتیار کی تعمیل سلمرکی دید دوار برکاش امی رسالدین کی گئے ہے جو کہ منق بی ا وبذا ورا ومنتشدس ابك طراق البنق فائم كياس ب سبب وعبث اوسكيلس نئی بات اپنی طرف سے اختراع کرنی سوامی جی کی ہے ہے کوئی آر۔ اوسکو تسلم من كريكا اب مهتم رد ويدك دين دسوال نفل كرك ايك كاجاب رہے ہیں سبوال کسی شے کے اجزا ٹوستفن اور صدا گانہ نام کے ساتہ کول منین بونتا کیس سر صورت مین رگ وغیره اخرا ، و مدمن توجدا گا نداور متعل ام سے کیونکر ندکور اورت میں جو اے اکر اشیا البی میں ک ا وسك اجبزا مداكانه اور متقل ام كے سانه و اے ماتے بين ميسے إنسان وعنب ده کاب که او سکے جبزا خاک د آب دیا د وغرہ صدا گاند متعل نام سانتہ کیے جانتے ہیں گربہرانسان وغیرہ اپنی ذات میں شکی د احدے ہی طرح تویت کے اوتا لیس تصے مدا گانہ دمشقن نام سے شہور میں پہلے

نام سفوانحلیفیہ ورد وسرے کا مام سفوالو درج اور سرے کا ام کیاب نوانیں عاملاً پرزین ایک می کتاب شما رکھیا تی ہے کسی دادسکی وحدت من شبہیں ہے بدی عال دیدمقدس کا ہے کہ جونیدا وسکے جارجعے اسماع اراجہ کے سا تنہ ونیامین مرکورو مندرین ولیکن بهریمی ویدکناب واحدے اوسکے ایک بونے من سواے وانند مرسون کے کسی آریم کو گفتگو منہیں ہے سوال جارخود و بدا ورافرت میں جارون ریکے نام درج کے گئے میں توکیو نکر کہتے ہو کہ دیدگناب ماحدے توا کہ لائب رمدا در او من دین و مرسمے جا رون حسوان عمر نام آئے مین دے دات ویرکے نامین اں کا خرا کے ام ذی جہندا کی طرف منسوب نہیں موسکے کسی چرکے اخرا اورشنی ای رزی جبزا وه خرا وسشے ہے ویڈنام اوس خرزی جبزا کاہے اور رگ وغیرہ ساے احبیزا ہیں کیس کوئی قباحت وارونہیں ہوتی جیسے یا تہدا در اِنووُن وَمیثر جم كے ابنا اين اوجب فئ خرااب الاته اور إلوان كوكوكى عقلندازر وعقيقت واصلیت کے ذی جب اجسم منبن کہنا کیونکہ جب اور ذی جب این تفاو تعلیم جب کہ موکش دہرم وغرہ شانتی بربے جب ابن اور شائتی برب وغیرہ بہارت كے جزامن السي مي رك ويجروسام وانهرب ويدكے حصيبين وراصل ويدايك مي كتاب م جن لوكون كا مقوله م كرويد مارس وب عراصات ذكورة بالل زرارمن - معوال وبرجاري من ميواسط ويداوراذب وغرومن تفطويد لهینغ جمع آیاہے جو اب زبان سندکرت میں قاعدہ سے کریسی بجاہے مفود كم مين جم كا استعمال كرتے مين چنا نب يجروبد كے اكتيبون ا دميا ي مين نعظ ل اور مجرا ورحین دس کرم ا د اتهرب و پرسے ہے بعینی میں آئے ہیں حالا اگرک

را بر می مردر

می می

ناب

کے ناکی

ししり

المس

ب کول

ور

ر الم

2

6

یعنے اوس براتما سب کے معبود سے رک ظا مرمونے ہیں اورسام طبور کرنے ان ا در میندس بعنے انتہا آ شکار موتے ہیں اوسی سے بجر منو دار سی آسے فقط بہرکر यासिन्दे सामयुर्धिक - - एग्रे हार्मिन्दे بعام با بادر المراجع بن اور سام قبام نير موسى من بن اور يجرها ميام نير موسى من اور يجرها ميام نير موسى من اور يجرها ميام نير موسى من جیے رتبہ کے سینے کی ناہی میں آرے نبیرے رہتے میں کیونکرسار وگران من ہی سے متعلق ہیں فقط انہرب وید کے اومیوین کا مدیس ہے۔ कालाइ उर्च : संस्वन् यज्ञ :कालार जायम ।। یعنی کال سے رگ طام موتے ہیں کال سے بچرصورت پگراہے نقط بہان اس کی میں کال سیموا دیرا تاہے کیونکہ کال ہی براتما کے نامون میں سے ایک امے كيفت سنيكرت من كالي اوسكوكت من كرسب كى حركات وسكنات حسكم اختبارين رمنی دا دسکومبی کہتے میں جو کل کی شمار کما حق جانتا مہووسے یا اپنی زات ر ومنا ت سے كل كا احاط كر - لم مود ب كميونكه سنسكرت من نفط كال كل و لاتوني معدرے نتاہے و کمعی حرکت دہے اور شمار کرنے اورا صاطر کرلے وغرہ یں परिमिता निसामानियोरिमति ए प्राप्त के दर्ज नियुक्तिक्तियतस्येवांतानाित्वयद्रम्हा ७-३-१॥

केळ देन १९८० १००० १००० १००० १००० १००० व्य وكمه وحبك رك وسام ويجر وعنيه والفاظ تعبين ترار وسوس مين ترلفظ وي السينة من واتع موفي بن كميا مات شكفت سے كيونكدرك وفي وك ت. وكا اولی قائل منین بالم منت وگ الدو در کے معتقاریس وے بھی اس بات

تا يم أين كر اگريد ويد جار مي مگررگ و فيدو ني لف كتاب وا مدين اس مورت

الرسیندے جمع ہونے ہر دا موہا تو دیا تندی لوگ رگ دیوہ کی مبیت برعی معرب رہے کر گروغرہ می منعدد میں یعنی صبے وید جاری ویسے می گروغرہ می من تى سے كم بىن من كو كرسنكرت من عمومًا صنوعيم عن سے كرمي من من موااور زادہ کی عدمین نہیں ہے علاوہ اسطے اگرمینہ کی کے مفرد دہم ہونے یرصہ ہے تو بزار إمقام برلفط ويدنسيغ مفرد استعال كباكياس اب ميند جمع كو وسيل كروان دالون برلازم ہے کہ صبے صبغہ جم کے نے سے ویدون توسفہ و مانے میں ویسے می اوکو عاہدے كرصيغة مفرد كے مستمل مونے سے ديدون كوكتاب واحد سى سمجين اتبرب ويدكى مها دنین سے کہ جارہے وید کے برعاحی کے جارمونہ سے متعلق میں جنانجہ۔ अयः पुनेत्व नारायणः सोन्यत्कामोमन साध्यायेत तस्य ध्यानांतः स्यस्यललाटात्स्वेदोयनत् नारुमाः प्रतनाञ्चा पस्तामुनेजोहिर्एमयमग्डंन्वत्रस्ता चतुर्मुखोः जायनसे ध्यायनपूर्वामिम्खोम्लाभ्रितव्याद्तिर्गायत्रं हुंद्दर्भ दः पश्चिमाखोभ्लाभुवर्तिव्याद्तिस्वेष्ट्मं छंदोयज्येदः। क्रामुखोभ्तास्वरिनवास्तिर्जागतं छेट् : हास्बेद् : दक्षिण بهر دانزی لوگ جومتعد د منهه کامونا محال قرار دینے بن اوسکا جواب بههے که کے اور استاعی مکن ہے دیوتون کے نے کیم محال نہیں ہے اوراس اران كاريه بارك شركيم من ملكه بهود وهميائي دسلمان دغره كوبني ماري نائيد كميموا عاره منین سے تفصیل سل کری تحفتہ الاسلام وغیب وکتب ہیں گی ہے۔ سرسائونونو فرنشون كى سرگذشت د كيميه يعيم تيم ديانندى جوكتے مين كدا نسان ي ديوتا ميسالو سے بر سین میں و و محفر غلط ہی ہے اتمانے چا یا توکسی رسالہ میں سیر بحث بہی مفصل کہما گا ایک سیر سیر اس میں اس میں اس میں اس میں میں اس میں میں اس میں میں اس میں میں میں میں میں میں میں اس میں اس می باورانک لوگ جرکتے میں کہ براٹ رشی کے بیٹے کوش ووئی پایں نے ویدے رسالو

परि

لوجدا جدا كرياس سبب سے اونكائم ويد بياس بيرا كه ويد بياس كتے من وي نسيرك واليكو وه غلط م كدو يدمقدس كرساك فأبح الا الم الم الله عداگانه مقسوم من اورود و مدس ماسات رک دیر و تهرب و سام موسوم س رونی ماین کو او نکی تقت پروتفاتی من کیمیہ دخل نمین ہے اگر سرات کے مط ہی نے و مرکے الگ الگ رسانے کے موتے نوجو و و مرسی کہان سے جارون والدو سے بوتے اوا کا ویر ساس نام اسوا سطے مواکدا و نمول نے شرات وی ر تہرکے پاکسان سے اور وقتہ نوفٹ منی و مرا قابس مان کے لعصا ال تقیق نے لکہاہے کہ براشر کے سط کو و مرساس اس سب سے کتے میں کہا وہوں ربیمغطری شاکها که ایک تسم کی شرح بین نبا بین ا در شاکها بولن کے فرسلیے سے وہ ک مك بدلك وشهرت برسلا بالعف كا قول بيسه كريرات كي يوك و مرساس المح سے کہا جا اے کہ او منہوں نے وہ کامفہوم لیکرویدا نت سوتر اور لوک بہائے دغیرہ مبت كنابين بنابين اورا وكے وسليس روے زمين بروبدارته کورواج وماليا رے دید باس شہر موے کو نکہ وید باس کتے میں دیدے سلانے والے کو وید بیاس کے بہہ بھی معنی موسکتے مین کرصکی عقب دیدون میں بسیلی مولی مورے چوکھ رش روی یاین سے دیدون کو بٹر کٹرونیا من بہلایا دیناا ونکا مام دید میاس شهر روا پورانک لوگ کئے من کہ او کانام دیر میاس اسطرے مواہے کدا و نہوں نے دمد کا أشى مبكراهما ره يران بنائ وراس مياست ويدكومهلا يا بيرميه بوك ايامطله نابت كرنے كے ليے بيداول شلوك سندوستے مين -जुष्टाद्रश्युग्णानां कर्त्रासत्यवृती सुनः " یعنی انہارہ بران کا بنانے والاسٹیوئی کا بیاہے نقط گربید موس غلطہ کہی معلوم ننین کراس آدے شاوک کا دور ا آد یا کراکسطرے اور یک کتا ہے

ا فذہ اور کا بنا یا مواہے کیس سے مجہول تول بر برور کرا شایاعت نس ہے اس بہے کربرانوں کے بنانے والے استخاص فاص سن تربران ے ادمیا کو آخرمین ا ویکے نام جدا جدا خرکورہن تحب الداون شکوکون کے دوشلوک वराहकल्पष्टनांतमधिकृत्य पराश्ररः यत् प्राहधमीनिवलान् विस्नोस्तहै स्नवं विदुः ॥१॥ वि यन् दी शानकल्पस्य हत्तांन सिध्कृत्य च कल्पिनं लेग मित्युकंपुराएं व्रक्तसास्य ॥३॥ بنی براشرسی فی سے بس بران من براه کلیدگی سرکنشت تمرع کرکے لینوکسا ربرم کے جن اوسکا امر شنویران ہے اور برسم اجی نے ایت ان کلی کا حال ترقیع رے جو بران بنا یاہے اوسکا نام سنگ بران ہے نقط ان وونون شاوکون کا مامس سبه سے كانتيوبران برات رسى ك تعنيف كيا ہے اور ننگ بران برمها كا بنا إ مواس اسيطرح لنگ يران كے ادميا ع شعب وسوم من سے كر ليست رحى نے برات کو دعادی کہ تواشنو تران کا بنائے والا موگا اور برانما کی تفیقت کو لاقعہ جائبگا من بعب رستنست نے دست دعا اوشہا یا کہ دیجیہ لیسٹ نے تیرے تی میں کہا کہ وه دیسے ی موگا بعدارین افک بران کامصنف کہتا ہے کہ است اور تشفیلی بعلت براث رف التران بنايا حبكي ضيامت و بزار شلوك مي به مطلب تك त्यास्मात्समस्तानिभ कं नुजार्वाणिवतस्यतीति। न्रसादाद्वेस्न्वंचकेषुरागं वे परा चारः षट्सहस्त्रमाण لنگ بران کے تمام مضمون کا حاصل یہے کہ بشوبران کا مصنف برا شری ہ منب بران میں بھی المبارہ بران کے بائے والوں کے نام مندرج میں اوراغاز ارس مفرون کا اس شارک سے -

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

यत् ज्ञस्तग्रा स्रोक्रपाद्यं नेनैव स्रोभनं पराक्रोत वनंवेसमवं स्नि पंगवा : रेवं रोलारिएण प्रोक्तिन یعی براہم بران اور میرم بران برمانے بناے بن اورشبو سران برائم کامفنہ اور تبداری نے شبیران کہاہے الح فوضکہ خود برانون سے تا ہے کو ہانوں بنانے والے بہت شخاص میں کرش دول پاین کا ساخت کوئی بران نمیں بهذا حركولي كبنائ كديران بنانے كى حبت سے اونكا أم بايس مواسم و و الكل جوٹ عباکہ او کوسایس سب سے کتے میں کہ اونبوں نے ویدار تبدیل کا دیا تها اب جائے جانا کہ پرانوں میں جو لکہاہے کہ سرماحی اور رشوں نے پران وہ بہی جہوٹ ہے کیونکہ سرین نقت میریرانون مین وید اندیس کے خلات مضامین نہوتے کہ سرمها جی اور رمشی بوگ بات بات مین و بدکے اِنع میں مخالفت وہداوگل شان سے بعی ہے ساتک سد بات تاب کی کہ ویدکتا ب واحدی اور رگ وغره ا وسکے چارر سالے مین ا درمیر مارون صب سرمشور عی نے عداگا ناقایم کرد ہیں باس کوار کی لقبیم سے کہا جس نہیں ہے کیو نکدا کر بیدلقہ ماس کا منعلن بولی توفو د ویدمن رگ ومیره نام نیام جاتے اب محفی مزسے که آریون سے معنی ہوگ ایسے میں کہ وید کو حادث جانے میں اور کمنے ہوگ قدیم انے میں ما دی اف والے ایک نیا یک من و م کتبے من که و بد بورف سے بعنی پر نے بنایا ہے بہان تعظیرات سے براتما نیا جا اسے بعنی وید بنا ا جواہے فقردان مجموب ہونے سے بہارت دفیرہ کی مانند کیو کر جو دفروں کامجموب موگا بشک سى كا ساخت بوكا كرنقوات الفافد سے مرتب موتے بن اور الفاظر و ف سے و سے گئے ہیں جنفدر مرکباب میں وہ بالک عادت ہیں کرکے وقت کسی نے اذکا رکیب ریاہے جیسے کو مرکب کے حدد ف میں کا منہیں ہے اسیطرے ارسی فالم

ميري مرس مراد مرد ا

व

.

من اخذ کیاگیا ہے بس نفط دید کے مغی سے بین کوجس سے برا تما اور صواتمال ذات رصفات كا اور دونون كے ورسان تعلقات كا كما حف كيان مووس اورلال كوبائ وحده سے مدلكر نفط مُركوركوا إفارس مبي استى عنى بين استعمال كرتے مين ويا يخر بيدارمفا باخفية اوتتحض كو كمتيزين وعسام وموين ركبتا مروس كبونكه مدرمي عددمون ہے اور اکلرنے ہے بہا وجب من و کبہد خیال کرو کہ برمشور گاگا سی وقت بیدا نهبین مواجیسی که اوسکی ذات کمبی مختلوق نهبین مول کلکر اجب رق ہے ہے اتا کا گیان وصلم حواس اور اندریون کے احتیار منبین سے کیونکہ یرمیتور حواس ا وراندر به وغریره سیمنزه و باک ہے بیمان متعونیا شوترا دم<mark>نیند</mark> ननस्यकार्यकर्णंचविद्यतेननतस्म दार्पिन्त्र श्वाम्यं धिकश्वदूरयने " परास्य राक्ति विधेवश्रयने वाभाविकी ज्ञानवल कियाच ॥ معنی الکه اوسط صب وحواس نهین مین نه کوئی اوسکی برابرے اور نه کوئی اول بڑ کرہے اوسکی تنکی بینی قدرت برترہے اورطم طمع کی ہے اورا وسکی گیاں کوا اوربل کرا مین عما وقوت و بد وشاسترمن ازلی وا مدی سنی حاتی ہے مال براتا كے علم و توت البدا اور انتہاہے منزہ من اگر كولى كيے كه ويد نقرات كا بحوب محا ورفقر الفطون سے مرکب میں اور الفاط حدوث سے تربیب د کئے میں لہذا وید قارم نہیں موسکتا کیونکہ وجیے مرکب سے و وحا و ت نے توجاب يهبهم كأريول ويدين اس تسمل قدامت والرسيت تاب كرتي مين كربراما انا دی کال سے بنی روزاول سے ہرایک سرطی کی ابتد المین ایک نزین ساتبه برماجی کو دیدا دیدنش کرنام بنی برما تا نے ش ترتیب کے ساتبہاس ئی اوی مین دید نازل کیام بہری زئیب شرقون کی اس سے بیلے سرشی میں او

اور میں اوس سے پہلی سٹی مین اور مید ہی اوس سے میلی میں اسی تباس میر نادى كال مك محودوا ورازل سے ہرا كي سنري مين آيات ويدكى اك ہي سب مولالو رز و که اوسکی توامت اوا راسیت سے تشرمون کی ترمیب کو الفاظ اور شرون کی برب می عادی سجنا جائے بعنے بے اتدا زمانہ سے دیکر سرما تا وید کے حوف دانفاظ وآیات کی ایک می ترتیب مرحی رکه کمرسر ماجی کوا دستی تف پیرتا جلاآیا ہے اور لا امّها دنت که دی ترب ملحوظ رکه یکا بهه ی و مرکا انا وی اور انت مونا ہے اور مهدی و مکا اپور بناے سانیا جاریہ کہتے ہیں کہ جو کتا بکسی انسان کی بنانی ہوئی ہے وہ پورٹ یسے ورورانماکی ساختہ ہے وہ اپورٹ یہ وید پر شورکی صنعت مونے سے اپورٹ بھو نة ولف و من كرا م كراس قول كي محت الن هي ما من م كيونكه زيان سنكرت موسية لیتے من برش کے نیائے ہوئے کوا و ریرشس کے دومعنی بن ایک حودور ایرمشور وہ وراد منیت میں بھی تقطیری پرمشور کے لیے آیاہے خیانچہ محروریکے اکتیس وہای ہیں + वेदाहमेनं पुरुषमहातमादित्य वर्ण तमस

划

المناي اور بين نام بر اتو كاسب ع يُرَنْ براتا ابينيتانيات كارى م إدراً

و مكا أنادى اورانورت يمونا اوسي طور ريب جيسے كه ارلون طرز يرند كوربوا سوال برمارندا ومنت کی شرقی سے جانا جاتا ہے کہ ویدها دف ہے و ه نشرق س म्तस्यानः म्बासिन मेन स्पेवद्ययन्विदः सामिवद्यार्थ یعنی رگ دغره وید کے جارون عصاب علت اولی تعنی مکت کے کا رن پرا کا کے اور اے سانس من فقط اب سالس کے صدوت و فنا میں سی کو کلام مہین ہے کیو کا فنہاوں ناک سے بران دانوے نکلے کونشواس اورسانس کتے بین حواب میمان نشواس مرادي المي الفرع لي من من عني كلام متعلى عبدى حال سنسكرت من ادمي مرا وف نفط نشواس کا ہے۔ بس بر مدار نہ کی شرقی کا حاصل بیدے کہ وہ سرما تما کا کارا اس شرقی من حدوث وفعات ویدی بحث نمین ہے سوال مدکور کا دوسے اجاب لدويدكو برمائنا كانشواس اسوا سطكها كه صب حاندار المامحنت ومشقت كيسانو لیتاہے اسطرح برا تماکود مدے اوریش کرنے مین کسطرح کی مخت و تعتیاں ا لمكەنفورا را دە كے ابتدائے بىدائش من برماحى كو و يا وياپش كرايت فى اتفیقت پراتاسانس لینے سے منزوج کرسم وصمانی نمین سے بغور وٹا مل دیکھئے کہ کوئی جالا نشوانس اورسانس خورطنی نهین کرا بلکه با دموجود و مهی سراه دسین اور بنی برا مرمة اب اوسيكونشواس وسانس ولفس و وم كتيمين اسيطرح برماتها سب منتفيدن كي أدى مين ترتب قديب كاته ويدكا يركاش كرا مع ميه ي ويدكا الإن مولا ہے اور میں وید کی قرامت ہے بہروید کونشواس اور سانس کی ماننہ کہے؟ بہنہ کا مخوط ومنظورے کہ براتم مجسم نہیں ہے کہ سانس لبتا مووے اسبواسط كهاكياكه ويدكا براتماس إباتعتى بعصباكدانان وغيره طاندر سيسانس كا تغلق ہے کہ با دموج وہ ہی اوسکے منہدا وزاک سے کلتی ہے ہی فیاس سرمجودیال ध गात्सर्व हुतः बरुवः सामानिजित्तरे छन्दं श्रीमजेतिरेत

Z 3

الله في كارته سمجنا چائے كيونكر بهان دونعل واقع بن ايك جگرى اور دوسراات ر د دنون معل جی سرا ورمها وے و ما تو یعنی مصار سے بنتے میں اور سرا ورمهاد کھیان لا مرونے کو ۱ ورطبور اشکیاے موجود ہ می کا مرتا ہے بس اس شے تی ہے ہی بیری آسکا واكه براتا ننروع يتيدايت من ويدموجوره ي كوبرمهاجي نزازل را بيغي ترت كير ی کے ساتیما ویکے دل میں ڈاتاہے مسوال تم کمونکرو پرکوٹ بیما ورا پوٹسید کہتے مومیا رشی نے تو دیدانت سوئر میں ویر کوبریم کا معلول اور کارید کہاہے وہ سوربیرے. शाख योनित्वात اس سوترکا ارتبد بهبرے کرٹ سندلعنی دید کا کارن ہونے سے براتما وا اے جروک كهاكروه سمه دان ننهو اتواليا ومدكينو كخرنبا بالبس حبكه ويديرا تما كاكاريرس اوربيرا تمااو كارن مي توويد قديم اورابورشبه كمان راجواب اس سوترك و ومنى علطامين عيم بهرمن کدا ونمیشاری بر یونی تعنی برمان اے سنجیمین و ۵ برماتماہے اس سونرت ستر مرا دا دمنیت بیج غرض کریراتما مین حرف وبایی بران مے نه ترکیش اورا نومان كريراتما صورت وزبك ونشان وغب و سومنزه بياب بيطنز سي نيابك بركدوه الوان سے پرماماکو مابت کرتے میں ویدانتیون کا تو بیہ می تول ہے کہ برماماکٹیون میں برکش فیره بران کو کچیدوض سیس مصرف او میشی سے وہ جانا جا تا ہے اسبواسطے اونیندس واردسے۔ तंत्वीयनिषदं पुरुषं मुच्छामि بی بن اوس بین اے محیط کل اشیا کو دریافت کرنا مون جی کدا و نیف دیں شریع للهی م نقط نقط یونی کے عنی سنکرت میں ذریعید اور سب اور وسیدا در کاران اللوی تعنی لفط شاستر کے بہدیدن کرجو بدایت کرنے والامورے اور وہ ویداورا میشد ورمره بالسرح يكه صرف اومنيشدي برم مع كميان كا دريد اوركاران ب اسواسط CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

پراتما کوا ومیشد بیرت کہتے میں لعنی اومشِد وغیرہ شات مرکو برہم کے گیاں کا دسلال كاران مونے سے برمم اول اس و ترمن كماكيا ہے عاصل بيہ ہے كرما تا برامنا بطيف اورسوشم مين عيدها في مساور برمكش بران سع وورترس اوري نتان اور لنگ شونیه مونے سے انو مان مین شکل منطقی کو بھی و مان رسائی نہیں ہے لهذا عرن ويدا ورا دين مي كسيفدرا وسكي تفسير كمرسكة بين اسيوا سط تولكارا فرنيا ग्ह्यानम्युदिनं येनवागम्युद्यते तदेव त्रस्तत्वं विद्धि یعنی دیکو کد کلمہ اور کلام ظام بنین کرسکتے اور سے سادے کلمہ اور کلام طاہر من اوسی کو توبر مح جان نقط لعنی وید اورا ومنت کے سواے بیرا تما ماک کسی کلمان کلام کی رسالی نہیں ہے اب طرح تمترید اومنٹ میں آیا ہے۔ यनावाचानिव्ह्निनो जन्नाय्यमनसासह یعنی من کے ساتھ کلاف کو ایس آتے ہیں و د برہم ہے فقط بعنی او ترمن اورو<mark>ر</mark> ا ورا ومنیت کے کلام کے سواے بریا تما کا کوئی نہیں بہنچ سکتا اسلے عرف ویداور اونمین ی اوسکی زات دصفات کے علم کاور بلدا در وربعی بین اس تقرر کا ضلاصہ یہما رویان سوسران دیدکو بورشید ا درجا دی کمین نمین کها سے بلکه باس سے کوردا سؤتر کے پہلے اومیا کو کے تیسرے پائر مین صریح نمتیدا ورانا وی اور قدیم وازلی کہا، ज्ञतः एवचनित्यत्वं یغی جزاکہ مراکب سٹنٹی کی آوی مین برجا میں بینی سربعا دیدے نفطوں سمے ارتب کو یا داکے تمام ذيروج اوغيد زورم كى ببياليش كا ذرىعدا وروسيد منتام اس معوديك واست وازليت كابت مونى اب ماسي ما تماكرار بون كو دمرم اور اومرم كى تحقيقات وران بالفائد و کراو می وومری ساکی فردر تا نبین به اور ایس سا

ن تاریس سوته پرمان کہتے میں حس سند کو دور می سند کی امتیاج ہوتی ہے و ہو دسندہیں ہے ملاوس دوسری سندکے ورایہ سے سندہ ایسی سندکورت بیا کتے میں جیسے کہ رہنیوں کے افوال کردید کے موافق ہونے سے سندمین سوئر بران ی کو بران تم کتے میں لینداوید بران نم ہے که دوسرے بران کا مختاج نبین سے میکردوس بران کی خرورت مونی ہے وہ بران نرکبلاتاہے جوبران زکامخنج ب دوج يران كمانا المحمثلاسو تدريان ومرت منوك كها-धर्मिक्सासमानानां प्रमाएं। परमं प्रातिः ینی ویک کردمرم کے جانبے کا رادہ کرنے میں اولموور مرمان تھے۔ بنی دوسرے یران کی حاجت نہیں ہے نقط ویرانت سو تروغیرہ پرمان ترمین کرا و نکے لئے عرف وید كى مطابقت دركارم ويرانت سوتر برجرا حاربون نے بہانسير بنائے مين وے برا بن كهران تم ورير مان تركم عماج بن اورنيا ووغيره ثات كرون كي مطاح بعنی سے کسی نے کا عام اور کیان ہووے وہ برمان ہے بہر بحق دورو درارے مر کے ایم این عرف ایک پر توکیش بران سے تنا درشتی کے انو پایکون نے دو بران الع بن يرمكيش اورانومان مينجلي منى في يوك شاسترمن ملين سرمان فيم كم این ترمکش اورا نومان اور شدگوتم زسی کے مطبعوں نے جاریران فبول کے ن زنکش اورانومان اورائیان اورشیمیانک لوگ دید میان انتهان براش انوان ایان شید ارتهامی ان اوب سبری آربون کے بهان تو برنکش اور انوان اور شبه تمن می برمان مین و بان بسرسوتی کے بران والون کی بروی کرے وید برومباکا وغرہ میں نام ف سترکاروں کوفال أنتم بران كليم من كسي موقع برام إره بن بخوبي او على كذيب بيجاو على

بنائج بالم

ومنيا

福之次

درويد

بدادر

إلماع

ويدكي ويدك

ات ا

سوال مكسونه يران ايناً ابت كرك والاآب مع نوا كات كر ورثراً ا كه وه إنا مختاج أي تصرا عالما نكه توني اينا بران أي ننبين موسكما جواب اكرم ا کہد کو دوسری روشنی کی صرورت ہے کہوہ اپنی روش اور طامر کرنے والی ہا نبین ہے ولیکن افتاب وغیرہ این اور دوسری اشیاکے روش اور طام كرنے والے بن اسوا سطے او كموسوسركا شك اور بر كاشك كہتے بن الكهربين سه مات نبین سے کرت کا جراغ وغیرہ کی روشنی نہو وے انکہ کہری خیر تو تاز ر كمهرسكتي مثلاً عان ماركي من السان لوكو كرجي نظر نهين أتى بيس أنكه ركي شيئ انتمائے طا مرکزنے بین سورج دغیرہ کی رقبتی کی مخیاج سے بغرا و سکے کھر مدرسلی لیکن سورج وغره ایسے نتائن بھی اور دوسری انشیا کوتھی پرکا شت کرتے میں اور سواب این کسی روستی کی فرور تا نمین رکت اسطری ویدی مورکاشک اور بربر کانک موسی ایناپران بی آب ی سے اور دوسرون کا پر ان بی دی ہے لہذا اوسکو دوسری بندی اختیاج نہیں ہے کروہ خودسند بالدات ہے اورسوس وعيره كاشبيب أنا ننرى دوين عمى سين أنا كرميس كرسورج وغبره اسنا وروك طاركرن والع موت بن ابسيمي ويداني سدمي آب ب ا ورودسری کنیا ون کی بھی ہے اسبوا سطے سس کتیا بین وید کی سند فاتحی ا سے وہ کتا ب ورج اعتبارے فارح ہے اگراولی کے کہ پرسشور بحب مدین اور دست ودیان وکام وزبان وغره اعضامے سری سے نیس ویدا وسکاکلام كيونكر سوسكناب نوجواب يهبه ہے كہ ہرجنید بیرہ نما كام و دیان وغیرہ اعضا سے منرہ ج لمرتمام اعضائے کا مرکے برنا درہے کہ اوسکی قدرت ہے امنہاہے جنانحیہ شومیاس ا دنیشد مین آباسے۔ त्यच्यु:सम्हणोत्यकर्णः ॥ जपारिए पादो जवना गही नापप्य

ینی برماتها یا تهدا در بانون نبین رکهتا مگر با نندا و رمایون کا کام کرنام انکه ب نے و ہے اور و کمیتا ہے و و کان نہیں رکہ کا اور ستا ہو فقط جو کا پیشیور کا ورطلق ہے سواسطے اوسکو کلام کرنے میں زبان کی خورت تھیں ہے کہ وہ زبان کی زبان ہے ینی برا عاکان کا کا سے می کامن وران کی زان ہے بران کا بران ہے اللہ الكهدي بيني كل حواس اوسى كى عطاكى موئى قوت واينات كام من معروف مي جلك بيه طال ہے او و و كسى چيز كامخياج نبين ہے باكة عام حواس اہنے اپنے كام مين اوسكي عتباح رسينة مين اورا وسيكي بغير كهمنين كرسكته فقط علاؤه اسكے إنسان بهج بعنب مدو دیان وزبان کے طام کرسکتا ہے کہ اکثرا وقات مسخص سیجرکت کام دوما کوول می من وطبیف میر متاہے ول می من حمد وشکر کرتاہے دل می من کسی کوگا رتیاہے جبکہ انسان کی مہر شان ہے تو پر اتما کا کہا بیان سے کد بیر سعی یا شہر انگون رغبرہ کے زبین وا سمان کا خابق ہے جو کوئی کہتا ہے کہ پرمشیوروا ان وزبان کے بغير كلام نهين كرسكتا سي اوس سے وريافت كرتے مين كديرمشبورے يا مته اوريانون ومباره اعضاك ناحكت كسرطيح بناياء ضكرعي دست وبا وغيره عضوك بغب روأكما سارى سنساركا خانى ب ويسيى منهدا ورزما كي نالفتاكوهي كراب اوربد اوسكا كلام سے سوال برك طرح مانا كياكه ويد برمشوركا كلام بے شايدكربركا الی سے انبی نصبیات کا بت کرنے کے سے اپنی مصنوعی کت ب میشور کی طرف مو لی ہودے۔ جواب ابنی فضلت دیں اے اور شراعیت بیال نے کے نے اون ای لوگون کو مارو فرم کرنے کی خرورت بیرن ہے کھی کے عصابی دو سرے لوگ الم دنفنل وعوت وآبرو بن ا و کی بدننت زیادتی رکتے مودین کیونکه اس مورت

ین او کموبیدی خواش وموس د امنگیرمونی ہے کہ جلسے فلانے اور فلانے ک ات سب لوگ افتے میں اوتعظیم و تکریم کرتے میں ایسے سی صطرح ہم کو تھی ون ر بزدت عاصل مورے که مماری منبی دمنیا بین شهرت بسیلی اور نام وری باتی رہے ین بر چسوتت موسی وغیرہ نے نبوت کا رعومی کیاتھا نبرار یا اشخاص ا وکمی پرندیت على ونصن درودت وعوت من برنرا ورثير كمرتصے اور اطراف وجوانب من اپنے وي رسالت کے سب سے نبی و مغیرت ہور و مدکورت اور لوگ او کے نام مرانیا ال رما ناركرت تبرس مبات احمال ب كدموسي و يسره في اين زمان كي اشخاص كي ا یا و چنتمت برنظ رکرے نبال کیامودے کہ کوئی صبلہ میں کر نا جاہئے کرمس ہے مکر نلان او رفلان کی برا رموانب دمناصب حاصل مو دین ا و رعوام و خواص مهار طی^ن رحوع کرتن چنا نخیہ ا بہبی و کمہا جا اے کربہائی وت وا متیازیا ہے کے لیے این ملک ا مل رامت و دلایت ظایر کرتے میں علی تصوص عمر صاحب کے زمانہ میں زرشت و موتا مسین وغیره کی نعت وستانش کرونواح کے انتذون کی زبان برجاری تبی اور مل ایران و ننام كالوك اوكور أب أبريا ماكرتن كرف تصفروا بخستاب وكمعماب اكذ ملك إن عالمس و كالركام الأكرى كے لئے جانے رسے اور مج ساراحال بطر خود لا خطر فرائے رہے مین طن عالب موال کو کو او کے ول میں محیمی سایا مرو کر جسی طلیمون رنست ووسل وعسل كى مورسى مصاليسى يوت وغطمت مجكو لمع لهذا اونبون لواينى خوا متات كورواج ويف كے لئے بروغ وعوى نبوت كيامو وكا ورائي مصنفي كتافي حالى طرف منسوب والمامووے جانئی ہیں کی عومی ہے لئے سول طامر کرنے سے ہم راطن مبدل بقين موّا بحزرنه محرصاحب مين كما خصوصيت تهي كدا ونوا لي فوا ونكوانيا رسول فايم كمياكداوسونت ب نسيع وفرات مل في افضاو اكمل لوك مك مجافين موجود تب خيائي اسل ي كا خاره وقت كالوكوج بهي لياتحالفات والان ويدلوف بول مدامي ترجيح بالمرح بندكى مودك

فون ورسالت دیا تنهالیه لاحرم ا و کے تنین تمام نعلوق بر ترجیح عاصل تھی ملاوہ استمام کے دیرمفدس میں او لیے مطلب کا کوئی مفتون نمیں ہے غلان قرآن کے العن ورب مرص الخطانف بنراكروكوكومزوما سنديد محقق في كرم ف برماحي براكا کے دون پنجمبرین اور موسی دعیہ وکی سیالت مخدوش سے اسیطرح ایک دید

الدس ئى نتاب أسانى سے اور نوریت وغرہ كى سا ویت مشکوك ہے اب جاہے ما ما کسوامی دیا مندسرسولی نے ستیا زمیرکاست کے سفی بسو جیس خیره من دربارہ بدلفتكوت برانبان كى سے اب م بطور خلاصدا و كى عبارت نقل كركے جواب ديتے ہا

سیار ته برکاس کی عبارت کوشرع من فلمل سے نفط سوامی جی اور املیا مع من کلمہ جواب سے سوامی می ویک مجمد جبو کا رجا موانسین سے بیشبو

ذرجاب مَرابورت يوادربوت ميي وكعونك بدرت محسح يوكوسكت مين اوربورن مون سمور كابنى امريش م ورالوزيراس سے كوكسى وبهم وارى جيو كاروامين اور اور نسباس سے کے اور ان بیری برمشور کے رجا ہے اور اس کار اس سی دید ابورنسه سے که مرمتنور کی سناتن و دیاہے که مرمنسور کی و دیا کی ندکہبی او تمتی کی ے اور نہ مان حواب حبکہ وید سرمیشورنے جاہے تو ابورشیہ کمان رہا ملکہ درتے شہراکیونکہ بورٹ بدا دسکو کہتے من کرمسکوکسی سرش نے نیا یا مووے اور برش کتے من آنا ا در مرما تما کو تحقیق اسکی ا و برگذری نیس و مدا نورت یک سیطرح برنهبین موسکتا که یعول مواد جی کے برس کانیا یا مواہے لہذا سوامی جی کا بہرکہنا کہ ویدا بورث یہی ہے محض علطب شاید که و ماورانید اورا بورشد کے معنی نہیں جانے علاوہ اسکے حکہ وید سرمانا کا رحاموں توده برمشوركى سنانن دوماكهان سيموا بلكه برمشوركا ساخت اوراسناتن شمراكهونكم جوفر کسی وقت نانی مانی ہے وہ منانن اور جار دانی مرز نین موسکتی شاید کرسوامی جی (رماے) این اس نفط کے معنی نمین مانتے نفرمانے او صے ورکے بارہ میں ادسكاستمال كريشي بن سوامي مي كي مفوي كو د دركو مرتشوركا رجاموا مي كني بین اوربیراوسی ویدلوپرمتنور کی و دیااورگیان میی وار ویت مین نناید کها و کیفه من اول بمشور و دیا اورگیان نرکتها تها لما و دیاشونیداورمورکد بنی نے علومال بِس اوسے ایے نبیان اور و و کا کوخور جا اور کیان دان اور عالم موا اگری ب نوابک دن مبرحات اصلی براما و یکا و رہے علم و مے عفل ریحا بیگا کیمو کم و ما ون ہے دہ الیقن فی بی جنا بیرٹ سرکاروں کا مشہور مقول ہے ۔ بغنى خوجو ما دن ہے وہ وہ فانی ہے لیس وید کیونکرا اور شعبہ اور برمشورکی و دیاہے الريفوض محال مرمنبور كی و دمامی ہے تو بھول سوامی جی کے اوسکی اومتی اور ماش کیا بیاشک ہے کوفقر بر سوامی جی زبان مبارک سے فراحکے مین کہ وید پیرشیور کے

رماہے اگرسوامی حی ایشے اسی فول سرقائم بن تولاکلام او کمی راے من پرمتیور و ا د علم می روز سیدا موما ہے اور حکیا دیکے لئے میدائش ہی نواک دن و ما بھی فرد ولاكه ما ون كى فنا و اجبات سيج ف كه ما وث كوفنالازم ب بروم ؛ نفادا در كم الدے ما یا اگرونی و مان دی کیے کے سوامی عی نے نفط (رہاہے) اوری منی من استعمال كبيانومحفن علط م كاسي تحت من ستيارته سركان كي مفي يومانيس وغره بين اكت حكه غود سوامي جي تفظرها معني نبا يا لاے بين ليه لام سوامي جي كفال ین فتوری کرما بحاکت بین کدو مربر مشور نے رماے اور اکثر ما وعوی کرتے میں کہ ودر مشوری و دباست اوراوسی اور ماس سراس سوامی می بهاکوت مزج. للهام كم السي حلى في وبدره إلى وه ويدون كى ننوا ينى ندمت ب اور من اوس سے بیسے کرس نے دمیدے من اوسی نے بھارت رماہ ادروبدون کے سے باس می کی شامتی منونی گربیا کون کے رہے ہے اوج تاسی بولی اسوا سط ساگوت ویدون سے مفترے جوا سے بیان سے سوامی کی یا مذنه اورعاست مخونی ظاہرے که اونہون نے گاہے بھا گوٹ بھی نہیں وہما اکردکیا إسابرا توعبت كاغدسا ونكرته اوغلطي مريح بن مظرت اسى ميوده كولى دعوی کمیان ہے م خیشہ م بغل من مبان ہے ایم بھی دوی سے پارسانی ومنكر مها لوز من مضمون مدكور كمين سين عن المنذ سيا مكنده كتيمر عاوياً میں ہے لکہا ہے کہ باس می نے کلی کیا کے اولوں کی کم اسطاعتی برنط کرکے चातुर्ही इंकर्म राष्ट्रं प्रजानां वीस्यवैदकं व्यद्भार्य संतत्येवेद मे कं चनुर्वि छं॥१॥ سے بور ہاکوت من سمعنون سے کہ ماس جی نے بیارت بنایا اوراد لی میں نہوئی اسواسطے اونہوں نے بہاکوٹ نفیف کیا فقط اسے برسی اگردیان ہی ہوگ وہ ____ CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

جی کی مراک اے کوسے مانعنگے نواونکی فہرد فراست پرافسوں ہے سوال برمانمارا ويديقدس سنسكات زبان مين كسواسط مازل فرمايا شابد كسر مشوركي زمان سنيكن ی ہے اگروٹ ماتا میں موّا تو آسانی تولوں کی سمجیزے آیا جوارے باخ سنسکرت دیوتاء ک اور پرسٹور کی زبان ہے لہذا اوسکو دیوبانی اور سرمانی کنے ہن لفظ ولوا ورسسنسكرت من عن يرستورا ورونونا كمسمل سي اسوحمد ومركا نزول سنکرت ی من سناسے اگرونش سائ بنی زبان ملک میں و مرزار ا تو منیور برزهج بلامرج لازمآتی که دمیش مهاشا سکرون من ص دسش کی زمان نیاب ازل مورے اوسین دوسری زبان کی بانسیت کوئی حصیت ہوتی جائے اگرکسی زبان من برنست کل زبانون کے تفسیم سنب ہے توہرا مک ملک کی رہا مین عدا گا نه کتاب کا نزول عزور مات سے ہے بس سرمنشور کی صدر اکتابہ بن ہونی تیا حالاً کم مبن جارالک والون می کودعوی ہے کہ مارے دلیش کی رہان میں بیشپور المان ميمي م منلا بالندكان وب كتي بن كدو بي زبان بن فدان ويل میر فران نازل کیا اب جولوگ کرفران کو کلام انبی جانتے مین ا وزیرو احب ہے کدرمان عربی مین برنسبت رومهری زبانون کے کسی طرح کی تصویمیت تایت کرین ورنه خناب المي وف شرح بلام جست مرى سين سي كويا خداكوء لون كى رعابت منطور على ك ونبرنعليم ونعلم قراك أسان كمبا كمرسه ات غلط محف كه يرمشور كا دامن عاطفت ور فانتصب عنزه م الراسط اوسنے وید افاس ابنی می زبان میں سرمهاجی بزار فرایا فون یہ سے کوسنکرت کوکل زبا نونیز ترجیسے ماصل سے کرمشبور کی زبات، مندا اوسی من نرول دیدمنا سب سے جو کھید کوسوامی دمانند سرسوتی نے اس سواکا جواب دیا ہے اوسکو جرنے نقل کرکے نظر انسان سے دیکھتے ہیں سواحی جی سسکت بن اس سكب وبدار ہے گئے میں كرجيمونى كتاب میں سارے علم آ جا وين اگر بها تنا

میں ہے جانے تو شری ٹری کہا بین موجاتین اورایک بی ملک کااو کارو کارو کا اگری کا ریش بهاشا مین اون مین رجے تونما بون کی انتہائی بہوئی اسوا سطے پیرسور مدران بهاشامن ویدرج مین واب (رجے کے مین- رج ماتے۔ نے۔ رہے من) سوامی حی کے ان جارون لفظ سے اونکا عقدہ ظاہرت کہ وہ وید کی اومتنی کے قابل میں اورطام سے کہ حوکولی کسی خرکی اومتی کا قابل مر کا نو و ه ا و سیکے نامن بریمی افرار کرسگالیس سوامی می کے عقیده کا فلاصر به نوا داریج نزویک و د طاوق و فالی بے یس و مکس منهدسے جاب کتوم ن کروہ ر مشورکی و و ماسے اورا و متی اور ناس سے منرہ ہے بہرسوامی حی جو کہنے میں کاکھ ساشابن و پررج عاعت تو بری تربی تمامین موحاً بین و و محص غلط ہے کیونکائی مارن سنسکرت کی عتبی جگه برساتی ہے وہنی می حکمہ مراوسیفدر عبارت بہاشا کی ملہی جاتی ہے مثلا کا مہی جا کی ہے منالا بہر عبارت سنکرت کی ہے اور اسبن مفرد اور مرکب اٹھر مرف بین اگر اسکی بہانا देवदत्तकावेरा रेश्वरं में प्रें के के कार्य के किया है। الرا بفرهن سنسكرت كى برنسبت ساشا مين ايك دو حرف كى كمى وميتى سى مودے توده نال لحاظ منین ہے کہ اسف رتفا وٹ سے ضحامت کتاب اندک وبیار سین ہوسکتی البته سنسكرت ا دربها شاكى به سنبت اروومن كم علبه كرنى سے بنى اگريم عمارت سنسكرت اور سهاشاكي ار دومين تحريرتها وے تو كم عليه كيم كي اور كاغذ تهورا خرب موگا بہرسی مال فارسی کا ہے ان زبانون من علیہ خوری سرنے اور کا غذیم ملے كا سب يه سے كه اعراب نفس حروف من وأل شين موتے اسبوا سط ایکے پرے میں دنت ٹرتی ہے تفصیل اسکی او ٹرمومکی ہس سوامی می کے حواب کی نبیا دیر دیداردو إلاس من از ل مومًا ما سما تنها كدويًا ت عبارت طويل الدك كاغذ من ما قديم

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

ا خراین و سب جا دیدانی وغیر فانی مین ا ورنشد ا ذکو کئے من کرنسکا کان سے رس موتاع ورجوعل سے مانے مانے من اور جوزبان سے نگنے کے سنطار ہوتے یں اور فیکی ہے کی جگہرا کائن ہے جواب شخلی وغیرہ نے وکھد کہا ہے اوسا سمح كي مغرط إلى المك كراندان و قد عركونكر من مكر تمود كيم دخدذى بمبنزين اوراجزا وكحرون وغرومن تواوكا زني وتدم مواغظ د ال سے کبیز کر چوجو اشیا سا د بوتغیی ذی ا خرام بن و ه و ه حا دی و فانی من صیبے فیلم ر دوات وغره فری احب اسی مین اور صدوت و نیاسی رکتیمین سوامی می کی عقب میر افروس وكدا جرائے قديم مونے كو ذي خراكے قديم بونے كي ميں برا و بن اور كہتے بن كهام تناويم ين كا ونظ دون غره اجرا جا و يراني من اے مهارات اگرآپ كى دليا كافي موو او بتهار معلا كو مدل كرك نوتهام النما فتت وسلك وغره غوادت و تديمات مرزمگی داید کے غفیرہ میں ایکے اخرابہی حنکوسنسکرت مین سرمانوا ورعربی میں خردانجری ادر چهر فرو کہتے میں قدیم وغرطاوت میں میر سوامی جی نے اسکے بعد جوت بدکی لوف للبي معن علام كه (جعقاس عان مات من اوروزان سے نكتين ارت کرسے کی مکہ اکاش ہے) ہم منیون قیدین مفول من کرواسطے کو عقل سے الري فرن مانى مانى من فسدكى كيد معوميت نبين ب الريد فيدسى شدكى افرند من شا و کیا دے توساری چرن تندمن وال مورنگی که تقل سے مانی مانی مین مالا کمه او کمو کوئی دا ماضی بنین مانیا اسطرع آکاش مین کل شیاد ائل بن الراكان من ربات مون كاسب مورى وتمام السياكوت الماجات السائل ما من المان على المان على المان الم المان على دعیا انبرسے غرمن ہی صاوق آئی ہے، سکانام مسکرت میں آئی بیا ہی ہے بہرتہ ہے السين زبان سے نظے كى قيدى غلط بے كيونكه اكثر شدا بے بين كرز إل

برآ منین موتے مثلاً اسم را نهرار نے سے واواز کلتی ہے وہ بی شرے گرنان سے اوسکا کچہ تعلق نہیں ہے مہذا سوامی می نے جوشد کی تولف کلمی ے وہ جامع بھی نہیں ہے بعے کل شدون برصادت نہیں آئی اسکا نام سسکر میں ا مایتی ہے نورف ابسی جائے کہ جامع اور انع مووے بعنی سامتی اورانی براتی بری مورے یس شد کی تولیف سدی مناسب ہے کرمسکا کان سے آرس مود بنی قون سامعرسے میکا علم مودے اسبواسطے نیاے شامنرکی کتا ہون من كما ہے اور اوسكوكتے مين كرج قوت سامعيس مدرك مووك اگر فرض كياما مسوامی می کامعطلی تعبد قدیم مورے تو ویدا قدس میں کوئی تصوصیت است موتی کیونکه حب صورت مین سارے نشبه تدیم و ازلی مین تو د مه و انجبیل و قران و آلها وطوطي اسه وغروسب مرارمن بلكه خرس وخنزمرو خر وغره كي آواز سي كم نہیں کہ وہ میں زمان سے مکتی ہے عقب سے جانی جاتی ہے اکاس میں رتبی ا اسی عفل و اوراک برسوامی جی دید کے مامی سنے مین زیا وہ ترافسوس ہے دائد بمتهبون کی عقل مرکه ایسے ایسے مل ال وامیہ پرول و دین شار کرتے میں خبکا الخبام ببهب كوت اور كرب كي أو از ببي ويدكى برامرس كه قدامت بين الم مساوى من جي ويد قديم م اسيطرح وه مبى في إمت سے خال سين خفیقی آربون کے زمب بن تو دید اوسی طرر تعدیم وازی ہے کہ سرماتما امادی كال سے براكي برشى كے تدوع بن اسى ترتيب كے ساتند برمامى برويذ ال كرئاهي جو كرني زما نه موجود ي ب تدامت ويد كا ماص بهيدموا كركل تشبون

ل ادى اور شروع من اكسى أنويورلى و ترتب كساته ويدكا مارل م

وسكى منيكى ادرازىس بفى الحقيقت توكونى كلام فديم وازلى نبين ب كدمركب

وناے الفاطسے اورالفاظ مرکب من حروث مركب كے حدوث من كسى دانا وعاقل کو کلام نبین ہے سنی مسلمانون نے بوکلام الہی کو و وطور بریان کیا ہے ایک نظ ج وسانفسی وہ بھی عقلمن کی کی بات نہیں ہے اور صولت مزین اوسکی بخونی کان لكى بوزيادة ترئسى رسالەس بىربىي كىجاوسى كى سوامى حى شداكاش كى نىد س عكر ترسور معين كرب كم الفط على من منين أما طام إسال منين ديت عيس (كى الح منفط مين حب مك مفظ كا ف مين رمنام واومين نمين عراوردفياو من ہے تب گاف میں نہیں اسی فیاس سرنلفظ کی آؤمتی اور اس مؤاہے شد وبکار آ کاش میں نشد کے عاصل مونے سے شیرا کہنڈا کی رس سب حکمہ تھوے میں گرفتہ زمان ا ورمواکی حرکت به بن موتی نب مک نتیدون کا لمفط وتسمع نتین مرتا اس به اب مواكر شدة كاش كى مند قديم مين جواب رشدة كاش كى مندسكم ترورے میں) یہ فقرہ غلط محص ہے کہ اس سے لازم آنا ہے کہ آکا تش مطروف، ورس ملہ ظرف سے کو کرو فر کسن ٹرموتی ہے وہ ٹرمونے والی فرمظرف ہے اورمین برمونی ہے اوسکانا مطرف ن حبکہ تند اکاش کی طب سے سیکہ ہے إن تواس سے واضح موا كم اكاس سى جا عالى برامواہ حالاً كم بدر استعلام مونکراکا من ندکسی علمہ محواہے اور نکسی کامطرون ہے ملکاک اضیا آگائس میں بہ بن اوراً كان كل أتبا كافرت مع نفيقت التباكو اوسط على سمينا سوامي جي كن علمت كامتج بديد سوامي حي كاسطلب اصلى كه (تعدسب ملكه بيرور سيسين) بالكل بطائ ليونكم اكرتسدس مكر رموت نوم وقت كل أنهاص كرسم وت لاقت مع کا اسماع می کام ہے عجیب اے ہے کہ شد جا بجا بیر بن اور تون سامعیار ہے کام بیم رف م يهري شبارسنال منين دينے گراوستون كفل لفظ على بين آنا ہے ليس سوم الاكنسبرونت لمفط غلق كئے جاتے من درجيكہ فعل لمفظ كا خانتہ مواہ می الغوشیان

المن الم

450

مان مان

ي و

الما الما

به.

ی

رِن

اموا

اه فنالينين متلافظ كوسن جوكه لفظ كاف كام وسي المسكى مدايش ك لفظ كے مانىدى كان سداموات اور توك للفظ كاف كانست والووموات دى اوسكامفقو وموالي كدسوف الفطاكات كماره كرمواس وراكاف مى فالمزم س تویا نافظ کان کی اومتی اورناس بی گات کا وجود اور بارم سے دومری مات راز نین بے بیرسوای ی جو کہتے میں کدرا کائن میں نسارے ماصل ہونے سائ ب مله بهر من وه من علط ب كرة كاس مين نسيد كا واصل موا اوسكي سكية برے ہوے ہوے کی ولیل ہر کر نہیں ہو گئی ملک اسان کی وسل ہے کراف ا در آ کائی کے درسان کی تعاق ہے اور وہ سواے اسکے نبین ہے کوش اگار كاكن ب اور دونون كے تعلق كوسنكرت من كن كنى مها و كيتے من بهرسوامي كي بهرتول که راس سے بیٹا مت مواکرشیار کاش کی مانن زندیم میں) محف علطت کم اس سے فدامت نے ریکر ہا ہے نہیں مونی مالی رہے تا بٹ مونا ہے کرت وا وق من کرفتا كام وزبان تنحرك نبين موسفات رون كالمفط وسم وقوع مين بنين آيًا اس-معلوم موا کرفرکت کام وزبان می مین ندرعاد ن موتیس و اگر ند حرکت مذکویک بغیر تبدی طرور کا کون مانع ہے قطع نظرالان تمام ولا مل ہے اگرت آکاس کی ات ایک مهی مودین نودیدا خدس من مسبطرح کی نصوصت استنهین مولی ملکه نورت انجیران وغېره بهې قدرامن بېن و ډېرکې ښار مېن که و سے بهي کنند روپ مېن ځني که سوامي ځي کطفيم محروانی مک وخرکی اوارسی فراست کے ار و مین ورسے کمنین ہے ان ک عقامد فاسده کی انباعث کے نے سوامی جی حامی و مدے میں حس طور رکھا رہوں بهان دید تدیم سے وہ طراق امنی اور قیصل مرقوم موا دوبارہ کی خورت نہیں ہے آ ئ من كے تبدكى قرامت من دولى كفتكوكى ہے اوسكا جاب جہنی منی کے مطلب ومعنی کے سمجھنے کے لئے عقبا واوراکھا ہواکہ وامی

ارتبد بهدے کے وید پرمشور کے کے سوے میں ان من ت ووبا اور دمرم کارٹی ا دن بعنی بیان سے اس سے جارون وید قایم بن ایساس سب توکون کو انامنا ہے کیونکہ پرمتنورف ہے۔ اس سے ارسکی و دیاسی فدیم ہے چواب الدینیٹنگ ن سترے پہلے اوسا سے کا بہتر سیاسوٹرے سیکن اسمین فدی موسانے و یا کی جت نبين اسدواسط معنى قدامت مساخالي مجاهني اس سومزن الياكولى لفط منارج منین ہے کہ جمعنی فار امن بروال مووسے دیاند مرسولی نے برو تو نون کو دموکیا دے کے لیے سونر فد کور کی نف یٹرن (جارول فروریم) یہ مدوونوں نفظ انجی طرف ر اے من اور حاے مفرد کے صینعہ میں اون ہی کا تعرف ہے سور فاکور کا الی ترجمه اسطرح برسن كمرير منبغور كالحين موسن مستع ومديران لعبى سندس كنادسونر ک بہا نتیبیکا رہے مہی استبطرے برسوتر ادکور کی تفسیر کی ہے اصل عبارت والمی ہے तिद्यन्पक्रान्तमपिप्रसिद्धि सिद्धि तये प्यरं परा म्ट्यातियथा तद्त्रामारायमसतमाचान प्नक्रक्तदोबे स्य द्तिगीत मीप स्वतच्छं दे ना नुप्रकान्ता । पिवदः पराम्ड इय ते तथा चत द्वचना ते ने प्यर्गा प्रगास नादा साथ स्य वेदस्य प्रामा एय मिति

بنی اُلْجِیرِ او برمین در کا زکر نہیں ہے گروپکہ برمنبور شہور ومع وف ہے اسواسط بغیر مرمع کے عمی صنب اوسکی طرف راج ہے جیسے کہ گوتم رشی کے سوتری بغیر مرجع کے ضمیر و بدر کی طرف بسبب او سکی شہرت کے راجع ہے معنی آنکہ اوسکا بغی پرانا کا سے صنمیر و بدر کی طرف بسبب او سکی شہرت کے راجع ہے معنی آنکہ اوسکا بغی پرانا کا

نام یشی ومنی کے غلاف ہے کسی رسالہ میں اوسکی کیفیت کا آا و کا اُلا لکی عاوے گی فطع نظرات تناع سے سوامی حی کی تصنیف وید بہومیکا وغیرہ کتابون بن سند و ویااد وہم كان اورساكسان م يانهين م ترفقرسراول وكتابين بي قديم موني مكن كانكيفات فدامن كدسته وويا وروم مكابيان سے اون من موجودا ومسلم ليا سوامی حی کولازم سے کہ ا فرکموانی طرف منبوب نہ کرین ملکہ برمشور کا کلام کمیں مراق , و مهوامی حی کی نبا بین تفویم اینید مین اور عبفر ملی کا سفینه کدت و د با اور بره کے مان عن خالی مین اوراو کے و برمبو مدیا وغرہ اسمار جمورے وحملی من برسوامی ی کا سکلید که (برمشور فدیم سے اس سے اوسلی و دامی قدیم سے) علط محفون كونكرا رويرا تاكى دويا او كيان دغره صفات فلريم من مگر سه فن زمين سے ك نايم كى عفت فكريم مى مورت كسواسط كرجن داكات فريم كرار ساي سفاي فيرين ندیمنین اسیطری اگرید برمانیا صانع عالم سے اورعالم اوسکی صنعت نے وسکی عالم قدیم نہیں سے ماکی ماوی وفانی ہے اس شام تقریر کا خلاصہ بہہ ہے کرسو می کار ت نده تنا وسی کے سوئرس قرامت و یہ برولات کرنے والاکولی نقط تہتے ، كرنام وترمن مين بدين بيام (تاريخيات) ہے بيني اوسكا بجن مونے سائنا بن قاعدہ ہے کو نسی معروف و مشہور کی طرف بغیر نذکرہ مرجع کے نمبیرنا کیا ج ركيب لهذا برخيد سوتر مذكورس بهليراتما كا ذكر نيب شا كرو يكدو ومرق ومتهررس بغيرتذكره اوسكيبي ضمرارادكي كى كنا دسوترون كي بات سلے من لکہا ہے کہ (تت) براتماکے خاص نامون میں سے ایک نام ہے جا जाम् नत्सदिनिनिर्दशोत्रस्नग्रिविधः स्मरनः॥ رمنی بہتر ہیں ہوا تاکے نرور بیش میں اول -اوم- دوم بیت مسوم بیت میں موہد

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

كه بدمنون الفاط خاص براتما كے نام من و وسرا رأمناليسير) بعنی ويزم ینی ماتی ندوانے کے ہے سی نفط بلفظ موتر کا ترحمہ مرمواکہ سرمنبور کائن ہو۔ ند مف کے لائی منقط بیان سے ظاہرہے کود اِن سرسولی نے سوتر کا ارتہ بھاکیا، رگون کو دمو کا دا جیسے و باند میرسونی سے کنا دشی کے سونرکا رشہ غلط کیا استطال وتررش كيسوتركامونا رتبه كرت بن سوامي حي ويسرى باعامان وتم مني مبي شد كوت ريم كنت مين-मंबायुर्वेदप्रासाएयवञ्चनत्रासाएयसाप्त्रप्रासाएयात् ارشات ويدون كوفديم مى مأنما حاج كنونك سترشى كمي تمريم سي سيكرا على بعادى جتن أت موسم و و مب و مرون كو قد م است است من اوان البون كا فردر إله كرنا جائي ليونكداب لوك وع موقيين كحو كروفرب سين كرست اويموث سين بولتے جو اب اس سوفرکے ارتبہ میں سی سوامی جی سے او گون کوومو کہا : یک انی طرف عال زاوه کے میں کو تمرینی نے شد کو سرکن میں اااو ومع دید کی قدامت مح قال مین موامی جی کے ستندہ کوتم سوترمین بی زشدال مداس كاوكرے مرور كى اركبت مذكورے اكرسونر وكوركاكو كى تفط سواسى بى كا لى تصديق رام وت توميان كرين سونزكا نفطي ترحمه مدين و مدكاير ان مواسيا مانیا جائے کرمرماوی ساری ایت وگون سے برمان ایسے متراوطب ک ملانا بنی صبطاح منترون اوطب کے احکامات کا نیٹمب وغمرہ و کمیکاری ونیا او نکوسندا ہے۔ اسى طرى برمادى أيؤن نے و مرمن كى موسے عملون كا بيس و كمهدر اوسادے

ا کا ہے اور اسب کو لازم ہے کہ وید کو سن یا فین پہان سے ویا ن مسروتی کی باہا اور معل مازی ظاہرے کہ تو مور میں من باتون کا نشان ہی نہیں ہے سوالی اور کو گوئی سورے منسوب کرتے ہیں سموامی حی بوگ شا شرکے ایجا و کرنے دائے ایم

منی بنی وید کوفد یم افتے میں دنیا نجیا ونہوں نے لوک شامنر کے پہلے اوریا کا सएषः यूर्वधामिषगुरः कालेनानवच्छ्दांत् ॥ ینی جو که سراچین اگنی او بابیدا ور سورت اورا نگر اور سرما وی بیش سرششی کتا یں بدا موسے شیر اوان سے لیکر سم لوگوان بک اور ہم لوگون سے آگے و مونوالے ین ان سب کا گرویہ ستیوری ہے کی کور در سے درسے سے سمی انون کی دائے کرنے ے رمتور کا نام کروے وہ رمتور واحب ماندات سے کہاوس نا ناکا تعین اسلان رعادی ا وسی برمتوری رسے ویدون کی سیال اور قدامت می محقی ہے اسطرے سب ورون توجا ناجاب حواس موكونى كدزمان سنكرت كي محى داف عوه بول معلوم رسکتا سے کہ وکھیرسوامی جی نے بنیلی رستی کے سوٹرکی نمرج کے بها نے كهاي ا وسكامتنالي رستى كي سور مسط كجيفاق نهين سهر سوترين مذ ويدكي قد من كاذكر اور نہ وید کی سیالی کی بحث سے سوتر سے افاظ کا نتیمنہ یہ سے کہ رستو مہاون کا ہی گروی ارزان کا وسمین نفون نهین سے اور انقطامی سے بر سرار مواک سے براتما بیلے اور ک اردسے اسطرح زمانہ حال کے اور زمانہ انتقبال کے موٹون کاسی برمتو کروہے ہم ا اتك كريم شورسب لوكون كالروك طراع اوركرو كم من كيامن آئے نشيرة كريك اب اول و اندسسوتي كي كي موني سوتركي شرح كے نكات بيان كرتے من-موامی می فرایش کرراصین گلی و بالو وسورج و غره کونے بن براحین کها تواوس بن بن سكنا تهاكه اكك اكنى ا وربايوا ورسويع وغره نوين بني في موت اورواج راجین نبی برائے مالانکہ ایک می انتی ہے اور ایک می الوسے اور علی خالفیاس رائ وغرہ ہی ایک ہی ایک میں ان میں سے اور سرائے اور صدید و قاریم کی قتیم ر مہن بس نفط برامین کے ایرا و کرنے سے سوامی جی کی نا وانعی ظاہرے پیرالتی

اور مانو اور سورج وغره الفاظرك معنى كے كئے مين ایک النش و مواوافال كر کتے میں ووسرے ایکے موکل واقع اکا نام ہی سیدی ہے تمسیرے سرمنون نفظ برانا مے منی بن بہی استعمال کئے جاتے بین کسی رسالہ میں اسکی تشعیری مفصدًا کہا وگئی نكر د ما زرسرسوني حركت مين كه اكني ا در بالواورسورج رشي ا ورسني مبن وه محف غلط کے کوئی بنی لفت سے اوسکا نبوت نہیں ہے بہرسوامی جو کہتے ہیں ک (اگنی اور مایوا ورسورج اورانگرا سششی کی اشد امین پیداموئی میمی) و غلط میزی نداکنی وغرہ سرشی کے تبروع مین سرگز مدا نہیں موے لکہ متنتو وغرہ جین ا وربر ہما وی حیثن کی سدالیش کے بعب رمیدا موے سے حیثیون لعبی دی رو من سبت بہلے برمای بیداموے مین دیا نجرمنڈک او منت کے شروع ان

प्रह्मा देवानां प्रथमः संच भूव विश्व स्पक्ती

بغی سرحای حکے طفیل سارا حکت میار اسواہے سب د بوتون سے پہلے میدا ہو مین مقط بیر شوم ما شوتر ا و میشد مین ہے۔

यो ब्रह्मार्गा विद् धाति पूर्व ینی باتما نے برمامی کولل وی رہ سے پہلے بیدائیا فقط بہراوسی المت و وسرعمقام پرسی آباہے۔

بنی پر ما تا ہے سب کے اول سرہا می کوسیداکیا فقط و مکہو جیسے کہ ہم ہے برگا جی کے کی مخلوق سے مبلے سیداموے مین اومنیشدون سے بران ویا آبادیا سرسوتی نے اگئی وغیرہ کے تبیتی کی اوی بن پیدا ہونے کا کوئی بحی ہی سند د اینی دان کا تبلوک کے سی سناندیا و مدا و را و میشد کا توکیا ذکرہے سوامی كتمام عقارا البراح ازفو الجاوك موسة من ويداورا ومنتد دغره

بعنی اولا د کے خواشین مینولے طرائب کرکے اول دین مریثی سرط می سدا فيك نام بير مين (١) عريجي (٢) اترى ١٤، أكرا (١٨) مكتب (٥) يله (٩) كرنو (٤) سيطينيا (٨) بششهر (٩) بهركو (١٠) نارد نقط غرضكردي وتو بن سب کے اول سرماحی سی اموے میں اور عذفہ می روحون من مهننومید امواء لهذا سواى حي كا قول كسى طرح يرا إنى النفات نهين سے بهرسواى عي و بواله بوك سوتركے سكتے بن كوا وسى يرشوركے رہے موے ويدون كى قدامت محقى ہے و المحق اتهام مع بنجلي رمني بيركد مونه أكورين وبدكا اصلا وكرنيين من مندوت اور بہنے کے معنی کا کولی نفظ سے سوامی جی کا فاعدہ ہے کابنی جانب سے الفاظم ا رئیون ا ونیون سے نسوب کرتے ہن بہرسوامی می کوانا سلیف بھی نہیں ہے کرما باجراع ورفدي كسكوكتي بن دريه زمين وأسمان وغره سي قديم مودين كدور على برمبر رسے موسے میں ویدون کی کیا تخصیص ہے اب جانے مانیا کہ بیشوراً اور میں استے موسے میں ویدون کی کیا تخصیص ہے اب جانے مانیا کہ بیشوراً افنی وصال و استقبال کے لوگون کا گرو اسطرے بیرے کہ اوسکی ذات وصفاتین

یعنی دسرم کے اوبدلت کرنے دالے کا مام کو روسے جو نکہ برمات وید مقال کی بدولت دہرم کے اوبدلت کر مرمات کے دید مقال کی بدولت دہرم اورا دہرم کی نمیز خبتی ہے لہذا فی الواقع گور ووی ہے بہر بدیم کی المواقع گور و و و نفطون سے مرکب موسے لینی لگو) اور ارو) سے کیز کائنگانا میں گو بہ معنی حرک تعمل ہے اور برمان اوس سے مراف ناری واکنیا ہے اور روکہ میں گو بہ معنی حرک تندیک ناریک

مین دورکرنے والے کو میانچوٹ مورے -

गुम्बद स्वध कारः स्या द्रुपा ब्दस्त विरोधकः जंधकार

امن العلام المال المال

کے بین کنٹی باندہ کرا در کائی باک گرکور و مونے کا دعوی کرتے ہیں اور ابنی برات اس مندرن کے شلوک شرہے ہیں کہ گور وی پر شغورے اور گور وی بریم ہاور ابنی ساتی وہ اور کی بے ایمانی ہے کیو کمہ گور و وی مواہے کہ جوالیاں کاناش کرنا ہے اور دہ شلوک ان ہی لوگوں کے ساخت روم صفحہ بین وید اور شاستر کے مخالف مین منحنی نہ رہے کہ جیے سوامی جی نے بوگوئر کے ساخت اسلامی بین اینا نفرن کیا ہے اسیطرح اب سائلہ سوئر کے ارتبہ بین ابنی مانی ہے اسلامی کہتے ہیں۔

الفاظ زیا وہ کر کے نا واقف لوگوں کو دم و کہا وہتے ہیں سموامی جی اسی برکوارسے "
سائلہ پناسترین کیلا جار یہ ہی کہتے ہیں۔
سائلہ پناسترین کیلا جار یہ ہی کہتے ہیں۔

निजरान्न्यभिव्यक्तेःस्वनःमामाएयम् ॥५१॥

رتهات مستور کی سوابها وک جرید باشکتی ہے اوس سے ظاہر مونے سے دیدو لى فدامت اورسونة برمان سواوكون كوت مرئا جاييے جواب سوامي مي كم عارت كاعاصل يرم كرسا كمدت استدن كيل رشى ف كرام كدوية قديم ورسوته برا ے کہ برشیور کی فدرت علی سے ظاہر ہوائے فقط نگر مفلط محف ہے ا ر بقلطی کی ووق بن اول آنکہ کیل رہنی کے سوئیر کا بیرمطلب مہین ہے اور نہ سوٹر کرکور بین فدامت وید کی فت ب ملكسوته يرا الدريتيران كامباهنت وباندسرسوتى لي المون كو وب دیے کے لئے فدامت وید کا تذکرہ ابنی جانب سے زیادہ کیا ہے کیل می کے سو أوم كے منی حقیقی برمن كرور سوته بران ہے كدا وسمبن تبریک میں گیان ہے اكركے ل منكي الى جانى جانى عنى جوكونى ويدكومندى ول سے برمتا ہے اور اوسے مغرف ورمطلب كوكما مقديهن خياس وسكوفان ومخلون وغره كالمهيك نهيك كياطاص مؤاے مؤکرو بدمن اسطرے کی تکتی موجودے اسو اسطے وہ سوتہ بران ہمی ودنخورسندس اوسکو و وسری سندکی احتیاج تحیین ہے دوسری دخیطی کی۔

CCO, Gurukul Kangri Collection, Handwar, Digitized by eGangetri

له اگرد ما نندسرسوتی کے غلط معنی سونر کے قبول کئے جا ویں ٹولاڑ م آ اے کرزم و درنیت و انسان د حیوان وغیره کل حیث بین قدیم مو دین کریمبله انسا مرشور کا قدرت على سفطام مولى مين كيونكه خالق اوى صورت من على اثنه ياكر مكاكراول اون انسا معلون كالمنبغي سام وكاشلًا كلال خو كوز ه وغره من سيريك نا يَا ہے اول اوسكاكلال كوعلى و تاسيليس اكر ميشبوركي قدرت علم وسي طا مروال تدامت كا اعت ب توساري مختلوق قديم موني عاب كرسفال المسال المسال يونده زے كروارتيك رئى كى سوئركا م كے لكيا ہوى كميان مكن بهاشدگارے والوت اکماے اس عارت دان کی بدے۔

निजराह्मिक्वकेःस्यतः प्रामाएय ५१

दानांनिजास्वाभाविकीयाययार्थज्ञानजननश्किस्तस्यांमंत्रा य्वेदादाविभ अक्रेस्यलंभादि विलवेदानामेवस्वत एवप्रामा

शिम्बद्धितवक्षपथार्यज्ञानम्लकत्वादिनेत्पर्यः॥ بني ويدون كى ابنى والى جوئه بك تهديك كربان ميد اكرسے والى تسكتى سبى قدرت ؟ اوسکے متماور آیورویدین حاصل سوئے سے سارے وہدون کا سوتر لرانتیات مواہے نہ ویدون کے مفنف مرمنور کے مہارتہ کھیا ا مولے کی حت سے نفط حاصل آنکہ وید کا سونہ برا ما نبیہ نفود ویاری کر ذاتی شکتی کی حیت سے جا وسکے معنف پر منور کی را ننگوی کی جهت سے نبین ہے سس سر بیٹ بیٹ کے شاسترے موعد کنا و بنتی برطنزے که وے و برکا موند برایا نید سرمنتور کاکہا موامونے کی ب ے استے بن اور کہتے من کور میرمشور کا کہا ہوا موسے کی جہت سے سو ہران ہے دونون رشون کے زمیں مین فرق باریک ہے سمان سا كسوامي وباندسرول كي منوعي تقرزفا القفات بين مي كدوليا عقلي اوريجير یان بهاشر کے مفالف م یوننیدہ نرسے کرمیے دانند سرسوتی ہے گنا ورسی ا

كيل منى وغيره برانتها مكيا اوراوسك سوترون كي شيع مين خيال فام كيا وبيعي الماس سى برستهان كرية من اورا وسكر سوتر كاغلط بياكهان سوامي حي بطرح ويدون كے قديم مولے كے ارہ من باس جى نے بى لكماہے۔ س سوسر کے معنی میں سکرا میار سے بھی ویدون کو قدیم انکر ساکسیان کی اے رگ وغره مارون ویدستے ارتهوان کے برکائ کرے والے من اذکا نانے والاسمدواني وغره صفتون کے ساتھر موصوت سرسر مرست نبونکہ سمہ دان سرتم سواے ان و بدون کو کوئی صوبہ بن ماسکتا التہ و بدکے ارتبہ بسلامے لئے م جبوے اور شا ستر کا نا ما ممکن سے جانی کی وغیرہ منبول نے مالرقعیم فاستر بنام من علاوہ اسکے برمیتورکے باے ویدون کوٹیر کرانسان حی او علماصل كرتي مين الساشكر ا حاريد في على كما عدام آماكر وبدول كان م موسعين سا وإرون كي ستها دن م يهر حو لكرينتيووديم اديمه وا اوسكے نبات ديد محتى ت ريم اورميدان ہوئے كالق بين اور كا بنايا السائن لبي نبين موسكنا و مجهو بموسكا صفح حواب موند بياس رقى ديكو نتبدا ورفدی انتے میں جیسے کہ ہم نے اور شرع کی ہے گراس سونر کو فدامن وبرسے کچراف کی تبین ہے میرسوامی جی کی و موکید بازی ہے استواسط موسولاء بن قرامت کے معنی کا کوئی کار منہیں ہے یہ بی محف ہے اس ہے کوٹ کاریاب كاس سوتركے معنى من قدامت ويدكا باكبيان ويام وكرز تنكربات نلی ومطبوعہ کے نہار ون نسنے موجودین شاید کسوامی عی نے یہ سی خیال بودے کرشنگراماریرکی تعنیف ساس کے سوترون کا بہا شیکسی نے نہولیا البتهم اس نبايركه سكته بن كرسواى مي وامتيك فنكربها بتبدي مطاله

ن.

المالية

علو مواکی مواکی

أميا

विद्

युव

بت

٤

E.

14. 1

رجرد

-31

ك شكتي نهولي ورنه استقدر فلا ف واقع تحرية كرتے بلكة بم كمرستے من كداكري سوامی حی شنکراها رہے مذہب کے کسی سیناسی کے جیاے ہی ہوئے اورا و کے من ی د مطارکتا مین سی ٹیرین گراونے ندمب سے محض نا داقت مین کیونک شاکا ماہ کے ذمب میں ایک برسم کے سواے کوئی چرنتیا ورب بھرسین سے البتدو مروعا وندجراونك نرمب مين انادمي اورازلي مبن مكرا خركار وسي عجى فنامون وال بن نسواسط كه اگرشنكرا جاريه بريم كے سواے سي حير كو متنبه اور ف يح أبين نواد

مقولہ کوانجام کارایک برہم حق ہے اور باقی کل باطسال میں سرکز مارتہوں کا مٰ میرونجے کیونکہ متبہ او رفاع کی صفت یہ ہے۔

مين اگرشنگراجاريه ويد نونتنيه ما نينگه توا و نڪامت مي زمين کاميز مرموها ويکالها بوکیدوان بروتی نے شنکراچاریہ کے حوالے سے لکہا ہے وہ بالکل فتراہے اوادلی افترا بندی براون ی کی تحصر برگوا ہے کہ آب می سوامی حی ایک مکا ویشنکا جاتا لی زبانی نقس کرتے میں کہ جارون و مدسے ارتہوں کے برکا س کرنے والے مین از کا بنا سے والا مدوانی وغیرہ صفتوں کے ساند موصوف پر سرہم ہے) و وسری میکند لکتے مین که (برانتورکے بنامے ویارون کو طیر کم انسان تی الو علما صل کرتے میں) دیکہ وسس صورت میں لقبول سوامی جی کے تسکیا جاری کا تعید م كرديد برمشورك بنائ موت من توقد مكهان رس كيوكد حوجريا أي حالا ہے بوآ وسکا فریم مونا توا کی طرف رنا و ہ توانا وی وازلی مبی نمبین ہو گئے سوا جی کی بری یا الم شہر سی الم فضل کے بہر ورہ او بنوان سے دگ سح کیا ہے بہر جی کے اس نقرہ سے (مؤیکہ برمتورت بھا درہمید ان ہے اوسکے نیام دید ہی قدیم اوریم ان ہونے

من الازم أنام كذرمين وأسمال غيره عنا عربي فديما ورمه دان مونيك لاق مووین کہ بیسی میرشیوری کے بنائے سوے میں اسی قیاس بردوروگس نورہ رے کورے می قدیم مونے اور سمدوان موے کے لابق موون گرمد محفر غلطای لده خرمنا لی جاتی ہے وہ قب مے مرکز نہیں موتی اسبطرت سمہ دان مونا فاحدوی ت ے اور وید وغیرہ وسروح سبن میں علاوہ اسکے دیدتو سراتماکی میااورگیائے ادرگیان کے لیے گیان والاقسار دیا سوامی جی کی دانای کا تمرہ سے کیو کر مذان كتے بن سب كے جانبے والے كومكرو برسمہ دان مو كا نوافسكے ئے سے كاكبان موگا بس دیا نندسرسوتی کامن سب سے زالاہے کدا وسکے نزویک گران سی گران والاسے ساری تقرسرکا خلاصہ سے کہ بیاس سٹی نے سوتر ندکور بن فرامت وید کی بحث لکهی ہے اور نه شنکرا عاربیانے اوسلے بها شدین و بدکے قدیم مونے کا باکہا دبائ يرتمام سوامي حي كي غلط سالي مي اسلف اب مي سوتر مذكورك سنكر بهات مكا علام درج برب كرت بين يوشيده مزم كدويدات تما سركابيلا موتريد الم

ज्ञचातोत्रस् जित्ता सा س سوتر کا ماصل تسکیمیات کے موانی اسطرح برہے کہ جارا وہ کے عاصر مو على بديريم كے جانب كاراده كرنا جاہيے كسواسط كداكن موتروعنيه واو كابهل فالى سے اور برسم كميان كانتيجه جا و دالى مے خلاصمىنى يد مين كرسب توكون ولازم ہے کہ رہے جانبے کا رادہ کریں کہ اوسکا ٹرہ نجات ا دی ہے جبکوالا سزل ہیں ہے اب بیاس می کومر سم کے لکش کھنے کی خرور ت بیری کومر ہم کیا ت معاورا و مكالكت ميني نولف كيام المذابياس مي الغ دوسراسوترمنايا اوروه مي

नन्माद्यस्ययतः भ من جرکونی اس مکت کو میداکر ماہے اور اوسکی حفاظت کرماہے اور آخرکار اسکوفناکرای د ہ برہ ہے اوسکو برما اور برمشیور و نا دائین و البیتو دا در اسکے کئے بن اب جاہے جانیا کرس صورت بین برہم سالم کا خالق و دا زق و کا لک ہے تولا بنالہ ا وسمہ دان ہی موگا کہ بغیبہ دانی وعالم بی کے خلق دبیان مکن نہیں ہے آئی المائی دمہ دان کے دوبارہ نابت کرنے کے لئے بیاس می سے تیسار سوٹر منایا اور وہ یہ

ग्राक्तयोनित्वान् ३

منی کین سرین ویدکا کارن مونے سے بہی بریم عالم انعیب و و ایا کی ہے ہوئی کراپ نہری اور میں کا کارن مونے سے بہی بریم عالم انعیب و و ایا ہے کل کے سوئی کوئی قا و رہنین موسک کہ وید ساری و و یا ون کی اصل ہے بری تقدیرائ کر میں نفط شاستہ سے مید مراد دیا جا ویگا اور یہ مکن سے کیونکہ شاستہ کئے ہی ہوئی ایونی فا بدہ دنیا و آخرت کے جملا ہے والی کتا ب کو سو و ید الیا ہی ہے لہذا اوسکو منی فا بدہ دنیا و آخرت کے جملا ہے والی کتا ب کو سو و ید الیا ہی ہے لہذا اوسکو منی مائے ہی نما سے میں نامور میں اسلامی ہے کہذا اوسکو منی سے میں کارن والے نفط تنا ستر سے معنی نمورا مسطرح پر کالتی ہی

शिष्य ने ने नहितंत का स्व

یسی بس کتاب کے فریعے سے فائدہ ونیا وافرت کی برات کیا وے وہ شاہرے اسبور سط کسی نے کہاہے۔

मरित्रम् निर्वित्रम् पुंसायेनापदि स्पेन नस्माम्बोपदिस्य ने मास्चे सास्विदे विदः

ے وہ کسی وقت بتایا گیا ہے تو اوسطے حادث مونے من کمیا تک ہے اور حادث کے نے فنا لازمی و خروری ہے لہزا شکر اعاربه اور دیا نندسرسونی کے عقب ہ ہ کی مطابق سی روزو د فناسی قبول کربی یو کر صروت و برنگر احاریه کے ندسے مخالف تها کہ وكحقده من وبدانا وى اورازى ما مواسط تنكرا جاريه في موز ذكوك بها بيد س دمان سرسونی کمتنده می ومطلب سے قطع نظر کرے مور ذکورے دورے می لکے میں اوروہ بہتر میں کواس سے سیلے سوئر میں کہاگیا کہ سر بھرا و ساو کتے میں کہ جو ر بی حان کی سیسٹی اور مالن وسنہار کرناہے اب اگر کہاجادے کہ اوس برہرکے د نے بین کیا پر مان ہے امواسط بیاس جی نے تبیداس تراس مضمون کا نا با کوری لى منى و د جود من حرف شام شرى بر مان ب اور نیا سرت وا د و مدا و را و نیش بخ ربهه طنه عنیاے تباسر کے کر ٹاگو تم رستی وعنیر و پر که و و برستور کامونااوآ منی تنگل منطق سے تاہت کرتے میں اب خیال را جاہے کہ میاس ی کے سوتر و کور کاسحا رته پیمی و مرکی قدامت و صروف سے اوسکو کی تعلق نمیں ہے لیس عاری راے ان میون موٹر کا آب سین ربط دضبط اسطرے برمونا چاہئے کر دیارت کرم کرنے کے بعداس سبب کے کرمون کامیل محدود اورفانی ہے برہم کے جانے کی فکر کرنی جا لبريم كالبان كابيل عيزمى وداوعاد والى معجولوك كداس سوزكمعني ملية الن كه جاريا وس كه حاصل مولف كه بعد الما اور ولما كزما جا و كل مطلب كو وي ملت موظ مارے نردیک تو اوسکی سحت میں تا ال مے کداوں چارساد من میں ہمالا مادمن سنيات يبيبك مع ينى ستيدا وراستد كدرميان نميز ماصل كراستيد عواد رم اور استه عواد ماسواك برم اسكانام برم كمان ع ديايه مان عاصل مولیا کم برمم حق ہے اور اسوائے باطل بیس اسکے بعد انسان کسی عملت كارا دوكر عن بدكرا دن لوكون كى رائين كونى دوسرا برج مي لبنا

4

4

ابت کمو

ויט

-

न

المالية

5.5

رل

سلاسوركم منى لهيك من موت كنوكداس صورت ين نے کے میں سرم کے جانبے کا را وہ کرناچاہے اور سمبل ہے کرم ببااوركا حقه اوسكاعلم مؤكباليس اوسط حاسنت كالأوه كرنا تهيعني وتخ سطے پہلے سور من حوافظ اتہہ ہے اوسکے معنی بیر نہیں کہ (طارسا دس کرما ونے کے بعد) کما مهمعنی سرکی (ویدوکت کرم کرسے اور مهرسی منی تقیقی ا الم لک وغره کرم کرنیکے اب بی برماتا کے گیان کی شانسٹی میراموتی ہے نقطا کیا حاناك يمط موزك معنى سمحف كالعالان المشكش من را كالي كرم كر ادراوسکی نولف کیاہے لہذا ماس جی کے ویدانت کا ووٹ اسوتر بنا اکر مرادما لنع مين كه ومكن كاخالق اورجا فط اور إلك سيانسي اول مكت كوميدا كرمات بهرقاء كتباب أخركا رفناكرياب وورس سوز كمعنى سمخف كے بعد بنيان كو بركان ہے کہ رہم کی مبئی میں نتون کی اس ایا سکل منطقی ہے یا اوسکے سواے کولی دوسان ی تی نے تبساروتر منا باکہ برہ کے مونے میں و مدا دراونبشہ ی ہے انوان اوسکوصیا کہ جائے تان منین کرسکتا ساری نفر پر کا حاصل وہی ہے کہ نا سرسوني كرمتنده باس مي كے سوتركو فرامت وحدوث و سرسے بركر تعلق نهين اس باری به عرص منین سے کہ ساس تی کو قدامت و مدسے انگارہے لارب و قدیم اسے میں حیا بخدا و برون نے ویدانت سوتر کے پہلے اوساے کے میسرے ورك في عمو ك ك أوت من سوز منايات مسكى مراد رتفصيل كرطيه لمرقد وبدلی نیفیت وہی ہے کڈیر ماتما آنا دی کال سے سرایک سے طی کی ابتدا ہیں ایک کا ن بور بی بینی ترتب سے سا تھہ وید کو بریما می کے لئے اور نش کریا چلا آتا ہے او رے انت کال کا اوسی نرتب کے سیانہ اورٹ ش کریا رمکا عضکہ دیدل یکی جو شرنبب کراب موجو درہے بہری از ل سے ایدیک رسکی ایک نفط

بى لقايم ذنا خير منه يوگى عملوك او رفقروك كى لفائدة واخر كاتوكى او رسيم تسركى المريدوك ويدمن المرعمين وه خود ويدست الم ت سي بحروم كا طالبدوال स्वयं भूषीयातयाती यीत्सद्धा द्वा प्वती भ्यः समाम ینی به اتما برا کی مشرع من انبی مرار علی آنبوالی دیوتا و غرنجلون کے لئی ويدك ذريع سابك ي المازسرار مهون كالؤبارسين كراب فقطاب مفي نرسه ك بہاتک سمنے اون مشرقی اور سوترون کے معنی اصلی ملے جا و دان سرسوتی ہے ا بی خوامش کی موافق ورم مرسم کمانتها اسکے ب سوامی جی نے دوندن وسل عقلی میں در کی فدامت بن تحرکی میں طالانکہ اونکو ویرکے قدیم ہوئے سے اصلاعلاقہ ندیم کا داندسرسونی کے مدعاتے برعکس واس صدف وید رقاع بن بیرماری سوامی ی کی دانانی اور ماندی کی خوبی ہے اب سماون من سے ایک دس نقل کرکے حوال قابق رقم کرتے میں صواحی جی جیسے تاریکے پرااؤن سے وید تعیبہ میں ویسے ی کمی لینی دبیل عقلی سے بھی اون کا نتیہ سونا تا ت موتا ہے کیونکہ عدم سے وحود کا مونا سرکر مین موسكنا السيمي وجود كاعدم محى اصلا نبين بوسكنا وسيب اوسى سيآكے بردر آن عبی موی و اور دو دری نهن اوس و دسری فیرسطر نهین به تاس قاعد و سے ہی دیدون کو قدیم نی ماننا تہیک ہے کیو کا حسکی اصل ہی منین ہوتی اوس کی تاخ دبرگ وتنگون دغره کبهی نهین موسکتی اسطرع دب پرمیتو مین بے انتہادد ا ب نبسى وگون كو و يا كا دريش بى كميا سے اور جو پر شور بين نے نتها و داہو نؤده اورك كرسكتا ورمكت كوسي كمطرح بناسكتا كمونيا مي إسلام مرنا ا در شرمنا غرمکن ہے اس سے پیما اگیا کریمشورسے وید و دیا کی اصل م جواب اگرمیہ ی فدامت وید کی سوامی جی کے باس دین تقلی ہے تو او کی سے

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangoth

من خسره خاتاک وزمن وافلاک د انسان وجان سب ی قدیم بن کوی کی اماری ے براتا کے بغراولی فرنسن ہے براک شے ومدم ریاتا کی مختاج ہے کورہ مداے کی اضیا ہے لیس ویدل کیا خصوصت تا بت م یک کر حبطرے تا مرحری امل یر متورے اسطرے بقول دیا ن دسرسوتی کے وہ کی اصل برشوری سے قرارالی لهذا ديدسى دبان سرموتى كے نزويك نس وخاشاك وغره كى ماند ناخرشرا فدمن ور ازلیت و درکا توکها ذکرورامی جی سے خوب و بدکی حامث کی کوس سے علائلانیات کلی اس قسم کی سوامی جی نے وو مین یکتی اور وید کی قدامت من للہی میں ص نرمت وبد برأ مربوتی ب اسوا سط طبیعت عی طبت او کی نقل اور کمذیب سے لتیاہ ب كه فاطر المعين او لكه استلاع س زيره م اب مع وه فقر ه نقل كركر وكريمين جسكووما نارسروتى نےسب ولائل كے آخيين لكمائ اوركاب ساب محمائے-سواحي جي يرمنورك كيان من ويدون كوسدا موجود رمن سے سيحار تهروالا ا ورنت سب لوگون کو انا مناسب ہے صفحہ ۹ سر اور اسم بہومیکا کے آخرین دکہ جواب اگر برمشور کے علم من میشه موجود رمنای قدامت اور سیالی کاسب انوتام اشيا احبى ا در مرى قديم وسحى موون كه دا نما يرما تماكے كيا ك من موجو و ومهيا بن ینی جو کہ بدارل سے ابذیک و جو و کرائے گا و دامر ایرمشور سے علم من موجو و ہے تعنی اوسكاعلى بينه كل فرات برما وى ب الياا بك ذره تبى نبين ب جبير رقت براتا كاليان محيط نهووب ٥٠ وزه نبيت درزمين وزمان وكد علت يومحيط بآن و اس صورت من اگر برستر رسے علم من سدا موجود رمیا می قلامت کا آ ہے توکوئی چیزماوٹ منین ہے سب فدیم میں بیس دید کی کیا خصرصیت ہے اسطاح اگر برمنیورکے گبان من مہینہ مہارمنا ہی سیال کا کارن ہے توجہ وٹون کا جہوٹ ہی ہے ہی ہووے که اوسیر پر ما کا کیان سدا اعاط کرر اے ملک سوامی جی کواں

كان الم أنام كم المان المرجموط كاوجودي بنين على كالمراكم المراكم المرا ادر راسی لازم ہے بس وید کے واسط تسطرح کی تحقیق بات نہونی اگراس مور نابن سوامی جی کمین که وید سے سواے لوئی چر سرمشیور سے کیان میں مانہیں رائی و محف غلط سے کے سرما تما کی عالم العنبی و ممروانی من نقصان آباب کدوہ نس ر خاتاک اور هموط و و و عره اشیا ر کو بروفت بین جا ما الکر می قد ما کا در می وند اسیال ماناكيونكه اللها عدكوره بروقت اوسط كيان بن نمين رمتي بين سب ده نه مالالعب اوريذ سميدوان عوضك وامي حي كيفينفدر والأل وبدكي فدامت اوسيال یں لکے میں اون نمام سے وید کی مقارت کا بت ہے اب مفی نرہے کرس مورت ين م وبدكو بدلا مل عقلي يرسبور كا كلام ما بن كرسيك ا ورمخالفين كواراً عاريًا انجام ما توريك قديم اور سرحي موسے بن كيا شك ب كيو كد كلام صفات من و ألى ب ادربيه بات عقلات زمان كى مريب كرونديم كى مفتين قديم و تى بين اوجادت كامفات ماوت مبكرير ما كماكى كل صفات برق و فديم بن توالعزور اوسكاكلام يمي رق وقدیمی موگا وید کے قدیم وسرق مولے بین یہ سی وس کا فی ہے کرمبلی دات للبرم اوسكى صفات بهى قديم سن اورسكى وات حادث براوسكى صفات بهى عادت إن الركوني قدم كي صفات كوماوت قواروك توعلطب كد قديم محل واوثات نبین بوسکتا استطرح حادث کے محل کا ف یم مونا نامکن دمحال ہے اب آر جبابو لاسك بينامنياك بروامخ بووك كدوريم اوسكوكتي بن كدمدون وفناك مبر الاسامى نبيدا مووے اور فنا فنول كرے للكه دائم قابر ہے بيدامونے سے مار الن مالت كن فت وسطرى كومنها مع مثلاً بيل كا درخت البين ع تبل وبر المول دس کے اول ہی موجود و مہیا ہوتا ہے سیں اوسکی پیدائیش و فطرت یہ ی ہے الن لطافن كوج وركر صالت كتما فت اختيار كرد فيا نجير الشرد مني في براما

त्रावमः सुमहानत्ने यया वीजे अवस्थितः संयमेदिशः मावलं बीज भूते तयात्वीयः १

مین جیسے بین کا دخت بن امین فرون بین موجود رستا ہے ایسے ی بر نے کال میں سارا مگت نیج کے خاتم مقام بر ماتھا میں بہا ہواہے نقط مقصود مدہ کو متنی دئن میں اول میں حالت لطیف میں اول میں سے معدوم محف کوئی نہی معدوم محف کا وجود کمرا اور طور را

प्योदपान खन नात् नीय तेन जलोत्तरं सहस्वनीयते स

یعی جیسے کون کہ و دینے ہے وہی اپنی برآ کدی ہے کہ جو کہ و دینا و وساز نہیں کا ا کیونکہ دیمی دوم محف ہے اوسکا توک بطرح برموع دمونا ممکن ہی نہیں ہے فقط گیناً و وسرے اوبیا ہے بین ہے -

गसना विद्यान भावे। ना भावे। विद्याने सतः

CCO; Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

N

می محال

میں ،

سدایت به برگر نبین به کوی واول سن معدوم محق تع عدم سادود من آئے ہیں اگراوس عالت لطافت کا نام حوکداول میں ہداکے فیرکی موتی ہے عدم رکهاجادے تو ہم کو اوس سے کچہ اسکار نہیں ہے و ضکر تبدیل صورت ومیت ی کو وتبتى اورآ ونبيش كيته مبن حوخيركه بالكل معدوم بحاوسكا ظهور كمرًا توخلان وأثمند ے صبے انسان کے سینگ اور فقمہ کا بٹیا اور نائیدائی کمونکہ انسان کے سنگمین اطل من كسى وقت بنين موس نيزنگ عقبرك يشي كابني بدي طالب كاملام محف ہے کسو اسطے کہ اگرا وسکے بشیا موٹا توعقبر کمونی اسی سم کی اور بھی اکثرات ما بین که اطل مطلق من صب رستی کا سائی ا ورمرگ ترشتا کا ای حاصل اس متهدیکا ہے کہ آفر منبش و فطرت کسی چیز کی اسکے سواے بنین سے کدا جرالے لیتخری مالت تنيف حاصل كرتيبن اب حاسة حانه كفها اوراس مونا اشاكاكمام الفرولون بالبقين عالت كتا فت وسطري كوحه وركر جالت لطيف وماريك كومهميات عيري كانتان اكرطلا باجام تولا جرم اوسكے اجزا باقی رہنگے گو نظرنہ آوین نظرنہ آبے ہی کو منكرت من نامن كهتي من اوريد لفظ (نسبش اوريسني د فائو) بعني مصار منطق مونام عوهن اس سے يرسے كدمعد وم محصل كونى فير تنبين موتى مرف طالت نطيف كو بہونے کا ام اس وفناہے حبوقت مطی کے بیالہ کو تورکراو سکے کمرون کواریک میکراورا دو کے تو وے کہیں نکین رہنے یہ ہرگر ننین ہے کرمعدوم من موجاد جولول کدا تیبی اور نامل کی کیفیت سے واقع مین وے بخوبی جانتے مین کریں اسوالے والی اور ناس مولے والی چیرون میں سے مذکولی اول میں معدوم محن تھی اور مذ لولى أحربين معدوم مض موكى للكيطات كثيف اوربطيف كوينهجياسي اوتيتي إورثا^ت کے ساتہ نعبہ کیاجا آہ اب پوشیدہ رہے کہ س وقت اجزاب لایجزی کی ج ہے کولی چیرعاوت موتی ہے تو نظر آتی ہے کہ سطبری وغلاظت سے اوسکوچارہ میں

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

اور حکوسی خرکے اجرا الگ الگ موتے میں تو وہ نطرسے غائب ہوتی سے کا آگا كنافت وسطري يائد لطانت و ماركي كويهي حالي سے اس سيمسلوم واكروان سطرى وغلاطت كانام اوسي او آفرنيش عجاد جالت تعلى وباركي كوفيا او زاس كتيبر م یز کرمیدا موکوغائب موحاتی سے اوسی کوغون رم کتے جن حوکونی اس مدالیز اورفنا سے بری ہوہ قارم اور متبہ ہے ازروے دلائ عقلی ونقلی کے اکثر مارید متبدا ورقديم من جيسے برماتما اور حيوا وربيركرني وغب وكسي عكمه به مطلب تقسيله رقوم موكا ب عاسم ما ناكه حويدار تهدا خراس كے سے وجود كرا ہے اولم سنكرت من كاربير كتي من اور يقتى كاربه من او نكاكرًا ليني فاعل ضرور مؤمات ا خراے لا سخریٰ کے طالبے اور اونے الگ کرتے بیرایک برمانیاسی قا درہے وہم لولی نہیں ہے کبو تکہ دوشے انکے ملنے سے مداموتی ہے وہ او کے ملانے کی ادر بداكريخ كى اصلاطاقت نهين ركهتى لهذا انسان وحن وغره كوبركر تى اوربرالو کے سپوک اور بوگ کرنے کی مرکز تاب وتوان نہیں ہے کہونکہ حق وانسان وز رمانو کے سنول سے موجود موسے میں اورا فراے لا بخری و جر فرد کے درما ركب دين والا اوريراكندكى لاك والا اوكى بدنست تطيف ترموناجاب منلا ونكه لإني متى كى بسنب لطيف ترب اسواسطے اوسكے اجرامين داخل م او كاسنيوك اورموك كرسكتا ب اسطرح آك يونكه بدنست آس وغيره ك مؤسم اونك المروفول كرك المنتكى ورراكن كي خرايرتا ورم فيك ببراتا بركرتى اوربيرانوكي برنبت سوكتنم ترا وربطيف ترسه لهذا اوكي سنيوك وربول بروسی فررت رکہتا ہے دو سرے کی مجال نبین ہے کہ ابیاکرسکے المبوا سطے براتا اول معلوق كا حالق اوركرا كہتے بن معدوم محص كو وجودين لانا اورمودود كومعدوم مطلى كرامحالات سے ہے اور دو كي محال ہے دہ إلى

من ہے اگر کوئی کیے کہ سرنا تما سکنٹہ میں میٹاہے یا اسمانوں کے وسان بوق رماده کرے کمراوسکی شکتی اور قدرت کی عکمید موجود ومهاہ اے بدفدت سے اے کا کرتا ہے اسکی کمیا فرورت سے کہ فود برماتما برات فود کامون من برورت ومنفول موق الساكون كام م كوسكور الما انبي عكمه مثمامواات وست ورت نس كرسكما أوجواب بهرسي كه فدرت كن اورومن ب اوربرماتم ورويه اور وسيالتني برماتما بذاك فووت عساء اورقدرت فاعما بغرسالس فقط فدرت برعا رمادى نبين موسكتي كربغبروات كے اوسكا نتقال منتنع ومحال ہے كمواسط كروض ادرگن ایت حوسرا در ورویه سی علی انی مرکز ننین انتیار کرسکتا بس مکن نبین ے کوفرت مدون صاحب قدرت کے آمرون کرسکیس کنمها قدرت کا اتقال مفرك فلاف ع توبراتما سكني وغروس سمياموا است وست قدرت سيب علم مارے کا منین کرسکتا بلکے سکنٹو وغیرہ می کا انتظام اوس سے مکن ہے اگر وني بروبران يا الع موسى وسلمان باكرشمان باسلان كى كر بعضاكن اوروش السيهي الن كانفردوبرك المقال كرسكة من صعوم وزواع وافعاب واه وغرهاك علمہ قام رہے بین ولیکن انکی روشنی وورتک سیلی ے توجاب بیرے کر وشنی و برہاء فی وگن نیں سے لکے جوہ اور وروسے اسی لئے جراع وافتاب کی روسی ا ارمی موس موتی ہے اور ما ہ وغرہ کی جاندنی مین خبکی مائی جاتی ہے کیونکہ کن میں کین میں در الروعن مین عرض نبین در نه نسلس اورانوتها تسلیم کرنی میرسی اور بهر عمار مقل فلان ہے بہانتک فدامت و بدمن گفتگر موئی اور ویان دسرسوتی کی جو ٹی تفییکی کدیا المراوى اب اسبات كابيان كدويد كالمتناء كمك ك مايز م كوثاب سوا كالل ادون و دیدگا ور و تیه وغره کے واسطے وید شرمنا ماسے التیشرولا ور فتقا وشرای ن اگر جولولی معقد و مد مو وے اوسکو و ماکارمنا روا کمنی قوم کے ہے وید خواتی

ر وگی مالت

ر مرج روز روز

بارته

وملو

ارار از

بر اورسا درسا

2- /20

لکے

بالم

کی تحقیق و ترجیح نہیں ہے کہ و کد میر مشور کی شا بنس وگیاں ہے اور مِشور کے گیاں وزیم میں سب کو او مکارہے کے کل لوگ و نیا وعقی میں بہلائی حاصل کرنے کے لے اور مُشرکالا اور میشور کو جا کرا ہے وہم و کرم بن مشغول رمین جنانجہ بحرو مدے جہ بہت ویں او میاں کی دوسری شرق ہے۔

ग्येमार्वचङ्कः त्याणीमावदानिजनेभ्यः ब्रह्मंगज न्याभां ग्रद्रायचार्यायचस्वाय चारणायिष्ठयोदेवानां दिहणा भेदातुरिहम्यास मयं मे कामः सम्ध्यनाम्यमादोनमन्

یمی برا تاکتاے کہ صبے بید کلیان کرلے والی بانی سنی وید اقدیس سب اکون کے لے میں کہنا ہون سرامین اور شنہ بون کے لئے اور شوور کے لئے اور میشہ کے ان ا ورایت نے سے بعنی جو اوک کے برمشیور کو و وست رکھتے میں او تھے لیے اور وسمی کے ا بنی جولوگ کر مشورکے احدام کی مخالفت مرا ما دومین اوسکے سے ویسے ی ما یعنی دنیا کے درمیان و بونون حبی و بد کے بڑیا سے والون کامن غرز مؤما ہون در وُکْتُنا دِنسِوالون کا یغی جولوگ که دید بُرِیت مین اور دمن اور و ونت سے گورو کی منت كرتے مين اونكا بھى مين سارا موتا مون بينى ويار الے اور ترہيے والے دواد مجهب معبت كرت بن السباره من كونسش كرو كه ميرا بيمطاب ترقى كمرف اورسارا عِكْتِ مِحْسَرُ بِحِبِ لَيْطِ الْبِمِحْنَى زَبِيجِ كُواسِ شَرِقَى مِن نَفْظُ ارِعَا رَمَا يَ) مِن بِكار عطف کے لئے بیٹی اور کے معنی میں ہے اور نفط (آرن) بیعنی وشمن ہے کہ اسمین العذوبا سط لفی کے ہے اور (رن) معنی اوازہ اور مراواوس سے کھیگہ ہے جا البيانتحف كشيكسا نهد كفتاكونرك كالمى مودسة مرا واوس سے دینمن ہے بیران مرسونی نے جو رطار ن) معنی ائی سؤورا کے لفظ وار دیاہے وہ اوکی علالی ہے کہ بين جاران ايك نفظ نبين من ملكم رئب م جيم فارسي اور رارن) سع اور بو

نظرماین کرننگی تمین غیر حرک منتقل ہے اوسط منی اتی نثور د کے نہیں بن بلك نورون كى صفت وتناسان كرك اوقات لبركريف وال كو كقيدن سي بها و و و د ما نندسر و تی سے اس شرقی کی معنی مین اور سی خی خلطهان مرزو في من تفصيل اونكي كسى مقام ركبياوك الإصاف الماكر نفظ إراءي ے بی کلم (تی تما) محندوف نے کہ زمان سنگائے من قاعدہ سے کہ اگر کہ میں نفط ربتها) واقع مود سے نو اوسلے مقامار من (تنتها) مبی بالعنرور آباہے خوا ہ نفطار کے فوامعنی بیان نفظ نہین ہے کا معنی میں لمخوط ہے نفط رُوکٹنا) میں ختر ہی تنظیکے ارتهان م اورنفط وانوه الريم مغروب مكراوس مع ومنوالون كي عاعت مراد بدنيا يني انين من متقامين كي تحقيقات سيرتقل كي بين وباندسروق كوكحيه بيعاوم نهين كرمعا لمركها سي اور كوانها نفظ كس مني من معل كما كها كها ب المعرشري الدكى تفسير كافلاسه ارسرويس كرفين برياناكنا بكاس كوتو سطرح ین نے وید کا اوراش کیاہے اوسبطرے تم بھی ومد کو ٹر کر سرام ن ت تربیبیت شودردوست دسمن وغروكل انسان كوشرة وادرسناو كدويداسي بانى بهدك ب کے واسطے کلیان کرنے والی ہے کسی کے سے سرجے وصیص نہیں ہے لیس ج ول كر كئے میں كرفعليم و برمرف و ونين جائيون ليني براسمن ك تربيبيت بے ليے ہے دور رے کیوا سطے نمبی ہوے اس تعسب میں ماتی شرق کی تفسیر اسط برے کہ رومنو کتاہے کہ جسے مین وید کو اوریش کرکے دیدیرانے والون اوروب الرسي والون كابيا راسور المون السيدى تم وكسى طوفدارى ميوركرورس ومدس وبدك زراجيه سيسب لوكون كي غرز من اكدونياتين و بدرواج باسك اورسالو كوديد كى وديا أجائ اسم سُما مِين سهارا اور دما تند سرسوتى كا الفاق م مگرونهو ہومیکا کے صفحہ لین سو وس اور گیارہ مین اسی سکارسے بارہ بین جومیکا،

مراا ے لاہ و مدارس مشورے کر التا اور الله ين) وه محف غلطب كرست سي مخطوق السي بن كراوان فاده متصورتين ب ملك الترجاندار كي حق من باعث تقصان وزبان من ي و گرگ و غیره اب موامی می اورا دیکے سرو نوک جواب و او بن کرٹ کس کے فالده مندي وركرك سے كون خركندسے و تكر سجارا اعتقاد بهرسے كرور كا کے اوم کارے لیا و اندر سولی کے روس نیا و مافقاف میں کو انظار اصلی کی طب وز متو جرموت میں منوسمرنی کے دو سرسکا دسیا سے من ہے۔ जन्याद्विपां धर्म بعنى برم وبرم كوجا زال سي معى سكمد فعط برم وبره سي مرادكتي كازداى تحكمان سے اورائم كمان در داوراوش سے مي موسكر است ووسرق نبين بس صنك كهما تدال وبداورا وشندكو نه شرمه كا توانحرنيان سي موكا اوررائهن وغيره دوسراسخس اوس كيوكراتح كيان كا اويرشس ك سايكا سے جاناکیا کہ جا ٹدال تک کوہمی وید اور اونیشد کا اور کارسے شود روغیرہ کا لو رہے ہم ی مطلب شامتی مرب کے اور ایک سو جوالیس میں ہے۔ बाह्मीझ्राप्रद्यातवं ऋह्धानेनित्यं न ऋदि न بعنی را بم فی کشترین دمیشبه و شو در ا و ربیج سے سی کمیان یا کریشه و یا ال ایج ليان من شرد اكرني جاست كرشرد اكرينة والعير حزيياً ا ور مزيا تعرف المبين ل يعني وكونى كيان من شرد باكراس و ه زخم دينا ہے نه مرا ہے دی وه اجرادام واسة أتمكيان كح نهين موسكتا لهذا يهان كيان سي أتمكيان مونکہ شانتی برب میں جمان بیر شاوک واقعے وہاں اوبرسے مرکش کے والعا CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

كانى كادكرهل أناص حبائياس سيهلا بمشارك م ज्ञानान्योसोजायतेग्रजसिंहनास्यज्ञानादेवनाहुर्नेहेतस्य ज्यानं तत्वताचेषितव्यंयेनात्मानंमो स्वेज्जान्म स्त्योः स یسی اے داجون میں جوانمرو اور انسانون میں سردارگیاں سے موشی موتی ہے اگیان سے نمین اسیطرے رستی اور تنی کہتے میں لہذا املیت کے مانید کیا لی کو نائ كرنامناسب عي وسياس الحايني جيوم لي اورمرات رالي إ نقط مخی نرست کشلوک مرکورة مالا من نقط سے سے مراوعاندال برج کوا دال سے ہی گیاں منے کا حکومت توخوزات ہوگیا کرسے کو در برہنے لکا ٹرانے کا بیل مکا ے ارما مال وغرہ و مرا ورا ومثناء ناظر سنگے اووسے دورون کو کورکر آئم کی ان اورکر ان کے اورائم کیان و مداور اونشار کے سواے دوسری عکمہے اعلامانسس نهین موسکتی بس اکثر لوگ جو کتے من کر عورت اور شوور وغریب رو کو وید شع ہے وہ محن غلطرے کیو کونٹ و کے سے کرماندال کی صوبے سے رک وہدکے سراسمن ک ترلی بن دید کاراد میل کلهاسی ده ترتی بیرے-॥ निषार्स्यपतियाजयेन्॥ الفى اوس نشا وكو كرجوامي قوم كارمس وسروارمووس مكيدكوا ماجام نقطا وركيدوي الملائع كرد ويديرام وم كيوكر كميكران كي وقت ويدكى بعنى ف ترون في الاق واجان عب لبذا بدون وير إله الم كيك كرنا المكن ب الرج شرقى مركوي والمومعنى بهي موسكتے مين كرنشا و ون كي سروار ورميس كوكرووما تيون مين سے مود يليه كونا جامي اور بهرمعني اوس صورت بن بن كرنفظ (نش وستهدي) بن المورق ساس تسليميا ما سكرناي شاسترك برع زم آجارون في متجورتس ما ل اور وکرکے (کرم و ارب) ساس کی فتیارکیا ہے اور (کرم داری) سماس

کی صورت میں نفظ (نشادستہ تی) کے وہی معنی میں کر جونشا وامنی قوم کا سردا ورمس مووب اوراوسكوا وتف ويدكى كرصقدر كمييس برا باجا وس اجان و کمئی ہے ہیں مہ قول کہ شوور اور عورت کو و بدشرے کا اوم کا رھندی ہے لائنگار واعتمار گفنن ہے سہایرب کے او میاہے بنیانی مین ہے کہ تو کھے اندر ولوالے ے کوروے ٹر اتھا مرزاوس سے کوماتاہے جہائے۔ देविषिवासवगुहर्देव एजाय धीमने यन् प्राह्णा संगवान् रहस्पित्रद्राधीः नहेदविद्रः संवेसरहस्यं महा कविः ध بعنی بڑے عقامندا مذرے کورو دیوتون کے رہتی بربیتی نے جو کیے شاسترو ہوتون کے راجا ا خرکو ٹرا یا وس سے کومعہ دیشیں و بالون کے ٹرسے نیڈٹ مرحی جا مین فقط و ضکہ وکچیہ آندر دیونائے اپنے گور و ٹرسینی سے ٹیر ہا تھا اوس تمام سے ہو بھی خبردارتے حالا کہ مدری متو درسے اگرا ندر ویونا و بدا ورث سند شراہے توبتک بدرسی ٹر ہا تھا جا لا کھ شو در تھا لیس جو کوئی کہتاہے کہ متو درکے لیے وید کا ادمکار نہیں ہے وہ حقیقت مال سے خردار نہیں ہے اسطرے بن برب کے اومیاے ووسو یا اسے میکرووسونیدر فاک مذکویت که کوشک رشی و برم سا و ه کے پال لیان لینے کیا جو کہ سٹودرسے تھی نیج نہا اور وسرم سا وہ نے اوسکو کیان ادبا کیا اورورمیان او پرنش کے وہرم ساوہ سے جا بحا وہ کی شرتون کے والے د موجد بناك الساكها م احركاركوشك رستى الدكيا كه شوورسنات وبرم وافع مودس بير مات وشوارب اسوا مسط بين تجهكو مراسمن ما نتا بون مقط م کتے بن که اگردسرم بیا دہ دیدنہ شریا نہا توکنو بحرو،ک دے مرکا آجاریا نظیما وركس طرح اوس مع كوشك رستى كوسارك ومد كاخلاص يقب كميا او كدواسط كوشك نے اوس کو اپنا گوروت پر کمیا اس سے بھی فارم آبا کہ ویدو ویا کے سب متعی ہیں

مرد کم ویرو بد کے سوٹر میں حب وٹ و ترسونر کتے من لکھا ہے کہ گر نوالا انی وٹ لود کی پتک د کیرشر سوائے جب کر کا ایسانہ کرگا و سکا گیت کمیا کو نہ ہونچ گاوہ - 6 7 9 वेदं पत्ये प्रदायवा चयेन् يني ويدايني عورت كو ديكر شربهواوس فقط اب مقام عورے كه اگر عورت كو ديد كا اوسكا نہیں ہے تواس حکمی تعمیل کیونکر ہوگی اس سے جا اگیا کہ ویر مرووزن و اس شوور وغرہ سے لیے ہے اگرمرد کی تخصیص موگی تو کمیل گینتا ابلالا او د شوار موگی کینوکھ ت کے مگرے والا انبی زوج سے دیر نہ ٹرموا و گا اوسکا کمہ کامل نہ وکا سرح دعرت کے لئے وید شرمنے کی مما نعت کی و ویکسدمن کرهما دن خاص ہے خلل اواز مو مر دار نہ اونمیشد ہن ہے کہ ایک عورت گارگی ام بحکنوکی مٹی نے باگیولکیدرشی سے سوال کے اور ماگیولک یے اوسلے سوالون کے برا رحواب وے اور وسے سوال وحواب حذو برمارندا ومنشدمن منقول من اور مرمدارندا ومنيث بحر ويرك شت میں برام من من د افل ہے اور جولوگ کہ عورت کے لیے ویدیٹر منے کی منعت ارتے میں او مکی را سے میں شت بنہ برائمن عین دیدہے جیانچہ اول اولوں کا मंच्राप्त्र गात्मकतं वेदत्वं بنی سنتا اور اسمن دونون کا مام دریت فقط انسوس ہے ان توگون محقعمیر اورب النها في سركة تب صورت بن الجي عقتده كي موافق عورت كيسوالات ا معافظ مواب خود ومدمد ناهل من لوكم وكركت من كاعورت كے واسطے ويد شرمنا حا ير منس بمكارى في اليولكيدر تقى سع موال كئ تواو نبوك في عين ومدا ورائمن اورا ونبيشد كم معنمون ومفهوم السكوتلموت الرعوق كے سے ديدكى مانت وتى ماكبولكيداليا مرف ذكرت كيس معاوم واكرعورت مع واسط على ويد منع ندين مع كرباتت واعتفا ذمري می جودوت کرمعتقد دیدا و اوسے اور بش کی الایت سمجی جادے ما کلام اوسکو ومدگی

تعلیم نا حزوریات و واجبات سے ہے اور جو عورت بلکہ مرد ہی الیمانہیں ہے اور عورت بلکہ مرد اور عورت کے لئے رسٹی او ہے او پرنس ویدا ورا و مشید کامنوع ہے اس سم کے مرد اور عورتون سکے لئے رسٹی اور میں کی بنائی سمرتی اور ایتہاس وغیرہ ٹیر بانے مناسب ہیں جب کے اور کو جھٹ اور میں کی بنائی سمرتی اور سے اسپواسطے منڈک اونیش میں کہا ہے کہ برہم کریاں کے اور برش کی لائی وہ مشخص ہے کہ جسے جبت کو قالومین کیا ہمووسے اور مشرکی یا ہے۔

مرد وے وہ شرتی ہے ۔

तहित्तानार्यसगुरमेवाभिगक्तन्सिमत्यांगाः श्रोवियं त

नस्मेमविद्वानुमस्त्रायसम्यक्तप्रशन्त विचायश्मान्ति नाययेनासरं प्रष्यंवेदसत्यं मोवाचनां नत्वनो वस्तिवहां ॥१३॥

ر نے دینی میا کی مولے سے برت کہتے ہیں اور جمع آنا کا نام بریق اس بہتے ہے د دری تعنی حسم مین تشمین کراهے بعنی بود و اس رکہتاہے و کمہو و مداورا ونیش کی انت نبيت اور تذكيرو مانيث برموقوف نهين عج ملكحية كى ثمانتي اورث موغيره صفات ومعمور المالي في الماسي كه هورت كه لي ويد منع مي اوسكا كل أنعس س فالى تنبين المستم سرمدار نه او نيشدكي و سيرتمان تقل كرتے من حن كو ياكو للمدرشي نے كاركى عورت كے داسط تعلى كما تها۔ गागिस्यां चन्द्रमसोहिध्ते निष्टतः । بنی اے گارگی اس مازوال برمشور کے سکم من آنیاب و ماہ رسکے بوے موہودی एतस्यवासास्यमगानेगाणिद्याचा वृष्यिनो विश्व ने निष्ट्रतः॥ بنى اسكارگى اس لاز وال بريا تماسكة سكم بن زمين أسمان رُسكم موسع موجود مبن فقط एतस्य वासरस्य प्रशाने गागि निमेखां सहता छहो एवाएय र्दमासामासास्तवः संवत्सरोर्ति विद्यनास्तिष्टीत " بغیاے گار کی اس لا زوال میشوریے سے میں تن مہورت تعنی و وکٹری رات د د المهينا مهينا ريتو سال بدكل ركم موس موجويين فقط است مكى مت نميما ہالیولکہ ہوستی ہے (بحکینو) کی بٹی گارگی کوا ویرٹشن کین ہمنے بطوینونہ کے بیش بى تشرون بالشفائها اكرعورت كے ليے ويد منع ہونا تو كيونكر ما كهولكبيرت كارگ رعبن بدا وراونیت کے مفاہر بغنا ہم کرتے اس سے معلوم ہوا کہ و میرکی تعلیم کے سب محی بن تشیط کی شانتی وغیرہ رکھتے ہو وین بیر بریدارندا دملیت ہیں ہے۔ ज़यह याज्ञवत्सस्य हे भार्य्य वंभवतु भें वे यी चका त्यायन चनयोई मेनेपी ब्रस्त वादिनी व्यन्त ॥ البوللسرستى كورو وتصبى الك كالم مترى سے اور دور سے كانم كائماك

191

ماد

4

THE TANK

त ।

11. P.

2

6

ئى

ینا

1

ان دونون مین سے متیری برہم ما دنی تهی فقط ا باغور کرو کر بعن بر برج کے دوعنی میں ایک وید دوسرے برما کالیس برجم ما ولی کے انى يايرامًا كى كينے والى برلفديراول مارامطلب تولى عاصل یہ کی ایک زوم جسکانام میری ہے وید کا ساکسیان ویتے والی اوراورش کرز الى تنى وفن سەسے كروبد كاير منانواك جانب را وه ويدكى برائے والى او لی ہی اگر رہے ہی بر محصرے تو طرفی ما مدون شرے کے احمر ہے ونکه جو کونی شرمی و می ٹر ایکا بس ٹرمنا خود نابت سوکسا حاصل نفر رہیے۔ رنداونن سعو کر ورک راسمن شت سخ کا اک باره م واقع وا ے کہ البولکسہ رین کی مورث مزد وید شری مہی اور دوسے وان کوٹر یا تی تھی رافد م مى مارامقصود كمين نبين كراست كدير انها كى ذات دصفات كامان كرناا در ن و نالغیرها و مدیم منع ومحال ہے کیونکہ و مداوراونشدی من کما حدراً بروات رہے ہے دوسری کنا ک من سرکز نہیں اکرسی کتاب مین کوئی ماتا ويرس ماخ ذم عيس وال ك اول من المه الرجه الرق الوق كالله ق جرتہیں ہے کدان حروف سے کیاءُ من ہے اسوا مسطے اون کومشاہان مین واعل کرکے مکتے میں کو انگے منی خدا ہی جانتاہے وسکن سماری وانست میں ان حروف سے اوم مرادب کیونکہ اوم (الف ومبرم و واو) ان تین حروث سے اد برماتمات اورمیمسے مقصو دحوب اور واو معنی و کے کو بر ماتما اور صوبے ورسیان جو تعلق ہے اوسکو ظاہر کر ماہے بعنی جبودا ببراتماكے ہے تینی اوسکی اوار سا اور عباوت کے ایکے ہے بہہ ہی اوم سے منا س سی بسالین اس معنون کی شرح نیما وسے کی بین صاحب وال خا ما مكرواؤكا ترمه لام كرويا كيونكرسنسكرت من بوربسيا^ن

حریت ان سے تا بت ہے کہ داؤ معنی واسطے ہے اور علی بن والم اس سے کے سے اور علی بن والم اس سے اور علی اللہ اس سے اور علی اللہ اللہ اس سے اور علی اللہ اس سے اور علی اللہ اس سے اور علی اللہ اس سے کہ ایک اور سے ۔ مہا بہارت کے موکش و مرم کے اوبیا ہے ہم اور ایس کی ایک اور سے مراسی اس میں تبی موکش اور سے میں اور اور کارا وسکو تتو کا اور شرکی اور اور کارا وسکو تتو کا اور شرکی املی اور اور کارا وسکو تتو کا اور شرکی املی اور اور کارا وسکو تتو کا اور شرکی مراب ایک اور اور کارا وسکو تتو کا اور شرکی املی اور اور کارا وسکو تتو کا اور شرکی املی ہا ہا ہا ہے۔

ज्ञवाष्ट्राहरंतीममितिहासं पुगतनंजनकस्य च संवादंस्त भाषाश्वभारत ॥१॥

ون بہہ کر دامای بہت ہے۔ بشہ تیا مہہ سے سوال کیا تھا گرم ہے اس مطلب کی ستری کیے اس مطلب کی سبات کی بیات اس ماسی ہے کہ وہ وید اور اوسٹے بہم دویا بین افاست مطرح محت کی اور کیونکوا وسکو تو کا اور پش کیا یہ کا دیدہ اس مونی والی میں اور کیونکوا وسکو تو کا اور پش کیا یہ کا دیدہ کا دیدہ اس ماسی اس مونی الرورت کے لئے سنیا میں کا طام بین ہے تو کا اور پیش کرا ہو سے کہ وہ کہ اور کی سنیا میں کا طام بین ہے تو کا اور سال میں اور سال کا کا میں ہے تو کا اور سال میں اور سال کا کا میں ہے تو کا اور سال کا کا میں ہے تو کا اور سال کا میں اور سال کی تھا ہے کے سنیا میں کا طام بین ہے تو کا دور ہو کے اور سال کا کا میں ہوئے کی مورت ہے اور سال دور اور میٹ دیر مون بین سیا حقہ کرتے اور اور میٹ دیر مون بین سیا حقہ کرتے اور اور میٹ دیر مون بین سیا حقہ کرتے اور اور میٹ دیر میں تو اوس نے موکش و مون بین میں تو اوس نے موکش میں تو اور اور میٹ موکش کے موکش کی تو اوس نے موکش کی تو اوس کے موکش کی کھوٹ کے موکش کی کھوٹ کی کھ

دمرمون بین راجاسے کسطرے بحث کی کہ بہمجنت و مداوراؤٹرٹ ہی۔ كان يروقون ومنحوج اسطرح رائ درم كي ووروين اوساك من له در و بذی نے را حایث مرکو درم کا و برنش کیا اوسی سلم در و بدی کی صف

धर्मज्ञाधर्मदीर्जनी

ینی در د مدی درم کی جانبے والی ملک و سرم کی دسکھنے والی سے نعبی گویا دروہ کا ك ورم لوكيم سرو كميدلاء فن برس كرفقين وبرم سه كما حقدوا فف ف اور به و ماسک جانب برمو قوت سے کرسارے و برمون کی مول و مرب اور اسيطرح اولوك برسائت اكسو مبتنسوين او ممات من سي كدا كما عورته نام نے اپنے منٹے کو راج ومرمون کا اور لیٹر کی اور مهم کام شریمی لکھی شاسط مواد كا ہے كىس رشى كے حوك سائكہ وشاستر كے كرا بن اپنى ان ويوسونى كو برعم و دا اولك كى اورىبىمود ياغيرق مدا وامينيدى الرعون كعلية برغيره كى عمل سونى توكييل شى كسواسط دبيره و دانسته مخالف حق من ثيرت ليس معلوه موا كاس فسيم كي الشرباتين متعد وگون کی راشی مولی بن بسوال مباعورت کے لئے دیارکا طرمها رواہے توجاج کمیولوت بغی زنار مندی بهی عورت کے واسطے جایر مورے حالا کا دکیتا کو اور آ ملن عورت اورمت یه اور شور کویاب یونی کهام حواب بلات عویت کے لئے وست جایزے اور مدت وراز تک اوسیمل راہے من اب غفلت و نا واقفی سے مرا رمیر مین افتاک اوسی مدمونتی مین ترسیمین حیا نیم یا دیت رشی کی سمرتی مدن दिविधा वियो ब्रह्मवादिन्यो मद्योवध्य स्वतत्र ब्रह्मवादिनी

गम्प नयनमग्नीन्धनंवदाध्ययनंखग्रहेभेस्पचर्यिति स पीवध्नामुपनयनंकृताविवाहःकार्य्य इति ॥

ترجمه عوتین وطرح کی مین ایک اربریم ماونی) دوسری استیور به و) اون د داول م ی عورتون مین سے سرم ما و نبول کو او بنین نینی زناریزی اوراکنی بوتر اور ویدرین وعره جانة اورووسرى فسم كى عورون كا ادنين كرك با وكزامناسك فقط عرفى نے می خردی ہے کہ اہم سالق میں اس مکم بیٹلدرآ کرموتار ہیم رستی کا وہ تول ہے प्राकल्येषुनारीणां मौजीवंधन मिष्यते माध्यायनं व वेदानां साविज्ञीवचनं तप्ता॥१॥ ترحمه يهل زمانين عورتون كالكيوويت كرت بساورا وكموديد شرات تصاور كانترى منترسكهامات تنعى فقط المطل كم معنف فيت وبرم سندبرو وغره كراتونج من کہ اس قسم کے قولون کا مشابیہ ہے کہ اوریکی نم یعورتوں کے سے کیرویت وغیرہ کا تا کلی کی مین روانهین ہے و و معفی طلے ہے کمیو کمان اقوال میں کسی گیا کی فصورت ك منى كاكولى لفظ نهين إياماً الله المراعد المراعد واسط لكورت كى اعات وى ائی ہے سیس کی کی سی تحور نوں ہے کہ باخط کی کداس نعمت سے محروم رمین لاکلاً سطرت كي بهارا كر بيدون متعبين في ايجا دكي من السيطري مولوي ميت وغره کو یا ب یونی امتا ہے وہ جو تون کا جہوا ہے کہ وسکی فتکوچا ندوکیا دمیت کے فلان نے جہا ندوکیدا دمنیدکی وہ شرقی بیہ नद्य इहरमणीयचरणा जम्या शोहयतेरमणी यां चानिमाप द्येरन्त्राल्ण योनिवाहात्रिय योनिवा वैत्रय योनिवा यय

रहकप्य चरणा जम्याक्रोहयतेकप्यां यो निमापस्र न खयोनिं वा शूकर्योनिं वा चं डालयोनिंवा ॥ ७॥

ارتمه نیک کام کرسن و اون کو اچی یونی متی ہے جسی رائین کی یونی اکشتر کی یونی البيت وى يونى اوربد كام كران و الون كو برى يونى ديجانى م عيد كت كى بونى يا

ना

ورکی بونی باحث ال کی یونی فقط و کمهواس سرقی مین معبیت به کو بوتر اوا ا دریاب یونی صرف حیدال کوت ار دیا ہے اس سے جانا گیا کوشوور ا وربراتمن وغرہ كى عزبن بنى يوتربونى بى بىن ياپ بونى فقط حنيُّ ال بين يا اونكى مانت جس كمنى ك عال من بس گرتا کے شاوک کا رتبہا ومیشار کی موافق کرنا ما ہے بہان سے ے کے ولوگ تعاریبوان برا عرامن کرنے ہن وے تی سے اعرامی کرتے ہن ابنا ا بهما ونكي معنى عُرَاص لُقِل كرك مواب ويتيمين بهلا اعتراص عور نون كوثرمنا ماك مدا درانهاس دیران وغیره مین کوئی عورت شری مولی منبین سنی حالی جواب بهن ورنس ٹیری للهی گذری ہیں خیکا و بد کے باسمنون ا درانہاس وغرہ بین و کرہے جسے گازگی ا درستری ا درساوتری ا ور د لوموگی ا درسرسوتی ا و رمار و تی اورستا اوبلها اورالميا اورانوسوما اور ديوكي اورمانسا وروروعدي اورنشي اورارندمتي اور سوسدرا وغره دوسرا اعراص شرمنالكت واسط روزكاركرت كے بركوك لوٹیر ماکر کنیا اون سے روز کارکوانا اوراوکی کمانی کہانی سے جواب پیرمنا لکہ مرف روز گاری کے این نین ت ملک وسرم اور برم کے کیان کے واسطے ہے لیو جى شناسى فقط على ير مخصر الر مصيل على وزكارى كے لئے مونى نوامبروزمينا حی که را ما اور باونتاه کسواسط نوشته وخوا ندکی مشقت مین شرتے علاوہ اسلے ونیا کے کامون کی درستی ہی کم کی سے ہے تواندہ لوگ دستکارلون مین علم ر فررسے طرح طرح کی ترقی کرتے میں سواے اسے کتنے ہی بورے اور لڑے اور ندے و غروبی بڑستے من جنکور وزگار کرنے کی خواب میں بہی ہے نہیں ہے اكترسياي أوال حرفه وميشه صبيح أمنكرو درزي وغره نوشت وخواندمي طبيعت أركات بن كرفوا مدونيا وآخرت سے بہرہ ور بن فطی نظراس سے كتابین ہی طرح کا ن من تركبون كودى كنامن فريا دُعنسه ومرم كاكبيان مودس ا وربيرا تماكى طب

ل لکے اور سے کامون سے بھین تبسل اعتباض کرکیون کوکیر کا کام سیلیا ى مناسب سے اگروے میرے لکہتے میں مسغول رمنی توکیرے کا روار من برج واقع رگا اہذا اندارسوال فروی نہیں ہے جواب ٹرمنا کرے کام سکنے کا ان ے لڑکھون کو چاہتے کہ ٹرمین سی اور کہ کا کام سی سبکین ٹرمے سے کہ کو کامن ى ترقى موسكتى سے كىو كەعلىس راك كام كويدو بيونختى ب شلاخواندە ادرناخواندە دو آدمی ایک بی کا م کو کرین تو م کرف خوانده اومی کا کام ناخوانده کے کام سے عدہ موکا۔ وتها اعراض اگراران علم ترجی نو و کوء ورموط و کا کرکے کام سے مزار لوس سالس کی سے مزناہ شکل موکا - جواب و دیا ترہے سے توغور دور موجا اوركما حقد شدن كاطور موائ علاوه است محسر على كرك وال ول سرب مختی ا ورحفالت موے من اگرار اجم طرمنگی توغ ورکوترک کرتے اپنے کہ کاکا) محنت کے سا تھ کرنگی ارف الرسے کا نتیج اگروغوری سے توم وول کوہی عامیم دورئ نا جاسے اور لؤكون كى تعديرى مناس بنين سے كعلم شركم مغرور و متكرموم فقط عن تعلیم نسوان کے ماروس لوگ اسی سے اعراض کی کرتے ہیں عو بکہ دے رسان منداولین بالکرمندرج میں اس ایہان او عی شریح کی مندان مزورت سن هے۔

حصد دوم آریتو سرکاش مشام موا اورال انصاف کی رائوین نشهی المکام موا فقط

विज्ञापन

असपर्यंत संपूर्ण शिष्टीं का यही मन चला आ याहे कि एसात्साने सृष्टि की सादि में झी व्रह्माजीकेहृद्य में वेहों का प्रकाश किया ग्रीर उनके द्वारासमस्त उद्घियुनि ग्रीर शस्य-हारिकों को वेदों की प्राप्ति हुई ख़ब स्वासी ह्यानं इसार्वती ने जी अपने अज्ञान सेयह कल्पनाकी कि सुख्यिकी आदि में परमात्सा ने अपनि वायु गोर साहित्य संगिरा को वेर दिये उनसे व्रह्माको प्राप्तुहुए इस कासमा-धानसत्राह्मानुसार इसग्रंथ में कियागया मून्यइसका अहे सन्जनों को अचित है कि पक्षपातको छोड़ कर सत्यका ग्रहरा। मीर असत्यका त्यागकरे जिस प्रकार स्वामीजीकी यहवानिषया है इसी प्रकार मुक्ति से पुनरा श्रीति १ देवतामनुख्यों ऐसिन्न नहीं है २ स्वर्ग नरक सुखदु:खकेभोगहीकानामहैकोईलोकविशेय नहीं है इसक वृक्षमें प्रमेक जीवहैं 8 जीवीं का अनंतनमानना ५ पास्यर्नमस्तेका करना इत्यादिउनकी अनेक वाते अशुद्ध हैं दनका खंडनभी श्रीघ्र मुद्रित होगा

المراون كالهرى ارى وغيره كو ديمال تواب واي د مان رسوتي اجرايني विरुष्टे में रिक्ट में रिक्ट के बी من رماتماني التي اور ماليو اور أدنيا ورائكرا كوديدة اول بهاؤماص موكا كاواث رنا سرى موافق الشي بيين المامية اي ارمن ل اص الناسي أنصر في والرور أو المال وباطرط نرصطح كالمام والمراطع متى والم ألمار وإناا أمانوك غيرنبين يا للاين الكارى كالقريط وعلوع بوكا

3

की संगीत की गई फिर स्वामी जी नेजीयह तिर्वाहै कि सवभी जीकिह चारवेदोकोपहताहै वहीयज्ञे वसामनकोषाप्र और उमीका नामवसाभी होता है 'इससे ये ही विदिन हुआ़ कि चारों वेदों का वसाजीकेसाथ्यकसंबंधिवशिव है दूसरेके साथ वेसानहीं हे और वह वही है किस्तु कि की खादिने पाना तना ने उनके हृद्य में चारों वेहों का खाप ही उपदेश किया सत्एव जोकोई चारवेदोंको अर्थ सहितययार्थ य्यापकरकेहरतामककरताहै वहीयज्ञमें ब्रह्माजीका प्रतिनिधि गिनाजानाहै यदिप्रमात्मा ने सिं की साहिमें सग्न्याहिकों की वेदों का उपदेश किया होता तो स्रवेदका हमामलक करनेवाला यज्ञमें अग्निकाप्रतिनिधि और वजुःका हस्तामलक करने वाला यज्ञ मंवायुका प्रतिनिधि जीर

ري كوشويي شوتر كي شرقي ے ماتھ طبیق دی کی چھ र्राम्य के निर्मारिक رابى بوكوى جارومدو الرفيقا بودي يكريس بهاس أوما صل كرتا بحرادى كانام ए दे जिल्ला है। المقي مواكه جارون ومروك اورماجي كما تحاليك المحاج كر نفوليت دوسركا ماية دري المين واورده يوي النروع افرنيش مين رماقا انه جارون ديد كاآبياك ارد ای ایداولی سد وموسى كوك حرباء كرتابى الكيمين برباجي كأما يرما فأركوا ما والرما تما ويرق لادى التي وعيره كوديدو الح البيراكي بركارك بركوبا وكرموا لليومين التنى مستحة فأيم عام اور محود مدكو با داروا النالي كفاع مقاماد

HI.

TI

W.

ŲŦ

किए

जी

34

अर्थ

THE

R

Visit .

ch's

THE PERSON NAMED IN

W.

E C

बन्हभीनहीं पाया जाता अतराव सविषय मेजो कुछ कि स्वामी विकाकयनहै वह सर्वया निर्मल क्रास्वामी जी ने जो यह लिखें है क्र(श्वेनाश्वतरायांनियत्केवचन वेसंगित शतपद्य सीरमन् जी के क्तमे अविरुद्ध होनी चाहिय) एवंडे अनध्यकी वात है वयोंकि यांतेक अनुकूल स्मृतिका अर्थ रांनाहे निकस्मृति के अनुकूल ग्रिका अधिक्यों कि स्मृतिकी सासास्रीत वलवती है पथाहि युत्ते स्मृतिपुरासा नां विरोधीय ह्रयते तच श्रीतं प्रमागातु तयो धेरमृतिवंग। शयह व्यासरमृति विचनहै अचीत् जहां खात गौरसृति सीर्परागमे विरोध (बाजायबद्धां खुनि प्रमागा है गोर जहां प्रारा खीरसृति मे गोधहोय वहां स्मृति प्रमागा है शालेवे हाति के अनुकुलस्थ

نفان مجي بنين أياعاتا عرلى كارتف بوتا أوندكه -5 -5 खाते स्मृति पुरागाना विरोधीय नहप्रयति

शून्यहेकिन्तुरवेताश्वतरसीर मुंडवीपिनयत् तथा सांख्य प्राप्त जीर्मनु स्मृति सीर्पराश्सून तथामहाभारत के विरुद्ध है अर्थव चेदको वृहदारायादि उपनियहो में जो आङ्गि सकहा है उसका कारगयहँहै कि संगिग नृषिने यूर्वीक्त मंडकोपीनयत के क्वना दुसए ब्रह्माजीकेवेटेकेशिच्यकेशिच्या में वहों को पहकर अधिव वेद को ऐसाहस्नामनक किया कि उस के नामसे संवद्ध होगया यदि लामी दयानंह म्रस्वतीके कय नान्कृत्न अधर्व वेदका नाम इस लिये साङ्गिरसहोनाकि संगिए स्थिके हृह्य में ईय्वा ने उसका प्रकाश किया तो स्वामी जी के मतानुसार ऋग्वेह श्रीरन के नाम के साध यजुः वायुके नामके साथ नाम आहित्य के नामकसाध संयद्ध होना पांतु कहीं इसका

بي بنيا و كم لك شوسيا شوت ابنف اورمن كا ونشار ورسانكرش ستراورنوتمركي العنائي المحاليرب ومركو مرمارنه وغيره اومنت ولي وأكر كهاس وكاب عركم من ك ونيف كرول فذكور نهالاكي موافق الكراشي 2 to 60 12 فاكروك فاكروت ومدون لوطيره كرانخفرف مدكو السااز بركهاكه اوسح ناهرس وبالرومانار ك قرل كى مطابق المفرية كأواس أكرس وناكرانكرا رشي برزمينيورنزنازل كحياته ونكي مذمب كي موافق كرف يدا الن كونام كالمواور يجويد الركام كساته ادراموي

विन

इसर्

तीष

师

爾(

和明

啊

यहर

स्रीत

होन

सुनि

प्रयो

अति

TE !

18

गाउ

नीर

हाब

नीर

Part

M

उत्पन्त इस्रा सीर हक्ष प्रजापित मे प्रदितनामिका कन्या उत्पन हुं उत से विवस्वान् अर्थात् आ हित्य उत्पन हुआ यहां से प्रकट है कि संगिरा ब्रह्मा जी की चीची पीद्वीमें हुन्ना जीर सादित्य ब्रह्मा जीकेपुनकाधेवनाहै मंगिगमीए ज़ादित्यंके जन्म से वहुन पहिले त्रसाजीके पास चारों वेदिवसमान षेग्रीरवह चतुर्भ्रवम्भिस्ह चे उन्हों ही ने वेद के शब्दों से ऋगिए सीर सादित्यके पिता सीर्पिता महादिकों के नाम एक वे फिरकों कर होसकता है कि खंगिरा सोर प्रादित्य ने वसाजी को प्रयवसीर सामवेद पढ़ाया खामी जीने जी भूमिकाके वृद्ध १६। १७ ज़ी। सत्यंघ प्रकाशके पुरु २४१- २४२ में लिखा है कि ख़िंग्न वायु जादित्य ग्रीर मंगिरा सृष्टिकी आदिमेंहरा चे वह प्रमागा

مدابواادركى رفاق ाः है । १ १ १ १ १ १ १ १ १ १ १ १ १ سے اور کھی کوچ کی اجوا गाउँ वा गिर्मित वित्तर्भित ي وهي الشياس وااوراديم . देश के दिश्या الكرااوراوي كالمورسان الله برماى كم التي رون र प्रमान्त्री र पर विद्यालय مح ارتبرن كالحديد نتعدوق انكرآ اورادشه اب اورداد دفيره إنا موروز موسات وكدائرا وتد وبراجي كواتفرب ديد وكم مرده وطيعا إمواى في عج البومكا صفولا) ((١١) صفي (الم ع) اور (علم ع) مرا للهابح كدا كفي بآيراق مین بیدا موے وقعن

अर्थात् व्रसाजीने यज्ञ के अचार करने के लिये सारनवायु और खिके अधितीनों सनातनचेद दिये प्रयीत् पढाये २३ इस से अगले स्लोक में है कि ब्रह्मा जी ने मूर्यादि ग्रह उत्मन किये यहा से विज्ञात हुआ कि सूर्य ब्रह्मा जीका पुन है सोर मन के इसी सध्याय के स्त्रीक द्र प्रभृति का यह ऋभिष्राय है कि ब्रह्मान १ स्री और १ पुरुष उत्यन्निकया इन दोनों से विराट नासी युस्व उत्पन्त हुआ म्हीर् विराट समनुकानन इया मन् से प्रांगिरा उत्यन्न इसा और पराशर सूत्र में ऋदित्य को त्रह्मा जी के पुन का धेवता लिखा है तथाहि (व्रह्मण्य रिक्षणां गुट्ट जना हशः प्रजा पतिर्दे सस्या प्यदि ति ग्रेनिविव स्वानित) प्रयात् ब्रह्मा जी के दक्षिण अंगुट से दक्ष प्रजापित

المنابيا ي النياق الميال المالي والمالي والمالي والم التي أليه ري كوائة مينول ناس ويدرك يين راكاك المناس المان ك شارك يماس وهره واطالي وكربهاجي والكه عورت اداركم مرديدامواان دولون وبراط نامي خفي بيدا بهواا وربراط س موكاظروم والمنوسى الكراسيابوا اوريا شرموترمين سورج كوبرتا それんはなきしい جائة ब्रह्मगाम्ब दक्षिण गुरु जन्माद्सः प्रजा पान्ह सास्याप्य दिति रिद्तेविव स्वानिनि ر این بر ماجی کے دائین الكنت زس وكش يعابتي

गल्त

शनो

ना

गग

स्ना

لفيني

المحي

कि अगिन वायु प्रभृति का देवना होना ग्जुवंदके चत्द्रपाध्यायकी इस म्नीत से सिद्ध है र अगिन देवता बाते। देवता सुर्खी देवना चंद्रमादेवंते त्यादि। इससे स्पष्ट विदिन हुः आ किदेवगराकी सृष्टिके साध तुसाने अग्नि वायुको भी उत्यन किया ग्रीर वदानुकूल उन केनाम किवेजविक इनकी उत्पत्ति सीर नाम रखने से पहिले ही ब्रह्मा जी केपास वेद विद्यामान घे तोक्यों करहोसकतां है कि ज़िंग्न वायुने ब्रह्माचीको वेद पढाये फिरइसी भाष्यायका ऋगेक २३ वह है जिस के अर्थ में हमाग खोर स्वामी जी काविवार्हे पूर्वापरम्नोको की संगति मिलने के लिये वह प्रतीक और उसका तात्पर्य फिर्मी निवेदन किया जाता है (स्राग्न वायु एव ध्यसु चयं ब्रह्म सनातनम्। दुरोह यज सिध्यर्थमृग्यज्ञःसामलक्ष्ण

المني بالو وعيره كادلونا ہونا بجروباکے چواہوین ادمیای اس فرای जिंग्नेहें बता वानी है वनास्य्येरिवता चंद्रमा द्वंतत्यारि اس و مری محق مواکه دلواکه 3 , co 2 18 : 45 المنى بآلير كوتجبى الثبين اور دباسكالوكول ونكفاركم منكرسدا بوف اوزا مركهنوس بہلے ہی براجی کے اس دید موج وتع أكونكرم كماج لأكتى اليك برماجي كرديرانا مجاس وبها كالنيسوان شكرك وه و مسلم من مارااور سوامي جي کا اختلات کواکو اور بماخلوكون تطبيق فيكولكود ज्ञानिवायु विभ्यस्त वर् ब्रह्मस्नातमंद्रहोस्यज्ञ सिध्यथे मृग्यनुः साम

की व्यवस्था वेदान्सार निर्मारा करेत निक ब्रह्मा जी इस से निष्ठवय हेकि योग्न वाय् ग्विभ्यस्त इस म्मीकका अर्थ जो कुछ हम ने निर्गायिकयाहै वही ठीकहै फिर दूसीसध्यायका स्रोक २२ यह है कर्मात्म गांच देवा नां सोऽ सृजन् प्रािगनां प्रसुःसाध्या नाचगरां प्रस्मंयज्ञं चैवसनातनं) प्रधात् उस प्राणियों के प्रभु ब्रह्मा ने कर्म है स्वभाव जिनका ऐसे देवता छों का समूह ख़ीरसाध्योंका समूह ख़ीर सनातनयज्ञको उत्पन्नकिया २२ इसम्मोक में प्रभु शब्द ब्रह्माका विशेषगा है सोर प्रधि उस का जनक अर्थात् पिताहे क्यों कि निक्ति उस कीयह है प्रकर्षगा भवत्यस्मादित ग्र्यात् जिस् से जन्महो वह प्रभुहि यहां से विदिन होता है कि अगिन बाव् ग्राहि की गगाना भी इसी देवगणामें है इस मे वाहर नहीं है

رماي سي بوريون اليا (الني الوروي المالي अग्नि वाय् विस्यत ن تلوك ارته ويهمان ائيسوان يحر कर्मात्मनांच्हेवानां सो धर्जन् प्राणिनां प्रभु:साध्यानां चगा सस्म यज्ञं चेवसना ما دبيون كركروه كوا ورسالز وبرمال تاعلى مئ يتارك نابل سي الراملانين

वसाजी ने वेट के शब्दों से जानकर मवकनाम सोरकर्म निर्मागा किये तो अवस्य है कि अगिन का ज़िय ज़ीर बायु का वायु और आदित्य का आहित्य नाम भी वेद के अनुकल नसाही ने खरवा वह की न साबेर पाकिसवस्रिकी साहि में सान की सिंग मंत्रा सीर्वायकी वाय संज्ञा मारित्यकी माहित्यसंज्ञा होने सेपहिले ब्रह्माजी केपाम या जिससे उन्हों ने सवके नाम रक्वे इससे येही विदिन् हुआ कि सारी मृष्टि से पहले परमात्मा ने ब्रह्माजी हीके हृद्य में वेदों का प्रकाशिकया शोरउन्हों ने सृच्छिकी आदिमे तस्तु-मारसवकेनामज्ञीरकाम नियत किये यादि सामिन वायु सादित्य संगिरा रिष्की आदिमें उत्मन हुए होते और ईश्वर ने प्रथम इन्हों की वेदों काउपदेशिकवाहीता नो वही मवकेनाम और कर्म और लीकि

यक् हिंग

المراء

فاق

ما فرا المحاور كامريم ا ومرور كواكني كالني اوربا كا إوادرادته كا وتراحى ويل موافق بركاجي بي ركا لے آغاز مراکنی کواکمیٰ ا مواورما يوكم الزمام وأردة کیاس موجد کھاجس ارخون سنام دواس يوى واضح مواكه مارى سيا وسط واتما أرماجي يرويذنازل كليا وراوخول روزازل وی کے مطابق م كام وركام مة المداد في المن بدا موت موردا ورزعت روزاو ال ي كورد كا در الركا بوالروه ي سيخ المادركاني

CO Guriful Kangri Collection Haridwar Digitized by eGangotri

व्रह्माजीको उत्पन्न वियासीर उन को सवतोक की उत्पत्ति का द्वार वनाया तो साग्न वाय साहि भी व्रसाही की सुद्धि के खंतरगत हुए दुन से ब्रह्मा जी का वेर पढ़ना असंगत हे फिर पहले अध्याय का म्लोक २१यह है (सर्वे यां तुसनामानि कर्मागिन् यृथक् यृथक् वेदशब्द भ्यएवादी पृथक संस्या स्व निर्म ने अर्थान ब्रह्माने सुच्छिकी आदि में सव के नाम और सब के कर्म बेट् के शब्दों से जानकर मिन्न २ वनाये जैसागोजाित कागीनाम्यक्वा स्रीर अप्रव जानिका अप्रव व्राह्मरा काकर्मअध्ययंन अध्याप नादि वहरायाः सीर स्विय का प्रजारस्रा। आदिः सोतीकि की व्यवस्थामी **पृथक** २ ठहराई जैसे कु लाल के लिये घड़ा बनाना और जलाहे के तिये कपड़ा वन्ना इत्यादि २९ देखयेजव कि सुखिकी आदि मे

عاجى كوسداكيا اوراونكو ارومان کی پیراکا در او بناياتواكني ورباله وغيرهجي ای مان کے انترکت بود وكريهاى ك وساسي موح منوء رقي المياوسيا كا **च्वेद्या तुसनामानिक** मारिगन् युचक् पृथक् वेद शब्देभ्यः एवादी पृथ्क संस्था का निर्म الرفدوند وبالرجيع كاول ورفاراتم كاكام ويدرمااور

100

गठ साया है अने कार्धा अपि ातवो संवंति) जीसप्राय दोनी पाठ का समान है कुल्क मह ब्रीर उस के अन्यायी ह्यानंह गावती ने जो अगिन वायु गंवायः स पर में पंचमी विभक्तिमानी हेवह यूवीपर विचार से असंगत ज्ञात होती है क्योंकि ' ऋग्नि वायुः विम्यस् यह मन् के प्रधमा घ्याय ना २३ स्तोक है इसी प्रध्याय कार्गाकर्यह है (तर्गडम भवद्धेमंसहसांश्रमममम् गिसन्जित्रेस्वयंत्रह्मासर्वतोकं पितामहः) मनु प्रच्याय १ म्होक ध्यान् तव वह वीज सुवर्गा के मदृश पविच ज़ीर सूर्य के समान काशित ईम्बर की इच्छा से अंड कैसाकार होगया उस में आप बह्ना संपूर्गा लोक के पितामइ त्यान हरा ई हरवी जबकि एर की ख़ादि में परमा

واضح والني بالوروي بحير ग्दिग्नवायु विभयः س بدين و کار کر طاور وسطے سرو و مانیا سرولی نے بخي ليهكتي الى ووجعفن علط كالمحاور تحلي شاوكو عمفون كوفاه ت وكرونك (اکنی ابر روی به ستو) अग्निवायु गविम्यासु يونوسمرني كالومبااولكا ميسوان فلوك راسلي دم كالوان شلوك يوكر-तर्गडमभवद्धिमंस हताशुस सप्रभम् निस्त न्जजेस्वयं व्रह्मासंब नोक पितामहः॥॥॥ ين نب وه خرسون كى ان يناتماك اراده الدعك ورت بوگيااوس ي ماي ليك كالموريا الوكونقطونهم

वास्तविका अर्थ यह है अगिन वाय्रावभ्यस् चयम्ब्रह्म सना तनं द होतयज्ञीसध्यधम्यज्ञः मामलक्षां अर्थात् ब्रह्मा न चरग्यजुःसामयह नित्यतीन येद यज्ञ की सिद्धि के लिये अर्थात् यचकरने सीरकराने के लिये अग्नि वायु एवि नामक देवतों के अर्थ क्रम पूर्वक दिये अर्था त् अपन केतिये चरग् वायुके लिये यजुः रिव के लिये सामक्यों कि वेट्चय केषिनायज्ञ कासंपादन होना असंभव है (अगिन वायु ग्विस्यः) इसपर में चत्यी विभिन्न है यंचमी द्रिष्ट ग्रेग्डिंग्ड्र जिल्ह नहीं है और दुदोह किया इसी के अर्थ में है क्योंकि धातु नाम नेका र्यत्वात् यह वातव्याक र्गा के यन्यों में प्रसिद्ध है ज़ुर्धाइसका यहहै कि धातुः ज्ञांक अनेक अर्थ होते हैं सीरमहा माख्य के अध्याय ६ पाद १ ख्राद्रिक १ मेंद्सप्रक

المعنى عوالي ज़िनवायुं रिवस्यल चयं ब्रह्मसनातनंदुरो हयज्ञिसध्यय मृग्यु सामलक्षा।।१॥॥ بن ربای نے رک مروسا هِ بِنَ وَيَدِيمُ لِينَ كُلِّيكُ وَيَنْ وَكُلِّيكُ مُلِّيكُ وَيَعْلِيكُ مُلِّيكُ مُلِّيكُ مُلِّيكُ مُلِّيك الخ ليني كيركب في اوركر أ والني الربالواوروي ئے بین آئن کے واسطے أراور باليك والطيخران وي ك واسط سا وكوزكم میں ویدکے باکیسکاسامان ग्रीग्नवायु रविभ्यः المين عشر تحى الكتي رالبني فعل ودوكر كي منعي من

41

I

पा

A

द्रा

训

र्गिव

की

का

भेट

निर्द

वित

केट

म्ब

原

बाक्याहे इससे वृद्धिमानों को योग्यहें कि प्रवेता प्यत्रकी श्रीत केसाय यान पय जाह्मरा के वचन की संगतिस्वी कारकरें ل كني بهارا معا كما حدوم जैमेकि जप्रिनवेदनकी गई हमारा अभिप्राय धर्म के चया ध وطرفداري مظورتين ويمان विगियमें है विसी मकारका توياشوترا ورفت يحراكم जागृह नहीं है यहां नक प्रवेता ي شركي كاجيماكه جابي खतर जीर यात पद्य वाहनगाकी الك المح كما كما الموامي मुनिका यथा योग्य एकां घी ى ئے جمنو كا بحراب किया गया अवस्वामी जी ने जो وماسے ارسخی نطبیق بھی म्न का वचन प्रमागा दिया है نفوتيا شوركي تقرقي كوساته उसं की संगति भी प्रवेता प्रवत्य کی جاتی ہو سوا می جی منوکہ की स्नित के साध की जाते। है بكا كاركلوك كصط كو खामी जी मनके टीका कार بمنشرا ولوك بهط كتيره क स्मूक मह को संबदा उल्लंक महकहते रहे अवमनके ऋतीक का वास्तविक अर्थ न समभ ارتف فرق کے करउसी का कित्यत अर्घ सर्वथा خلات قبول كر بيتي अशुद्ध स्राति विरुद्ध स्वीकारकर منو کا شلوک اوراه गेर भतका स्रोक सी। उसकी

Sist

مرن

H

नयोगि

वेही प्रकट हुआ कि अग्न्यादि की अपेक्षा ब्रह्मा जी पूर्ण विद्वान हैं इसी तिये खेता खनरोपनियत् मं आया है कि ब्रह्म तत्व के जान-नेवालोमें वहा। जी ही अपगामी हैं तथाहि नहें दगुह्यो पनियन सुगृहं नद्ध सा वेदने ब्रह्म योनि अर्थात जो परमात्मा वेद गृह्यो-पनियत् में संवृत्तहै ख़ीर ब्रह्मा जीका उत्पन्न करने वाला है उसकोब्रह्मा जी ही जानते हैं जैसे कि ब्रह्माजी का ब्रह्मसान उपनियत् से प्रकटहे रो से ज़िन प्रभृति के ब्रह्म ज्ञान में कोई प्रमागा नहीं ब्रह्मज्ञान नी एक ओर्हे ज्ञीन तो देवतानी में माग प्राप्ति के लिये ही प्रार्थन। करता है तथाहि अगिर्नविध्यका मयत अन्नादो देवा नां स्वामिति भृतेः सीन ब्रह्माजी से खिंधक वाँ उनके समान हो इसकी तो

ي برآ دمواكه المني وعيره كي يب برباجي اوري فنيات ركية بين اسى لئے شوسانفور ادنیفین آیارکریم کی عفت کے مانے والون من بریماجی بی افعنوش اکس الن جنائخ -तद्भेर गुह्योपनियन्स गृहं नद्धसा वेरते ब्रह्मवी بني جوبر اتما و ما يحتراكم المناه المالية ادررماجي كالبيداكر نبوالاتوادي براجي ي جانت بين فقط صي لرباي كارتم محياني مونا اوندا عظامر ولي التي وعروك رع فيان من كوى سنديس يرم في إن لوا لك طرف والتي अग्निवीं अकामयतः अन रो देवानां स्यामित

सीरियाखा चारिवस्ट अपना क्रंगल किन्पित व्याख्यानकरते हें किई प्रवान अपिनवायुग्पादित्य क्रारमंगिराके ज्ञान में वेदोंका प्रकाश किया गोर उन्हों ने ब्रह्मा जीको वेद पढ़ाये इस में उन्हों ने प्रयनाच्या लाम विष्रोयसममा है फिर्म्वामी जी के व्याख्यान के अनुकल एक वडा आ ऋद्यंयह है कि परमात्मा ने अगिन वाय आदित्य ज़ीर अंगिग को एक २ वेद का डपंदेश किया सोए उनके हुए। ब्रह्मा जी को चारे। वेदें। की प्राप्ति कराई यदि परमात्माने अग्नाहिमें से किसी एकको चारों वेदका ख्रीधकारी नहीं समग्रासीर्ब्रह्मा जी की चारो वेदों का अधिकारी जाना नो वसाही जीको स्वतः चारे वेदो काउपदेश क्यों न किया निहान लामी जी के व्याख्य

اورآماراون كعقائيك خلاف اونا رافنده مشارسي لرقيمن كدراليثورف الني اورالو اوراً وشمادرا مرا رورنازك وراونبون في رعاجي كور معاكم براتما كالوكفول وبارا ورشاستم كى مخالفت مرا بزاكيا فا مرهوجا م عورواى ي وقول كى وا عاتب كا كوراتان الني اور بآير اوراوتيداورا نكراكواكاك يك ومدكا ورنش كمياا وراونك لوا براجى كوجارون ومدكي عيل رائي اگر را تائے التي وغرمن سے سی ایک کوجاروں دیرے لاين نسجها وربرهاى كوعارو و یرسے اور نش کے لائی جا نوبربه انجی سی کو بل و اسطه يمنارون ومركااد ماش ير نبسين كيا في لجمل سوامی می تقریرے بھی

शिय्यकेशिय्यसे संस्कृत पढ़ी औरवह स्वामी जी का वाक्यवह है(इन्द्रने बृहस्पति सेसंस्कृत पंदीःसीर् एत्स्पति नेसिङ्गःरा प्रजापति से उसने मन् से मन् नेविग्रह से विग्रह ने ब्रह्मा से देखोजव कि स्वामी जी के कथ गनुकूल संस्कृत भाया में अगिए। व्रसानीके शिख्यका शिख्य है नोयह के सी अयोग्य वात है कि ब्रह्मा जी को खंगिए। ने अर्थव वेद पढ़ाया यह सब स्वामी जी कीविद्याका फलहै अयपर्यन संपूर्णशास्त्र कारां ग्रीर आचार्यी का यही सिद्धान्त चला आया है किप्रमाताने सृष्टिकी सादिसं स्रीव्रह्मा जीको चारो वेदोंका उपदेश किया ज़ी। उनसे ऋिय म्नियों के द्वारा अस्म दादिकों को वेदों की प्राप्ति हुई स्वामी जी जो सुनि स्मृति

فارك شاكر ووسكرت بى ورده سواى جى كاقول اطرم وكرد اندرك تركي سيسكو يرى وزردي ن الرارجايتي سي وسي سى سولى بالعاسى راقعانى رماجى سے افظ و لاہو کا روا ای کے قول کے موافق سنگرت ما شامین انگرا سای کے تاكرو كاشاكر دي توجويي مرسوني كى د ويا كانته بيحرابيا مارشات كالوراط لوك ى مرب ميل يا بوكرواكم المتروع أفرسيس رعاجي كوجار وان ومدكا وراوق رسى ل دای موی سواحی اس

ज़थवितायां प्रवदेत ब्रह्माथवी तांप्रोवाचाङ्गिरे वसाविद्यां स भारू जायस्य वाहाय प्राह भारहानोड्नि सं परावरां।। २॥ प्रधीत्वद्गा जी ने वह वेदिषद्य जिसके सव विद्या आश्राय हैं अपने ज्येर पुन-अधर्व चरिय को रहाई ब्रह्माने जीविद्या अधि कोपढ़ाई अथवी ने वह ब्रह्म विद्या प्रवासंगीर बरिस की पढाई संगीर ने भारद्वानगीची सत्य वाह कोपड़ाई उसनेवह परावर्विद्यान्त्रीगरा कोपढाई॥२॥धन्यहेस्वामीजी केनिगीयपर कि खुनि में तो संगिग को शिख्य परम्परा करके ब्रह्मा जी का चन्धिशिय्यगिनां है जीएक कहते हैं कि आंगिएने ब्रह्माजीको अथर्व वेद पढाया खामी दयां है । । । पास्त्रती ने सन्यार्थ प्रकाश गुद्रतसन् १८०५केपृद्ध २४० मेलिखां है कि संगिरा ने ब्रह्मा व

0;

अर्थवरायां प्रवेद्नु ब्रह्मा धवानां प्रोवाचाङ्गि ब्रह्म विद्यां से भारह जाये पत्य बाह्य प्राह भारता जा। दिली परावरागरण اليني رياجي ف وه ويدود يا جي ال وديا الايام أن الم المع بيني المقرورتي كوروي र्योश के बर १ री विद्रार्टि ريرهاي الخفرورشي لوده مدّيا يها الكياري شي ويري الكرف مجروداج كورى منياة ويرضاى اوس وه رابر وتربا الكراكو لمربائ فقط وس كو سواى جى كى تختفا وكرف رقي من توانكرار كا شماركماكرا وروه كتقيا الراف رعاجي والخوف المنفخ ١٤٥٠مركا بالركا

08

रवेन प्रवत् सोर मंडकी पनियन सीर सांख्यप्रास्त्र सीर पराप्रारसन् मेसंपूर्णदेवताओं से प्रथम जता। बीकाउसनहोना स्यथिल्या है इसी प्रकार यदि स्वामी जी किसी भ्राति से अग्याहित का सप देव-ताजी से प्रथम बत्यन होना और ष्माजीको वेदोंका पढ़ाना सिद्ध करं तो उनकी वानस्वीकारकरने योग्यहोसकतीहै अन्यया नहीं मुंडकोपनियत् में उता भीत से आगेयह वात लिखीहै कि वसा जीने अपने बड़े वेटे अधर्व की क्रम विद्या अर्थात् वेद विद्या जो सव विद्याओं की मुलहै पहाई ख्रीर अर्थव ने वही विद्या अंगीर को पढाई ज़ंगीर ने सरद्वाजगोती मत्यवाहको पढाई उसने वही विद्यार्यंगिएको पहाई तथाहि सब्रह्मविद्यां सर्व विद्या प्रतिस्वा मधर्वाव ज्येन्छ पुनाय प्राह्मश्म

النوتا وتنفيدا ورندك اونبن اور بالترسوس اور المال الموادية ريان عيد الله كالمارا وا عراق للا المالي سيطرح اكرسواحي في كسى میں سے اکنی اور بالیمہ وعيره كاكل ديوتا ولنست يهييا بوما وربهاي رمدرانا بت كرس توالمبت وبرناك ونيفاس أولي 96 - La 212) رام می این برای این المروكوريم ووياليحي ومدوويا الب وارك المان كي اصل مع المعالم على الدائم والح وه مي وقوا الليم المائ أكرك بموقع كذى الأكور معائي حيائيه-सन्नह्य विद्यां संविवधारीत्व मचवाय ज्यस्य पुनायमा

ती

H

H

त्र

33

46

व

3

and the spirite of

त्राजी स्थि की सादि में ज्यान हुए हो ए यसात्मा ने उन क्रोवेहका उपहेश किया पराश्रर ने भी स्पर्यने सनों ने ब्रह्माजी क्री उपित्र सिंद की सादि में लिवीहे तथाहि सकलजगता मनीद्गंदिसून चरुच्युः सामादि ग्वीभगवद्भिरग् मयस्य व्रह्मग्री मर्ती रहां हिरए वगर्भी ब्रह्मांडती भगवान् ब्रह्मा प्राग्वसूव ॥१॥ रमसूनकी वृत्ति रत्नगर्भ सहा चिने इस मकारकी है जसांड नेत्रसाप्राग्वभ्वकिविधिष्टः गानामादिमेनकारगां स्वय गानादिर्देशकार्गा ज्ञान्यः भगव द्रयाु मयस्य सगविद्ध आर्मिनः समपरिच्छनं स्वस्यं हिराय-^{रा}ग्नहांडस्यगर्भस्त्रस्वत्यर्थः १ अधीत्सार जरात् का कार्ण हेगायगर्भ ज्ञह्मा ब्रह्मांड से पहिले उत्पन्न हुन्या-

برماجي شروع أفرسيش من موسے اور براٹرائے اوسکو ومد كا ويد وكا يراشرني عي اين ورون من باي كى يايىن كشرى كادىم -565 y 00 5 5 m एकल जगनामनादिशादि भूत करण्यजुः लामादि मयी भगव दिय्रा भयस्य ब्रह्मेता मूर्ती स्त दिस्सय गर्भी ब्रह्मांडनी भगवान् व्रह्माश्राम्बभूबुग्रा الطح يرسي بن -प्रह्मांड तो प्रह्मा प्राग्न भूव क विष्राष्टः जगतामा मेंगद्वारणस्थय चानादि वा द्वामयस्य भगवाः खगोमिनिः स्त्यमपरिनिहन स्वहृ हिरायस्य ब्रह्माड खगर्भह्यम्बे त्ययः॥श اس وزكالم وكالراب جان کے کا رن مرت کی

रवेनाप्रवनरमें हमरी जगह भी सा याहे यथाहि योदेवा नां प्रभवस्त्री दुवस्त विष्वाधियो रहो महीर्धः हिरावगर्भ जनवा मास पूर्व मंने वन्द्याश्रमयास्यन्त्र ॥१॥) ग्राष्ट्रीत् जोपरमात्मा इन्द्रादिका देवतासीं के प्रभवका कार्ए। है स्रीरविश्वका स्वामी स्रीर पापियो कारताने वाला खीरसर्वज्ञहै जिसने (प्वं) अर्धातस्रिकी प्रादिमें फ्रो ब्रह्मा जी को उत्पन किया वह परमे प्यरहमकी शुर्भ वृद्धिकसाय संयुक्त करे॥ १॥ कपिल चरिय ने मांख्य शास्त्र के तीसंग्रध्याय में व्रह्माजीका स्टिकी आदि मेहीनामाना है यथाहि जा ब्रह्मस्त स्थपर्यंतं तत्कृते सरिशाववेकात् । यहां प्रसाजीका **हो नास्ट** कि प्राहिमें स्पष्टं है महा भागत के श्रांतिपविष्रमृतिसेभी प्रकरेंहे कि

علم عي يا ي و هو -वोदेवानां प्रभव्यती द्वया विश्वाधिपो हड़ो महर्ति हिगाव गर्भ जनया मास पूर्व सनी वृद्धा युभवासं युनत्ता ॥ ॥ ॥ ॥ بني جور ماتما اندرا وي ولوثون المتم ونيره كاكار ل اوروسا الك وكنها وك ولانبوالا ورعاكم لمغيب ب دسری و شروع من رکا فيال، فقط فيل شي كالمانية كالميكر الرسم من رياجي كالسرى ك الداميري نامانا ركيل شي كاوه आब्रुह्मस्त्रस्यपर्धन्त नत्तुते मधिएविवेकार्" الن والركداب والم الميش ب سيا 13.8.2 3 40 40 1-1-الماجارت ك شائتىر-فروس بھی اب بوک

فأنا شوترا وسيشدمن ووسرى

Te

37

की

की

लि

Ho

मह

He

14

gr

न्

नीः

ग्र

ना

डि

ES

R.

ज़ि

tie

91

प्रकारमंडक उपनियन में वसाजी कविवयमें प्रथम शब्दिनावाहै त्याहिष्णा देवानां प्रयुगः संवस्त विष्वस्य कर्ती स्वनस्यगोप्पाः अर्थात् ब्रह्मा जीसव हेवनान्तां से प्रथम उत्पन् हरण्जी विविध्यकी सिरुग्रीर पाननके द्वारहे जबकि वसासव देवताः यो की आहि में उत्पन् द्रग्हें ग्रीरसीरविश्वकी रिष्टिके हारहैं नो भीनवायुआ दित्य रिककी उत्पत्ति इस्मा जीके प्रसात् लतः सिद्धहोगई इससे येही जाना गया किन्द्रिय वाय्न साहित्या हिक को ब्रह्मा जी ने उत्यन्न किया भीर उनकी वेट् पहाया वया ग्राग्या दिष सारेविष्ठव से वाहर हैं ऐसी प्रत्य हा मुनिके विरुद्धस्वामी जीवयों कर बहतेहैं कि सम्वादिक ने इहा जी को वेद पढाया स्टिष्ट की सादि में सबसे प्रथम परमात्मा ने भ्रीधहा

जीको उत्पन्न कियायह अभिप्राय

مي ا

طرح مناك ونيف من باي प्रयम्। (हर) एक। ह ف المارد الحد तसार्वानां प्रथमः संबम्ब विश्वस्थ कर्ता भुवनस्य गोना لبى برياجى سب ولوثون مع سامرو و و کام دنا بالوسوج كاسترارعاي لويغوزات مولى الس كي بى ماناگياكداكنى زغيره ركا فاو تحووباطر لا ما كما اكني مره في ناسخاح بنري الوديار إلى الرسا أوسيس والتح مل انما فريجا مي ويدكما) ي

है जिनकां अर्थ पूर्व निवेदन किया गया किस्ट सिकी ज़ादि में परमा साने ब्रह्मा जी ही के तिये वेदों का उपदेश किया अन्य के लिये नहीं फिरस्वामी जी ने जो आग्यादिको है किसी गूंथ में इनको महर्थि वा चरिय नहीं लिखा परंतृ वेदादि प्राखों में देवता कहा है देखी यजुर्वेद् के चृत्र्प्राष्ट्याय की बीस वीं प्रतिर अगिनेंद्वता वानी देवना स्यीदेवताचंद्रमादेवतेत्यादि? दयानन्दान्यायी लोगपहाषात छोड कर विचार करें कि स्वामी जीका यह कथन कि अग्न्या दिक ने ब्रह्माजीको वेद पहाये एवेता म्वतर की मृति से लेका मान भी नहीं निकलता केवल उन की कपील कत्यना है जैसे कि प्रवेवा प्रवत्र उपनियत्में ब्रह्माजी के निवे पूर्व प्राव्यास हमी

فاعنى سابق والرقلم المناس والما ن بای ی کے لئے رہازل ا المالي المالي المواد ي نيواكني وقره كومرشي كهاك من د كومترى التي بين كما البيدويد وفرو عكون والاكاروكمو عور دول دسا كارون ञ्जिनिर्वेदाना वातीहेवता हुच्ची देवता चंद्रमा देवता دان سم تعصب محمور كرعه ين كرسوامي جي كي موهف الحنى وعروم برسماجي كو يروص إاراشوتاتوتر النبند كالترق بالم بين بولى مرف أولى يى معاصب کی دنت کتباسی المناسبي بالي كالم إبب مضيداً ياب اسى

F

1

3

नहीं किया इस पहा में चै। शब्द का जन्वय तत् शन्द् के साथ होगा जोकि वसाका वाचकहै जीए जोर वै) ग्रिका अन्वय(यत्) शब्द के साथ करें जो प्रात्माका वाचक है तो यहतात्पर्य होगा कि ब्रह्माजीको वेहोंका उपदेशा परमात्मा हीने किया दूसरे ने कदािए नहीं किया वृद्धिमान् विचारकरें कि जैसा वै गब्सन्य योगव्य व चेहर के लिये खेता प्रवतरकी प्यति में साया है एसाकोई प्राव्हणान पय की भीन मेमी है सो कोई नहीं स्वामी जी ने जोइवेना प्रवतर की स्मृति के अर्थ मेयहं बान वढाई है कि (प्रमास ने अन्यादि महर्यियों के द्वारा ब्रह्माजी को वेदों की प्राप्तिकएई गहमर्वयाः अश्रास्ट है क्यों कि रवेग खनर की फ्रांति में इस प्रधि का बा षककोई पर नहीं है कितृ इस के षिरुद्धः पूर्व। शाब्द सोर् वै

(وي) در الله المناسق المنا र्डिंग्डी दिलं तत रंडू गुरु त्यारी के ورار دوی رو با با بالی و रिष्टी रि. जेला (क्रें) معنى روتاكمين لويه مطلب بو گاکریمای کوورو كاورش سراكاي في كارو في اصلابين كيا الي ق وروانا لوك خدال كراكم جبير و وي د د بشير مني مذكوره الح شوسًا شوتر كي شرق مر وجو وجوا ساكوكي شابشت تيه ن شرفی می کارس واي ي دونتوت شورك شرتي فظرالرب كاورلفظادى وف

स्वरूपयात्मज्ञान केप्रकाश करने वाले प्रसात्माकी में म्स्यारण होता हं १ देखोइस स्मृतिमें पूर्व) शब्द हैं जिस से विदित है कि परम त्मानेस्टिखीम्बादि में ब्रह्मा जीके हर्यमें वेहीं को डाला और शतपथ की म्राति में ऐसा कोई पाव्द नहीं है कि जिससेस्टिस की मादि में मुख्या दिके जन्मका वो द्या हो ज़ीर फिरश्व नाश्वताकी स्नानिने वे पाद है न सकाः प्रथं गुन्ययोगच्य वच्छे दहे अर्थात्स्रिकी आदि सेपरमात्ना ने व्रह्मा जी ही के लिये वेदें। का उप देश किया ट्रमोके लिये नहीं किया क्योंकियुन्ययोगव्यवच्छद्कह ते हें इसरे के योग के पृथक्कर ने की अर्थात् दूरकरनेको इससेयेही वि-ज्ञात होना है कि सर्ग की उपादि में पामात्मा नेकेवलएक ब्रह्मा जीवे हृदयमें वेदों का प्रकाष्ट्रा किया ज्यादिक के हृद्यमें क दापि

راناك مين خاك كا عابنووالا はしいしてきらんしい المول من ويدول كوه اندرسوني كى ستىن رەستىنى محامنه ومركا كراما 10,1000 كا ويديش كما ووسي ك الطينوكاس ال را تا غرب ا برماجي كي والموق يدول كا والفياكني وعيره كوامر

70

V

0

P

विष

D

ने

5 13

A

ब्र

De

विक्सित्यहीमें जयहै। सत्यसेवज तनार्तम्) अर्थात् सत्य सेजयहो भेदे अन्टनसे नहीं स्वासी जीने जेंदे बाग्री भाग सिद्ध करने के लियेश पथ ब्राह्मणां के नाम से यह वचन ताबाहे (ग्यरनेवें नरमेवेरी नायते गयोर्व्चेदः सूर्यात्सामयेदः देस नेयह ही जाना जाता है कि स्वामी श्री ग्रातपय्यकभी नहीं देखाअथया खासी हैं तो मृत्गये क्यों कि यह गृतिकाई जगह अधार है प्रधमअ नेपान्दवेत्रमागे (बै) पान्दवहा गहेग्री। बरम्बेट्केग्रागे (जाव । यह राद्धवढायाँ है वास्तवय होनों पाळ् मूल ख्रातिमें नहीं है भि म्रीतमें युज्विट्के ग्रागे मूर्यात्य (गदनहीं है किंतु आदित्यात्) हिपाउहै यह स्वामीजी नेसमसे (८५००) शितका पाठ जास्तव्यस्त लिखा है सिष्ग्रितका पूर्ण पाटवास्तव इस

वदां ग्रव प्रहिगोनितस्म "इस प्वे ता खतरी पनियद् के बचनकी सं गति प्रतिपश्चार्मपुनाः निम्मिवरुद्ध होनी चाहिये किंतु भाषानाने चारो महर्थियों के द्वार निम्मिको चार् वेहों की प्रा परमाताने चारों महिंदियों के द्वार ग्रीत्रसाजीकोचार् वेहोंकी प्रा-क्षिकराई जीए प्रवभी जो कोई च ५० रवेहों को पहना है वही यज्ञ में ब्र द्धः ह्मासनको प्राप्तः । स्ट्रासनको स्ट्रासनको । स्ट्रासनको स्ट्रासनको स्ट्रासनको । स्ट्रासनको स्ट्रासनको स्ट्रासनको स्ट्रासनको । स्ट्रासनको स रिष्डित जगन्नाथ इग्स बेट्र और तद्नुयाई त्राह्मगा दिग्ने थों की पहेहोते तो रोसे भारी भूम में पड

ऐसेर अन्यथा भावगा वालेखक्यों

करते इनको उचितहै कि अपना

हर हो इसत्य का गृहगा अव-

सत्य से किसी की ना फिरना चा

वेदां फ्राप्ता प्राहिगोनितसे كي يوس الطح يرموني عاء لحرس فتلاف رسي كالمه يرانمان جارون مرسول ورلعيت برعاجي كوجيا روبا وا لي مفسيل كرائي اوراب يجي جو كوى جارويدون كويريتها بحوده بى كىيىن بالحجى كالكار اوراوى كانام ريمامجى بوتا بح اكزننشلى ندرمن ورا فكوشت شيزية فبكذاته واسرف ما ورباهم وبعيره ى من سرى مستى لوالى سار فك بن الرائس المحقار الم فيون كرت الحويا يكوكوا بنا بسط حيور كر خرور راسى افتيا رين واب يُرب खकर उत्ता परिष्ठत जगना فكناتح واستى كى إيثاليا यदाम हीकी वात प्रमारा करने यो गयहै क्योंकि यह ही मन्दा है ज़ीर اعتماري كروه بي حق جواور سی می دیونا ناماسی

हेर्यवि

क्रना

棉浆

प्राञ्

नपथ

त्रवां

गयो

नेयह

नेप्रात

त्वा

प्रति

ान् पु

गहे

ते) र

हिही

स्री

हेप

TR'

新

इस

विश्वी

मेटचारिमन्ख पर्यन्तकोमि ला ह्यानं इसास्वती ने वेह शा-स्रिविम् व हो कर देश हितेवी मासिक पन सृद्रित कानिक मास संवत् १६३६में यह व्याख्यान लिखवाया स्वासीजी यह बातपरिद्धित जगन्ना थ् की प्रमा गाक (ने योग्य नहीं विद्यों कि एउ में वै नरग्वेदी जायते वादार्थनु वृदः सूर्यान्सामवेदः) शातपरा वास्तागवचन "व्याग्नवाय्रिव म्यस्त नयम्ब्रह्मसनातनस् दुरो हयर्नोसन्दार्थ स्थान् सामल स्राम्मनु स्रृतिकावचन ॥ अ वदेगिवयेऽप्राग्निःपादिमहर्षियो से जरुग्वेदादिका प्रकाश हुग्जाइ त्यादि वाह्मगा वचनोंके अनुसार मन्जी महाराज कहते हैं कि व्र-स्नाजीने ज्यरन्यादि महर्वियों के द्राग् वेदो की प्राप्तिकी जनगव

*अ*ग्नेवें बर्ग्वहो जायने व योर्थजुर्वेदः सूर्यात्सामधेरं ज़ितनबायुगिवभ्यस्तु वयं व्रह्म सनातम् दुरोहयः तिद्धियंगृयज्ञःसामल

डो उस

पासातमा जयित



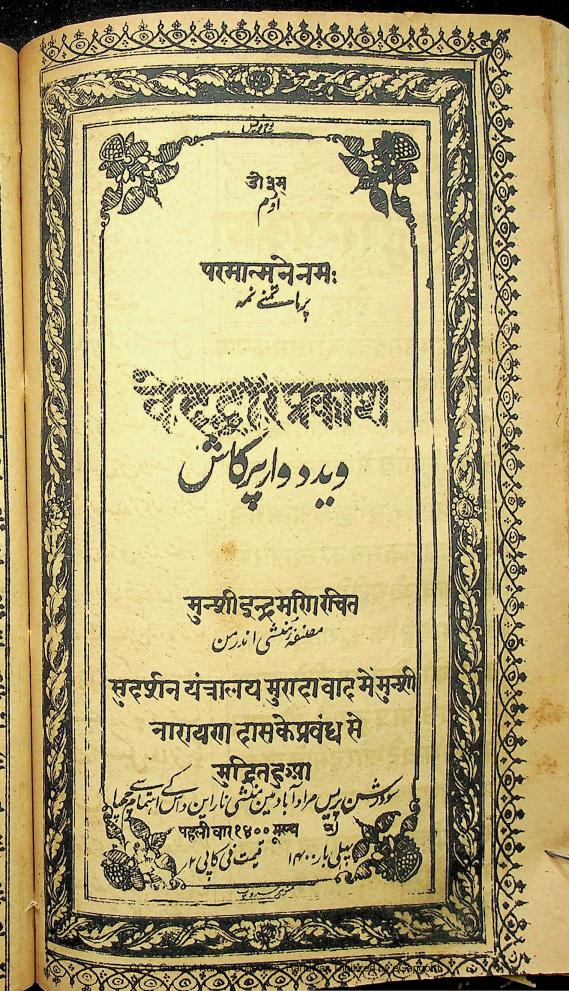
होहा

नयस्कार् उसम्रह्मको जिसके नाम हजार। पुरुव ईपा परमात्मा अजर ग्रमान्प्रविकार्शजीलोग कि सत्या सत्यके निर्गाय में उद्यतहें उन पर ह्या नहीं कि स्थिके आरंभ सेले करम्याज नकसव चरविन्द्रीर मनि मोरमाचार्य यही मिस्टान करते चने आयेहें कि जरगाद्यात्मकवे दहमकोश्री ब्रह्मा जीके द्वाग्य रमात्मासे प्राप्त हुसाहै जीरवास वयही सत्यहै जीर इसी के जनके ल पागिड्त जगनाथ दासने अपः नी प्रस्मोत्तरी मेलिखा था कि पर-मात्मा ने सर्ग की जाहि में ब्रह्मा

برماتما جبتي

00 vb

اعار مالاتفاق كوى عين



सीर शिखाचार्विरुद्धः अपना कपोल कित्यितव्याख्यानकरते हें कि ईप्रवर्ने अग्निवायु आदित्य ज़ीर संगिरा के ज्ञान में वेदों का प्रकाश किया सीर उन्हों ने ब्रह्मा जी को वेद पढ़ाये इसमें उन्हों ने ज्ञपनाव्यालाम विष्रोद्यसमम् है फिरस्वामी जीके व्याख्यानके ज्ञन्कुल एक बहाजा ऋच्यंयह है कि परमात्मा ने अगिन वायु आदित्यातीर सीगराको एक २ वेद का उपदेश किया मार उनके द्वारा ब्रह्मा जी को चारों वेदों की प्राप्ति कराई यदि परमात्माने ज्यादिमें से किसी एकको चारों वेदका अधिकारी नहीं समका सोर ब्रह्मा जी की चारी वेद्योका सिंधकारी जाना-तो वसाही जीको स्वतः चारोवेदो का उपदेश क्यों न किया निहान स्वामी जी के व्याच्यान से भी

اورا عاراون كعقائدك ظاف إنا تراغيه مسكمني رتيمن كدراليثورف أكمني اوراكي اهدآ وشياورا فكرايرو مينازل اوراونهوان في رياجي كوفر مطامح براتما عا ومفول ويداورشاسم كى مخالفت مرابناكيا فامده وجا مے پھرسوامی کی قول کی مواج كانتجب يحوكه براتك أكني اور بالو اوراوتيه اورانكراكوامك يا ومدكاا ومدنش كنياا وراوتك لبرا برتاجي كوجارون ومدكي سيل رائي اگر برا تانے الني فير من مع كسى الك كوجارون ويرك لايق يسجها وربرهاجي كوعارو و مرک او رئش کے لال عا توریماجی بی کوبل و اسطه جب رون وید کاار پرش يرنب بن كي في الجله وامی می کی تقریرے بھی

वेही प्रकट हुआ कि अग्न्याहि की अपेक्षा ब्रह्मा जी पूर्गा विद्वान हें इसी लिये खेता खनगोपनियत् मं साया है कि वसा तत्व के जान-नेवालों में ब्रह्मा जी ही अयुगामी हैं तथाहि नहें रगुह्यो पनियन सुगृढ़ं नद्भ सा वेदने त्रहा योनि ज्युषीत जी परमात्मा वेद गृह्यो। पिनयत् में संवृत्तहे ग्रीर ब्रह्मा जीका उत्पन्न करने वाला है उसको ब्रह्मा जी ही जानते हैं जैसे कि ब्रह्माजी का व्रह्मसान उपनियन् से प्रकटहै रासे आगन प्रभृति के ब्रह्म ज्ञान में कोई प्रमागा नहीं ब्रह्मज्ञान नी एक खोग्हें ज्यांन तो देवता खों में भाग प्राप्ति के लिये ही प्रार्थना करता है तथाहि अगिनवी अकां मयत ज़नादो देवा नां स्यामिति स्तेः सीन ब्रह्माजी से सिध्क वां उनके समान हो इसकी तो

عيراً مواكرالني وعيره كي نب برباجي بوري فنيات البنفيين واركربهم كي فیق کے جانے والون من بریماری بی افعنون اکمر -3/100 तद्भेद गुद्यीपनिष्त्रम गृहं नद्धसा वेरते वस्ते دربهاجي كاسداكر نبوالا وأوجح وبهاى كارم هماني مونا ابنديه م فيان من كرى سندس

क्या कथा है इस से वृद्धिमाना को योग्यं है कि प्रवेता प्रवत् की स्रीत के साथ घात पय बाह्म ए के वचन की संगतिस्वी कारक नेमेकि ऊप्रनिवेदनकी गई हमारा अभिप्रायधर्म के यथार्थ निर्गियमें है किसी प्रकारका जागृह नहीं है यहां नक प्रवेता श्वतर जीर शत पथ वाहमराकी स्ति का यथा योग्य एका घी किया गया अव स्वामी जी नेजी म्न् का वचन प्रमाणा दिया है उस की संगतिमी प्रवेताप्रवतर की स्ति के साथ की जाती है स्वामी जीम्नकेटीका कार कु स्त्रुक मह को स्वरा उत्स्क मह कहते रहे अव मृनके स्नोक का वास्तविक अर्थ न समभ कर्उसीकाकत्यित अर्थसर्वथा अशुद्ध श्रीतिव्रद्ध म्वीकारकर वेट मनका प्रशेक श्रीर उसका

Sig

מטיי.

יישי

निम्

स्यो

بياج

اونهك

ונונה

17.65

3/2/

النا الله

तंज्ञन

كي كي بارا معاكما حدوم وطرفداري مطورتين وساك نتويتا شوترا ورشت يحراكم ي شرقى كاجيماك جابير الك ارتف كما كليا اليواحي الى ئى چىدى كى كى كى كى وما ہے اوسحی طبیق بھی نفوتيا شونركي تترتى كوساته کی جاتی ہوسواجی جی منوکر الم كاركلوك عصط كو بمنتها ولوك بهط كتريج السنرك شلوك اصلي رمخ نسج كراوسي كاحوا ارتھے نزنی کے خلات فبول كرسته منوكا نثلوك اوراوسك

वास्तिवका अर्थ यह है अग्नि ज्ञिन बाद्य ग्विस्यस् वाय् ग्वभ्यस्त नयम्ब्रह्म सना चयं ब्रह्मसनातनंदुर् ननं द् होहयज्ञीसध्यध्मग्यनः हयज्ञिसच्यं मृग्यु सामलक्ष्मा॥१॥॥ सामनाध्यां अर्थात् ब्रह्मा न لنى بهاى ئے گئے کوما चरायजुःसामयह नित्यतीन वेह عَيْنَ وَمُرْفِع مِيدِي عَالَى यज्ञ की सिद्धिके लिये अचीत् यज्ञकरने सोरकराने के लिये अगिन वायु एवि नामक देवतों के सर्थ कम पूर्वक दिये प्रधीन अस्ति رئے لین گنی کے واسطے केतिये चरग् वायुके तिये यजुः रिव के लिये साम क्यों कि बेट्नय केषिनायज्ञ का संपादन होना وی کے واسطے سامرکوؤک असंभव है ५ ज्ञीन बाय् विस्यः) تین دیدے بالکیکاسالان عرفكن بحرزاكني بالبرروي इसपर में चत्यी विभक्ति है पंचमी नहीं है और दुदोह किया द्दी के ज्यग्निवायु रिवभ्यः अर्थ में है क्योंकि धानु नाम नेका بالمين حشرتمي إلكتي र्थत्वात् यह वातव्याक र्गा के ग्रन्थों में प्रसिद्ध है ज़र्थह्स का العن فعل وروى كي محميان यहहै कि धातुः सोंके अनेक अर्थ होते हैं स्रोत्महा माञ्चके अध्याय है, दे से कि है पाद १ आद्भिक १ में दूसप्रकार है।

百

4

न

वि

नुष

उ

पाठ ख़ाया है ' अने काची अपि धातवो भवंति) सिभाय दोनो पाठ का समान है कुलूक मह ज़ीर उस के अनुवायी ह्यानंह मास्त्री ने जो (अभिन चाल विभ्यः) दस पर में पंचमी विमित्ति गानी है वह पूर्वा पर विचार से असंगत जात होती है कोंकि आंग्न वावुः विस्यस्भ यह मनके प्रधमाच्याय बार ३ स्रोक है इसी अध्याव बास्तीक हैयह है। तहराडम भवद्देमंसहसांयासममम तिसन्जज्ञेस्वयं ब ह्या सर्वेलोकं पितामहः) मनुसच्याय श्रमोक ध्सर्थात् तव वह वीज सुवर्गा के सद्शा पविच उद्योग स्वा के समान मगिशत ईम्बर की इच्छा से अंड कै आकार होगया उस में आप मसा संपूर्गा लोक के पितामह उत्पन हरा ट हरवो जब कि एँस की आदि में परमातमा ने

واضح وداكني بالوردي بحيه व्यक्तिवायुग्यभ्यः اس بدمین جوکلوک کاور وسطح بيرو وماننا سرسوني ك بتحمى ليهكتي اني وومحض علط كدا كاور تعلي سلوكو ي مفرن كوفلات وكونونك داكني الوروي بيت अग्निवाय्रविभ्यान् ليسوان شاوك براسلي دمير كانوان شلوك بوكر तदगड्ममवद्धे मस हताशुस मप्रभमनीसी-न्जजस्ययव्रह्मासव लोक पितामहः॥॥ بال اورسورج كي الندوش يراتماك اراج الدكى الم كالمحارب الموفقط ولهو رشی کی وی میں وائد سے

वसाजीको उत्यन किया ग्रीएउन को सब तोक की उत्पीत का द्वार वनाया तो स्रीग्न वायु साहि भी वसाही की सुब्धि के संतरगन हर दुन से ब्रह्मा जी का वेह पढ़ना असंगत है फिर पहले अध्याय का भ्लोक २१यहं हे (सर्वे यां तुसनामानि कर्माणिच यृथक्षृथक् वेदशब्दे भ्यएबादीपृयक संस्था ऋ निर्ममे अर्थात् व्रह्माने सुच्टिकी आदि में सव के नाम और सव के कर्म वेद के शब्दों से जानकर मिन्न २ बनाये जैसागोजातिकागोनामरक्वा स्रीर अप्रव जानिका अप्रव व्राह्मगा काकर्मः प्रध्याय नाहि ठहरायाः सीय का प्रजारसंगा आदि सो लीकि की व्यवस्थामी पृथक २ ठहराई जैसे कु लाल के लियं घड़ा बनाना और जुलाहे के लिये कपड़ा वुन्ना इत्यादि २९ रखयेजव कि सृष्टिकी ज़ारिमें

اروبان كيتراكا ورم بنا إداكني اور بالووغيره عي ای مان کے انترکت موقع वेट शब्देभ्यः एवाही

व्हा जी ने वेट् के घाट्रों से जानकर برمای (در کا تبدول मव केनाम ख़ीरकर्म निर्मागा किये ومرور كواكني كالني ادرا ती अवस्य है कि अगिन का अगिन ज़ीर वाय् का वायु और आदित्य كا يواد راديه كاأدته م का साहित्य नाम भी वह के सनुकल ويل موافق رعاحي ي وا ब्रह्माही ने रक्वा वह कीन सावेद لحآغازمرا كني كواكمناه याकिसवसृष्टिकी सादि में सीन की अग्नि संज्ञा और वायुकी वाय संज्ञा ख्रीर्यादित्यकी खादित्यसंज्ञा होने सेपहिले ब्रह्माजी केपास था ا و فول سام دوس जिससे उन्हों ने सबके नाम रकवे يوى واصح مواكساري سدا इससे येही विदित् हुआ कि सारी ويليراتما إرمايي मृष्टि मे पहले परमाता ने ब्रह्मा जी يرويذازل كيااوراوتفول हीके हर्य में वेदों का प्रकाश किया روزازل وى كے سطابق शोरउन्हों ने सृष्टिकी आदिमें तद्तु-سك المودرة ومقر सारसवकेनाम ज़ीरकाम नियत किये यिह अगिन वायु आहित्य अगिरा البداد إمن بدا موت स्विका आदिमं उत्मन हुए होते موراور يستورك روراو ओ। ईएवर ने प्रथम इन्हीं को वेदों ال ي كوويد كااويش كا काउपदेशिकया होता तो वही والدوى كالموركام सवकेनाम और कर्म और लीकि

ای

निव

यक ।

निर्म

مال

ري و

की व्यवस्था वेदानुसार निर्मागा करते निक ब्रह्मा जी इससे निख्वय हेकि ख्रीग्न वाय् ग्विभ्यास् इस म्नीकका अर्थजो कुछ हमने निर्गाय किया है वही ठीक है फिर इसीसध्यायका म्लोक २२यह है क्रमात्य नांच देवा नां सो । सृजन् प्रािणनां प्रसुःसाध्या नाचगणां पूर्मंयज्ञं चैवसनातनं) प्रर्थात् उस प्राणियों के प्रभु ब्रह्मा ने कर्म है स्वभाव जिनका ऐसे देवता सो का समृह ग्रीरसाध्योंका समृह जीर सनातनयज्ञको उत्पन्निया २२ इसम्मोक में प्रभु शब्द ब्रह्माका विशेषगा है जोर जर्घ उस का जनक अर्थात्पिताहै क्यों कि निर्मात उस कीयह है प्रकर्षगा भवत्यस्मादिति ग्र्यात् जिस् से जन्महो वह प्रभु है पहांसे विदिन होता है कि स्रीम बायु ग्रादि की गराना भी दुसी हेवगणा में है दूस से वाहर नहीं है

دېدى موافق قىين كرتى रिएएए हें कि हिंद رالني الوروى بيت आग्नि वायु विस्यल في كما ي وه ي هي يحي كوهيم कर्मात्मनां चहेवानां सो । स्डन् प्राणिनां प्रभु:साध्यानां चगत् सहमं यज्ञं चेवसना رفيه في الحاس يرا أول ن اللي المامانين

नी।

3000

नित

LA L

TE TO THE PERSON NAMED IN COLUMN TO

المثما

7

J. J.

الما

रंदे! 'देश

मामका हस्तामलक करनेवाला व्हों साहित्यका प्रतिनिषस्रोत प्रध्विका हरनामन के करने याला पन्न में संगिएका मतिनिध सःपा कलासो कुछ भी नहीं है खीर स्वामी नीसी(उनके शिब्ब वर्ग वेह बास्सा उपनिसद और मन्वादिक का यदारि प्रथितमस्तिनोधेते भारिक्षसभेपन करमन्ययाभाय गानकाते इस लिये सुनी। इन्हें अगि। उनके सन्स्व पर्वनाक्ला दे सिजपनी हर हो द ब्रायका बहुराको सिहा क्षेंग्रह्मा जीस्ट्यका देवस्ट्यकी याग। पावें सो ज्ञान नो के इ हैवसर्गाम शासन्य वरावर्तव नहीं नहीं उद्गत्य समयाण पहरा कीजिये सत्यकी नख होयं चय नाप 121

100

ا مروير كا ما وكرنبوالا مكيمير وترك والمرتفاه ويدكها وكرينوال يكزير डिंग के किया है। दी विधि اوننشا ومنوشمرتها ونعيره مختابون كرمفه بيم اوتقصورى أكلى رجح أوالسي مرى فلطى من سركر وبداورشاسة المراث المالك اسوا سط فقراندرس أنكي فاست سي وفي راي ك اين بعط محبور كروستى عني ين را في المان المتاركياتي ويوي تىرى عقل دانائى ، جو وي التي سيرو رواب الرواو جانين

की संगीत की गई फिर स्वामी जी नेजोयह लिखाई कि सबभी जोबोर्स चारवेदोको पहता है वहीयज्ञ में वसासनकोगाप्त सोर उसीका नामवसाभी होता है । इससे ये ही विदिन्हा भा कि चारों वेदों का वसाजीकेसाथ्यकसंवंधविद्रीय हेदूसरेकेसाथ वेसानहीं है और वह यही है कि सृष्टिकी खारिमेपासात्मा ने उनकेहृद्यमेंचारां वेदों का खाप ही उपदेश किया सत्एव जोकोई चारवेदोंको अर्थ सहितयथार्थ **म्रभ्यासकाकेह**स्तामककारताहे वहीयज्ञमें वसाजीका प्रतिनिधि गिनाजाताहै यदिपरमात्मा ने सिंद की आदिमें आन्वादिकों की वेदों का उपदेश किया होता ते। ऋग्वेट्का इलामलक करनेवाला यज्ञमें अग्निका प्रतिनिधि और यजुःका हस्तामलक करने वाला यज्ञ में वायुका प्रतिनिधि जीर

ع سالفوطيس وي كئي र्राश्चित्र हें हें हैं है। رابى بركوى جارومرو وطريقا بودى كريمزي بالما وماصل كرتا بحادث كانام 4. Tribility لخق براكه جارون ومدون をなりましるい فوست دوسکا مای وتومارون ومدكات ربي المهاوكي صد مني وكالقرباء كرتا أكل

H

T.

N. T.

यः

क

नी

30

W.

की

同

W

S.

Se les

の記念

वन्ह्रभी नहीं पाया जाता अतराव दुस वियय में जो कुछ कि स्वामी तीकाकयनहे वह सर्वया निर्मल शिकरस्वाभी जीने जो यह लिखां है क्षरवेनाश्वनरापनियत्केवस क्षिसंगति शतपयासीर मन्त्री के व्यासे सविरुद्ध होनी चाहिय) गहबहे अनधिकी वात है क्यों कि युतिके अनुकुल स्वृतिका अधि होता है निक स्मृति के अनुकृत यांगका संधिक यों कि रस्ति की शोधास्ति वलवती देवयाहि श्रीत स्कृतिपुरासा नां विरोधोय नहस्यते तच्यान प्रमासातु तथ हैंधेत्मृतिवंसा १।यद्ग व्यास स्मृति कावचनहै अधीन जहां श्रीन औरसृति सीरप्रामाने विरोध र्षाजाय्बद्धां स्वित स्मागा है मीरजहां प्रासा सोर स्तृति मे बाधहोय वहां स्तियमाग्रहे अनिधेषानिके अनुकलास्

نفان مي بنين يايانا بوكه (شويتا شوترا وملية تفرتى في تطبيق شت تيم الرل واسطى دو الكل عرفى كارته موتا بوندك 60000000 ري كونكر تمري كي إ غمل كاعتبارزياده -5 -55

खानस्मृति उपणानं विगेषाय च्हप्यंते तच्योतंप्रमाणातुत योद्धिंशस्मृति विगःश एकाएम् क्रिक्ट्रान्ड्र प्रकृतिकार्णम्यान्त्र प्रकृतिकार्णम्यान्त्र

शून्य हे किन्तु रवेता प्रवत्र सीर मंडवंतपनियत् तथा सांव्य शास्त्र जीरमन् स्मृति और परायार सूच तयामहाभारत के विरुद्ध है अर्थव बेदकोवृहदासयादिउपनिबदो मेजो साडिः सक्तहाहै उसका कार्गायह है कि संगिग नृथिने प्रवीक्त मंडकोपनियत के वचना जुसा बसाजीकेवेंटेकेशिव्यकेशिव्य में बंदों को पहकर अधि वेद की गेसाहस्तामलक विवाकि उस के नामसे संबद्ध हो गया यदि खामी दयानंह सार्वतीके क्य गानुकाल अधर्व वेहका नाम इस लियं साड़िस होताकि संगिए स्विकेह्द्यमेई याने उसका प्रकाश किया तो स्वामी जी के मतानुसार ऋग्वेह शिग्न के नाम के साय वानुः चानु के नामके साथ गाम आंदित के नामके साध

وننت اور من كساوني ورسانكمتها ستراورنوسحرتي ے خلاف و کھ المرب ورک بربارنه وغيره اومنت والنين 2 2 6 6 6 ع قرل كي مطابق الخفرة كانامراك أنكرس موقاكه الكرا

विन

द्रम

লীৰ

होमि

कि(

all a

44

यह

श्री

स्रो

शी

34

170

91

मी

Ge

विहा

SE SE

उतान हुआ और इस एना पति ते अदितिनामिका कन्या उत्पन हुं उस से विचलान् अर्थात् आ हित्य उत्पन्न हुआ यहां से प्रकट हेक संगिग वसाजीकी चौषी भेदीसंह्या खीर्याद्य ब्हा जीके पुनका धेवना है आंगा और आदित्यंक जन्म से वहत्यहिले वसानीके पास चारों वेदिपदा मान षेग्नीखहचतुर्म् यासिद्ध ये उन्हों ही नेवेंट के सब्दों से संगित सीर साहित्यके पिता सीरिपता महादिकोंकेनाम स्क्वेमिकों का सामकता है कि यंगिरा और आदित्यने वसाजीको अर्पवयो सासवेट् पदाया स्वामी जीने जो भूमियां के युद्ध १६। १० ज़ीर सर्वाध प्रकाशके पुरस् २४१ - २४२ में लिखा है कि ग्राग्नि वायु सादित्य सीर संगिरा स्थिकी यादिमें हुए चे वह प्रमागा

يدا بروا اور دکش رصاحی سے निर्धेश्व दिश्व मान्योति ہے اور این اور الوا प्रेटेनं ग्री दिस्ति है ي وهي الميث من مواا وراديم برماجي كيظي كا والمري الكرااورا وتركظور الم سلے بریماجی کے یاسطی رول ومدمه بالمعوا وروه فيركم مسهو محص اولنمون ك ك ويدك فعروق الكرآ اوراوش لے باب اوروا و وغیرہ کونام ويورور كالموارد أوتيه فربرتاج كواكفرب ويد اورك مرده وطيطا إسوامي جي في ج [بموم كا كون (١١) او (١١) اور المراق ركاش صفحر(الم م) اور(ملمم) مير لكها بوكه الحنى بآيراتي مسترشمي كي ابت. مین پدا موے و محفق

अर्थात् ब्रह्माजीने यद्यके भचार करने के लिये संगिन वायु सीर षिके अधितीनों सनातनवेद दिये अधीत् पहाये २३ इस से आगते म्मोक में है कि ब्रह्मा जी ने सुर्खादि यह उत्पन्न किले वह में विज्ञात हुआ कि सूखे वृह्य जीका युन है सीर मन् के दुर्श सध्याय के स्तीक ३२ प्रस्ति का यह अभिप्राय है कि ब्रह्मान १ बी और १ पुरुष उत्यन्तिया इन होनों में विगर नामी बुस्व उत्पन्त ह्या गोर्चिग्र मेसन्कान्त र्राष्ट्रा प्राप्त केर् इया मन से संगिरा उत्पन्न इसा श्रीर पराशर सून में आदिय को म्रह्मा जी के पुत्र का धेवना लिखा है तथाहि वस्त्रग्रस् दक्षिणां गुट्ट जना द्धः प्रजा पतिर्दे सस्या प्यदि ति रहिनेविव स्वानित) अर्थान सहा जी के दिशाण संग्रह से इहा प्रजा पीन

التي اليردق كالكافيزات Land State of the SULLIVE STEE الما المرادة والمرادية ELES SECUL وكرماجي والمستحرب اوالم وبيابواان وولول وبراطه اوربها مشرسوترهين سورج كوبرتا Firmit & S. वस्राम्य दिश्या ग्रहनसाद्धः भ्रा प्रिहिं ह्यास्याप्य दिन रिहतेबिंव स्वानित। 31.75

उल

त्र

हि

कि अगिन वायु प्रभृति का देवना होना यज्वीद के चत्र्याध्यायकी इस श्वीत से सिंख है (स्रोगन देवतावांत) देवता सुर्थी देवता चंद्रमादेवते यादि।इससेस्यटिविदेतहुआ किदेवगराकी संधिके साध वसाने अग्नि वाय्को भी उत्यन किया और वेदानुकूल उन के नाम क्वेजव कि इनकी उत्पनियो नाम एवंने से पहिले ही ब्रह्माजी केपास वेद विद्यासान घे तीकों करहोसकता है कि अग्निवायुने ब्रसाजीकी येट पढाये फिरइसी प्रस्वायका ऋगेक २३ वह है जिल के प्रधि में हमारा ख़ीर स्वामी जी काषिवाद हे पूर्वापर मोको की संगति मिलने के लिये वह मंगेक शीर्यक्तातान्ययि भर्मी निवंदन किया जाता है (अमिन वायु रवि म्यल चयं ब्रह्म सनाननम्। इदेह यज सिध्यर्थभृग्यज्ञःसामलक्ष्रगः)

الني بآلو وعيره كادلوتا ہونا پر دیائے چو دلہوین الميكالي اس نفرتي سے -5-1 र्एग्निर्हेवता वानी दे-वतास्याँहेवता चंद्रमोदेवेतत्यादि اس و هرگامخش مواکه دارتان 36,31-60,6 الني باليو كومجى اقتين فبكريدام ونحاوزا مركتنوس بینین بیماری کے باس الوع وتحق لركونكر بوسكتا إر الكني البيت بهاجي كود يوركا مجانى أوتباكا تنيسوان شلوك وه و ملاحق من من بارااور سوامي جي كانتلان والكراور ज़िम्बायुग्विम्यता द बस्तसनातनंदरोह्यञ सिध्यर्थमृग्येजः साम

विज्ञापन

अध्यर्थंत संपूर्ण शिक्टों का यही मत चला आ याहै कि परमान्याने स्टिकी आहि में की व्रह्माजीकेहृद्व में बेहों का प्रकाश किया जीर उनके द्वारासमल स्त्रिंथ मुनिजीर अस्त हाहिकों को वेदों की प्राप्ति हुई अव्स्वामी ह्या नं इसास्वती ने जी अपने अज्ञान सेयह कत्यनाकी कि सुद्धिकी आदि में प्रमात्मा ने अगिन वायु और आहित्य आंगिए को वेड् दिय उन से प्रसाको प्राप्त इए इस वासमा घानसत्यास्तानुसार इसग्रंथ में किया गया मून्य इसका ध है सन्जनों को उचिन है कि पस्पातको छोड़ कर सत्यका ग्रहता गीर अतत्वकात्वागकरे जिसपकार् त्वामीजीकी यहवानियां हे इसी प्रकार मुक्ति से पुनरा-ष्ट्रित १देवमा मनुख्यों से मिन्न नहीं है २ स्वर्ग नरक पुरवदुः खकेभोगहीका नामहेक्रीई लोकविद्येय नहीं है इसक वृक्ष में प्रनेक जीवहैं ६ जीवों का अनंतनमानना ५ पास्य (नमस्तेकां करना इत्यादिउनकी अनेक वाते अशुद्ध हैं इनका खंडनमी श्रीघ्र मुद्धित होगा

र्षित्र विश्व والمارك والمالح المتراأ وتر بي ماى كوبطراق الهام وبدة الرية اكاادراوكو دراية وسي ورنى وغيره كو ويدعال سواب مای ویاندرسولی اوجایی المريحة أناى أشرة ونيا من برماتماني الرباتي اور باتي اور أدثياورانكراكوديدة اوق ्येहिन के प्रिंगित हैं। وغاشرى وافق الخطاجين العالى الراس اللافعال ي النساق جود راي او مال واطاعانه وطح على المرام فتروطي متى وا أاءر رواانا فرك فرنسون معابن اكارى فقريطبوع بوكا

मामका हस्तामलक करनेवाला वसिमं आहित्यका प्रतिनिधिश्रीत ्यवंका हस्तामलक करने बाला एइ में शंगिएका मित निधि हु स्व करनासी कुछ भी नहीं है यदि स्वामी जी और उनके शिष्य वर्ग वेह बाह्मण उपनिबद् और अन्वादिक कायपाँच प्रश्निमक्ते ते। रेग्से भारिस्म मेंपड कर्यस्याभाय गानकरतेइस लिये गुकी इन्ह्रमिए।उनके सम्पंव प्रार्थनाक्तां हे कि प्रपनी हट छेड़. क्राच्याची हो हो करिए जो सत्यका दें खेस येको लागा पविसो शुमलोक को छेड़ हुन्यह्र्याणशास्त्रव्यव्यात्राय नहीं नहीं असत्य समवाया पहरा की जिये सदकी नख झेंयं चय नाप 121

مام ديركا باوكرنبوالا مكيميز وتيك قاءمقام والهرب ومدكا باوكرمنوالا يكتين لكم کے قام مقام مواکر امالا کا اوراوك فيرووما وررائن اومنشا ورموشمركي ونعيره فتابون كومفرهم الوقصورى أكارى ركت أوالسي مرى فلطى من تركرو مداور شاسم المرشالي فتاركرك اسوا سطفقه إندرس أفركي فدمت مي وف كرتا بوك ابن برط جرور كررستاف اختیار کیائی، دی تيرى عقال داناى ،جو وي التي سام رواب بياروك جهاني

की संगित की गई फिर स्वामी जी नेजोयहित्याहैकिसवभीजोकीई चारवेदोंकोपहताहैवहीयज्ञ में व्रसासनकोष्राप्त सौर उसीका नामवसाभी होता है : इससे ये ही विदिन्ह्या कि चारों वेदों का वसाजीके साथएक संवंधिविशेष है हुंसरे के साथ वेसा नहीं है और वह यही है किसृ विकी साहिने पामातना ने उनकेहृह्यमेचारे। वेहो का साप ही उपदेश किया सत्एव जोकोई चारवेदोंको अर्थ महितययाधि भ्रम्यासकाकेहरतामककाताहे वहीयज्ञमें ब्रह्माजीका प्रिनिचिध गिनाजाता है यदिपरमात्मा ने संखिकी आहिमें आन्यादिकों की वेदोकाउपदेशिकवाहीमानो म्हरवेद का हला मलक करनेवाला यज्ञ में अग्निका प्रतिनिधि और वजुःकाहस्तामलककाने वाला यजमेवायकाष्रितिविधायी

المحركوشوس شوتركي شركي ے ساتھ طبیق دی گئی کھ र्राम्यकृत्य हु। دابى جركدى جاروبيدو كوطرها يودى للمرائي كالز لوطاصل كرتا بحادى كانام एक मिर्डिशिय है। محق مراكه عارون وروان البرباجي إساقوا باليطع فعرقت ووسركماي الي المين واوروه يحوى وتتربع اونيش من سالما وتوعارون ومدكاأبى ديرة إلى البذاج أدى سد ومنى كالقراء كرتابى ای طبیعین بریاجی کا فایمنا उन्हेरिकारी हिर्मिति है مير من الخني-تعام اور کودندکو یا يمن لو كالمعقام

वन्हभी नहीं पाया जाता अत ग्व रुसवियय में जो कुछ कि स्वामी नीकाकयनहें वह सर्वया निर्मल शक्तरस्वामी जी नेजो यह निर्वाह किएवेता प्रवतरायिन अनुकेवचन कीसंगीत शतपथ सीर मन्त्री के वससे सविरुद्ध होनी चाहिये) यह बहे अनधिकी वाग है क्यों कि मुतिके अनुकूल ल्हातका अर्ध होता है निक स्मृति के अस्कूल युगिका संधिवयों कि स्कृतिकी अपेक्षा स्ति वल वती है यथा है श्रीत स्मृतिपुरासाा नां विरोधीय नह प्रयोत नच्योतं प्रमारा त्वो हैंधेरमृतिर्वरा। शयह व्यास सृति का वचनं है सर्घान् जहां श्रुति सीरसृति सीरप्तरासं विरोध र्षाजायबद्धां भुनि प्रमारा है शीरजहां प्राणा खीरसृति में बिएध होय वहां स्मृतिप्रमागा है इसनिये छाति के अनुकलस्पृत

शून्यहे किनु खेता खतर सीर मुंडक्तपनियत् तथासांक्य प्रार्च जीरमनु स्मृति सीर्पराश सृन तयामहाभारत के विरुद्ध है अर्थव वदकोवृहदारगयादिउपनियदो मेजी प्राङ्गि सकहा है उस का कारण यह है कि ख़ीगरा सुविने पूर्वीक्त मंडकोपीनयत के क्वनावुसम वसाजीके वेटे के शिख्य के शिख्य से वेदों को पहका अधिव वेद को एं साहस्तामलक किया कि उस के नामसे संवद्ध हो गया विद खामी द्यानंद सरस्वतीके कच नानुकूल अधर्व वेदका नाम इस निये आड़ि रस होना के अंगिए ऋषिके हृद्व में ई स्वर्ने उसका प्रकाश किया तो स्वामी जी के मतानुसार ऋग्वेह ऋग्नि के नाम केसावयनुः वायुके नामके साथ माम आदित्य के नाम के साध संवद्ध होता परंव कहीं इसक

بنشراو رشركا ونشار ورسانكها ستراورتوتمرني ے فل ف رکھرا تہرب ورک برمارنه وعيره اومنت والميز وأنكس كهاب اوسكاب ووكمن كاونين كرقول لذكورها لاكي موافق الكراثي 5 \$ 63 kiz خاگر کے شاکر وب بولخيا اكر دباناه الم قول كى مطابق المعربة فأمراك أكرس وتأكرانكرا ميشور فزنازل كاتماتم ونكي مرتب كى موافق كي يدا المانامك ماتحاد والمويد

मं

हिं। विस

वि

37

नी

ही

कि

क्री

वर

यह

ख

ही

No.

ST.

का

किया जा

المني

3.6%

Was !

ادرا

M

फ्रांचित

उत्पन्त हुआ और हं इस प्रजापित सं सिद्तिनामिका कन्या उत्पन हई उस में विवस्वान अयीत आ हत्य उत्पन हुःसा यहां से प्रकट है कि संगिग वसा नी की चौषी पीढ़ी में हुआ उदीर साहित्य सहग नीवेर्यनकार्वनाहे भागाञ्चीर आदित्यके जन्म से वस्त्रपहिले ब्रस्मितीके पास चारे वेद्विद्यमान ये सोरवह चतुर्ग्य प्रसिद्ध ये उन्हों ही नेवेद के शब्दों से खेंगक क्षीर प्राहित्यके पिता सीरिपता महादिकों के नाम (क्वे फिल्क्यें कर ही सकता है कि संगिर। सीर यादित्य ने वसाजीको सर्पवंशीर सामवेद पढ़ाया स्वामी जीने जो भूमिकाके वृद्ध १६। १० जी सत्यांच मकाशके पुरु २४१- २४२ में लिखा है कि ग्राग्न वायु यादित्य स्रोर संगिर सृष्टिकी

بدابوااوروش بطابى ार्षे १ मार्थिया मार्थिया عياويه لي وي يوابوا पुष्टिन श्री है। दिन्ति है ى چرى كىلىدە مىن بواادرادىم برماى كميني كالدائد الكرآا ورادتي كفهوت است سلے براجی کے اس رون ومرفيها مح اوروه ويركانه مح ا دانون ك ك ورسك تستبدون الكرآ اوراوش کے ایا وروا کو وغیرہ کونام ويجوي والأربوس فالمحد الأااد أوتيه فربراجي كواتقوب ويد اورك مرده وطرها ياسوامي جي في البومكا كالفروا) ((١١) اور تاریخورکاش کے صفحر(الم) اور(المم) مرا لكها بوكه الخنى بآيراتي انگرانسے شعی کی ابت ا

अर्थात् वसाजीने यज्ञके भचार करने के लिये सिन वायु सीर विके अर्थतीनों सनातन वेद्दिय अधीत् पढ़ाये २३ दूस से अगते ऋगोक में है कि वसा जी ने मुर्खादि ग्रह उत्पन्न किये यहा से विज्ञात हुआ कि सूखी प्रहा जीका पुन है सोर मन के इसी सध्याय के स्रोक ३२ प्रभृति का यह प्रभिप्राय है कि ब्रह्माने १ सी सीर १ पुरुष उत्पन्निया दून दोनों से विराट नामी वस्व उत्पन्त हुआ गीर विग्रहस्मनुकानना मार्मिं हैं। हुआ मन से यंगिरा उत्पन्न हुना सीं। पराशर सूत्र में आदित्य को त्रसाजी के पुन का धेवता लिखा है तथाहि (ब्रह्मग्रस् दिष्तां गुट्ट जसा द्हाः प्रजा पितर्द झस्या प्यादि ति रिहनेविव स्वानित) अर्थात् ब्रह्मा जी के रिष्णा अंगुद्ध से दक्ष प्रजा योग

الى ألوروكي كالمنازل ناس ديد ريادي لظائ المحافظ ا للفي المراجع المراجع الله بطا بوادر توسيع واوسيا يال في الله المالية ربرعاجي والكه بعورت اواركم الأففل بيامواا ورسرات اديا شرموزمين سورج كوبرما 多いからりととし त्रहाराम्य दिख्यां गुरु जमार्धः मृत प्तिर्इस्याप्य हि रिदेनियेंचे स्वानिति ای برہماجی کے وائین

कि अपिन वायु अभूति का देवता होना यज्वेद के चत्र्प्राध्यायकी इस म्नात से सिखंहै (अग्निर्द्वतावांता हेवता सुर्व्यो हेवता चंद्रमा हेवते त्यादि। इससे स्पर्धविद्तहुः आ किदेवगरा।की सृष्टिके साथ वसानेज्ञाग्न वाय्को भी उत्पन्न किया भीर बदानुकूल उन केनाम रक्वेजव कि इनकी उत्यति और नाम एवने से पहिले ही ब्रह्माजी केपास वेद विद्यान ये ती क्यों करहे। सकता है कि अग्नि वायुने ब्रह्माजीको वेद पढाये फिरइसी भध्यायका ऋनोक २३ वह है जिस के अर्थ में हमाग्र और स्वामी जी काविवार्हे पूर्वापर म्रोकों की संगति मिलने के लिये वह स्प्रीक शीर्उसका तात्पर्य फिर्भी निवदन किया जाता है (स्राग्न वायु रिव भ्यातु त्रयं ब्रह्म सनातनम्। दुरोह यज्ञ सिध्यर्थमृग्यज्ञःसामनःहरण

المني آيو وعده كادلوثا بونا يرويك جود نبوين ادمیاک اس فرای -50:18 जिन्हें वता वानी है-वनास्य्यीस्वता चंद्रमा देवतत्यारि اس ومركي محق مواكه دلواد 3/202 JE:45 اكتني بآلي كرمجي اقتبن كي ورد ما الوكول ولك المركو فبكرسدام وفاورنا مركتني يلي براي كياس موج د محق و کو کرم کانا؟ لاكنى الوك بزاجي كوهدوع ميراسي أوسيا كالمسيسوان شارك ده و محمله من مارااور سوامي ي كاختان كواكراور ماخلوكون تطبيق فيولكود ज्ञानिवायुग्विम्यस्त न्य ब्रह्मस्नातनंद्रदोत्रयज्ञ सिध्यये मृग्यनः साम

	É	3	-	(99)	
हिस्तुन	ए फारसी श	সর্থ	Grand 1	الفاطول قاد	الفاطنية
मुष्टि	बुर न	मुही -	Con	يد د	100
महिष	भेष	भंस	المروق	of all	ابت
माष	मारा	मिसिट्ट्रा	عايمروت	10	ائن
मास	माह	सहीमा	is	01	رس ا
मूबक	स्या	ब्हा		مواشي	موتک
महन्तर	मिहनर	सादार	سروار	, ist	مبتتر
मातृ	माहर	मां	ا ا	106	ائرى
नाद	नारः	न्त्रावाज	أوار	وي ا	ناد
नामि	नाफ़ प्रा	(ह्राव्यव	گوندی برگیری	ان ا	ابنی
नील	नील	गिविद्येष	ر کی شہور	يل ا	J.
नास्ति	नेस्त	नहीं है	4000	نست ا	ناستی
नाम	नाम	प्रसिद्ध	معروث	100	نام
नर	£15	युरुष	نذكر	1	1
नख	नाख्न	नंह	ni.	احن ا	ا را
नारिकेल	नारजील	ना(यल	ناربل	نارميل	ارنی کمیل
नव	नोह	नी	عروسرون	2	لو
नव	नी	न्या	٠	نو	نو
सन्न	हर्न	सान	"CL	شف	الميث
हल	हस्त	हाय	rit	وست	است
सुमनस्	यासुमा	कुल	بهول .	إسمن	Juin
एक	यस	एक	مروموون	1	لک
एकाइश	याज़इह	त्यारः	گیاره	يازوه	ایکاوش
ञार्यतम		स्माग	را علی		- Same
शारतह में प्रचेर हियेगा ॥					
C R SHIP COL	001	11 40	ا موه م	L'estades	יענונינ

(98)

į

روز والما والما

1 2000

	च प्रवी	मार्सीय्.	अर्थ	ارداعی	الفياع في وو	الط وال
1	-		सुगन	ا مان	الما مقان	الفاصلار
मक		राह्य व्याप	छे:संख्या	~	التعش	ا ششت
		FE.	सोसंख्या	· June	ا مار ا	اشت
RIF		10 175	डाली	وألى	اناخ	以造
शा		र्या <u>ख</u>	- 61		أ معال	شركال
3.8/5/201		विकास	गीहडु	واق	انتالي ا	ناني
आ		सालि	ह्यान	عفومروث	ش	ن
গিয়	व	सिर	मसिद्ध	سرون	ا ظالم	مالح
जा	लस	न्याविम	भन्यावी	قوم لمه	فشدار	التنار
Sie	M	अंद्रहार	नगर महि			كشبر
75	गि	शीर	इष	وورن	المام	7,50
11 /	ET.	काक्स्	न्नीसद्द	الم الم	كافور	كرفير
कुत्प	3	करिम	दाना	10000	1000	كرالو
	रवाल	कोनवाल		في فاور حرارهم	كوتوال	الوسال
कृत		वितर्भ	कीडा	يرا	19	ارحی
	मि	काम	प्रयोजन	Laes	26	6
				کهار ا	JUS	کلال
11 00	लाल	कुलाल	कुन्हार	ار ا	200	200
35	P.	कारदन	करना	Just 1	كشيش أ	ا کرشن
Contract to the same	र्वरण	किष्ण	खेंचना	1018	68	ا الماني
16	ग्रानि	कान	खान	مارا موت	38	5
3	ì	गाव	न्रांसस्	1 36 4	eis	Ecises .
ভ	गेध्य	गन्स	नेह	3,6	گاور نان	گوجهوا
3/	।जिल्हा	गाव्सव	असिद्ध	روا مندا	1	=6
	स्त	लक	न्नसिद्ध	100000	1	1
#	व	समह	शंखीं पत	ال والحال	1	
1	4	160.060	1	- management	N. CONSTRUCTION OF THE PARTY OF	Andrew Marie Contract Print

	No.	€૭			Carrie	74 10	4
F	र्शस्त्र व शब्द	सारतो हुमा वीपाब्द	ग्रप	معمى	وفار		الفاطسكر
	चतुर	वहार्चार	संख्यावि- शेव गेषा	الما الما الما الما الما الما الما الما	PACTOR DESCRIPTION OF THE PACTOR OF THE PACT	بهار	
	खर	खर	31.41	سوكها	The section of	مشكاسها	انتال
	श्राव्य	खुत्रक	स्खा	سي لي		واص	
H	हाम	हास	जालकी	وانت		وندان	دام دام دنت
-	हन्त	हन्।	राने	185		נפונגם	روادسنس
	हाइया	ह्यान्ह	वारहमंखा	بارو			روادسی
-	ई द्वा	दह	द्रा १०	وس	-	63	The state of the s
	दीनार	दीनाः	सुद्धा	معروف		ونبار	ולוכו מילוכו
	दुहिना	दुरहार	लड्की	رط کی		رُوْرُ	ونتها
	हि	हो	E 13	93		29	زوی ا
11	इष्टमन	दुश्यन	गन	سروث		Crang	وتنظين
	जाति	जात	जन्म	معروث		وان	جالي ا
	ह्य	新	इंग्राविहोच्.	بمعروان		531	روكش
	र्वि	रव	Exel.	فدا		رري	ربل
	जिव्हा	जवां	जीम	- jagrife	as	wi	ا جوا
	सम्बन्	सन	वर्ष	10		" Actorians "	النبث
	भ्वेत	सुकेद	स्पेट् म	معروت		1 in	U.
	स्वामी	सामी	॰ श्रीष्ट	Si.		ist	مواجي
	सर्ल	सहल	सुगम	آسان ا	The state of the s	· Jan	سزل
-	छाया	सायाह	Tie .	سروت		سايد	ابا
	यकीर	शकर	मांसस्	مون		شكر	الشركر
	शक	श्रक	गुवह	المعربة	-	فا	1
	शंका	शंक	श्रम	The state of the s		نا.	1 8:0

CCO, Gurukul Kangri Collection, Handwar, Digitized by eGargotri

वश वनी घराना है है है है जिस विक्रा है	
वेद वेद ज्ञानिवता हिला वेद के ज्ञानिवता है जिल्हा के ज्ञानिवता है ज	
वान बार वायु	
वान बार वायु	جد
	•
dat duda aso	.1
	Marie Land
वस वह वसाहमा रें	
वर्षकाल वर्षकाल वासात र्रें थें! थें!	
भाम व्या धरती टिंग् प्रिंग	
भीम बीम डा	
वृष्टि व बती हहना ७, ८,	7:
पितु पिद्र वाप एं ह. ह	4.
पंच यंजा पांच उक्का प्रंच पंचहरा पांजदह पंदरह	بالغ
पंच पंज पांच प्रंच प्रंच पंचरण पांजरह पंदरह	19-17
1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1	· ·
नाग्ना नम्बोल पान	
पन नन रागिर	4. 2
नर नर जाधिक	-
त्रिंग जिल्लान आरहर	•
यव जो प्रक्रिक ११५	
अन्त ं वर्ष	1000
चम्म चम चमडा	
वंदन चन्दन प्रसिद्ध निर्म प्रियं प्रेस	2:

संस्कृत फ़ारसीज़ जियं एक विवेशिहीं प्राह्म सबीप्राव्य जाम विवेशिहीं जाम कि
ज्ञाम जंबा ज्ञाम हो हो। ज्ञा की ज्ञाम ज्ञादम ज्ञादम प्रयममनुख्य हो।
न्नप् जाव पानी
ज्ञासक्त जा प्रिक् प्रसिद्ध र्मूं उने
नाम्य नाम्य चोडा निर्मे पान जांन
मु प्रावह सी प्राप्त ग्रा
ज्ञीस्त जस्त है द ंग उंग
जीत द्रनहा समाप्ति वर्ष क्रिं। जी
ग्रामा ग्राप्त वादका रेगे रा
उह उप्रतर केंट कें। ज्ञांन केंग्रे
अंतर अंदर भीतर ज़्म जां।
असा असह देखर । कं गा पा
भाषील जाफा प्रसिद्ध कृत्ये याँ दुर्ग
अवासन आमदन आना है। जे
निया है जिस रेगली एडिंग वर्षे
जिस हमत जाठ ली क्यां के
विस्तार विस्तार वहन दंग ।
भार बार बोक अन्य र
भात वरादर भाई एप गा उन्
विश्व विश्व स्थादा ००%
CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by a Sangott

उपासनाकरतेथे वलाकि जार्थपद कायही गतानिक अर्थ हे कोंकि संस्कृत में आर्थ प्रस्मातीधातुसे बनताहै छोर्गितकहने हंतान ते। रपहुंचने की दससे जार्ध्य शब्दका वर्ष हुआ ज्ञानी जीर परमे प्यार के समी प पहुंचा हुआ क्योंकि ज्ञार्य पद की निरु क यह है उर क्वित रापीन् गक्की नदीन जार्यः ।। मेक्सम्लर्माहवने उक्तपुस्तक के एए २० ५ में लिखा है कि जार्ये शब्द मेहेवतां के आदर करने बाले मुगदर-क्वेजाते हैं क्येंकियह वह दस्युशान्दका किथीहै जोकि वेद विगेषी और सच्चे मार्ग के भूलने वाले के अर्थ में है " गवमें एक यं बद्स मंघ में लिखता है जससे विदित हो वे कि ज़र्बी होंग फ़ारसी मभृति भाषा संस्कृत से निकली वलाक मारीबोलियां संस्कृतसेव नीहें जीकिया रपदेश निवासी ज्ञाप ज्ञपनी भाषाजीका म्लसंस्कृतको वहराते हें दूस वास्ते हम रसयं वमें ज्ञारेज़ी मभृति भाषाके पद्ति विसेहाथ उठाते हें ज़ीर मुसलमानों के चुप करने के लिये केवल झरवी भीर फ़ारसी ही के पद लिखते हैं "

واستاكرت مع ملك نفظار رو کا آوس متاسے اور کی سيمين كمان اور موسحة مفح ٢٤٥ بن لكماس ليعظار م د او ما و ان کی تعظیم کرتے وال الوك مراورك والماس كومك كلمه لفط وسوكي في معرص وكو كافروضال ابسابك تنديح رماله ذاكرا مونيس علوم مووسے کھولی وفارسی عرف سنسان مى را دمومن وكمال ورفيع انبي زمانون كي موسلسا ر فراز دستے میں ان است من ترزر وغره کے العاط درج کرمے ابرا دالفاطء في وفارسي مي

यी यहां तककि फ़ार्सी भावा में हि न्दी पद तलवार के अर्थ में प्रसिद्ध हुआ ज्ञर्यात् हिन्दुशों के साथ तलवार को रे सी विशेषता थी कि दूसरे देश वाले हि दी पह से कि हिन्दोस्तान के हर एक पदा र्फिगोर हर मनुख्य को कह सके हैं केवल नलबार मुराइ रखते ये यहि कोई पु रुष हमारी वात में सन्देह करे तो उस को चाहिये कि वुरहान का तक्त में कि फार सी का कोष है देखले - कि हिन्दी पद तलवार के अर्थ में प्रचरित हे दसी स्वयं से फ़िर्दोसी कविनेशाह नामा किना इ में बद्धपा तलवार शीर वंजर का हिन्दु हों। के साथ संबंध विशेष द्यातन किया है- जैसे हम: जोशानी तकी वर गस्त वां ।। बह गोपाली यह ख़जरे हिन्द क्षं। जिल्द प्रथम नफ़सीर अज़ीज़ी सं यह वैत लिखी है।। तेग हिन्दीवरवंज रे समी नकुनद्उच इंतज़ारकुनद " जैसे जायं लोग श्र वीर इसे हैं वैसेही विद्वान् जीर ज्ञानी ये कि एक वसकी

بها فني كه لفظ من رئ لمعنى فح وتتمثير إن زوابل ايرك لمة تم أكر مارى لفتاون اوكهالي سے كدا يك

वार

पद

雨

ामा

के

मेर

क्रे

विवे

मा

27.4

जा

मभ्

सा

रुष

न्त

दूर

व

वे

दुसी तरह के सहस्रों पद संस्कृत के हैं कि कारसी वालों ने कुछ न्यूनाधि का कर के उनकी स्रत वदल डाली वलिक ह्यान पद ही आर्थ से बनाया गया है द्रानदेश के द्रितहास से जाना जाता हेकि ईरान पद इयर से संवंधः रखना है शीर इयर फरेंदूं राजा के घेटेका नाम है जिसकी एर्ज भी कहते हैं जीर्व स्तः रायर जीर राहज आप्य सेवना गागवाहै इसी वास्ते मेक्त म्लार सा हिब ने किताव लेक चरस ज्ञान्दी सा इस जाफ़ लें खज के पृष्ट र दर में लिखाहै कि ईरान शीर शार्मीनिया पह दोनों पद आर्थ से निकलें हें और एरी कि आर्य से बना है जार्मीनियां देशकी बोली में बहाद्र के अर्थ में प्रच तिहै- द्ति में कहता हूं कि गरी पद काउक ज़र्य भी ज़ार्य से निकला है कों कि सार्थ लोंगों की वीर्ता सीर ग्रामा शीर जस्त्र सीर शस्त्र विधा सब देशों में प्रसिद्ध सीर विदिन

ی م کے نرار الفاطین کی مین که فارسی والون و لولط كركے اولكي صورت ال والى م ملك جو ونفط الراكم آرب ہے وضع کیا گیاہے فارس عارت كمام وليصاحب كما يسكوس أندي مرآ ف لیناوی کے صفوا مرم الماع كاران وارمنه وبون تقط أربهت بكامن او ان من معنی ساور عبات عطيس كتبامون كارى ى مدكورى ارد كيمعي سے ا فوز من كنونكه أربير او تون كي مادرى وولاورى او

SAN

की ग्मायगा में है कि वह के कय देश के राजा की वेटी यी क्यों कि संस्कृत में के कयर्द्रानका नाम है शीर यहां केराजाको केकेयकहते हैं इसीस ववसे उसकी घटी केंक भी कहला नी है संस्कृत के व्याकार्गा से यह बात माम्यक विदित है फिर यहां सेजाना जाता है कि के क्य पर की फ़ारसीवा लोंने विगाह कर प्रपनी रीतिपरकय यना लिया है दूसी लिये ईरान देशा के इरएक राजा का कय ही पदवी ीएउपनाम हो ता था जिसे कय खुसरो ७ यक्वाद ज़ीर कय काजसप्रभृति-दमी तरद द येथिन की माका नाम गी थारिहेशीर संस्कृत में गांचारी गांचार की वेटी की कहते हं सी गांधार्य सकी कहते हैं जिसकी उसित गंधार नगर्में ब्राक्षार्सी वाले गांधार के गाफ़ की का फ से बदल कर कंद हम् वोल ते हैं निदान ग्रमपदकी म्लसंस्कृतहे कि फारसी वालीं ने अवनी रीतियर बना लिया।

رابان بن كده ميلي من كسكي إران كا نامة اوراوسلی مونث اولا و کی لیمی و کا سکی کوفار ونياه كابديف مونا ورما ن است اسطرم وربودك لى الظ أمركا فد إرى بواور لأنه إركي مثى كوا وركابذ إراف

शब्द गाली नहीं है शोर न मुसलमानी ने देख से बनाया है परंतु फिर भी हम लो गों को उचित है कि अपने लिये दूसरी भाषा के शब्द का प्रचार जक्का न जाने किन्तु उसकी जगह पर आर्थ पढ़ कावृती दकरें कि हमारा वास्तवजीर सनातन नाम यही है हिन्दू पद से हनाए कुछ सं वेख नहीं कि फार्सी भाषाका है द्सी प्रकारहमदो अचित है कि अपनी वीली की साथ भाषा सीच् सपने देश की सा यं। वर्त कहें हिन्दी हो। है दोस्तान पद केम चार लेखर रहें - किंदुसरी वोली के पाद् हैं दूस आरवान से हमारायह श्रीभ प्राय नहीं है कि फ़ार्सी भाषानिष ध्य है और दूसका सीखने वाला पापी है को कि पहिलो फ़ार्स देश में वेदमता त यायी ही बसते ये ज्ञायी बर्त निवासी जीर फ़ारस के रहने वालों में परस्पर्वि वाहादिक संवंभ भी होतेथे - जैसे ए जादशारण की एक स्त्री का नाम के के योहे जो कि भरत की माता ची वाल्मी

ومن سرم كفاري رمانا جار سى الموسے اور أربون اور ارسو وبرا دری بهی حاری تهر چنانجه راجا دمشية تهدكي وصِ کا ام کی گئی ہے وک رت کی ان تھی

पद प्रचारत है वह मंगी के अर्थ में है तीर मुसलमान जी कुरान के भागों की मुझर कहते हैं उसका अर्थ प्रसिद्ध म शहे अब जानना चाहिये कि पदि किसी जगह मुसलमानी की वार्तामें गरसा से कांकिर फ़िंभ प्रेत होवे तो यह दूसरी वात है कि मुसलमान यहदरी। रईसाई क़ीर मज्स प्रभृति सव मत वालों की काषिर जान ने हें जैसे कि आर्थ लोग चार बाक और वीद्धुजा दिसारे वेद विरोधियों को दस्य होरीर म्लेच्छ कहते हें परंतु दूससे यह नहीं नि कलताकि यहद शीर ईसाई शीर मज् स प्र भृति पदों का अर्थ का फ़िर्हों के अ थवा चार वाक ज़ीर वीछ्द ज़ादिपाब्द दस्यु जीर म्लेच्छ के अर्थ में प्रचरित किये जावें यहां तक दयानंदी के प्रस्त का उत्तर दिया गया परंतु इससेहमा गंयह अभि प्राय नहीं है कि हिन्दू पद की जगह कार्य शब्द का प्रचार नही वे वरनहमारा सिद्दांत यह है कि हिन्द

تعمل و ومعى عاكروك وريكان حوفران كي سورتو ور کینے من اوسے حوال كس كين الأماما ه اگراسی حکم میلمانون کی ه و ولفيارا ومحوس عم ل فرقون كو كا فرطائعين صے کہ آر اول عار باک او ودسبوا ورشحيه لتعين سے بہدلازم مین آلکہ و و ولصارا ومحوس وعره الفاظ كے معى كا فرمودين إ فططاراك اوربوروه وغره ی دسواو لمرسمال کے مام بانتك داندي كيسوالا وا د ماکما لاکن سے ہاری پیم مہیں، بندوكيون اركاعلي الايدوو الكرمارا مقصور سي كسف

य्य नहीं हे इसी प्रकार काफ़रिया सीर काफिर्के अर्थ में मुसलामानें। की कृष्ट कर्तसना नहीं है यह दोनों यह उसी देश की वोली के हैं और काफ़िर पद अरबी काजी कि कुफ्र से बना है वह दूसग् यद है उर्द् के पद मिहतर छोर स्छर की तुल्य : इसी तरह तरसा पद रूपकी भावा का है जैसा कि सिराज उल ल्गांत से विदित है शीर रूम की भाषा में नरसा ईसाई की कह ने हे शीर यह पद काफ़िर् के अर्थ में कि सी भाषा में नहीं शाया मुसलमानों की उमिन से पहिले ही उक्त यद रूम की भा या में मचरित पा दक्ष वास्ते मुसलमानें। की कित खना से समस्त रिक्षत है - हो यदि आरसी भाषा में उक्त पह का निकास नर सीदन थातु से ठहराया जावे तो अय भी त के अर्थ में समका जायगा परंतु हमी भाषा से उसको कुछ संवंध नहीं इस कार्गा तरसा शब्द की भय भीत के ज़र्ष में समकता उसी प्रकार है कि कोई मनुष्य कहे कि फ़ार्सी में जो मिहतर

لفظاوسي ماك كي زان من اورلفظ كافرع لى كاوك امن لفط حبرا وسوراروو-البيطرح برنفط ترسأ رومي مان مأت م اوروهي زبان بن فط كالمتعاق برسداخ وق كرفاري بن ونفظ

का जर्य महान् जीर वड़े का है जीर हमारी वाली में मिहतर नीच अर्थात् भगी को कहते हैं अरवी में सुअरक रान की स्रतों अर्थात भागों की कहते हैं ज़ीर उर्द में यह शब्द पशु विशेष के अर्थ में प्रचरित है जिसका छ्ना भी बुग है अव कोई वुध्दिमान् नहीं कह सका कि उर्द वालों ने ईग्रानियों की प्रज्ञता से उनके महाप्राय जीर्श्रेष्ट को मिहतर कर के पुकारा है जिसका ज़र्प भगी का है ज़ीर मुसलमानों की प्राचुता से उनकी पविच किताव के भागों की मुझर कहा है जिसका अर्थ असन्त अमुद्ध पशुका है -वास्तव यही है कि यह दोनों पद महा न ज़ीर कुरान के भागों के ज़र्थ में उर्द के नहीं हैं एक फ़ार्सी का है दूसरा अरवी का और उनका अर्थ भी उन ही भाषाओं के प्रचार करने वाले ने अपने अभि प्राया नुकूल कत्यना किया है उद् से उस अर्थ की कुछ सम्ब

ماری بولی من مهرس مراولمند وفاكرو ساطايات عولى من ے اوکی کیا ب نفدس کے دوان حس کے من اص معنی من ار دو کے نمین

اطا

मुसलमानी वहत नहीं फेली पी उसी काल में न जाशी राजा हवश देश का मुसलामान होगका या जीव मुहम्मद को सञ्चा येगम्बर जान लिया था दस वात से किसी परे त्निये मुलसमान को दूनकार नहीं है जबिक वार्ता दूस प्रकार है तो मुसलमानों की इव्या देश के रहने वालों से क्या शत्राना थी कि उन पर दासत का मिण्या भार धरते हसी रिति से काफ़रियादेश की भाषा के जान ने वाले से पृछना चा हिये कि उस देश की वोली में काफ़ रिया और काफ़िर शब्द का या अर्थ है सम्भव है कि वह अर्थ नेकी ओर भलाई से संवंध रायता होवे कोंकि सव भाषाज़ों में वह था ऐसे पद होते हें कि अपने देश की बोली में उन का अर्थ वड़ाई ओर भलाई से स वब्द होता है ज़ीर दूसरे देशकी वोली में नीचता शोर मूर्षता से सं विध रखता है जैसे फ़ार्सी में मिहतर

دين اسلام حب ان شامع موا نها اوسی زایه من محاسی باده ورموت فحرسراكمان سا تهاس بات سے ومفركواكالمسن من نهي كها و نبر علاحي كافريه كي زبان كے وافع كال وباركي زبان من تفط كافريبر وكافرك كبامعي سن شايدكه من الك كي يولي من اوسك عان اورووس لمك من صبے فارسی من

विकालमंत्री नहीं है किसी की पा में ऐसा लिखा होये तो उसका नाम लीजिये हयशी कालर्थ तोहव्या देश का रहनेवाला है जविक तुम्हारे निश्चय में भी हवशा एक देशका नाम है तो हवशी का अधि गुला म को कर होस का है तुमकी उचित है कि प्रथम हवग्री पद में दासत सिद्ध करेशीर यह शसम्भव है दूस दास्ते तुम्हारा सारा वाग् विलास मिप्याहे जागे यह वात रही कि उस देश का हब्या नाम मसल्मानी ने रक्वा है यह यात भी मर्च्या निर्म्ला है कि मुसलमानें। की उसित से पहिले ही अरबी भाषा में उस देश का नाम हव्या या द्सी लिये हव्या शीर हव भा पद असरा उलके सकी कविता में जोकि मुसलमानों की उसित से प्रथम है। जरब देश में प्रसिद्ध क वि या जाये हैं दूसके सिवाय जव कि मुसलमानों के पैग्स्वर मुहम्मद के मत में सी मनुष्य भी न ये ज़ीर

ت وعال سن وتو

का अर्थ भी एक नहीं है इसी वास्तेदया नंदीका पक्ष युक्ति ग्यहे गव्रपद काञ धकाफ़िरकदाचित् नहीं है होवेता फार सीकीश्रविद्यमानहें पतादी जिये कीश मं तो यह लिखा है कि गन्न लोहे की टोपी को कहते हैं कि जिसको लड़ाई में सर्पर रखते हें जी दलोहे के वस्त्रको कहते हैं कि जिसको लड़ाई में पहनते हैं छोर संस्कृत मं वक्त वोलाते हें और जर तुरतमतावता म्बीकोकहते हैं जिसको अर्वी भाषामें मजूस बोलते हें निदान गत्र शोर मज्स जीत मुग्नेग्रेग् पारसी एकाधी हं दनप्रदी में से का फिर के उपर्य में एक भी नहीं जाता जीर् यह द्सरी वात है कि मुसल्मान पक्ष पातकी एहसे उपने से भिन्न सर्एक मत वालेको काफ़िरकहते हें ईसाई शोर मुसा र्भी इनके निश्चय मं काफ़िर हें किंतुई मार्क्षीर म्सार् पदकालर्थकाफिर्कदाचि त् नहीं है वलिक ईसा से संवंधर्यनेवाले को ईसाई फ़ीर म्साके मतवालेको म्साई कहतेहें इसी तरह हवशी का सर्य का फ़िर

كيمعني فرمسهي تهيد واندى كاروى دله نوف كرومي ومغ وبارى وف من الهاطمن سے بمعنى كاواك سي معين أيا بالى وموسالى ئے معنى كافرار من بن باعسی کست برسي كي امت والح الخ كنة بن اسبطرح ی کے معنی ہی کاف

देशनिवासियों को गत्र प्रसिद्ध किया जिसका अर्थ काफ़िरहै और एकरिका के एक भागका नाम हव्या रखेक रवहा के लोगों को इक्सी कहने लगे जिसका अर्थ गुलाम काहै एफरीका देश केउत्त र भागमं एक देश की काफरियः कह कर वहां के रहने वालों की काफ़िरकहना प्रारंभकिया इसी प्रकार यो रप निवासियों का नाम तरमा रक्षा जिसका अर्थका फ़िर्कीर भय भीतहै "उत्तर 11 जबिक मुसलमानों की वृद्धि में निजम तानुवर्ति सेमिन्य सव देशों के लोग का फ़िर्हें तोउन में पहचान रहने की क्या आवापकलाहे कि मतके विरोधमें सब वरावर हैं यदि मतके विरोध में देशकी विश्रोषता भी अवस्य है तो उनलोगों के नाम भिन रमुसलमानी के रकवेड़ ये नहीं हैं कि नुअपने १ देश के नामसे प्रसिद्ध इये हैं जैसे आय्यों के हिन्द में रहने के कार्गा से हिन्दू शीरहिन्दी कहा जाताहै फिर्गन सीर तरसापदीं

كا وبأن اور ولفه كے اكر جو رمنے والوں کو کا فرکسنا ن جواب مکرسلان کے نزوك ساملون كرغزوب لوگ كا فرمن نوا دنمبن محال را لى كما فرورت سى كونالفت وك من سب برابرين اكر مخالفت ومنى من ملك كى خصوصت كلى لابدى ب نواون لوكون مح القاب ندكو مسلانون كي الح سين من ملك النات ال و المرسوريوك ين صبے کہ ہمان کے ساکنوں کونہ بودوماش مندكے مندوارميد

हो। सम्भव भी नहीं है किन्तु कार्गा इस का यही है कि जार्था वर्त के लोग योग्प नियासियों की अभेदा से स्याह रंग हं और ज़त्रे ज़ हमारी अपेचा से ज्वतवर्ग हैं का किरके अर्थ में हिन्दू और हिन्दी कहीं नहीं जाया चीद किसी ने प्रचरित कियाहोंवेतो मुमारा। दीजिये दूस लिये द्या नंद्सर स्वतीकामुसलमानीपर यह दूसरा मिण्या ज्ञाक्तेपहें सिवाय द्यके यदि मुसल्मान हिन्दू पदकी काफ़िरके अर्थ में प्रचार करतेनो इसकी का जावप्रयक तापीकि गार्थलोगोंही को हिन्दू कहते किन्तु मुस लमानोके सिवाय यह्द क्षेगरेज़ प्रभृतिसं पूर्गामतवालों को हिन्द ही कहते कि मतके विरोध में सब वरा वर हैं आयं की की का वि शेषताहै।। एक द्यानंदानुयायीका । प्रकृत सव देशों केलोगों को एक ही ना मसेपुकारने में पहचान नही रह मक्तीपी द्सकार्गा मुसलमा नों ने मिन भिन पढ जिनकाशर्य मिलाताकुशा हे हर एक देश वालों के लिये नियत किये - जेसे द्रान

سے وہم و کمان ہی تبیت لے مورائے صبے یا رسی

यो को हिन्दी शीर हिन्दू कहनेलगे किस लियेकि उससमय मुसलामा नोका सर्व याज्ञभावयामुसलमानेंकी उसिन तोते रह सो वर्षके भीतर ही दुई हे दूसकार्गा मुसल्मानों पर्दयानंद सर्स्वतीकामि ण्याशा देवहैं कि मुसल्मा नें। की उसित्र से सहस्रों वर्ष पहिले ही ई्रानदेश निवासि यों की जिव्हा पर्जार्या वर्त का नाम हि न्द शीरयहां के निवासियों का नामहिन्दि जीर हिन्द पादससे हमारा अभिप्रायय ह नहीं है कि आर्थ लोग अपने आपकी हिन्दि शीर हिन्दु कहें शीर कहलायें कि न् हमारा वास्तव तासर्य यह है कि हिन्द शीर हिन्दि शीर हिन्दु गाली नहीं है। जोिक इंग्नदेश केलोगीं की ज़ोयेना से यहां के लोगों कारंग कालाहि दस का रगा हिन्दु शब्द फ़ार्सी भाषा में काले के अर्थ में संकितिकशा ताहे दूसमें शतुता की गंध भी नहीं है जैसे योरपनिवासी हम कोकाला आदमी कहते हैं और हम उनकी गारानाम रखतेहैं परनु शच्ताकादी नी

ا مهرن اور

ज़ार जिसकी रचना को चार सहस्र वर्ष सेज़ थिक इये हैं जैसे ज्यन्यत के नामहकी जाय त पेंसठ में हैं 'जकन् विरहमने यास नाम ज्ञज हिन्द शाय दवस दाना कि वर ज़मीं क मकसच्ना नस्त अर्थअव एक बातराया सनाम हिन्द से आवेगा जो कि ऐसा पीइन हे कि वेसा पृथवीयर नहीं है । द्रित । द्सी नामह के एक सी नरसक जायन में है कि। च्यासहिन्दी ववलख्यामदगप्तास्य ज्रत्यत्रा वुर्वाद "ज़र्य - जबहिन्दिनिवा सीव्यासवलखनगर में जाये गक्तास्य एजा र्रानने ज्रतुक्र को वुलाया किर्द्सी जा यत में है । मन मर्देशम हिन्दि निज़ाद ॥ ग्राथी में एक हिन्द में पैदाइग्रापुरुषह्ं। फि रउसी आयत मेहे ' वव हिन्द वाज़ गपन ' अर्थ-फिर हिन्होस्तान को लीट गये । देखी चारसहस्रवर्ष से पहिले भी हिन्द शोरहि दी सीर हिन्द्र शब्द शार्थावर्त सीरशा य्यवर्त्तीनवासी केल्रार्थ में प्रचरित ये फिर भोंकर हो सक्तां है कि मुसलमानपान्ता से आर्था वर्त की हिन्द सीय यहाँ के निवासि

اوريكي تالف كوجار مزارس مے (اکنون بریمے بیاس ا ازمندآ بالبس داناكه سردين (حون ساس مندی برجع أمركت اسب زرست رانحوا مراسی آیت بین ہے (من باركشت ومكهوط رمزارسا سيست بمفي الفاطس ومندی وست و ز مان سی من به معنى بقنا زعر محم الع جاتے سے لیس کیو کا م سكنات كمسلمانون

बदाक्रहिन्दवनाया गया है जैसे किसम्बंध के लिये कार्सी में उकार ज्ञयांन्वकार्जाना हे रूसी मकार् र्कार्भी फ़ारती भाषा में सम्बन्ध के ज्ञर्य मं प्रचाति है जैसे हिन्द् से कभी हिन्दी भीवनासेने हं सर्थ हिन्दु भौर हिन्दी का एक है कि हिन्द रे संबंध रख नेवालेको कहते हं हां भेद इतना है कि वकारकेवलमनुव्यजानिक संबंधके शियेकानाहै कौर्यकारमनुष्य कीर नन्भिच्दोनोकेलिये जानाहै जे से फारसी में सर्व दिन्दी कीर शाम शीर हिन्दी दोनों डीक हें जोर वकार अर्थात् उकार्उसी समय अचरिन कि पाजानाहै किजवमनुष्यकोहिन्द संसंवधकाते हंमनुष्य भिन्नके लिये कभी नहीं जाना शमश्रीरहिन्हीं से स्था नमंयदिश्मणीरहिन्दु कहंगेतास्त्वी थाअमुद्धहै अवदेख येहिन्द और हिन्दि यहदोनों पद्दसानीरमें भी जाये हैं जो कि पारिसयोंकेयहां ईश्वरकी युस्तकमानीजा

ادة كريك من وناياكيا ي جيدح كرنست كم الأواوالا ب اسطرے یا ہے مثالی مرون بهي لنيات يامني من سنعومولي سے سندسی کہی مندی کرانے کن مع مندى اورندوك الت ينسوب وندكو سكتي من ال أتناسب كدوا ومفط زوى لنعول کے ہے آب اور ماسمود و وي تعقول ا ورغر و وي تعقول وونون کے داسطے اعال بجاتى ب مثلام دمندى اور شمیرمندی دو نون مجیج بن واوسے كوچىسى الشال كومت سے نسو ب کریں گے اور وق ما زمو كاغرالثان كاربط كرنس اكرشت مندى كالمبا تمشيندوكها ماشكا غلطم موكاا ر ملية لفط مذاوريند بارسون بحصان كتاكيا

शंकेतिक होने का कार्ण केवल श्रुकों केहाधमें वं धनहें-ग्नोरवह सार्य भीर ससस्यान दोनोंकेत्निये वरायर है कि ने से त्रहमर पाह दूरी नी अस्ति केवंदी जार्य हुथे ये वेसे ही मुसलमान भी षे तासप्य यह है कि जवहिन्हो मानकेनिवासी सोग जगहर द्रानदेशमें वेचे गये उस दिन ने उक्त सं केत उहर गया र्भ व्याखा से यही वान विदिन हुई कियदापि सायों को हिन्द्. कहना गाली नहीं है परंनु हम की योग्यहै कि इसर देशवालों का वि-गाड़ा हुन्ना शब्द ज्ञयने निमित्र य याएकि ग्रचरित न करें किन्तु उसकी जगह जार्यपर्का प्रचार भ वश्य करें कि संस्कृतका शब्द है भीर जभीतक दूसरे देश बालों के न्यूनाधिका सेरिसन है जीर किर हिन्दु प्रदक्षी मूल हिन्दू शब्द है फिउसके ^{अंतमें} उकार् अर्था न्वकारसम्बर्भ के

مصطلح بونيكا إعت مرت الميكا هے وہ آریہ اورسلمان ونون 2551126 ا حدثا هدران وغره كافتا آرب ہوسے سے دیے دیا بی تھریس ماصل ہے ک جب ساكنان شدايران مين عامجيا فردفت كوسطي اوس ود سے اصطبلا کے مرکورہ مور مونی استمهیرسیری لازم كه اكرج آيريد لوگون كومن و لبنا کال نہیں ہے کر مروسا ے کورلک کے رے داول بكارا موالفظاي حقمين حتى الوسم مل ذكرين للك ارستى باكه كاس أريكانال و رسبهمين كرسنكن كالفظام ا ورمنوز و وسرے الک کی زان ك تون معود سوارے اسکے نقطمندوک ال كلمة بندائكم اوسط أخرواوب

F

क्योंकि हिन्देहिन्दे।स्नातंकिनवासी को कहने हें वह जार्य होवे वासु सल्यान नथाहि जिससमय नाहिर शाह नेदिस्मीमें जपनी सना को जाका की कि पहन्द्र गविजन। अचीन् हिन्को मार्डाल नवउसकी सेना ने न्यार्थ्य जीरमुसल्मान दोनो जानियों की मा रडालना प्रारंम्भ किया यहां तक कि मुसलमान जार्थी की जाये सामे दिगु णमार्गये यहां हे विदिनहे कि यदि मु मलमानों ने आयी ही जानाम हिन्दु र छवा होना ना नादि। आहं की सना जायीं हीका (व्नकर्नी मुमलमानों को हा चनलगा नी परन्तु मुसल्मान् दुगने मारे गये स्त र्सी प्रकार जहमद श्यह द्रानीके क्रयदी यो मं र्याहीम खां गारदी प्रश्वित से कड़ों मरे हो क्रीक्रीज के मुस्त्मानभी विद्यमान थे जीए लवविककर गुलामवनाये गये जीरसमल हिन्द्परके गुलाम के जार्यमं प्रसिद्ध होने केकारणहुयेर्सप्रकारकेकीरभीवहन इनान्तहें जिनसे सिद्धहो वाहे कि वास्तव

وكايندو باشتده بندكو كمقرين فوالمسلمان مووس فواه آربيخياني جنوت أور ہے ملہ ویا کہ مندورا ران تب روسی فوج سے آریہ اور مان وزن مسرك سائنان منكا نتن شروع كها حى يمسلمان باندت آریہ کے دومیات مرد عيد ان اطري نواع وبمناوم سے اسی قیاس حیف ہ درانی کے ہے ون مين ابراسيم كاردى وغره مدا مرمون كى فوج كيملان موجود شيم اوركل ووفت موك علام نائے کے اور المافظ ب و کے سے علام مرورہ كے اعت موت اس اور الى بيت كذرشات بي بن سے اب ہواہے ک ل نفظ مند ومعني اثناه بندم ا وعنام سيمنين

Curukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

नागे राव दिये और जैसे नेसे जान वचाई- हीन- रसी नाह जंगरेजी तमलदारी से यहिलेजोकि रहेल हंड्में मरें है त्र मार करने थे इसकारण हहेलावंड निवासी मनु व्योक्षेसंकेनभं मोडाशब्द नुटेरे-सीर्डाक् के जर्थ में प्रचरित हो णया था-जब कोई कहता था किम रेहे फाये - लोगभयभीन होकर घर छोड़ कर्मा गते थे द्रिन जविक चंगेज सां जीर जहमद फाइ द्रानीने इस देशकोजीना जीर यहां से बर्न लोगों को पकड़ कर लेगये जीर वहां उनको गुलाम बनाकर वेचा नवसेश्रव्हिन्द् उनकेसंकेनमंगु लामके अर्थ में विख्यान् हुआ। भवद्यानंद मरावनी जोकहने हैं कि मुसल्मानों ने श्वुना स जार्थों का नाम हिन्दू रक्वा है जिसका अर्थ चोरनोर उन् काहे वह सर्व्या मिण्या है।

والركة ادرميس تسيمان بها في مقط اسطرا الكرزي علداری من سلے وکر رولک مین مرت وٹ ارگرتے شہ یبان کے اشدون کی زان ير تفظ مرط مع قراق و ورانرن سل موكما شاحبوت نول كمتا شاكرم سنت أك ولك موفاك موتے تے اور کرمور سائح ثبي مقط حراماً في واحدشاه دراني وغره اسلك برغالب أئے اوربھان سے بت وتون كو يكوكر يسك اور و إن او كو بطريسلام ك وو سات تعط ميدو حمارً المعظم رنان روایل فارس موالیس ريان درسوتي جو سكتين كه سلانون نے صوت کی راهب أربون كانام من رهما سي مسكوسعة را نران و غلام و کافر آن وه غلط محس

संकेतमें हिन्दु पद हाक् के जार्थ में प्रचरित होगया- जैसे गुलिस्तां के सानवंबाब में शाव सादी कहता है कि में शाम देश के निवा सियों के साथ वलाव नगर से हिन्दोस्तानको जाना था जीर एक मनुष्य वाए। विद्या में निपुए। इष्ट पुष्ट श्राह्मारीहमारेलाणया उस ममयबोहिन्द् अर्थान् हो मनुष्य हिन्हे सान के रहने वाले एक पहाड़ के नी वे नेनिकले जीर हमारे मार डाल मे का साहस किया उन दोनों में से एक के हाथ में खाडी थी जोर एक की कहा में प्रार्थन् वनल में इसे मोहने की तकड़ी नव इर के मारे उस वाल विद्या निष्ण के हाथ हे धनुक ग्रोर वारागिर परे को रकायने समानिदान यह हुना कि हस ने सब शह बहु और सामान उन दोनों हिन्द्रापों के

صطلاح من لفط ف ومعولات شعل رك لكا جنانحماب معتم كالنان من سي سعدى مناہے کہ من لک شام باشندون کے ساتھ بلخے من وستان كوماما ثها اوليا جوان نيرا مدا زنيزه بازسلخمو میش رور مارے براہ تمار اتنارمن ایک بہاری کے ض اشدة مند برامرو ورسارے ماروا سے كاداده ما او بي دونون من-ا تهدين لا على سي اور ا کی بعل من و کے تورائے ں فکڑی او سوقت خون کی س وال مروك المرك ز رکمان گرشرے اور کامینے تهاراون دولون مندول

होते हैं यहां सेभी विदित है कि हिन्द-हिन्दोस्तानकेरहनेवालेके। कहते हें द्सी लिये गुलिसां के टीका कार् (बान जारज़ ने गुलिस्नांके टीके एवा वानमेलि बाहे कि (हिन्दूहि च् केरहने वालेके जर्ष में है- ज्योर इसपद मं वाव अर्थान् उकार् सम्ब न्ध के लिये है जीए उकार विश्लेषका के मनुष्यके संवंध के लिये जानाहै ज यानिहन्दकेद्रम्येयहार्चको हिन्द्नही कहमक्रे भौरहिन्दु बद फारमी वाला केमहाबार अर्थात सांके तिक वोल चालमें डाक् जीर ग्लामके अर्थमें जाताहे) खानजात् के जंतके वा-क्रिविदिनहै किफार्की भाषामेंहि न्द्रपदकावास्तविक जार्य हिन्दकेरह नेवालेकाहै जीर डाक्जीर गुलाम र्त्यादिसांकेनिकहें जोकिपहलेसम यमें कावुल जीर कंदहार जाहिपश्चिम भागन्तार्यायर्ननेलोगईरानदेशकेरहेने वालो काल्डलाने येद्रमकारण उनके

سوتے من مثل اگرسدوشان کے باتندہ دوسخص مندوتان سے یا سرا میں تدا ومنین سے اكرانران موكا ادراك محا راہ سان سے ہی ات ہے مندو الخندة مندوستان كو محتيمين اسبواسطيفان ارد ي خدا ان كلستان من للماكم لمندومسوب مبد وران لفظ واؤبراك سنتهت واين. مصوست ذوى النقول وارور بندو درماوره فارسان معي را نران علام مرآ يد مقط ورمحاوره فارسان الخ اس اخرے فقروس ظامرے كرافظ برو مر معموی اشده سدس ادر رازن رع وسف محارى من و كم عبدسال من كالل وقندا وغره مغربي حصب مندوسان مے بوگ ایرا نبون کو ناخت وتاراج كرية سنع لهذااوكي स्थात् चारहिन्दोस्तानकेरहनेवा ले मुसल्मानमस्जिद्मं गये वास्ते तार्तकेरक् जोरिस्ज्ञदाकरनेल गे मोलवी वहरूल उल्स्म ने इन व चनों केटीकेमें ऐसालिखा है कि यहां हिन्दु पदसे हिन्दोस्तानके रह ने वाले मुसल्मान लेने चाहिये हित इसी गरह मोलवी रूमकी मसनवी के क्टरे दक्षर में भी है -

खाजएगव्द हिन्दवन्द्रण्याविहः करदः द्वीराजिन्द्रण्याचित्रण्या खामी काहिन्दोस्तानकारहनेवाला एकदास यायदि इसस्यल में हिन्दु व दगुलामके कार्यमें लियाजावेगानाश व्यन्दानिर्थक होगा हो खसादी ने वोस्तां में कहा है

दो हिन्दू वरा यन्हे जे हिन्दो स्ता वके दु जुद याप्राद दुके यास्ता । अर्थ। यदि है। हिन्द् हिन्दो स्तान से वाहर आवे ताउनमें से एक डाक्होग। और एक मार्ग का रहाक अर्था त यह नियम नहीं है कि कि सी देपा के लोग सब एक से होंबे किन्तु वुरे भले सबप्रकार के

تغتى وباطل شازماز يدمغونين نه ما رسندوستان کے الت، ا مسلان الكرمسية بن كي أور واستطے طاعت کی رکوع سحار ر الك إسبوا سنط مولوك بحالعاوم لے ال ابات کی شرح من اب لكهاب كرراد ازمندوساكناك بنداوسليانا معط اسطرح وقرستهم من سي مواحرالو دسندوسده و برورو ترود ورا زندة لا يعالك مالك كاستدوشاك كارسف وا رك منده تها اگر بهان نفظ مند مع علام لبا جا ديگا تواقع نده 2 Cran bei Bit be بوسان من کیا ہے۔ سے و دبیرو برآمند زن درستان : یے دزوات کے اسان يعنى برقسادتهان سبع كرمرام الم سے وک سا بکیان مووین ملکه ماک دیدست^م

कि फारसी वालों ने प्रथम दुन्द् अलिक के साथ लिखा जी। किर् ज्ञिलिक को हकार सेवदल डा ला - मोर फ़ार्सी वाले जिल्फ़ को ह-कार सेवहधा ३ रहाने हैं जी से जापयून जीर हययून अर्थान् अफीम र्सीनरह उत्रष्टके अकार को फ़ार्सी वालों ने वदलका हरतवना लिया- अर्थ दोनों का एक है ऋषीन् संख्या वा चक जाति दान फ़ारसी वाले हि-न्दोस्तान के रहने वाले को हिन्द् कहने हें चाहे वह जार्थ्य होवे चाहे दस्यु जैसे मीलवी रूम की मसनवी के दूसरे दक्षर मेहें चारहिन्द् दा इके मसजिद्शदर् वहरेताद्तराकेको साजिरश्रद्र " हरस्केवरनीयनेनकवीर्कर्॥दरनमाज् आवर्व मिसकीनीवर्द "मोजिन सा मद जां रकेल फजे विजला के मुख ज्ञिनवांगकदी वक्त हस्त "

اران

7.

اندى ك وعنى كرفاري الف مى ا ي مورسي بدل مو ہے جسی ابیون اور میون افیون اسی فوع سے سے اشٹ کر فارسیون نے اسکے الف كو الم الم مورس ول ہشت بنا سامعنی دو رون کے اكم من روس ومرون مود س فارسی والون کے نرو کم ف و معی مسوب مندے ينى إنن ومروستان كون كتين خاه ودارمود فواه وسيوحنا يجمونوي روم کی متوی کے وقر و ومن ہے الم ت مارندود يعمى تنوز و برطاعت راكع وساحت أ برع برنية بجرادة درمازاه م كني دورد في موزك الدرا كے لفظ محت ما كام موزن ما الكروى وتتاست لولفت أن من دي ويكرار نياري سوعن मुखोजम् की एजधानी मंजानायड़ा उस समय एजाधिएज श्री महाराज एएबीरिसंह साहिववहाडुर ने अपने मुखार्विन्द से दर बार में यह कहा कि वास्तव हिन्दुस्तान की जसस यह है कि वहुत काल से दस देश में चन्द्र वंशी एजाओं की राजधानी रही हैं—

जीर संस्कृत में चन्द्र का नाम इन्द्र भी है जीर इन्द्र की जगह को इन्द्रस्थान कहते हैं –

फारमी चालों ने विगाड़ कर जिम्मी रीति पर हिन्देस्था न कर लिया-

उस समय गरोप्र साखी जीर गोबिन्दाचारी पृभति बड़े बड़े पंडिनोंने चहुन प्रशंसा की – मैंने निवेदन किया

فرى مهاراج ران برسك بها در دام اقعاله وافعناله را علاله کے حاضرموا اور رن تارت برناطراوس زان قیمن ترحمان شیری ساراج نے فرمایا کہ فی انوا فيظرن ومنال كي اصل سے کہ قدم الا بام تعنى وقت كرش ورام اس کمک میں چند رنیشی راحارُن كى نخت گا داور راج د ان ری سے اور سنسكرت زان مين چندركا نام زندوسی سے اوراندو لى علمه تواندرستهان كمته مین فارسی و الون نے کار اہے بھی کے موافق سناد كرنسا اوسوقت كنيث شاري اوركون إجاري وغره بر رك بدون مع ست بن لی اور دا د افرین دهی تعیر

فقت الدرك لقب كعبرك بإورى تجنت لندوناب طالع ارمن كلازمت كيميا خاصيت جناب شطاب على القاب والانزلت عالى مرت طراندة الام جهان ان زمنده اج وتحت فاقان مهم بيشت اجلال يرم رونت و اقبال مشير فو احسد رافت و إصال سوك مياني مِتْ آمنان الله من وسيكاه مطروس وانتها منطو الطاربراتما كومرس ك حالى والاجتنيم وحراع دودان مایی جرمول انسان پروری محیطرنا رعدل کنری م مراوع البيش أبده وقت الكيش العالك وفان مطيع اوامرونوائي سكوان صاحب لم وشمة والي حمول وشميرا حادبيرا

द्नु ग्राटक का नामहे जिसको संस्कृत में सिन्ध, कहते हैं स्रोर फारसी में मिन्द बोलने हें इसीनरह क़ावुल शहर अथने पास की नहीं के नाम से प्रसिद्ध हुन्या हे क्योंकि इसप्रहर के समीप कावुल नाम एकनदी है यही लताना जेहलुय महर का समित्ये कि जपपने समीपकी नही के नाम से प्रसिद्ध हुआ है इसीनरह सम्भवहै कि आर्यावर्त का नाम विन्धपहाड् केनामप्रविन्ध्यानतेवे फारसी वाले इस में कुष्ट अदल वदलकाके हिन्सान सोरहिन्दालान लिखने झोरपढ़ने लगे फार्सी में चकार की हकार से वहुधावदलने हैं - जैसे बोश् जीर होश जनपत्जि पनी प्रशंसा करना जीरधार जीर हार ज्ञर्थात् पशुल्लों काविष्टा अवजाचा चाहिये कि सम्पत १ रे३ ५ में

م المان سنو كمين ادرفارسی مین سندر لت ان اسطرح كابل شهرا زب الندى كام سے ني الموروات كروكماستي الم متصل اك كالل المي حليه م بدی مال صارف محے کا ہے وہا کے درما ك نام ير نام ومواسي اليرا فايدكر آرياورت كانهى بدهستمان ام مورس فارسوان سے اوس من الدون فابيما كركم منازا ومندستان كلهناا ورثيرمنا ترقو كيافارسي من الرموصره ے سے بی وہوں ت ورساني واروار موسر حرافات الفاقاسمية اومس سويسي

कर हरून कर लिया अर्थ होनों का संख्या वाचक सात है ज्ञच चाहिये जाना कि फारसी वाले हिन्दु के उकार को दूर काके हिन्द कहने लगे फिर फा एमी वालों ने हिन्द के जांत में मन् थ याचक उकार लगा कर ज्ञार्यावर्त निवासियों का नामहि. न्द् एकवा जोए कार्मी में उकारम यान् वाव् सम्बंध के लिये जाना है दूसरा कार्गाहिन्द्रसान नामस्वने का यह भी होसका है कि विध्याचल यर्जन जिसको विन्ह भी कहने हे जा र्यावर्न का एक प्रसिद्धयहाड् है ज्योर भत्यस्रहे कि षायः हे शाजीरनगर अयने अधिद्दनालाव जोर्नाइयों जो रपहाड़ों के नाम सेविख्यान होने हं जैसे पंजावश्रपनीपांचनहियों के कारए जोए जम्मस्य ज्ञयने तालाव केनामसे प्रसि छ हुआ इसी वास्ते झंगेजी में जार्यी वतका इन्डियाकर नहें को कि सम्मेजी में

رکے ہفت بنالباسنی دولو مے ایک من تعدہ مخفف کرک مند کئے گے رفتہ رفتہ اوکی آخر داؤنن کی گارسا کے ماشندون کا ما مسندور کما روسري وحرنسمه من وستان لی بہر مبی ہوسکتی سے فدماجل برت حكوث بهی کمنے بین اربا ورن کا موريا لالون اورورماوك وعره کے ساننہ نامورموے من چنا سجه بیجاب وامرت اورمان اسکی کر ملکحار ائی مایج ندبون کے سا مامی موا ا در شهرامرتسرا: نالا بمعودت كے اسم فأموا استواسط الأري بن أرما ورت كو أنثرا كي سن کیونکر انگرزی بین

नो मार्ग में यही नही पहिले पड़नी है जोर संस्कृतमें जगह को स्पान कहते हैं निदान (सिन्दु स्तान)ःसिन्ध्+स्यान) र्न होनों सामासिक एव्यों का अ च बुजा मिन्धु के वहने की जगह फार्मीवालों ने जपनी रीति पर सिन्धु के सकार को हकार्से स्वीर धकार को दकार मे बहल तिया और स्थान के चकार की नकार से बदल कर हिन्द्रस्नान कहने लगे ज्योर फार्सी में सकार को हकार से यह धायस्त देने हैं- जैसे खरास से खरोह जर्थात् कुक्टजीर्जामास से जामाह जर्षान् मोटापन द्सीनाह सप्न संस्कृत का शब्द है सार्मी वालों ने सकार को ह कार् और पकार की फकार से -वरल

ر ملے سے سی ای راوس يركى سے اور حكمه كوسنك ستان کفین کی ان موسمان) ان دوول کلے مرکب کے معے موس سناموك سناي ملي طور برسس مهاول كو اي ورس مال کرے اور آ بوزكو دولون عليه سعدوا رك ندوسان تمركا شروع کیا اورفارسی میں پ مهل اكثر مفام اس موزس بال مواسع دنا محروى وجروه مع برع وآلال وا ا و معے و تھی اسطرح لبت لفتح سبن مهله وسكون إسے نارسی ووقف ا فوقان سفرت كانفظيم بورس اور ما كو فاسع بد

मंथ में कोंगे- मुसल्मानों कार्वंहन नो मुसल्मान ही कर ने हें जैसे पुस्तक मजहर् उरामजा मीन काकत्ती उसपस्तकके २२ ह वृष्ट में लिखना है किहर सी वर्ष में एक नह वाल्पत्यर की चड्चने की जमनी है पृथ्वी के खोदने से उस नह के नीचे से मनुष्य की हड़ी निकली हे किजिस का जम ना तीस हजार् वर्ष से प्र थमनिश्चित होता है " भवविदित होवे कि जार्या वर्न कानामहिन्स्तान केसे प्रसि-द्ध हुआ सो। सार्य लोगों को हिन्दू कों कर कहते हैं यास्तव दस नाम एखने का कार्णायही है कि संस्कृत में जाटक नदी को सिंध कहने हैं ज्यार यह ज्यार्थियत के पश्चिम भाग में वहनी है जो। जब ईरान देश मे आर्थावर्त को जाते हैं -

رساله من کمجا و نگی سلمانو کے رومی توخودمسلمان ی كرم فعاري كمصف مطرا اوس كما ركي م من لكماسي كمرص ي من نهد بالو-تيم - مجرد بونه كي حمتی ہے رمن کے کبورے استان کی براد مول برشکا منانبس زارال سيتية كا باورسوات-المعلوم موزك كرأراو كام نددنال عرع مضيور مواالورآريه لوكوك كوت وكرواسط كي بين مى الحقیقت اسکی و حالت میرین روقی کدایگ نری کوستگرت مِن سندس كفي سن اوروه آرا درف کے سری در من دافع سي اردجب ابرا = آرما ورث کو آئے مین

में नहीं रहने थे किन् निघन वाले चे जीरद्रम के रहने देश को उत्तम जान का यहां जा बसे चे सिद्धांत यह है कि जो कुछयेद जीर शास्त्र में जायी वर्न की महिमा लिखी है दयानंद सर स्ताने सव पर्ध्ति डाल दी-क्षाव चाहियेजानाकि यहूद जीर र् सार् भौर मुसल्मान जो कह नेहें कि आदमकी उत्पत्ती को ६ हजार वर्ष से फ़िक नहीं हुये जोर जार्म से पहिले कोर् मनुष्यविद्यमानन षा जीर मनुष्यों की वं शावली का यही जादिकारणहै वह सर्व्य वा असम्भ वहें क्योंकिस्टिकात्रवाह जनादि है उसकी ज्ञादिकदाचित् महीं है इसस्टिश्की उत्पित्र को कि जो जाज कलविद्यमानहै अवसंवन् १६ ४२ में एक आवधानये करोड़ नजाउ लाखवायन हजार नीसोसवासी वर्ष दुये इसकी पूरी श्वारव्या किसी

15/ 6- 6- 13 Cm でしいとしいいいか ع مامل بهدے کو کھ ويد ونتاسترين آرياورت کی میما لکہی تھی ویار سولی ك سيرفاك دالى-اب ماسے مان کہ مودوسا وسلمان و سكت من كرآوم ك بدایش کوچه برار بر را ده نس گذرے اوراول ملي كوني السان موه زيرتها سل انان اوس سه ماری مولى سے وہ تحق غلط بوك عالم اناوی ہے اوسکی اندا ہرکز نہیں ہے اس مشعمی بيدايش كوه أحكل موهود ا ب سنت انس سوسالیس اكب ارب جمالون كرورانهم لاكهد ما ون مزار نوسوياسي برس بوے تفصیل سکی

ज़ंगरेजों के जनुयायी वनगवे र्मके सिवाय स्यानं र मास्वती के छ द्वां मी मूर्वना भी सिद्धि होती है कि निद्यत हे कि जो वास्तव (विविष्टप) जर्थान् खर्गवा सर्ग की सहशहेहिन्द्रस्तान को श्रेष्टजाना ज़ीर् निवासके योग्य माना-फिर्जार्योद्देश्य रल माला-के पृष्ट ११ में ज्याप दयांनद माख नीने लिखा है किशार्य उनको कहते हैं कि नो ओह खभाव धर्मात्मा परोचकारी सत्यविद्यादिग्ए। युक्त जी। जापीवर्तरेश में सव दिन मेरहनेवालेहं र्ति इसमेरो वान प्रकट होती हें एक यह कि दयानंद सरस्वती की जापना लेखस्मर्गान रहा दूसरी यह कि स्टिष्टिकी जारिमें दयानंद सरस्वती के जितने श्रेष्ट लोग ह्यैहें उनमें कोई जार्य नथाकों किवेलोग्सवदिनसे ज्ञायीवर्त

من المرزى ندے بن كے علاق وعے دیا ندمرسوتی کے مردکون لى مغروى ولاعلمي مي ابت مولى م كترت م كرفيا ترثبت ليغ سورك بالمات بور کی ہے مندوشان کو افغرطا یا اورلابق بودو ماش ماسو ا منطح اربدا و وكبش ربه بلط کے صفحہ اامین خور رمان پیملی ين لكباب كه أربه او نكوسي الونيك عادت اور دسرانما ورخرخوا معام اورست ووباوعره لنون والے اور آریا ورت در سراس دن سراس والے مووین امنی اس در نائين لازم آتي مين ايك يه له دبانندسرسونی نواینالکهایاد نرا ووسرے سہ کہ دان سرف ے ضغ نرک گذرے من ا وتنين أريدتولي من تما كدوب وك سب وب سعار إورث

कि प्रथम आयों की उत्पति (तिहात) में हुई है और संस्कृत में तिद्वत का नाम जिविष्टय है किर समस्त भ्मंडल से इस देश को उत्तम समम् कर् आर्यलोगयहां कावमेर्ति दयानदानुयायी लोग जपने स्वामी जी से भस्म करें कि किस वेद जोर शाज मे ज्ञापने लिखा है कि जा र्य लोग (तिद्यत) से आकर यहा वहे हें में कहना हं कि वेद जीर शाह्य तो एक जोर हैं किसी प्राणा जी। इतिहास में भी ऐसा नहीं है किन्वेद जीए ग्रास्त तथा स्मान जोएद्तिहास जारिके विरुद्ध है जे से -पहली वात मुसल्मानों कीवना वट हे ऐसे ही यह प्रायः आंगरे जों की कल्पना ह दयानंद सरस्वती की वृद्धिकहां गर्कि वेद और शास्त्र के विरद्ध

مراول آرلون کی سالش نت من مولى اور شكرت من نب كام رائع ي مرروف زس سے اسلک كوعده صحبكم أربه لوك بها أيس فقطاب دما ندسيني ے سوامی سے دربانت ارین کوکس دید دشاستر ایانی خرکارے آرر بوگ بنت سے آگر سیان آیا و موے میں کہتا ہون ه وروشات نواك مان ببن نسي بران واميماس میں الیا نہیں سے الک درو شاستروسمرتی وایتهاس دغوه کے مفالف سے جیسے ببلا مقوله مسلمانون كامسو ب مدعقده سعف انتربر معننون كاتراشيه ربا نهٔ بهرسونی کی عشل کها کی که دیاب شرکی مخالفت

स्थान मिहा देश की उहााता है उसके मूंटा होने में कुछ मंदेह नहीं है सस्भव है कि मुतलमानों के इस मिध्या भावए। का कार्गा यही हीवें कि सभी देश के मूर्व लोगियत्रशब्दको जोकि सकारः के साथ संस्कृत में एंडिन ग्रीर विवेदी के उन्नर्ध में प्रसिद्ध हे उसको फार्सी ग्नहारों में स्वार के साथ लिखा करते हैं वस्तुनः मिम्रा पृष्ट् को 'स्वाह' जन्म। से कुछ सम्बन्ध नहीं है कि यह अहार अरवी मा या में प्रचीत है पहां तक कि जार्मी नायां के किसी राव्ह में भी खाद नहीं जाता संस्कृत की नो क्या कथा है यइसंपूर्ण युक्तियंदयानंदसरस्वनी केनवीन सत्यार्थ प्रकाश के १८४२४ के इस लेख के खंडनार्थ भी परिपूर्ण हैं

معروار وتاس اوسطفاط مودك من كيد ال نين ، اغلب سے کوسلالوں کی سلی كاعت به ي عص كهان كي موقون لوك معرب بإسمن لصادمها كلهاكرك من مال مرومتر بنين متوطريه ساكن ورارمهم موقون سنكرن زبان كأ لفظرم مع دانا وعالم اوسكومها دغر منقوط سس المحمد نسن بالمرابع مرف محفوص بر النولي ہے منی کہ فارسی زبان لىي كار من بھاويس ا سنكرت كا توكيا ذكري يهدننام دلائل وباندرو کے سیارت کا کے منی ۱۲۷ کے اس مفرون کی تکرب کے بے بى كانى دوانى بىرى

के गीचाहि अब तक जैसे के तेसे ही चलेजाते हैं ज़ीर प्राचीन नरिय ज़ीर मुनियों के नाम से विख्यात हैं ग्रह्म मान का भी भेद नहीं है फिर क्या कार्णा है कि अपने बहों के वृतान सर्वया भूलगये और विदे आर्थी का वास्तिवक स्यान मिह्न हेश ही होता तो सबस्य अव्यो की भावा जीर मिस देश की भावा में कुछ स-वन्ध ग्रीर सादूर्य पाया जाता पानु होनों में बड़ा मेर है कोई मनुख्य ग्रप्तानी वास्तविक वोली को एसा वही भूलजाता कि जिस के एक शब्द का भी स्म गा नाह यीद जार्खी लोक वास्तव मिस्र देश ही के रहने वाले होते तो इन की सारी प्राचीन पुस्तकें उसी देश की भावा में होतीं पानत एक भी नहीं है। बूस काराय है जो कोई आर्खी का वास्तिवक

مح تونرو عره استاكم مستليا يمي على أقين الدادان ي الله الله يضيون او زمون سے امرد من ایک رف کامی زن سن چرال سب كاف فررگون كى داروات وعلى بالكل تسياكر ميي سواسة إست اكرار و توكون كاسقام اصلى معرى موتا ولأم انكى بولى اور نبان مصرت عيد مطالفت یای مالی مالانکه تفادن زين وأسان م يوتى الني اصلى وحقيق زاك كوالسيي تهيي ببول عالك اوس كا اك لفظ مى ياو نرب بلداس صورت مين لازم آاب كيار يونكي نما مكتب تديم ا سومن بونس گراک بهی المين سيس وكولى اربوك كأاميل وطن

आदम की पापी उहराते हैं मीं। अनेक प्रकार के दोव लगाते हैं. यहां में प्रकट है कि आर्था लोक कुटाचित् बिख हेगा से नहीं आये किन् आर्थों के द्वारा ही मीरे ह्या वसे यहि यह लोक मिस्त्र से ज़ाये होते तो ज़पने वहाँ की एति के ज़नुसार उस सनातन भूमि का अवश्य ध्यान र्वते और अपने यन्यों में निसान्हेह उसका झान लिखते - जीर उस स्थान की तीर्थ जीर पुराय मुभि जाने न्याय करी जव कि तुम्होरे ही वचनानुसार आय्य लोग यहां जय को प्राप्त हरा थे तो अवस्य है कि अपने प्राचीन स्थान उतीर उपने वड़ी के वृतान्तों की व्याख्या की अ-पनी वड़िह् और प्रनिष्ठा का का-रा। सम्भते गीर एसा न मूलजा-ते कि जिसका आज तक मी कुछ पना नहीं है देखी उप्रार्थ लोगो

كاوسكو مان مانى عسيان وافران شرات من اورطر طرح کے افرام لکا تے من سا ست ظامرے کارولول موسے مرز نہیں آے ملک آرون کی مارولت مى سارى لك زا و موت اگرید لوگ موسے الم موت وحد وسورا مزركون كے اوس ماے تدم كا فرور خيال ركعة ا وراي لتا مين المنسد ا وسكامان ل لرف ملك نفاه فركور بارتكاه وس لمنظ الفان كرو كيس موت المن لقول مراسي الماوك يبان فتحياب موس منها لو لاکلام اب سالمي رطن اور رو مح حالات وكذار شات كي لفرن كوموس وت دمي مشحضة زكرابيا واموس كرد الدسكا أجانك كيمهر بهي مينه ين د کيمواريه يولو ل

जाचार्य है उनके मुख से भी सिद्ध होगया कि आर्या वर्न की भूमि सब भूमियों से श्रेष्ट है प्रथम यह ही देश वसा उसीर आहम आयों में से कीई मनुख्य था अब चाहिये जाना कि आहम स्वर्ग से गिगा यह वात यहद जीर ईसाई और मुहस्सदी लोकी ने अनंकार की रिति से कही है - इसकी बास्तविक उप्रध यह है कि आदम भार्यार्वत से कि खी तत्य है उन निर्जन हेशों में गया जोकि इस पुराय मूमि को छोड़ कर उन हेलों में वास स्वीकार करना उद्योगित में पड़ना या दूस करा। यह द प्रभृति ने आइम की अधोगित खीकार करने की स्वर्ग से गिर्ना उहराया - इससे आहम के आर्य होने में कुछ संदेह नहीं है ज़ीर यह यहद जीर ईराई जीर म्मलमानी का अन्याय है कि

محدث مین او کی زان سیمی ناب موكيا كرآريا ورت كي رمین مام زمنون سے مترث ہے اور اول می الگ آباد موا اورادم آربون من سع كوكى شخص نهااب جامع عا كه أ دم بهشت سے گرا بهربا يهود وعسائي دميري اولوك ے ازردے محارتے کی ہے اسکے معنی فقیقی بہری کا دم مندوستان سے ک جن نشان ہے اون ران لمكون كى طرت تبيا جو كراس من کو جورکر اون ملكون من سكونت فنول كرنا تنزل بن يراتها اسواسط بهود وغرهساندادم ك تنزل اختاركرك كو بہنت سے گرنان راردیا لبس م مے اربونمین کی تساب كاوري وفسائي لانوني والعالى निसंको दिजनाई कहते थे-ज़ीर हाकिस ज़ीर बेहकी ने इवन अखास के वचनान्सार तिखा है कि अली ने कहा कि तुम लोग कुछ जाने कि आर्व्यर्वन की पृष्ठी दूसरी भू-मियों की अपेक्षा से अधिक स-गंधित क्यों है- ज़ीर सगंधि के पट्टि ज्ञार् जार् जायक जार नदंगारि ग़ार्यार्वन की मुनि के साय त्योंकर संबंध विशेष एकि हैं- काएग इसका यह है कि जव ज़ाहम स्वर्ग से जायीवर्त में गिरा या उसके शांग पर स्वर्ग के पत्ते निपंटे थे वाय ने उन पत्तों को चारों ज़ोर को फैलाहिया जिस वृक्ष पर कोई पना उन पनों में मे पहंचा उस वृक्ष में उक्तपन्नों ने गुगन्ध उत्पन्न करही = इति= निनारे। कि सांक्रम ज़ीर वेहकी जे। कि मुतलमानों के यहां वड़े

مكودناني بمت متحادرها وسيمى كيروات الحاس نقل كياس كراميرالموسين كل لے کہا کاتم اوک کھے جاتے لوزس مقدوستاك دوسرى زميون كى بينب زيادة تر ونشبو والى كمواسطب اوروث وكا أصام الودور و فريفل وغره زمن من رسا سے سا تد کیو نام مخصوص این. وحداسكي وه م كرمرونت أدم حنت سے مندر مان گرانتها ارمسکے دن پر مثث كالمول ك مية لي وي ا موالے اوال مؤن كومارا طروث يرالنده كروما جس ور يركرل ياادن بون من ے بہوبھیا اوس دفیت من برك ذكور مع ونسوسا مردی نسیال کرد کرماکم ولميهمي يوكر لرس

हैं जियकि यह बात उहरी ती बिदित हुआ कि यहां अजमी से प्राची के की पाकारों का संस्थान ही ज़िभ फ्रेंग हो- क्योंकि संस्कृतसी आ वी से भिन हैं दूसरी युक्ति आदम के आर्य होने की यह है कि कुएन के सब टीकाकाएँ जीर मुसलमानों के इतिहास कनाओं ने लिखा है रिक साहम का रंग ग्रेहिन्सा था॥ इति॥ अव अपदम के आर्थ होने में कुछ महेह नहीं कि गेहुं आ एंग होना इस समय भी आर्थी के साथ वि-रासता स्रवता है - आदम के आर्थ् होंने की तीसरी युक्ति बह है कि साह अबदुल अज़ीज़ ने नक्त में फ़तह उत अज़ीज़ की पहली जिल्ह में लिखा है कि बहुत से क्वती के अनुकूल उपाइम के त्वर्ग से गिति का स्थान आर्था वर्त का एक भाग है कि ऋरवी भाषा में

من المال معلام قرين قياس سے كربيان عي سے اہل فٹ سے سکرت ی مرا در کمی بودسه کوستات سى ولى سے فرسے دوسرى ولميل آدم كي أرموسك لى سرے كركل مفرين ومورضن سے لکہا ہے کوای كارك كندى تها مقطل ادم كاريد يوك بين لخ الك منس مع كداندم ون مونا اسوقت سي أرياورت کے ہوگوں کے ساتب معوس أرمكار سرے کی تیبری دلل بهم سے کمٹا وعد افرز سئ علداول تفسيرخ الوز مِن لَمِها ہے كہ اكثر روابات كرموانق سبنت سي 160-282091 مندوستان کی ایک مین سے

र्द्माई ज़ीर मुसलमान मनुब्य मात्र का पिता और जनक कहते हैं ज़िंचों में मे एक मनुष्य या कि ज्यार्या वंत से निकल कर दंशाला में जावसा इस कारण से कि वहां वह प्रधम मनुष्य था उसने गापना नाम ग्राहिम एकवा क्योंकि संन्कृत भाया में आहिम उसकी कहते हैं कि जो सव से पहिले हो। इस मनुख्य के आहिष नाम रक्वे जाने का यही कारण है कि प्रधम उन निर्जन देशों में यही गया था इस से आदिम कहलाया - फिर मूर्वि लोग ज्यादिम के हकारोत्तर इकार को दूर करके आदम कहने लगे. आदिम के आर्थ्य होने और इस नाम के संस्कृत होने की वड़ी युक्ति यह है कि ज़र्वी भाषा के मारे कोपों में यही लिखा है कि आदम पर अजमी है जी। अजमी अर्वी भाषा से भिन भाषाओं की कहते

عيساني وسلمان اولهث مين أربون من سے كوكى تتحن ثها كهار اورت ني كلا غرالك من حاليا و نكه و مان وه اول اسنان تبا اسط اوسے ایا نام آ دم رکہا كنوكمرا بال سنكرت أدم كبردال اوسكوكن من كرمو سامع به لم بو رسال سحف کا باسمادم سمی مو کا بیدی سبب ہے کہ اول وال ومران ملكون من بهم كا دارد موانها لهذا أوم كملا الباع ناوافف لوكول كي كرودال كو نے سے مدل دالا اور کے ایس مون اواس الكسكرت وي عده دلبل مي كه كل ما يفت وللما ي ا ﴿ لِفَعَاتِمِي حِبِكُولِي لَمَّا سِي أَ وَمِيارِكُمُ كوش ودناوات وادت تفطاء لي من المح المجمى كالمقام كالمن كادرهى ولى كوتو تمام زمانون فولتي

किनु इसके मिण्या होने पुस्तकों से में मेक्स मूल्एसाहिब ने लेकचित्रसा न्दी साद्स आझ लेंग्बज के एख २०० में तिखा है कि पार्सीतीग जार्थाव त्तं से उठकः ईएन देश में बसे- द्सी गुस्तक के एक्टरेण्टमें है कि उस्ताब ज़न्हमं लिखा है कि जो हेशा आधीं के निवासकास्यानहै उसकानाम एरिया है :इति = इस से प्रक्रिट हो ता है किस याँका बास्तवस्थानयह ही देश है और स्टिकी खादि में र्न लोगोंक नास यहां ही पाया जाता है फिर मे नस् मूलरसाहिवने उसी पुस्तकके इ स्थ २० मं तिखाँ है कि ईरान देश का एना दाग्कहता धाकि में सार्य है अथवा आय्येकि वंश में हे कि उसके पर्रादाकानाम गोखारमाना था= ब्ति = यहां से विदित होता है कि प्र यम आर्यावर्त्त देशही बसा और दू सरे देश यहां वेह रहनेवाले लोगीं से पश्च न्बसेन्प्राद्म कि जिसकी यहूर्जीर

يان سؤما بت كر وزدين ساركمومك راورج وفقط سال صامعاهم والر بوا ورروز از اسموان لوكون في لمنتسيها ن ي مائي مالي ممليس موارض فراوسي تا وصفى مع من لكهاس والأو لبُّارِ شِهَا كُم مِن أَربيه مِون إ أربي ل كي اولا ومين الأكرافط بردا واكانا ماسريارينا تهافقط يهان معلوم موتا مركداول رياورت آبا دېوااوردوس للسان مي كر بسندون بعدلی آدم کیمیکو بهود و

Server de distri

खोज योरप देश में सम्बत् १६०० ईस वी में हुई उसी पुस्तक के एख १२६ मंहे कि जार्या लागों ने व्याकरगांवि द्याकी रिद्धिवना सहायता यूनानियो केकी है उसी पुस्तक के एस २५३ में है कि आर्थीलोग गृह निर्मागादि शिल्पविद्यामें भले प्रकार् अस्यास एखते घे जिहाज्ञवनाना जाने घे क पडाव्नेका सम्यास रखते थे वडी २धातुओं की जान्ते येद्ध्या का जा नर्वते छेऽप्रीर्उनके मध्य में इष्य के बहुत से नाम धे इस प्रकर्शा से य ह ही चिदित होता है कि सब मे पहले जार्खावर्त ही बसा जीए उट षि सुनि योंकी सहायता से एधी मा बकी वि बाजोकामूलकारगाहुन्मा फिरन्प जानी मुसलमानों नेजो लिखा है कि आर्थलोग मिस्र देश से जाकर इस देशमेवसेहैं वह सर्व्वधा मिध्याहै किउसकी सत्यतानवह अपने ग न्यों से सिद्ध कर संते हैं ज़ीर न हमारी

تلاش بورب من سولهوس صرى كرديب بوى اوسى تاب كمفي ٢٧١١٠٠ عام كرار الوكون عام كوم ى ترقى بغير دونوانيونى كى براوس تامج صفيه عرمين ہوکہ آریوکعارت کو کا مسے بخون واقع تصحماز بنانا جانتي ستح سي اور سنخى موياز كهري معارنات سيخروارك حذا وندسي كا وتحدا وراونكم ورسا اوس بہتا م تعاسم بیاسی المعنى المناج المعلى أربا ورت مي أبار موااوررون ورمنون کی کوشت کے وی ران ر علم فيفنل بنيادمواليس ناقص سلمانون ذجولكها برك آرر لوگ موسے آکراس کاک ين أباو موزين وعلوم كه اوسكا شوت زايني كتابون سے رے سکتے بن ماری

उसी युस्तक के प्रस्थ १० ई में है कि एक यो।य निवासी अपने चिद्वी लिखी हुई जनवरीसम्बत्र १०३२ ईसवी में करनाट क से लिखते हैं कि जब सेवेट हमारे पासः प्राये हैं हम ने उनमें से एसी ऋ चानिकाली हैं जो के उनकी वास्तिव क सञ्चाईको अकाशितकरती है छो। जिन में मूर्ति युजानस होनी चाहिये= जवित्रम उन वरचा सो को यहां के रहने वालों के सामने करते हैं तो वह म ते मकारुअपना प्रभाव दिखलाती है इप्याका एक द्वारा गुरा जी एकर्र ज़ीर्नरक की व्यवस्था नेसी किचाहि ए बेद्रमें विस्मानहें उसी कितावके एछ ६३ में है कि बाह्मगों ने जी कुछ व्याकर्गाकाविस्तार्कियाई वह स मस्मायाः से व्याकर्गा मेउत्तमह कमसेकमससीहकी उत्यति,से ५०० वर्ध पहिलेबाद्मगा जान्ते थे कि सं स्कतके सार्यद कुद्ध छोड़ी सी धातु औं सेक्नजाते हैं पत्तु इसवात की

وسي باكومفو ١٤١ من الى تى كى كورى كورى كى جنوري المالية المري كرناكم الله بال كرجب سووير بهاكر ما المع بين يمو ا وكس رمانكالى بن جوكداونكى واقعى كوظ مركة في بن مون جار حبكه محاول ماك اونكى ولىرىت اتركر تى بىن بهنث ودوزخ كيفيت ساكم حا بنكر ويدين موجود براوسي كتأ المعفرة ويت كرابر كوكان نے ہو کو گر مرکی تعقیل کی عقرور وسيح سيح للاتالة

की न्यबस्या सहित लाखा-र्वलीकाने मुइम्मर् विनक्षतिस जारी से उसका उल्याक्राया और सिंध हिन्द अथ बाहिन्हिंसंधनाम रक्वाउसी कृष्ट में है कि ख़ली फ़ा छलमा मुं के समय में मुहम्सट् विन मुसा ने संस्कृत से वीजगरिगतका उल्लास्वी भावा मे किया-उसीपुस्तकके एस १६० में है कि अलवस्ती ने सार्व शाख और योगसास्त्र काउल्या अस्वीमावामे किया फिर्ड्सी एस में है कि अबूसाल हने एक यन्यकाजी राजी की शिक्षा के वियय में है जार्वी माया में उत्था किया फिर्इसी एख में है कि फीरोज़ शाहवा दशाहनेनगरकोटकोवशीभृतकर नेकेन्यनन्तरएज्त्दृद्दीन खालिद्खा नी से संस्कृतकी वैद्यक के ग्रम्थों का उ ल्थाकरायाफि। उसीपुस्तक के एए े ६ट में है कि एक किताब कि जो संखा दिक प्राज्ञों की चिकित्सा के विवय

में है जा वी भासा में उल्या की गयी

لولاما خليفهما فيران برام العث زارعي سيكا وسكا ترميرا فاوين وبعراب منده نام رکها وراوی عجد مِن وكر تعليق المامون ك وقت وي الحراق والعلى والمنا はながりにいって مركة فارسى كذا تجسفونه ا مين وكم البرون وسائليا أورنوك نشامشركا ترجيعرن ميز سياسي سفحون وكرا بوصلح المالك ال مبوكه را جا كون كي الميم كرما من رورن من جركيا بارس فرين الفيرورشاه باوثقاه فؤنكر كوط فيسينيا الرين كو بعدايز والدين لدخاني سىنىكىت كى حكمت كى تما بو كاعرل مين تتحمر الماوي ك مفيخة المامي كالكالما عِس من موليتي وقد قام الل

हैवह मृत्य् से कुटनाते हैं - इति - मे क्त सूलरसाहिव नेपुत्तक ग्रान्दी साइन्स जाफ़ लेचवन के एस रेरे में सिर्वा है कि सिकन्रके साधीयूना नीलोगयह जाने थेकि आय्यीवर्त के बाह्मशों के पान एक युराना औरगु म ज्ञान है फित इसी एख में है कि फे रनयूनानी विद्धान् सिक्षन्य के साधसा र्या वर्त में आया या नव कि बुद्ध का मत आर्यावर्त में फेलाहुआ छा इ ससिनिख्य होता है कि इध्यर के नियेष काउपदेश नोकि फेरन नेयूनानमें मचरितकियाबह बुद्की एग्झा से एव लिंगाहे उसी पुस्तक के एस १०० में तिरवा है कि शस्त्र स्रियानगर के म्याकतीतीं की बिष्मास्या कि सा ए जान पूर्व से साया है : इसी पुस्तक के पृष्ट १६५ भें है कि ख़ली मा सल मन्सर्ज्ञचास कीसमाभेएक जार्या **रर्तिनबास्।** ज्योतियीम्बहों के ममा नक्षणा सर्या जीर चन्र यहर

ن دى سالى دايد يكوي كمفي يونان لوك بهرجانتي تحوكرس و مهمیون پاسل مک مرمندا ور ليشيده عقل براسي فحربين، كم فيرن يونانى حكيم سكندركو بمراه بندوستان بن أيتطاحبوت لهبره كى فلاسفى بهان تحصيلى بو تحى اس بقيل ما ما يكوفا ے سکر ہو کی ملی ور فیرن E3025/08/2019 فلاسفى جوسارى لى بوادسى كتا. إصفي ابن وكراكدريك مصنفون وفيس تحماكه تمامعل مشرق سوائن مخفظ استهاب ك صقورة ١ اس سركه خلفه عاس ورارس المرساق GE EN STER كالمودكي وسطر المرضون

उसका फलस्वाता हैवह व बस् हो नाहैन महताहै एवा नेपह सुनका औ रअपने संनिद्यों में से सब को क्रंडकर आर्वान्तिकी हो। होना मोर्यान्ति किरहाकोढंडे जीर्जवतक उस र वकीन पाने नवतक न लोटेनस्यताना रीपुर्वनेयस्पिउसर्स्सो वृहत्रू डा पर्न्दुक्यतानलगाड्सकार्गा आर्था वर्र से लीटा मार्ग में एक दिन् पुरुष सेमेंट्हर्ड उसने क्रायाकरके व हा कि जिस्बु सको तू ने आब्धा वर्स में इंडा बहु ज्ञान स्वी रूप है - द्ति = अव जाना चाहिये कि वह सानसा मानाज्ञाननहीं है किन्बस्म रानिह जीकि सार्वेदानका सार्हे और्म कि का हारहे जिसने उस र संझायल खाया वह परम पदको बाह्य इन्छ। बहु च्छावस्थासे नहीं डरता जीर कमीन हीं मरता=जैसेकहवत्नी उपनिखद्की क्टीवल्लीमेंहे यगति दुरमृतास्ते भ वंतिसर्थात् जोलोग परमात्माकी जानते

اوسكاميوه كوماتا كرده أورا موتاس نه فرناس ا وشاه وسي اوراركان وو ين الكان وتحركه مندوستان كمواف روأ كيا اور حكم ويأكه وجنت فأكوركو الماش كاور وأبل امرام وفري اوس برحمدة المراكل كروزمت أيد كايته فالماس مبندوسان من ولمس ولا درمان كالم ول وطافات بوي اوس رج كرك طماكر حريق وتوت بندوسان والانكان وه على وقد يون التي وقت بنين، فقطاطم وجانناكه وفالمرسي With Jegu Ver Si کا سار ہوا ورکتی کا دوار ہوجی اور خدا كابطعايا اوس وريه برتر يا يا وه ويريكم في شاولها تحصيم احنا يؤكنتول انيشدكو वात द्रिंग पुरियुर्गिया कर द्विद्वासृतासे भवंति हिर्दे ने मुह्दे इसकारगा बिश्नु शम्मी परिद्वतने द्वितोपदेशग्रस्य रचा - शीर राजा के वे टीकोपढाया-सन ६००ईसबीसेर्स्स नदेशकेराजानीशर बांकी कालाज नुसार्हिनीपदेशकाउल्या फ़ारसी माबामें कियागयान्त्रीर् सननीमी र्द्सवीमें हितापदेशका उल्लाजावी भाषामें इसा जिसका नामकलेला दमनाहै १५०० ईसवी में हिनोपदेश का उल्याद्वरानी भाषा में किया ग या सारसीकी प्रसिद्ध पुस्तक जनवा र सुहैली हितोपदेशसे हीवनी है शेर्व अवुल फ़ज्ल ने किजी अकवर पजाके मंत्रियों में चाउसने हितापटे श सार्मी भाषामें नवीत उल्याक के प्रयार्दानिशनाम रक्वा यह सारी वाते जंगेस्ती निरायिसे प्रकट हीस तीहें मोलवी स्मकी मसनवीके द सेर्दफतरमं लिखांक एक सत्यवा दी पुस्यने एक राजा से कहा किया योवर्त में एक एमा रहा है कि जी को

لهذا يزر ترسمون في كما ب مذكورتصنيف كي اورراجاك الوكون كوصليم وى تبينى صدى عديدى مين شيروان فرانروا ایرای کر بردیدی فارسی ين شروكياكيا عيسي كي نوين صدى من وسي تبرعري تا مين مواحسكانا مكليله ومنه ہے بندرہویں صدی من ور كاترجر عبراني زبان مين كياكيا فارسى كىشهورتاب أواربهيلى بتوريس ي وبن سے سے ا بوافضل في اوسكا ترجم إرسر نوكرك عيار دانش مام ركھا تحصرتمام باتبين نكريز تحقيقا سے عبی سعاوم ہوگئی مین مولوی روم کی متنوی کے وفتر ووم میں لکہا سے کرامک مروضاوق ہے کسی باوشاہ سے کھیا يهندوتان من كما يما ورج جو

41

पस्त्संस्हात जिस में बेद और पुरा गाहिसायोंके शास्त्र लिखेगये हैं एसीनहीं प्रकट होता कि कभी इस देशकी भाषा रही हो जो एख पुरुष संस्कृतमेवाल चालक्रिके इसी लिये इस को देव वासी अधात द्वतोंकी वोली कहतेहैं - इति-सं स्कतभावाकी एक कोटी सीकि नावका नामहितोयद्शा है वह ि सग्रयका संसैपहै उसको पंच तं नकहते हैं यह दोनों प्रन्यनीति शा मके प्रथम गुन्ध गिनेजाते हैं इस प्रकारकी पुस्तकें। के पहाने से राज कुमारोंकी बीग्यता वहती है कि ब हराज्यमवन्धको भले मकार हे क रे हिनोपदेश ग्रन्थ पटनेके पासपा टलियुननामकनगर्मेरची गयी धी वहांके गंजाके लड़के मूर्व रहे जाते येविस्तु शर्मा परिहत ने राजा से कहा किमें छह मास में आपके प्रों राज्य प्रवन्ध में चत्रक्र द्ंगा

أبكراسي لنح اسكو دلوما في تعني ولو ل زبان كبيم بن فقط سنسا زبان كى كمار فى كتاب كا وسكوية تتركبت بس سير دولول الخاوس بولمشر شناكوس مروعي والتحراط

विद्याभी जायीवर्तकी सह्श द सरी स्थान पर्गसी नहीं है-वग्दा दनगर्के बहु राजा मामूनामक नेश र्यावर्तसेवेदावुलवाये ये सर्वदा उनहीं की हो खिष्य खाता था उसीर हमा र्या वर्तमे प्रन्थ भी वेदान जी रज्योति ख्जीर्गीरातजीरभूगोल विद्याजी र इतिहास ज़ीर व्याकर्गा ज़ीर इन्हो वियाजीर्न्यायजीर् कराहिशास्त्र ज़ीर साकर्यगा विद्या सीर वेद्यक सी रगानादि बिद्यांके संस्कृत ज़ीर प्राकृ तमेविद्यमानधे पान्त् मुसलमानीने अपने राज्य में आर्थीके शास्त्र नर्थक र दिये फिर्राजप्रवंन्धठीक यन होने से इनविद्याओं का पहना पहाना ऐसा घटगयांकि अब जोकोई पुस्तकभी हायलगती हैती उसका कोई पढ़ाने अरेसमभानेवालानहीं मिलता पहि लेसमय मंजाय्यवित्ते माकतमाया वोली जाती थी जिसमें वृद्ध सीरजे नमत के बहु धा ग्रम्थ लिखेगये हैं

سطبيب لموائ تويسيم اون مي كي دواكه إما نتباكتا مر. بندسي خرافية كارمخ افلا وحرف ي مروم فا فينطق محت تر مل طب موسقی و نوره علمون لي سنكرت اوربراكرت مين اجهي حيي موجو رتصین مرسلمانون این عملداری مین بیندو کے نتاسترغارت كروئح تجريبعلي اورب انتظامی جونی کوباعث المموري يربها فيراه اليكب بالاب جوكن كناب عي الركتي وتوا وسكاش إفرا توجها نيوالانهوا قديم زما فزمين بهان سرارت زبا بولى جاتى تقى حب مين بودوت

देश वाले जिन्हों ने सारी इन्हानस्तान को मन्या वनाया जपने बहे र पीएडत ज़ीरविद्वानों के इतिहास में यह ही लि , एए ७ ६ ५ ५ ७ ५ ५ खते हैं कि बहु ज्यार्थावर्ति देश से विद्या किए अंगु दर्गिय पढ़ आये धे सिकन्द्र इतनावड़ा एजी कि जिसकी सभा में अरस्त प्रसृति बहेर १९९ के कि कि कि परिस्ति विद्यमन थे इसे देश से एक परिद्रत की जिसका नाम वहां के देश बाले कलन लिखते हैं ख़ीर ह बड़ी सुभूया से साय लेगया -उस समय उसके साध कोई बड़ाविद्वान्तीक्यांकर्गया होगा कि सी एमें वेसे हीने जाना भी कारकिया होगा-परनु यूनानीनवा सी लोग उसकी प्रशंसा यों करते हैं कि जितने दिनों वह सिकन्दर के वी सरहा उसने अपने चान चलन में कु क भी न्यूनाधिक नहीं किया सीर भले प्रकार आर्थिकि धर्मिकास्त्रव करतारहा ईरानदेश अधीत्कयक्य देशके प्रसिद्ध गजा वहराम ने आय्यी वर्तदेशसेगानेवा न बुलवायेथे-गान

والرجبنون ذنسائ ونكستا وانسان سایا اینی فری طرس مخصيرا عاركرا كوهوسكندرانا فبا व र दे र र र वि । के र व न न र र र र و إلى والكلف كليته بالي مال يكل الم معلوم موتا بري نوشا مريوسان فيكياتها ويوابيكم ساتيروني فرانيكم و الموادل الموادل الموادلي يدا بنول يوكي مكر يونان المحكى تعرفين يوالكية ومن كرهبني ورمع سكندكياس ريا اوسين اليخ طال حلن مين وره برام تجعي فرق ندآسنے ويا اور اجهی طرح بن و و مرم کابرتا و بياايران اي بواه مجرام 286012 ك لموائع كا على

आध्वयं नहीं है इसी प्रकार इस वेज्नके विवय में भी पुरासों में यह लेख निकलस्ताहै-किसम्ब ग नाकेष्वितानधान्त्रोर्उसकेद्वार देशास्त्रकियाकरता यायदानि वि मान की समतवेल्न जीएग्वारे से भीर प्रकारकी होने परनु इस से उ स्की सन्यतानहीं जाती गंगेर इस सात में कोई विद्वान पुरुषयह न हीं कहस्ता कि यह गुवारा जोर्वे ल्न नवीन है। इति। एस ६१ सीए ६८ भूगोल हस्ताम लक्ष मेजोकिस गोज़ी भाषाके कई यन्थों में संचित किया गया है लिखा है कि विद्या की मून आर्थावर्त है इसी देश मे विद्या निकली थी-सब से पहिले इसी देश के मन्ख्यों ने विद्या के स म्पाइतमं वित्त लगाया स्रोर्यहां केविद्धान्त्री। परिष्टत सर्वदादू सो इसरे देशों में प्रसिद्ध सार आ

بنين بواسى طرح اس جوكه الكرمزي زبان كي حيد كتابو وعلف كل تباسب سلواسي - كوا دسون محسل على مين ل مكايا اور سميان علما فعنلابمس فيسهوره

ययपिउनचृतानोंकोवाह्मग्राांने ज्यगले राजा खों के खाशचर्य कम्मी में गिनक एक धर्म संस्वंधिकर्म मानलियाहै पान्तु वास्तव मेंवहउस ज्यार्यावर्वकी शिल्प विद्याका फल है जैसे पुरासों में लिखा है कि अभुक राजा पाता लकेराजा सेलड़ने गया तोयहसमभा में नहीं ज़ाता कि मूमि तीड़ का कैसे पाताल में चला गया देग्विये किरामरीका देश जिसको नई दूनिया कहते हैं - ष्ट्यी के गो लाका। होने के कार्गा पाताल में वि चमान है-यदि उस समय भी यहां काराजावहां गया तो विद्वानों की ह क्षिमें मिच्यानहीं हो सक्ता जी र फिर पुरार्गों में लिखा है कि जम्मकराजा इतनी सेनालेकर कई मी कोस मूह त्रेमा में चलागया यदापियह अर्थ वादहो पान्त्रेलपा दृष्टि डालने मे विदित हो सता है कि उस समय में भीयदिकीद् वाहन रीसा हो तो कुछ

ا ور گواون حالات کو سراسمد سے الكرراجاؤن كى كرامات ين وا خل کرکے ایک ندسی خیال تباويا سومكرور حقيقت وهاوس والشمند كاك ك حكمت فليفت كا نتيجه بن حياسخه مندى وتهيون بركه فالراجا أالك رآجا لاذكيا تواب سر مرز من الأماك زمين توظر كيطرح بإمال من جاركيا عالانكر فك مركبه حب كونسي ونيا ليت بن بوجهه كرومت ارض اس عكريس إمّال مرقع ہے بس اگرا وسوقت من بھی بهان كاراجا وال كيام ولوعقلا بالنخ نظركے خيال بنغوينه يعلم بوسكتااه رمرطح بندى تنابون لكهابح وظال جاسف كتيرفوج تسيكر النزستوكوس حيذت ميرطبا كيا كوام مبان موگرریل برنظر کرنے سے سعلوه موسكتا اسركه اوسوقت مين تحجى اكركوئ ايسا وكسية لوكح

से सत्यासत्यकानिगीय सहस्रों वय के पद्मात्बहुतका वनहै-सौर्उन प्रन्यों में जो विमानों की कथा आती हैउससे प्रतीत होता है कि उस समय में भी यह वेलून जो योग्प देशानवा मियोंने प्रचलित कियांही वद्यमानधा जैसेयहरेल जिस पेलाखों मन्य्य धुग केवल मे देशास्त करते हैं और वहता्बर्की जिसपर्हागामा नमंसहस्रोकोस ख़ब्य चली जा ती हैन होता और सी पचासवर्य पहिलेकगुन्धों में लिखाहीता नी यहभी ग्रंक कहानी प्रतीत होता **तीरज्ञवश्यञ्जागेकोकभी** एमा हीकहा जावैगा इसी प्रकार प हिले ज़ीए ळतान्तों को भी समम नेनाचाहिये-कि यदापिग्अव वह कहानी प्रतीत होतेहैं परन्तु कभी नकभीवह अवश्यविद्यमान होंगे ज़ीर किसीन किसी रीति सेड्नका

سے اصل ورباطل می منزارو برس معد وشوار للم محال موکئی میکر. وه تصاوس تركى اصليت كايته بنارع سوكم اوسوفت مين تعي آل جيزكا ويودتهاا ورطبائع انساني يزغورك في معلوم وسكما بركري بات اینوزین امریوه وجوط ياستخره صلوم بوتي بوشلاييس حسیر ہون وی دہویت زوری فراد من درميسي ماربر في حدار في المراني بزاروني س خبرطاع تي يونبونا ونرو نياش برس ينتيرك تنا بون يليا موتاتوبر يحبى كيك فسانه ملوموا او زعالباً آین کا کبهای میاسی کھ جا ديگاليكن سكاوجو دا قي سكا يسالكم صنائع وحالا كويجى سيطورير قياس كرلينا حام *بحرك كو د*اب افعاً سلوم اونے مین کر کھی نہی اون کا وجود حرور برگا ور يناسطح بداون كا استواره وكياطام

में आर्टीने बड़ा प्रीर्मम किया। इति। सेंबर अहमर्ग्वांकी तहजीव उलस ख्लाक के खंडन में एक मासिक पत्री सकानाम तेरहवीं सदी है जागरेमें मुद्रित होता है-उसके तीसरे खंद्ध के खाठवें सं क में लिखाई कि इसी ग्राय्यी वर्त की वियासों के प्रभावसे सोर्जगत्की लाग इन्सान्मीर इसी जार्या वर्त के प्राचीन निवासियोंने शास्त्रविद्यासीर्शित्म विद्या मस्तिमें सेकोई बस्तू शेषनही **कों हो गोए अवभी उसका तकी वहुत** वानों का पिछले ग्रन्थों से पतालगसना है यदापि अव हमको जायों के प्राने ग्रन्थ एक कहानी प्रतीत होते हैं यस्त कोई विद्वान् इसवातको स्वीकारन कर्गा कि अगले समय के एसे बिहद् जनअपनेदेश औरमतके प्रयों की कड़ानीवनाडाले हां यह बात सच है कित्राह्मगोंके कपट ज़ीर कल सेउन में न्यूनाधिक होगया हो बैतो कु छ सा रचर्या नहीं है-अवउस न्युनाधिक होने

ين بندوسا بنون سي لمني فره نی انتهی سیراحدادان کی تهريرالا بفلاق كوجواب وكريساله سوسوم مستح الركوين عددي طبح اكره اخبار ويطبوع مؤما سيوكي تميسري حلد ونشير بريكها سرك المروسي المتحال وفين في سوعام جهان عنفر بوااور كوفدة بالتندول تمام علوه وفنول و ورف ين وي وي چېوري اواب بني و تريا خالي که محتى فيوسك كالرجما إلما وق لكظمام واجكوبنه كالكالم وتبهاا كال فسا ومعلوه فالمان لروي عقلم إيران توكا عقبارنه 668:13615 قوماني ملكي ومزمبي كثابون كو فساله بناقاء المايمامري لاوس سي المقداد مرشاه والال برام سركي يعرف بوكيا موتوش بنين مصاب وس مرت

ग्रीएभी कोई श्विष्ठाव विद्या ऐसी है कि जिन में प्राचीनआर्थिनिष्गाधे परन्त सचयह है कि इनलोगों की दृष्टि जानी शिकी विद्यापरवृत्तत रही है उसी रलेकि की बाली पर्इन्होंने ध्यान नहीं दिया औ रम्सलमानींके राज्यके साने के प्रधात ज्ञान्बीक्षिकी विद्या भी दिनरपति चटने नगी- वरुं तक कियदि आयों के पास पुरानी पुस्तकें साझिके लियेन होतांतो अव आर्यो की अवस्था एमे अधिकार में धीकि जिसमें दूनकी प्राचीन विद्यासी का यता लगना कठिन था हां वेदान्त जीं न्याय जीर गरिगत प्रस्ति मंजित्ने शाखार्थ-प्रान्वीक्षकी विद्या के साथ्ममं भ रखते हैं इन में यदि आर्था वर्त के पेगाइ तों की पुस्तकें देखी जाये जीए उन मंजी उन्हों ने निद्धायिकया है और हर एक ब वस्याको जो भले प्रकारकानवीन क्रिनिर्गा यकिया है इस पर हिष्ट डा ली जाय तो यह कहना सम्भवहै कि यूनानवालोंने जिस बात्का आएम किया घाउसके प्राकाने

بعفوا وفرن كالروان بن ميل گلوزها نه کوښاد وي خام لى نظرنا روكم ينظري حرع كل طون بهت وجدك وإالسان مي الداري سوال فكمة نظرى وسي لومافيوما بن مو نگانها تلک اکرماره وبنوكوموج فرموه تواه دمي وجود ت تائين رهي رهي جراكا، ل رشونی کایتا لمناوروارتها الها لبتيا ونظرورا عني مين طبيح شاعمة نطرى الهوعلي الترين ماكر يتقالك جواويه والتي تحقالي فتكوكي واوس ونوتيان بن ومنع كمايي فالتح وريئامكن وكرونانو يختبي رت كى منباء والى تقى المركوبوراك

WM.

पुस्तकें हैं उनको न्याय पूर्वक आय्यीव र्निके एक विद्वान्ने देखकर जो चार्या नित्वाहै उस से अकर होता है- कि इस विद्याके मुलों को गार्था वर्त निवासी लीग भन्ने प्रकार समर्थने थे और उसने नहुत से प्रकार्यक्रोंने सफोबुद्ध से भीनिका लेहें-आय्यी वर्त के कर्तव्यों में से सई का कपड़ावनाना ग्रेसा मीसद्भ वस्तु है कि जिसका मोन्दर्थ सीर स्क्मारता बुहत काल तक प्रसिद्धि रही है - और वनावड की उत्तमता में अब नक मी किसी और देशके मन्थ्यों ने उस की वरावरी नहीं की और पर अर्थात्रेशम प्राप्तकरना मीर्रशमीवस्त्रवना आर्थनोग प्राचीन समय रेजान्ते हो और स्नहरी ग्रीर स्पहलीकम्खान जीर ज्रव्स प भृति इनहीं का निकाला हु आहे रंगतों की चमक ज़ीर इसक ज़ीर पक्क पन मंसानर् बल एल फ़ेस्टनके वचनान्सार अव तक योख देश निवासियों ने आ यों की वग्वी नहीं की इसमे अधिक

كما بين مرا ونكوانصات كي نطرس وملها والمقتمن سزريتاني من بوعمول المار ورادما وتع توا عدكوبت ترتب كوساتهما ما براس مرق موت معاوم بونا بر اس فن كاصواكوسندو يول مجتري اورست سوقا عدواور ونبون ایجا دمجی کویدرد می المرسيال معنوعا والتالي وجرج في فرزاكت مرك خرالتن سي إورنبا في عدي إز الكي مي والما المي الميون الولى برابرى مبين كي ورزم بهريخا افتري فراتبنا غانبا وه دري عالتي شي اورنيلي ورويلي لمخاب زرىفت وعيره نتاكي ان بن كالمحادير رنگتون ي حجاف مك ورخيتكي من بقوآل نر الفهش کے اب مک اس اورت

आता है संस्कृत माया के विषय में एक तत्ववेताकावचन है कियह वोलीयुनानी भाषासे अधिक पूर्ण ऋोरस्मी भायासेवहतच्यापक सोर दोनों से बढक रसित है - इस से बि दित होता है कि सार्थों के चृद्धों और शिष्टों ने इस माया के संवारने जीर सुधारनेमेयथावत् परिष्ठाम किया लिखाहीक संस्कृतभावाका चाक रणरोसापूर्गा है कि सारे जगत् में श्री किसीभायाकाच्याकर्गा ऐसानहीं है सर विलीयमजों स औरपीटरसन के लेखानुसार ज्यायकों की गान विद्यावहत प्रशंसनीय और अति योग्य है-इन के यहां चौरासीरा गनियां है-जिन में से क्लीप्र गानीयां ब्हधाप्रचरित है और हर्यक के ताल और स्वर जुदे २ हैं और चिनकी वि शेष २ रितयों के उत्पन्न करने में ष्ट्यक्र स्वभाव रखतीहैं । शिल्प

آتا تباسنكرت زبان كالسبت مك طب عقق كا قول يم كديم زبان لونانی زبان وزیاده کالی وردومی سے زیاوہ وسع اور وونون سوطر سرفصيح اور لمنتزي س سے معلوم ہوتا ہے کہ بندون کے بزرگون سے اس زبان کی لميل ورتهزب مرجسي طامهج وسي بي توجيه كى بوكداس زك كى صرف وسخوالسي كمل سركة ماه فنا میر کلام نسانی کوا صول اس زياد وقايم منين كى كئى سندون ما على موسقى بقول سروليم وسراور اورارز ف كرنبا وترك شالتاً ي برا مهواسي انكريها ن جوراسي اكمينان من خبين حقيبان رأسان عموها متعل بين ورمراج لوتال مرمليده من وطبيعيت كو فاعظام لولوكي بالكيخة كرزيا يصامحانة الميركتي بن فريما ين جو مندون كي قر

के साय सार्वनाना सीर्कार्वन केतेज़ाव से सीसेका सार्वनाना सर्व थानहीं तो प्रायः इन सीयी पयों के वनाने की रीति आय्यों ही के साथ सम्ब षर्वतीहैं-षातुक्षेंको झोणिधकी रीति पर रिवलाना सवसे पहिलेन्द्राखीही के यहांसे निकला है-ईंगुएस चीत् शि गर्भका भपाग् जिस्सेव्हत छोछ मुंह साजाताहै सीर्गेग निवारणही जाता है सोर वारी के न्बर में वियक। तेजाव प्राचीनकाल सेड्नहीकेव्स व मेंचला साता है अर्गही विद्या में जी आयों को सामध्य धी बह भी वैसी ही विल स्राहि जैसीकि सायनि द्या पथरिनिकालनी सीर झांखेवना नी सीर् गाभीशय में से वज्ञानिकाल नायहसारी वातं इनके यहां ग्रीसद्ध थीं सवासक साधिक जर्रा ही बेकरी अधीत् सीजारक्षार्या के यहां कार्य में आते थे-सीतला में रीकालगाना आर्थोंके यहां प्राचीन समयसे बल

ساتبركهارسنانا اوركارن وتيزاب سويسوكاكها ربنانالكل نهين تواعبعني صورتون مين ان دوا وُن وَتَيْ رِكُر سِنكِ طريقي مناوري كرساته خصورين ونيا تولطور وواكبل ناست سلال إبان وكار خون كالما عرب ميت جار مندا والاج اور حق اوم في اور بارى كى تىپ يىن زېركاندا مدّت سے ان کو برٹا کو میں کے فن جراح مين جريدون ووسكا وهي ورجي ويعيا حرت الكيزب حبقار عاكميا حالانكرادس لتينوه ملي تشيح سي بالكل فاوقهف چنا يخه تبري تكالني كرين في رحمي تولكان يبيان كريمان لم شهاسوالوسي زبائ لات فرجراهي أوكر بان مل محصور من كالأ

वैद्यांकी बराबरसमभते हैं ज्यार्थ्यो की सोषिधिविद्यावड़ी ज्ञात होती है-प्रारमभमें योखदेश निवासियों नेयह विद्या आय्योही से सीर्वी-श्रीरञ्जवभीसांसकरागके निवासी के अर्थहक्के में धत्रापिलाना और केंचकी फली सेकीड़ोंकी चिकत्स करनी आर्थी ही से सीर्वी है। जी र सायन विद्या के विषय में आने ख लएलमंस्नसाहिवकीयह सम्मति है कि यह अनुमान नहीं हो सका कि यह विद्या आयों में इतनी पाई जाय शोरे सोर्गंधक सीर्नमक का तेज़ा ववनाना और तांवे स्रोपलो हे और सीसे ज़ीर टीनका मार्ना ज़ीर विशेष कर्जस्तका मार्गादोनों प्रकार्मेन्द्र-र्धात्रवीलः सोर्पीसककाना-सोर् तांवे वालोहे वा पोरवासुरमे वा संरिव याके साथ गंधक मिलाक र एक मि श्रत सोषिधवनाना सीर तांवे सीर नोहे सीए जस्तका गंधकके तेनाव

لى برابر سيخت بن بدون كاعلم ا دويانهات وسعام الوا الماليان بل الوريات اس علم كي تعليم ان مي سويائي ورزمان المال من عى ومدكك حقد مين وستورا بلانا اوركنيج كى سلى سے كيرون كا علاج رما ان حی سے سکیا ہو مندون کے عارکمیا کیسبت انرسل الفنش ص بهاوري سدام ۔ قیاس مرکز بنین حامثا کہ يه علمان من سفارما ما متورى وركندمك ورمك كاتبرا بنانا تانبوا وربوسي اورسي ا ورطين كات ترنا وفاص رحت كأشته وونون مح ليني كسال ورسك كرنا اور مانبي ما يوس يا ياره يا تترم بسنكها كرساته كألكا كالك مركب ووابناك اور سي وروسي وروست كالندكر إشراة

के अनुसार किया है वह उन के प्राची नग्रन्थों से बिद्ति है और आर्थीवर्त के प्रत्येक विभाग के नुगरों जीर पवी तों सीर्वदीयों के स्चियच उनकेय हां अवतक विद्यामान है दादापि उ नसियपनों में विगाइ मी बहुत है परलिप्भी उन सेवर्तमानकालके देशविभागः सीर्नगर्सीर् पर्वता दिमले प्रकार ज्ञात होस ते हैं. - जायुर्व इके प्राचीन ग्रंथकती कि जिन के गंधम्यवतक विद्यमान है चरक वरस और विष्धामित्र के वेट सङ्गतम्बि है इनके ग्रंथों का उत्था आकी भाया में हुआ-सीर्द्रिनश्चयदहं है कि कि आव निवासी लोग इन ग्रं-खोका उल्धाहोतेही आयुर्वेहके सीखनेके जोग्मुके -अर्वीभायाके वैद्यक्रा स्वे पंडितस्वीकारकर्ते हैं कि ह मने आय्यीवर्त केवैद्यों से निस्संदेह लाम उठाया है जी। जायीवर्त्र के 'वैद्यों को पद्वी में यूनान देश के

كى روسى كى بىرود او كى قديم مت كوشهرون وربهاطون وروريا كون كي فهرين موجود ين آرجها ون فهرستون مين ورسى بهت كوركوري 506:65 فسمترا وسمراوريها طروم بخ في سلوه برسلتي بن علم المناكيات والمصفية الم تعنيف الم الم المحمود مي يرك رسترت بن ان كى تا بون کا ترجمه عرفی زمان من موا ا ورطن عالب ميري رعرب والحوال كالزجر يبوت بي عسيل علم كي طرف متوجم بولے وی زبان کے مند علامنيها قراركر فربن مهني وتوثا ك طبيوت بيناف ياه اوسهاما مے اور سندوطبسون کو مرسے میں ہونا فی طبیون

उन्नितिक समय में सक्जातियें विद्या रिहतणीं इससे यह ही जानहोता है कि आर्थीनेयह विद्यायें हुमरे सेनहीं ली किन्तु आप प्रकाशित की हैं- और जिसकालमें उनवियायों का विजा तियों से सीखना सम्भव था उस समय इन के विद्या विखयक निर्गाय एसे ये जिनका किसी आर्थी मिन्बूस री जाति के। बाधनद्या ज्योर उन से वह बांतें प्रकटहोती हैं कि जिनकी ख़ब से दो सोवर्थ पहिले तक योखदे श निवासी भी नजाने थे इसी प्रकार वेदान्त जीर्-याय शास्त्र प्रभृति व्य बस्थासों में आयीवर्त्त के विद्वानों की सदस्ति सीर विशेष सीर शासा र्घर्तने हैं जिनसेर्न में सोर यूनानके पन्डितों में एक सम्बन्धि विशेषिन कलसकाहेहां भूगोल विद्या में और विद्याचोंकी अपेक्षासे आय्योंने कमउन्गितकी है-पान्तु आय्यीव चिकाजो विभाग उन्हींने भूगोलिया। क्रेंक्ट्रें कुंग विभाग उन्हींने भूगोलिया।

رقى كوترافي من ورتمام قومين ه ا و منون في معلوم سي عمراً ومنها ورس زا مين و ن علمون كا عرقومول اخذكرناسكن بهيرسكتما بواوسو الكى على عمق عقيا كي طريقواليي صول برشنی تھوجی ہے کوکی أكلى قوم اصلاوا نه تصي اوراو سيانسي تحتقات كالملطام موتا بحنكواب ووسوران وتك الم الورك محرار ما نتى المعطر البي طبعي ومنطقي سائل بين حكما يحندكى رائين او إخلافا اورمی اسفدرس ان مین اور حکما کوفان من الكرنسية احتدبه كالمكتي سي البته على حفرافيه من منسبت ورعام والح منارون ئم ترقی کی ہو مگر مبندوستان

विद्या में इनको यूनान देशवालों पर्प धाननादी जाती है-वीज गीगात में भी ब्राह्मगाग्रपने समयके लोगों से वह ग ये थे-जैसा कि इस विद्या के वियय में उनके निर्गायका ब्रतान ब्रह्मगुप्त के प्रस्थों से जो कि संवत् के सी ईसवी में हुआ है और भास्कराचाय्ये की पुस्त कसेजोिक संवत्वारह सौईसवी में ह आहे जातहोता है जीर्डन दोनों विद्वा नों ने साय्ये भद् के ग्रन्थों से साराय लियेहैं-ग्रमा प्रकटहोता है कि इस विद्वान्के समय में विद्यावहत उनित पर थी और यह विद्वान और डाई का नटस जिसने यूनानं देश में बीजगीगात सबसेयहिलेलिखा है किसी? द्तिहासज्ञ कीवृद्धिमं एक समय मंहरा है जो रवह वातस्वीकारहे कियह विद्वान्डाई फान्टस से इस विद्या के निर्णय में ग्रासाव दगयाहै जिसके प्राप्त करने और सम मनियम् स्राजकलके विद्वानों को अ मिमान है जो कि आयों की प्रथम

علمهن الكولونانيون بروسة عيسوي من بوا ، ويك كراهاريه ہے وریا مولات اوران فو^ن اريحف كالمنبغات سومعنا ا فذی من مراسی فی زمانی مين علم كمال ورح كوميرو سخاتها ا ورسمه ا ورد الحظ نفس ح سے سلے مکہا ہو مورو والمحانئس واسعكم كالشيختفا سنقت سكهاي حربي عالم فنخ ست او دو کرمند ون کی تا

ؤسوارياحي كوفروع من جو اوبنون فرشرتی کی بوده علم بهيت سوبهي زاده جنا فو كرقال برحيامخيرا بسوج سدع بوعام مورتوكي نزديك مايخرا المنها عيسوى كعثيف مانی جاتی ہی اوس میں علم خلت سوال السوين كاعلم والالور مولهور صاري كمطاصان موانحما مى كوسا تقر خصوست ركتاتها خصوصا ومست ونعن فطر و حیط دائرہ کے ساتھے ا وسيحاعله زمال مناوق إسواكسي اورالمك كوكوك الم مابين و نرویک واعنار کرمود بندوسوفي ظاوالى سبت حسالج

केशाखाओं में जो जायों ने उन्नीत की है वह ज्योतिय विद्या से मी अधि कहै जैसे पुरतक सर्व्या सिद्धान्त कि जिसकी सामान्य इतिहासकारकों की वृद्धि में पांच सी या के सी इसवी संवत्भेखन्हई है उसमें विकोगाका एसाच्यान पायाजाताहै जिस सेउनको यूनान देशवालों पर प्रधान तानहीं देसकते किन्त्यह कड्सकते हैं किउसमें वहत से प्रश्न गरें हैं जि नकाज्ञानयोगेपदेशवालोकोसंवत् सोलहसो ईसवीतक नहीं हु छ। या प्रकित्याके कई मुलों का ज्ञान उपाय्यी गर्मिक है कर्ने कर्ने कर्म कर्म वर्तके साथीवशेय सम्बन्ध रक्व ताहै विशेषकाके वहसम्बन्धजो जिंदि व्यासको र न कीपीरिध के साथ हैउसका ज्ञान ज्ञाजनक ज़ार्या वर्तको को इका किसी जी। देश के लोगों को न था। संकविद्या भें सव

आर्थींको दशमीमनका प्रकाशक

रकरते हैं और इसी काला

यह बृद्धिसम्बत ६०० हिजरी तक रही-किर् यह जाति एक उद्घाले ह ए पत्था्कीनाईनी चेको चली आई ।। द्ति। फहेलखंड लिटिरीसिसाई टीकेपन् मख्ज्न उल्उलूमनामक की सातवी जिल्देके ग्यार्वे अंक में मोलवी अलताफ़ इसेन मिम्बार्ह लीस्सार्टीका एकलेकचरहै जिससेनावी लोगोंकी वृद्धिमताविद्धना प्रकरहै वहां कायहलेख है कि जायीर्वत के प्राचीन रहने वाले सार्थी हैं-इन केवड़ों का खतान जी इतिहास में देखाजाता है उससे इस जाति की व्हतवृद्धिमता स्रोग् विद्वता प्रकर होती है आर्थी के प्राचीन लोगों ने न्याय विद्यामें बड़ी रिद्धिकी है यहवातसव पुरुषोंको स्वीकार है किज्योतिय्विद्यामें जो आयों ने प् स्तेकं बनाईहैं यदापिउनमें न्यूनता मीहै पर्नु उसकेसाथ उन में पूर्ण तामीपाईजातीहे जोर गरिगत विद्या

بوي بيرك ان يحكو على أى فقظ روس المن المرسى سوسيى كورسال منزن معلوم كى جلد ہفتم کے منبرگیارہ مین مولوى الطائعيين ممروطي سوسلى كالكرليكيروس آربيلوكون كى فالميت ولياتت اظهر يجنسا وسكى عبارت اسطح برصوكه مندوسان كرقد يمانه ومنا برانك بزكوكا حال والع برز ويجاجانا بواوس واسكروه ل كمال قالمية وستواوطام موتى بوسدوكي وريطيقون نے علوہ تھکمیہ میں کی بڑی ترقيان كالمرتبج بات بالآهار سليمان كئي موكه علم مئت مرجوم أو في كتابي في المارية بقام أكره بنهايت ورجه كالتوكراؤ توسائه كما عدلي على ويولما ما الماسي ما ويرك

फिर्मुहम्मद्विन इस्माईल साप ज़ार्या वर्तमं ज़ाया ज़ीर उसके पींछ १० विद्वान् सार्यावर्त्त भेसाये सीर जायोंकी पुरतकों को जावी भाषा मं उल्धा किया । इति । फिर् तहुजी वउलअपवलाक की चौथी जिल्द के पांचवं नम्बर्भे सेयद सहमदखा लिखते हैं कि हमारे बड़ों का विजा तियों से विद्या सीखना उद्गेर सुसलमा नों में फैलाना इतिहास से भले प्रकार मिद्धहे यूनानी ख़ीर स्रयानी ख़ीर संस्कृतभाषा से विद्या आंका लेना सर्यकी सद्श प्रकट है इस कागा में नहीं कहमकता इहं दे कि इसकाल में कोई पदा लिखा मु मलमान योख देशवालां से विद्या सीर्वनेको वाजनकी रीति पर शिहा देनेका पापकहे । इति । फिर्इसी जिल्दके १०वं नम्बा में है कि यूनान ज़ीर ज़ार्खा वर्त से सब प्रकार की बि द्यायें मुम्लमानों को प्राप्न हुई ज़ी

میں آیا اور اوسلے میں ورسندون على كما بون مر الحرين على السيم كا به بوکه بها و بزرگوری غروس مين بنين خيال رسكتا مون ا س زمانه مین کوئی شر نالکها لمان ابل بورب سي علوم لمهنوكو بااو يحط طررتعل دىنى كوكناه وكفركهي نقط محم

PP

की जिल्द चोथी के नंवर चो धवें में लिखा है कि गरित पर भी मुसलम नों ने कम ध्यान नहीं दिया उनहों ने आखीं से इकाई दहाई आदिकका यदार्थस्थान पर्रावना मीर्वा - और इसी लिये उनहों ने इसकानाम एहा द्हिन्द्य: रक्वावीज गीगान केवि षयमं विरोध है-कोई सुसलमानी को उसका प्रकाशकसम्मन हैं पर्न ठीक यह है कि मुसलमानों ने यह विद्यासार्थाव निके पंडितों ग्रीर यूना नकेविद्वानोंसेसम्यादनकी थीप रन्तिभा उसमें बहुत ए दि की वैद्यक में भी सुमलमानोंने वहतकु इन तिकी थी यह आयी वर्त में आये से स्कतमायासीसी-और वहतीव ख्यातरे प्रतके जिनका नाम चरक सीरमुम्रत चा आवीभाषा में उल षाकीं-सबसे प्रथम सन१५६ हिजरीमें मुसा विन मुसा अलफरा री ने संस्कृतका उल्हा आएम किया

لمانون فركم توجرينين كى وبنولي مندوق مراتب عداد كاركفناسكها واسي كواس كانام او حقون ك اعداد سن به رکھافن جروسفا المکی سبت احملات برمعفرسلمانو واوسكاموجدمان كرتي بر رصيح كالمركم كسلما بون وير علم من ويتان كريند تون ور بونان كوعالمون أخذكماتها راوس مین تحفیرست سی ترقی ل علمطب مين عيم سلمانون نے سے ترقی کی تھی وہول فبندوسا كاسفركما زابنيكر فيهلى وربها شهرود وكتامس من موسلى بن موسى لفرار

संभावता करते हैं कि यूनानीयों के पास न्याय विद्यासाय्यों के यहां से साई कोई इसके विरुद्ध कहते हैं-निच्च ययह है कि इन दोनों जातियों ने प्रथ क्रन्याय विद्याका प्रकाश किया यूनानी यों से स्मियों ने ली ख़ीर स्मि यों से योगप देश वालों ने पायी-यना नीयों ही से जारव देश वालों ने सीएवी इति-मेक्त मूलर्साहिव ने अपनी पुस्तकल्बायमे आन दी माइंस जाफ़ लेंग्बज के प्रस् १५७ में लिखा है कि हर्वास साहिवजो स्पेन देश के रहने वाले हैं निष्ध्य पूर्विक कहते हैं कि संस्कत और यूनानी भाषा में बहुत वड़ा साहम्य है कि यूनानीयों ने अ पनी न्याय विद्या उप्रीर देवतों का च तान्त सर्वधा मंस्कृत वालों मे लिया है और कुछ शब्द सीर्गित पृद्धांग सीर स्वीतिंगकी भी साखीवति से ही मीखी है। इति। मैयद अहमद खां साहिचकी तह्नीव्य लझ्स्तलांक उँ एवं प्रांची करें

ال رقع من كه بونا نبوت يا على منطق سيندون كرمهان سح بالعفيزاسكي سعكس كتتي مان علب بمصر كمه الح و نو ن ومو ت على على على على طوا عاد يا يونا ميون سورويون ليااور روسيرك يورك الون (يايا بونا منون مي عرف الواضيك فقط سيس مولرها . وكراب وصفيه المركبها وكمروا ورا بولكسنن ورود من بقابان رقع بن كم سند کرت اوربونانی مین شری شابهت بركه يونا بنواتج ابني فلاسفى اور ديوتو كليطال بأكل منكرت والول لياسي وركيرا نفاظ اورطراقه بهث و ندکر بھی آریا ورت سی فذكيا بوفقط سياحنا

मनुष्य की उत्पत्तिका मूलस्थान त्र ह्माबर्न है सब देशों में यहां ही से विद्या गवी हैजेसे गोडस्का साहिव नेज्यपनी पुस्तक में लिखा है कि जितनी विद्यों ये भूगील में फैलीहें सवका मूल प्राच्छी वर्त है काशी मेंडाकटर वेलेनटायन साहिबकोवड़े परिसमसे यह वात विदित्हई है कि संस्कृतसारी भाषा ओं की माताहै-सब भायायें इसी से निकलीहैं प्रदाम आर्थावर्त सेयूना नीयोने विद्याली और यूनानवालों से स्मीयों नेत्रीए स्मीयों से अंग्रेज़ों ने इसीकेअनुकूलयात्रीस्काटसाहित नेकवायमुल मंतिव्य के पृष्ट दसीर र्धे में लिखा है किन्याय बहुत पुरानी विद्या है और प्रधमकाल से केवल यूनानी और आध्यों में पाई जाती है सब जातियों ने इन ही से यहीब द्या नी है-पान् यह डीकानहीं ज्ञानहोता कियुनानीयों ने साखीं से पाई वाजा यों को यूनानीयों से भिली कोई रोसी

يه بي بي والم ونبرل ترق بوك فِمَا يَحْكُونُونَ صَمَّا. والين كتاب صين المار التري ملوم يركي سنسكرت كارنا نواجي ال يركام زانين كاللي يمن ول رياوت سونونا نبون علما اوربونان والول وميون اوررسون المرمزة نے اسموری اسکانی ي كوا كف المنظر كم صفح مو ومريكها ولمفظر وبان ي تي سينظم ليا لمكن سيحفرا

है और हयद्वती नहीं जो किनयपाल के पूर्वभाग भेवहती है इनदोनों पवित्र निद्यों के मध्य में जितना देश है बह सवआर्थावतिकी अपेक्षासे पविव ज़ीर्यायदेश है उसको ब्रह्मावर्स कहते हैं । इति ।। सब से पहिले ब्रह्म जी का प्राद्भीव इसी देश में हुआ सोर्उन ही के द्वारा मनुख्यकी उत्य निनो किर्याकी सारी स्टिमें में है देवह ही हुई इस नियं इसदेशका नामब्रह्मा वर्नम्बन गया इस के पश्चा तृ दूसरे दे शबसे । सवदेशों के मनुख्यों ने इसी देश सेविया सी खी और सत्या सत्य कानिर्शाय किया-जैसा कि मन स्मृति के दूसेरज़ध्याय मेयह फ्लोकहै। स तद्श प्रमुतस्य सकाशा दग्रजन्मनः स्वं चरित्रं शिक्षेर्न पृथिव्यां सर्व मानवाः अर्थात् ब्रह्मा वर्ते के पैट्र ह ए विद्वानों से सारी पृथ्वी के लोगों ने सव विद्यायें सीखीं - इति - यहां सीस द्रुद्धा कि विद्यासोंकी खान जीर

اورورنتروتي ناري حوكنها جي فاطهواسي ملك من موا لى كەانترە مخلونات برىيان هي مولى السلية عك في كانام بريحا ورت ركها كيا اسكوبروو مك آبادمو وحدالك ماتندو عِنا يخمنوسم في ووتتراوبها مري सनदेश प्रसूतस्य ५ र् संकाशाक्यजनमनः संस्व चीरवंशिक्षरन् शृष्ट्यं स्विमानवाः चले जाते हैं इसहेत्से इस देशकी ज़ाय्यी वर्त कहते हैं जैसा कि मनुके द्सो अध्यायमें है। आस मुद्रा सुवै पूर्वीदासमुद्रानु पश्चिमात्तयो र वानारंगिषीरास्थावनी विद्वृकाः अर्थात् वंगालके समुद्र सेलेकर आ वदेशके सम्द्रतक हिमालय जी। विन्ध्याचल पर्वत के वीच में जि तनादेश है उसकी ज़ाटवी वर्न कहते है। ज़ाय्यामां जावर्तः माय्यावर्तः अधीत् आय्यों का जावने संस्कृत कोश में आवर्तका अर्थ देश है तात्य य्ये यह है कि शिख्नु सौर् थार्मिक पुरुषों के वासका स्वान आय्यावती के कुक्समागका नाम ब्रह्मा वर्त है जै सानि मन्स्मितिके दूसो अध्याय में हे=सर्खती ह्यद्वलोर्देव नद्योयेहं तरम्॥ तंदे वनिमितं देशं ब्रह्मा वर्त प्रच सते = उपधात सास्वता नदी जो किगुजरात सीर् पाच्चाल अधीत् पं जाव देशके पश्चिमभाग में बहती

ودوباش سراسوأسطرا وسكو أرماورت محمين سيايي من -50 feetelout no ?-ज्यासमुद्रा न्वे पूर्वा रास मुद्रान् पश्चिमात्तयोश्चान गिर्यो गर्या बर्ने विद्र्व्य لين يج في الريوع الله كوع الله كوه بها ليا ورساس كورسان جسفدر دلش محاوسكو آررو لهتو بين يحني آريون آورت فت منسكرت ميرتي ورت بهمني ملك حومراه يمرهوك انترافول ور ا یا ندارون کی سکونت کی عبکه اربه ورت كو درميان كيح حصركا امريما ورت سيحيناي منوسم في كودوسراد بهامرا ماسي सरस्वतीद्बहूत्यो दैवनद्यो वेट्ताम्॥ तंदेविन मित देशं ब्रह्मा वर्त्ते प्रवसते یعی سرونی مری حرکی ایناے سغر الى محصومين روا ن

जीर जिन्नों के पास दूत भेजा कि जा चास्वीकारकरो सीर्नहीं तो मारेजा ज्योगे उन्हों ने ज़ित निहरहोकर दूत को मार्डाला और इवलीस पर्यह स्तान प्रकट न्हमाजववहतका लच्यतीत होगया और दूतका कु च्तांत निवस्ति इसा ती द्सराद्त भे जाजिनों ने उसका भी इननिक या इ सी प्रकार इवलीस ने कई दूत उन के पास मेजेज़ीर जिन्नों ने सबकी यही द्शाकीऽप्रंत में इचलीसन एक सोव दूतरनके पास भेजाउन्हों ने उस के प्रागाभी नेने चाहे परन्तु वह इल जीरकपट से अपने प्रागावचाकर दक्तीस की सेवामें लीट आया जीर सव ब्तांत करा तव फीर्यतोंकी से नाने जीकि र्वलीस के साथ थी। जिनों से योर युद्ध किया आति संग्राम के पीक जिन भाग गये जीर एक्बी की दोड़ दिया होताओं कि प्राचीन काल से इस देशा में ज्यायी लोग रहते

ورحبون كواسل مليم محصيحاكم اطاعت اختياركرو ورنرفتل لئوعا وكرا ومفون فرغات ببياكي سواليحي كو مارد الاأور المبسرل سرحل سيخافلي رماجب بلط تناك لمحي مدكور كي خرم لمي تو ووسرا اليمي روانيك عموا بان موروه ومروسات نظر ما تأني كالبيك بمراه تهاجو ومقابله ومعاتك الومكاعظ وص عروزوي ا وربع

पृथ्वी प्रस्रा राज्य होजावे उपासनामें उद्योगकरमा प्रारम्भ किया जिससम य पहिले आस्मान के फरिश्तों के पास ख़्दाकेयहां से कोई आजाहोती थी कि अमुककार्यमें रोमा रेमा उद्योग करो : इवलीससव से ऋष्यिक उसकर्म में परिश्रम करनाधा यहां तक कि पहि ले उपासमान के फ़रिश्तों में इक्लीम ने वड़ा पदसीर सिधकार पाया दीत॥ सो हजाकी विक्रा की कि द्ससायतकी तससीर् अज्ञीज़ी भीलखा है कि वहन काल के पञ्चात् जिन्नों ने मित्र द्वी यांतर ख़ीरपर्वः तों मेवाहर साकर् कुल एष्वी पर सि कारकरितयासी। इस्या की ज्याचा मे किर गदै। उससमय इवलीस ने इम्बर्से प्रा र्धनाकी कि यहि आजा होवे तो में ए च्ची पर जाकर जिन्हों को सत्य मार्ग पर्लाऊ इवलीमका यह निवंदन स्वी कार दुआ तब वह फ़रिष्रतों की सेना का आसमान मे भूमिया जाया

زمن رمتفرت بون د تان لوشش كم ني مثروع كرحبوقت خداكم بهان توكوى حكم صاورونا وفلاني مهج من حيا و حينه عرقر ور روالبيس سي زياده اوس میں کی اتہا تھی کہ پہلے أسمان كر فرستون من بيس قدرو منزلت مائي فقطر موره حجركي روابحا اطلقناهن قبل من راموم اس ایت کنفنی بحرتواج مركبها سركه بدورت مريد جى محرج زول ورسارون سے ابرا کررسے سکون بر فانجن موئوا وراطاعت الهيسى أنكاركها اوسوفت الكبين حنا مات مين عرض كي كم حكم وو تومين زمين رحاكر حون كوراه ربهت برلا ون البيس كي وكوا سنطور موئئ تب وه فرستو كالتكر الراسان سے رمین برایا

या जी। स्थावर नगमसेयया योग्य लाभ उठाते केशेरिय गिर्म में भीज्याते जाते थे-जबिक्स जाति में भग्ही ज़ीर हे यवहाज़ीर बहुत जिनसोर गये खुदाने पहिले आसमान के फ़रिशतों की आजादीकि जिन्नों की एधी से निकालदो दुमलियोक भामउनसे पविच होवेतव पहिले आसमान के फ़ीर्शतों ने प्रथ्वी प्रमाकर्कृह जिन्नों को मार्डाला जीर्कु छ उन के हाथ से भागकर द्वी पांतर जीर पर्वतोंमें ड्ये इबलीस जीकि जिन्नों मेसे चान्यीर जिसकानाम अज्ञानील यासीर जो वहत विद्या सीर उपास नामे प्रसिद्ध था करिशतों के साथ पहिले आसमान पर्गया और निवे दनिकया कि में इसउपद्रवन्तीर संग्राममं जिन्नों का साधीनहीं था खुदाने फ़ीर्प्रातों के कहने से उसकी निकालने से छोड़िंद्या तव इवली पनक्षस्तानमेकि सुभको सव

تخااور جوانات ونباتات ومووسل ما في نبالي ر توني را كرمون بنون كوجان والاالومغ كارون مرجحفي موى المدسخو أاور مكترت علم وعنا وتعمتا أمسمان بركها اورانيا عذر بالباكه سرابونها ونوز من حنون كالمتركم معدمها خدا فرفت تون کی شفاعت کرآ وسكواخوا بيمخوظ ركهاليس مليك المحم سيك كرموركا

इसके विरुद्ध है वे भी दस्य है। इसी परमातमा स्वतं च जीर्न्याय कारीहै उपवजोकोई उसको परतंव जीरज्ञन्याकारी मानेउसकेदस्य होने में क्या संशय है इसी प्रकार जोकोई परमात्मा के किसी गुरा। को उन्यथा मान लेता है उसपा हस्यु द ठीक चिरितार्थ है पुराणों में जोदे वास्र संग्राम लिखा है उसका तात्पर्य यहहै कि अनादिकाल से आर्थों औ रदस्युओं में विरोध चला जाता है देव जार्यालाग हैं और अमुरदस्य हैं प्राण की कथा कहनेवालों ने जो देवतों जीए देत्योंकीलड़ाईसममलीहैवहसर्ब या फूटहे सोर्वास्तव मुसलमानी की पुस्तकों से मीचत की है जे से وا وقلناللملامكة اسجدواالادم محدوا الاسليسول إراثا दम जायत की तक़सीर अज्ञाजीमं लिखा है कि आद्मकी उतपत्ति में कई सहस्र वर्धपहिले स मुरांने सव भूगिका वश्रमं करिनया

سكم برفعلا فنهر وسيحمى يرا نون مرجو بواس خرام فك أربول وروسون كم خالفت

10

इति॥ इसी प्रकार मन्के चौथे अध्यः यमें है। योन्यधा पंत मातमानमन्यधा सत्त्भाधत स्वाप कत्रमी लोके स्तेन ज़ात्मा पहारकः अर्थात् जोको द् अच्छे लोगों के मध्य में जैसा जातमा है वैसा नहीं कहता अन्यथा वतलाता है वह बड़ा पापीसीर्चेए है अर्थात् आतमा को चुग्ता है यदि इन फ्लोकों में जा त्मा शब्द परमात्मा के अर्थ में लिया जावेतो भी ठीक है अधात परमय। के गुगा जिस प्रकारके कि है उनकी जो कोई अ यद्याध्य प्रकाशितको वह परमात्माका चुरानेवाला चोर है जैसे परमात्मा प्रारीर ख़ीर देश से पविच है ज्अर्थात् परमात्मा प्रारीर् धारीज्यीर् दे शादिपरिक्न नहीं है उपव जोकोई कहे किवह प्रारीर धारी ज़ीर देश परि किनहै उसके दस्य होने में संदेहन हीं है। दूसी प्रकार परमात्मा सकहै न उसकी कोई वरावर है न उस सकी इंज़िंभक है जिन लोगों का विश्वास

فقطاسي كوقريب منوكوهوا وبيا योन्यथासंतमात्मान् ैं मन्यथासन्सु भावते स्वाप कत्ममोलोकस्तेन्ज्यात्या प हारकः ट्रिकेट्रेन्ट्रिकेट ورسائيسيا تامودسا بنيكتا وه برايا ي كنيوالا بحاوره رومعني الم وحورا بالمراكران شلوكون مين مفظأتما بهنى يرماتما لياجا ومح توسيمي ورست مي يعني سرمتيوركر صفات بطح كى من ونكوي لوئ برخلا ف المليت كربيان رى دەرما ماكاچرا فروالاجرى متلاير ما تماجيميت وكمانيت وعيره قيودسومنره وباك برس حوكوكي وجهاني ومكانى بواصطروسيو موزین کا محنین ہے ميطمع برما تماايك ہے نداوس کے لوئ برارس نداوس دى رهم رج بخور كالمة

ही अधर्मी है पर्नु परमेख्य का दास होना तो आर्थलोगों का स्वासाविक गुगा है। नजाने द्यानंदीलोग अपने नाप को ब्रह्म जान्ते हैं जी प्रह्मासि कहते हैं यदि उनके सीर परमात्मा के मध्य में दास खासी भाव सम्बंधहै ती परनेष्यर दास जीर नारायरा दास आदिनामरावनाक्यों वृग् जान्ते हैं ॥ अकट होवे कि आत्मा के चुराने के वहत कासा है उनमें से होतीन नि वेदन किये शेष की व्याख्या किसी जगहकी जावेगी।। उपन में पूर्व्याति के ममागा के लिये एक म्लोक भारत से लिखता हूं।। अयथा संतमात्मान म चथा प्रतिपद्यितीकं नतेन कृतं प पं चीरेगातमा पहारिगा।।१॥अधी त्जामा का तत्व जिस प्रकार किहै उसको जो कोई ग्रन्यथा प्रकाश क रेउसने कीन सापाय नहीं किया अधीत्वह सब पापों का कत्तीहै

اومرم وليكن يرمنوركا وكس مون لوارم لوكون كا وصف واقى وتعلى يونتا يدكه وباندى لوگ این دای س وای نامی رہے بین گرافکواور برما تا کے ورميان واس سوامي بباوكا علاقه وتورستورداس وفارقرا وجره نام در د کو کرونکر ورزرد من من من نرج كدا ما كورا في كى ببت ويوه بن دين وين ودوير مخفراسوض ن در کاکن باقى كى تفسيرسى موقع يركيجا وكي اب میل کشیج کی تصدیق کے لئے محارت الكيشلوك فكرتامون ग्नन्यथासंत**मात्मानमन्य**था प्रीतपद्येतीकंनतेन कृतंपापं चौरेताात्मा पहारिता। ८८ أتمال صليت مطرح سركدي واسكوتوكوك برعك طاح وظاهر رواوسني ونسايا بنيارا ميني وه تمام كنا مون كالمركب فوليا १०१ में मेहाई लाफ्त

CCO Gurukul Kangri Collection, Handwar, Digitized by eGangotr

आदिकेदासवने हैं प्रमेश्वाकेदास होने में किसी प्रकार की मुख्यता नहीं सममते इसी हेतु से अपनी संत नकाभवानी दासः और भैरब दासः जा दिनाम रावते हैं उनमें से कुछ यन य्यों का यह कद्यन है कि दास होना सर्वेद्या निषद्ध है जैसे कि देवता ज़ादि का दास होना निषद्ध है इसी प्रका र परमे श्वाके दासहोंने से भी विरोध रावते हैं यदि कोई उन्को परमेश्वर दास् कहंदे ती उसको गाली समस्तते हैं "इसवात में ऋौर जीव के खतंत्र हो ने में द्यानंदी लोगों का भी राकत्व है इसीकार्गास्वामी द्यांनद् सरस्वती ज्यपने शिय्यों को उपदेश करते हैं कि दास्नाम स्वना वहत वुरा है औ र जीवात्मा के कम्मी में परमात्मा के कु के भी सम्बंधनहीं है। परमेष्यर ने चाहा तो इसी वखय में एक पत्रही ज्दा निखा जावैगा॥ प्रमात्मासे मि

وعيره كو دا س منتوبس ميستو کو داس ہو ڈیس سطرح کی اولاد كالحبواني واسل ورمهم ووا ونغيره نام ركفتوبن ون سن بعض أشخاص كل محصة قول وكد وآ مونا مطلقاً ممنوع برجيسوكه دلولا وغيره كاواس بونامن بوسطح برسشورك واس موفي سرتجمي انكارواجب جانتوبس أكركوكي اوكمو يرمشورواس كمري توا وسكو كالسمجترين مأت مين ورحيوكم خود مختار مبوفريين باندى لوك عبى نتريك من ميواسطوسوامي و ما نزرسرسوتی اینوم بدون کو مرایت كر في مركبي وامن مركبنا بهت براك ورجيواتماكوا عال مين سرفاتماكو و خل مفین کر بر مفیورے عالم تواسط ره مين علبيده رساله مکلها جا و بگایرها تماسکے مؤاجر عيركا داس كبلانالكالام

स्मात्मा है उसके विपरित प्रकाशकर ते हैं । अर्थात् जीव आत्मा केवल प रमात्माका उपासक है उप्रधात् सव लोगों को मन और देह से परमात्मा की उपासना जीर यूजा करना अव-रय है परन् वेलीग देवना जीर्भूत ज़ीर्पानी जीर पत्यर ज़ादिकी पू जामें प्रवृत्तरहते हैं किर जीवातमा वित्रशीकाम मेंस्वतंवनहीं है ज़ीरकों ई कार्याउस्मे किना मेर्सा। प्रमातम के नहीं होस का पर्नु उन लोगों का विम्वास है कि जीवात्मा स्वतं वह जो चाहता है वह करता है उसके का म मे प्रमात्माका कुछ सम्बंधनही है किर सब जीवात्मा परमात्मा के दासहै और परमात्मासवका खामी है अधीत् जीव, प्रोर् परमेश्वर में व्हतसेसम्बंधहैं उनसम्बंधों में से एक सम्बंध दास और स्वामी माव काभी निष्ट्यय हुआहै - परन्तवह लोग मसानी उद्गीर मीरां उद्गीर भूत

ا وسكوبر عكس لل مركزت بين بعنى جبواتها مرنت برماتاكا او پاسک هم مین سب توگون لومن اورشنسے برنا تما كاويكسنا وعباوتكرنا لازم حو مگروس لوگ و لوتا اور محبوت اورماني اور تحيم وعيرا كى عبارت ميشفول سروبين مجرحواتاكسي كاحريفوة فادر مخصين واوركوى اطروس وارو تحركب يراتاكوصا ورننديكيل ك توكوك عقيدة وكجبراتماخو مختارك جوط بتاسي وهكرتاسي وسكوكا روما بن يرا ما كالحجر على نبين بر محيم كل جبواتما مراتما كرداس بين اوريدا تاسب اسواي مولين جيوا وربرمتيوركو درمان بہت علائق ہن جلم علائن ک آمك علاقه فالكيث وملكت كا بھی تھی ہے گروہ لوگ مها فی دمیران و محروت

शब्द आर्थ और दस्य की है कि प्रथ मपद्धमीत्मा के अर्थ में है और दू सराध्यमिविरोधी जीर पापी के अ र्थ मे जैसा चटग् वेद के पहिले अरहक के चौथे अध्याय के दसवें वर्ग की ती सरी ख़्ति है। विजानी ह्यार्थान् ये चदस्यवो वाईक्मेत रन्धया शास द रतान्॥ उप्रधीत हे परमेग्धर। तुम आर्यों को जाने हो कि अपने धर्म ज़ीर कार्म में प्रवत हैं ख़ीर जितने दस्य हैं उनके भी जाता हो कि व्ये कम्मकरते हैं इम लिये इन पापियों का नाषा करोइति॥संस्टातकीप्रभे दस्युकहते हैं श्वा और चोर को हो कार्गा मे आयों के विरोधियों परस्थ प्रब्द्चिटत होता है प्रधमकार्गा य हहै कि बहलोक वैदिक धर्मि से ख माविक विरोध रक्वते हैं इस लिये हम उनको दस्यु कहते हैं दूसराका सायह है कि वह लोक अपने आ-त्माको चुराते हैं अधीत जैसा कि

علمه أريه اوروسيوكا بوكداول مبعنى ايما ندارسي اور دوهموني بايان وكنهكار سنامخدرك وبرے عطے انظار يوتهوا وهياى كروسولين كبال विजानीह्मा ५ ए में ८ में र्यान् येचदस्यवाविहिं व्योत रन्थया शासद ब्रतान् उः الرمينيوجم أرليون كوجانتي بوكم ايني وهرم وكرم ميت فيل ميل ور حتنو وسيوبهل والبريجول قف بوكه بري كالمون كالنفل كتبويس س كران بيويك اش كروفقط سنسکرٹ کے اصالعت میں وجوج ہن دراور حرکور کی ایک مخالفول يرد وسبب سي ففط يدوكا اطلار مواكر مهل سبعيدي وه وك وماك وم سخصمت وعداوت دلى وذاتى كهتم والبزاسط وكوريكتربس ووسراتبب عيدينك ويوك الينحأتاكو جرا فربن بين جساكة تاب

9

योग्य काम काता है ज़ीर वरे काम सेवचता हैवह आर्थ है द्ति॥ दूसरे स्थानपर भी आया है। श्र तिस्मृति विताचाः मृद्धा हारः सुनीति मान् प्रीति मान् यो भवे हैं वे सङ्गा र्यः परिकीर्तितः ॥ अर्थात् जो को ई म्युति ग्रोर स्माति के ग्रन्क्लक मिकरे और युद्धा हार और न्याय कारी होवे ज़ीर परमात्मासे प्री ति रक्वे उसकी आर्य कहते हैं इति॥ माया सौर उर्दे में जो शद अजी और जी वहे और कुलीन के अर्थ में प्रचरित है वह आर्थ्य का अपसंश है। प्रथम आर्थ्य से अजी वनाया पश्चात् अकार्द्र करके जी कर्लिया॥ यहां के पार्मी भाखा के विद्वान् उसके संत में वकार अधि कका के जीव कहने लगे। जार्यका विरोधी दस्य है जैसे ऋरवी भावा में मोमिन जी। काफ़िर्दो प्रब्द विरुद्धा ये वाचक हैं यही व्यवस्था संस्कृत मे

كاليق كامكرتا بواور بركام ے بحتا ہو وہ آریہ ہے فقط وومرع مقام رعبى أياسى به य्तिस्मृतीमताचारः युद्ध हारः सुनीति मान् प्रीति मान्ये भवेदेवे सन्तार्यः परिकार्तितः مینی جو کوئی شرقی اور سرقی کوموافق كام كرے اور رزق طال سرميط محرے معدف وعاول مووے ورمرها تماسمحبث رطموا وسكواريكيتي مين فنقط بحصاشاا ورار دوهي فنفط اجي اورجي معنى بزرگ و شريف متعرض وه آريه كا بكرا بوا ہے اول آربیسے اجی کیا س بعدالف و ورکرکے جی لربیا بہان کے فارسی خوان اوسكواخر واوزياوه كرك جو کھنے گئے آریہ کو تفایل من وسيوهي عدى من موسن وكافر وولفظ متضا و سروس عدمال سكرى من

करने से बया होता है म्हान्द्र करने से क्या नाभ है संध्या का कुछ फल नहीं है प्रयोजन यह है कि सब कर्मी का छोडना अच्छा जानों हैं किसी कर्मन की आवश्यकता नहीं सम-म्ते इस कार्गा उन्नव हम आय्यी का एचा वृतात ग्रीर उनके धर्म की मुल २ वातों की पूरी २ व्याख्या करेंगे = प्रकट होवे कि संस्कृत की प्र में सार्थ्य राष्ट्र उत्तम सीर् कुलीन के ऋष् में लिखा है और परिस्तो के संकेत में धार्मिक पुरुष को क हते हैं जोकि वेदोन विधि सीर नियेध के अनुकूल वृते अर्थात् जिन कम्मी के करने की वेद में साला है उन की करता होवे और जिन वातों का निवेध है उन से बचा होंवे जिसा कि स्मृति में कहा है कतिव्य माच्रन्काम मकर्नव्य मनाच्रन्।।॥ निस्रित प्रकृता चीर सवा ग्यार्थ्य इतिस्मतः॥ अर्थात् जीकोई कर

कनेट्य माचान वराम मकतेव्य मनाचान् तिस्ति प्रकृता चीर सवा ज्यार्थ द्धित

362

विगेधी अवल होरहे हैं सीर चित्तो पर अज्ञान छारहा है इस वास्सा सार्थत्व प्रकाश का रचन सव पुर्यों के अध् हितकारी है साब्ये धुमी की बाएवा करने के वहांने सेना-गरी सीर्ड् मेरेश हिनेपी सीर शर्थ समा चारमाठ आहि कई मासिक प्रकाशित होते हैं पान उन में ज़ार्व्य धर्म की कोई वात नहीं पाई जाती में आम्बर्ध में हूं कि इन पुरुषों ने साय्य धर्मी किस को समसा है इंटे: है नहीं सदर्भ पा दृष्टि जिन्हें। की एक स्रा ॥ ऋार्यों में नाम की गराना कराये क्या हुन्ना । वहतं लोक है कि अपने आप की आर्थ नाम से प्रांसन्द करते हैं पान्तु सार्थ्य पन का उन में कोई चिन्ह भी नहीं है उन कृतिम आखीं की जिन्हा पर रात दिन यह ही रहता है कि व्रत करना नहीं चाहिये जप

دورسون كا زورشور ك فاكرى اورار وومن سناسي رسا ابوار شابح مراس كين سرياي الايان الون الى يوگاه به آريون يرن مركه بيني شيل رياهم يتتهور ربون لي زيان بررا در اي बट् इर्रान कहते हैं यह ही वृताना है इस यंत्रालय का इस से दसका सुदर्शन नाम एक्वा गया पुरारा वालों के संकेत में मुदर्शन विश्नु के शास्त्र का नाम है जिस की चक्त कहते हैं जीए वह मकाश रूप असुरों की मुल का नाशक है जोकि इस यंवाल-य में बेह विराधियों के मत का खंडन इत्यता है इस कार्गा सव लोगों का चित्त दूसी जीर जाता है इस कार्गा इस यंवाल य का यही नाम बहुत थोग्व्हे इस यंत्रालय से सत्य के निर्गाय का स्रोत जारी है जो कि आर्थी के निये हितकारी है वेद की स्नितियों के गृह अधी की व्याखा की जाती है जीर ज्ञान और विज्ञान के प्रथनों का उत्तर दियाजाता है जव कि आज कल सब स्थार विद

£0,2000 بى ل واس طبع كالبذا باسم سورش وسوم كما كما يران والون كي اصطلاح وورش فنوك شميركا وه يركاش روب اسرون في بنيا وكا قطع كرنيوال بحر ويداقرس كى كذيب اليوع اسى طوت روع بولية يس م ام ام امي وسم رك سامنات با ردلك رواعباروا برك ل مطبع سيعتم مفرون مان می ماری بولداریان ولي من بت كارى ويرفد 1911/16 1 2 Cull del. الماء كأج فرمطون رما

दुसंर पदाच का ज्ञान नहीं होता ययावत् उसके तत्व का मान नहीं होता जिले किसी ने कहा है कि सुख का स्वाइ वही जाना है जो एक वार दुःख में पुड़ा हो दूसी लिये गीतम ऋषि ने न्याय द्रीन के पहिले सुन में प्रमारा। प्रभृति सीलह तत्वों की मुनि का काएए। उहराया है (प्रभागादीनां नत्व ज्ञानानिश्रेय साधि गमः) ना तार्य यह है कि यद्यि केवल त्रामज्ञान मित का काला है पाना जो कि हर वात के जान मे उसके विरोधी का ज्ञानभी सहा यक होता है इस लिये आसाज्ञान में अनात्मज्ञान भी सहायक है अव जाना चाहिये कि दर्शन पह दृशि मेक्सो। धातु से वन्ता है कि जिस का अर्थ देखने का है जीकि छ: शासों से जीवातमा और परमासा का सासात कार हीताहै इससे इन की

प्रमार्गादी नां तत्व ज्ञानानि श्रेय सा धिगामः رسكاري كالمعت ول 2005 6 30 08 را ما كالماسا كالتالي والم का भी वह ही तात्पर्या है इसी काला से न्याय मसृति इः प्रााह्यों की बह दर्शन कहते हैं क्योंकि वह क्षीं शास्त्र जान के कार्गा है यहां जातम पद से जीवातमा और परमातमा दोनों का ग्रहरा। होता है कि न्याय प्रश्ति हुः शाह्य जीवात्मा और परमात्मा के ज्ञान के कार्णा है परन्तु दर्शन के पूर्व सु उपस्म वृहता के लिये नगाया गया है कि इस वात का द्योतन करे कि इः प्राप्त में प्रकृति जीर परमाहा ग्द्रीर काल ग्द्रीर ग्याकाशाहि पहाणी का भी विवाद है ज़ीर इस यंबालय में केवल जात्मज्ञान खीर उस की प्राप्ति के उपाय क प्रााह्मार्थ होगा फिर बट् हर्शन में प्रकृत्यादि परायों की व्याख्या की इस लिये आवश्यकता उद्दे कि जब तक एक पहार्थ के िरोधी

سے بی کی کی معابرام بوتا بحاسبوا سطينا وعيره حج شاستركوشك برن كيت من كري حريون شاسة しいいしろといいろ نفطأ كاستحواكا وربراكا دوانو شاسترجية كالدرياناك فيان كي علت من كمر لفظ رسوئ اكيدا ورش كے اول لاياكيابى اكداس ترولا رے کہ چھالترمان وربرا نواور كال دراكاش فالجي محبظ بوادر مهان وت تمركما ان اوراو سے مال どしいとこう مبث ومباحثه بوگاپير ف ورف وا ركرني وعيده كے ذكرن الواسطيم ورت بوي يل ف كسي تيزكي

ज्ञव परमेप्रवर की कृपा से प्रचमभाग समाप्त किया है

दीहा

वेह शाल के अर्थ का है इस में सुविचार॥
महिमा है सर्द्य की जिससे अपरेपार॥१॥
मूल्य डाक व्यय के मिहत जिसके आने चार॥
प रज्ञ के मक्त ही की दसे स्वीकार॥२॥
है कर्ता इस गंध का दुन्ट्र मिरा। विख्यान॥
जिसकी लेखनी ने किया दुन्ट्र असुरहल

चात ॥३॥

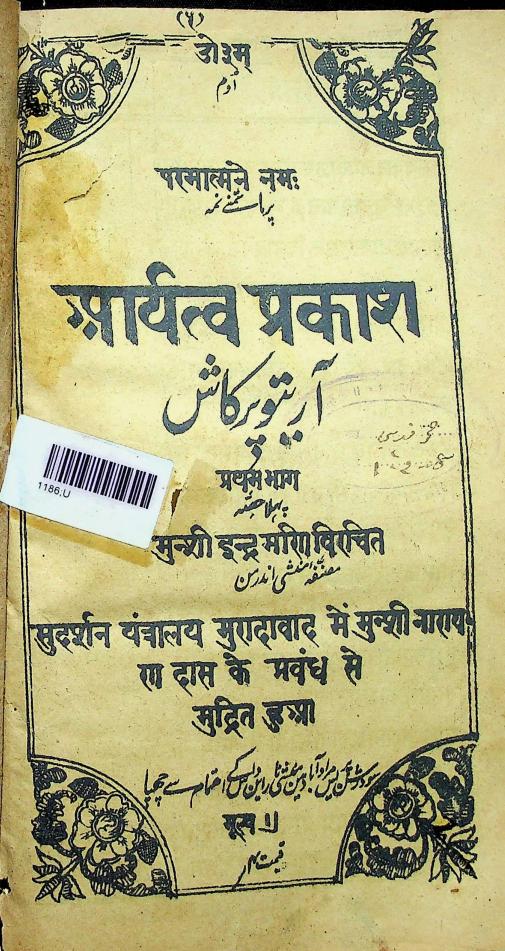


दूस यंवालय का नाम सुद्रशन है दूस कार्गा से कि दूस से अच्छा ज्ञान होता है संस्कृत भाषा में दूस राव्द की यह निरुक्ति हैं (शोमन दर्शन ज्ञान मक्त्यसमान तत् सुदर्शन) अधात जिस से शोमन ज्ञान होते उस की शुद्रशन कहते हैं अधात अच्छे ज्ञान का द्वार यदापि दर्शन पर

رى راسى بيسان - 5/10/01/2 معامن تين براقرس وبهر المن المين ومنسل كرد الرافع معالتا تركي الأيان و جي جرم الاي: صول بهرز مانه : سواطل س مطبع كانام سودرن الحراس اجاكا مرة الرزان مريان كالمر - 4500 शोभनं दर्शन ज्ञान भवल्यसम् तत् सुद्शा

्रात्सा, जयित धन्यवाद जगदीश्रको जिसका सब संसार् : 562 6 556 देव ऋषिनहीं पासके उसकती का पार्।१। कृपा कटा इसके विनावने न धर्म उपकार । जिस परहो उसकी ह्या करे बीही सुबि चार्॥भागरस्रादावाद हे जो भीसद وسطع ودر ل حطاقاً दिशि चार्॥ हुई सहायक कामना जिसकी نال روف فيوان ل وزيزا सकल प्रकार॥३॥ हुई यहां से आर्थना خراع ازه بروروا ن کو بنتها प्रकट जगान् के वीच ॥ सुधास्त्र सद्धर्म से المرحة رحوان رواكي، दियेलोक चयसीच्॥४॥ इसी कारश مراواباد يروشهرناي بهري इसग्रंच का आर्थत्व प्रकाश नाम है مركاميا بي حبكي عامي ديما जिसके अवलोकन से आयों का आनंद سارية الميلي باين के साथ जीवन जीरे परिलाभ है जीकु छ इसका आभिप्रायह वेदादि सन्प्रात्वोंके नात्पर्य का समुद्राय है नागही जी। उरह मंख्याख्यानं है होनों भायां जानने वाली के लिये हर्व का स्थान है यह पुरतक कई भाग में समात्र होगा जिस सेसंपूरण नोकीं की अति शयज्ञान प्राप्त होगा

Q





Encored in Patabase



Calcinol Pale on & Chat Calcinol of Congression, Congression of Calcinol of Ca